امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و
نظریات۔۔۔
بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان
کے رد۔۔۔
اہلسنت پر کئے جانے والے
اعتراضات کے جوابات پر مشتمل
کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور
والپیپر حاصل کرنے کے لئے
تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں
https://t.me/tehqiqat

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعجم الکبیر

جلد اول

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ٣٦٠ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	مارچ 2016ء
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	/= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

١٢۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ

اردو بازار ○ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

فضائل حضرت عمر رضی اللّٰہ عنہ

فضائل حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ

فضائل سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا

فضائل امام حسن و حسنین رضی اللہ عنہ

فضائل حضرت جابر رضی اللہ عنہ

فضائل حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

فضائل زبیر بن عوام

فضائل حضرت عبد الرحمٰن بن عوف

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل و مناقب

فضائل حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

فضائل حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللّٰہ عنہ

فضائل حضرت اسامہ بن زید رضی اللّٰہ عنہ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے فضائل

فضائل حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ

فضائل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

فضائل حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

فضائل حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ

فضائل حضرت بلال رضی اللہ عنہ

جوآدمی زبان سے کہے کہ میں مسلمان ہوں	1702
فتنوں کے دور میں ایمان کومحفوظ رکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے	1703

کتاب الطھارۃ

اگر رات کوغسل فرض ہو جائے تو وضو کر کے سونا جائز ہے	78
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	84,400,430
موزوں پر مسح کرنے کی مدت	484,546,547
بغیر وضو کے نماز قبول نہیں ہوتی	507
اونٹ کا گوشت کھا کر کلی وغیرہ کرنی چاہیے	560
اعضاءِ وضوکوتین مرتبہ دھونا چاہیے	601
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	602,604تا609
موزوں پر مسح کے متعلق	685
حیض کے متعلق	754
اعضاءِ وضوکوتین مرتبہ دھونا چاہیے	930
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضونہیں ہے	972تا937,938,952,953,959,979
انگوٹھی اگر پہنی ہوئی ہوتو وضو کرتے وقت حرکت دینی چاہیے	949
کئی دفعہ جماع کرنے کے بعد ایک ہی غسل ہے	966
حضرت بلال رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کرتے تھے	1012,1016,1051تا1056,1059,1060,1077تا1082,1086,1087,1090,1091'1093تا1108
حضور ﷺ قضاء حاجت کے لیے دور جاتے	1132
عید الاضحیٰ کھانے پینے کا دن ہے	1190
مسواک کرنے کا طریقہ	1228
وضو کے متعلق	1267,1270,1271
مسواک کے متعلق	1286,1287,1288
موزوں پر مسح کے متعلق	1393
مؤمن وضو پر ہمیشگی کرتا ہے	1427
غسل جنابت کرنے کا طریقہ	1462تا1471

فقہی فہرست

فقہی فہرست

کتاب الجنائز

کتاب العلم

کتاب الصوم

كتاب الشهادت

كتاب فضائل القرآن

كتاب التفسير

کتاب الحج

كتاب الجنة والجهنم

كتاب البيوع

كتاب الجهاد

فہرست

كتاب فضائل الصحابة

كتاب مناقب الامة

كتاب المواريث

كتاب الزكوة والصدقه

فقہی فہرست

فقہی فہرست

فقہی فہرست

كتاب اللباس

كتاب الحدود

فقہی فہرست

فقہی فہرست

فقہی فہرست

ضمنی فہرست

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ

عنوانات | صفحہ

باب الف

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ

شیوخ کی فہرست

عنوانات | صفحہ

عنوانات	صفحہ

صفحہ	عنوانات

باب الباء

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ

صفحہ | عنوانات

باب التاء

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت تمیم بن حارث بن قیس قرشی سہمی ان کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا	616
☆ تلب بن تغلب عنبری ان کو تلِبّ بھی کہا جاتا ہے باء کی شد کے ساتھ	616
☆ حضرت تمام بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	618
☆ حضرت تیہان رضی اللہ عنہ	619

باب الثاء

عنوانات	صفحہ

باب الجیم

عنوانات | صفحہ

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ

☆☆☆☆☆

انتساب

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو بحر العلم وعرفان سیّد السادات حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ اور محقق وقت' بحر العلوم' امام الواصلین' حجۃ الواصلین' تاجدار گولڑہ شریف حضرت پیر سیّد مہر علی شاہ قدس سرہٗ العزیز اور امام عالرفین سلطان الفقر سیّدی مرشدی حضرت پیر سیّد غلام دستگیر چشتی کاظمی موسوی قدس سرہٗ العزیز' جانشین سلطان الفقر' وارثِ علومِ دستگیریہ' علمی مشائخ سرو بہ شریف سیدی مرشدی پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی چشتی دام اللہ ظلہ کے اسماء گرامی سے منسوب کرتا ہے۔ جن کے روحانی تصرفات نے ہر مشکل مقام پر میری مدد فرمائی' ان کے طفیل اللہ عزوجل میری اس سعی کو مقبول' مفید اور میرے لیے ذریعۂ نجات ہے۔ آمین بجاہ سیّد العالمین!

احقر العباد: غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ' بلال گنج وسکیاں

☆☆☆☆☆

الاهداء

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو اپنے استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر' استاذی المکرّم مفتی گل احمد خان عتیقی شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ اور محافظِ ناموسِ رسالت' داعیٔ اتحادِ اہل سنت' مجاہد اسلام' شیخ الحدیث والتفسیر استاذی المکرّم صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی' ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ' صدر تحفظ ناموسِ رسالت اور مفکر اسلام' شیخ الحدیث والتفسیر استاذی المکرّم ڈاکٹر محمد عارف نعیمی صاحب ناظم اعلیٰ و شیخ الحدیث جامعہ نعمیہ للبنات کی خدمت عالیہ میں بصد عقیدت واحترام پیش کرتا ہے جن کی محنت شاقہ اور شفقت بے بہا سے مجھ بے مایہ کو اللہ عزوجل نے اس قابل بنایا' یہ انہیں کا فیض ہے جس کی ادنیٰ جھلک اس صورت میں دیکھ رہے ہیں' اللہ عزوجل ان کے سایہ کو سلامت وقائم ودائم رکھے۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہٗ
خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ' بلال گنج وسکیاں

☆☆☆☆☆

عرضِ ناشر

انسان دنیا میں رہ کر اپنی عزت' شہرت' عظمت اور ناموری کے لیے گوناگوں کام کرتا ہے لیکن دل کی اتھاہ گہرائیوں میں حقیقی اور واقعی اطمینان وسکون نہیں پاتا' آخر وجہ کیا ہے؟ اس کا جواب قرآنِ مجید کی یہ آیت مبارکہ ہے:

ءَالا بذكر الله تطمئن القلوب .

کے دلوں کا اطمینان وسکون ذکرِ الٰہی ہی میں مضمر ہے جس کے ذیل میں تلاوت' نوافل' خوش گفتاری اور تالیفِ قلوب وغیرہ جیسے بے شمار اعمال واعتقادات آتے ہیں جن سے آخرت سنورتی ہے اور جو مدعائے مسلم ہے' البتہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ انور میں سب سے پسندیدہ کام دینِ متین میں لگے رہنا ہے خواہ تدریسی' تقریری' تالیفی وتصنیفی شکل میں ہو یا تعلمی ومحافلِ علمیہ کے انعقاد کی صورت میں ہو' بہرحال ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ اپنی آخرت سنوارنے کے لیے دنیا میں رہ کر کچھ تو ضرور کرے تاکہ بارگاہِ الٰہی ومصطفائی میں حاضری کے موقع پر کائنات کے سامنے رسوائی اُٹھانا نہ پڑے۔

بفضلہٖ تعالیٰ ہم نے بھی دوسرے بھائیوں کی طرح نثری سلسلے کا آغاز کر رکھا ہے اور مختصر عرصہ میں مسند ابوداؤد طیالسی' صحیح ابن حبان' صحیح ابن خزیمہ' مسند حمیدی' المعجم الاوسط' شرح المعجم الصغیر للطبرانی جیسی ضخیم کتب کے تراجم شائع کیے ہیں جنہیں زبردست پذیرائی ملی ہے۔ علاوہ ازیں کئی بھاری بھرکم کتب کے تراجم کرائے جارہے ہیں جو انشاء اللہ جلد یا بدیر شائع کیے جائیں گے۔

اس وقت ہم بارگاہِ رسولِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں امام طبرانی کی مشہور ومعروف کتاب ''**المعجم الكبير للطبراني**'' جو حدیث کی مایہ ناز کتب ہے' اس کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں' کتاب کے ٹائٹل' جلد' بائنڈنگ اور سیٹنگ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

مولانا نے اس کتاب کی فہرست کو بھی ''**المعجم الاوسط للطبراني**'' کی طرح فقہی ترتیب پر مرتب کیا ہے' جس سے قارئین کو مسائل کے حوالے سے احادیث تلاش کرنے میں خاصی آسانی ہوگی۔

ہم اسے نہایت عقیدت ومحبت کے ساتھ بہترین صورت میں پیش کر رہے ہیں۔

کتاب کی بارہا پروف ریڈنگ کروائی گئی ہے اور کتاب کو اپنی طرف سے غلطیوں سے پاک کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے' تاہم پھر بھی اگر کوئی غلطی یا کوتاہی رہ گئی ہے تو نشاندہی ضرور کریں تاکہ ادارہ اس کی تصحیح کر سکے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرفِ قبولیت سے نوازے اور ہمارے لیے ذریعۂ نجات بنائے۔

آپ لوگوں کی دعاؤں کے طلبگار:

چوہدری غلام رسول

چوہدری شہباز رسول

چوہدری جواد رسول

چوہدری شہزاد رسول

☆☆☆☆☆
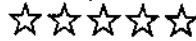
عرضِ مترجم

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فضل و کرم اور اس کے نیک بندوں کی خاص توجہ اور اساتذہ کرام اور والدین کی دعاؤں کے صدقے احقر العباد نے المعجم الاوسط کا ترجمہ مکمل کیا۔ یہ ترجمہ احقر نے بے پناہ مصروفیت کے ساتھ ساتھ بڑی سرعت کے ساتھ دو ماہ میں مکمل کیا ہے' اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے بلکہ بزرگوں کی دعاؤں کا صدقہ ہے۔ احقر العباد کے اندر ایک بات ہے کہ جو کام احقر کو سپرد کیا جاتا ہے' اس کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ معجم الکبیر کے ترجمہ کے دوران احقر کے دل میں یہ خیال آیا کہ اس کتاب میں امام طبرانی نے اپنے شیوخ کے حوالہ سے احادیث نقل کی ہیں۔ جس سے عوام کے لیے فائدہ اُٹھانا ذرا مشکل معلوم ہوتا تھا' اس لیے عوام کی سہولت کے لیے اس کی فہرست کو فقہی انداز میں ترتیب دیا گیا ہے' جو ایک منفرد کام ہے۔

الحمد للہ! احقر کا تعلق مسلک حق اہل سنت و جماعت سے ہے' جن کے عقائد و نظریات بالکل وہی ہیں جو صحابہ کرام کے زمانہ سے لے کر آج تک رہے ہیں۔

آخر میں اُن لوگوں کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے احقر کی بے لوث مدد کی ہے' کیونکہ حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے وہ اللہ کا کیسے شکریہ ادا کرے گا۔ اس حدیث کے پیش نظر اُن کے نام بطور تبرک ذکر کرتا ہوں:

(۱) استاذ الاساتذہ حضور شیخ الحدیث والتفسیر مفتی گل احمد خان عتیقی کا' جنہوں نے احقر کے ساتھ بہت تعاون کیا۔

(۲) اور استاذی المکرّم حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی صاحب کا جنہوں نے احقر کے ساتھ بے حد تعاون کیا' جن کا میں شکریہ ادا نہیں کر سکتا ہوں۔

(۳) اور خصوصاً اپنے اس عظیم استاذ کا جنہوں نے راقم الحروف کو طالب علمی کے زمانہ سے تحریر کا شوق دلایا اور بے پناہ محبت کرنے والے جن کا شکریہ ادا کرنے کے لیے احقر کے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ میری مراد مفکر اسلام ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی کا' اور استاذی المکرّم حضرت شیخ الحدیث مفتی اشرف بندیالوی صاحب کا' جن کی بے پناہ دعائیں احقر کے شامل حال ہیں۔

(۴) اور اپنے اس عظیم بھائی جناب حافظ عبدالمجید صاحب کا جن کی انتہائی شفقت کے ساتھ راقم کو دین پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

(۵) اور اپنے اس عظیم محسن کا جن کے ادارے کی طرف سے یہ کتاب شائع ہو رہی ہے۔ انتہائی مخلص اور محنت کرنے والے محترم المقام جناب چوہدری جواد رسول صاحب جنہوں نے دن رات ایک کر کے کتاب کو دیدہ زیب انداز میں طبع کروا کے مارکیٹ میں لانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اور محترم المقام ریحان علی صاحب کا جنہوں نے بڑی محنت اور خوبصورتی کے ساتھ' نہایت سرعت سے دیدہ زیب انداز میں کمپوزنگ کی۔ اللہ عزوجل اس ادارہ کو دن رات ترقی عطا فرمائے!

اعتذار

آخر میں قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اگر کتاب میں کوئی غلطی یا ایسی بات جو قابلِ توجہ ہو' اس کی اصلاح فرمائیں اور مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جائے۔ اللہ عزوجل ہم کا حامی و ناصر ہو۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہ

☆☆☆☆☆

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

ذلك فضل اللّٰہ یعطیه من یشاء

استاذ الاساتذہ یادگارِ اسلاف شیخ الحدیث والتفسیر

مفتی محمد گل احمد خان عتیقی صاحب' حال شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ' جامعہ ہجویریہ

سابق مدرس ومفتی جامعہ رضویہ فیصل آباد' سابق شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ

الحمد لله رب العالمین والصلوٰة والسلام علیٰ سیدالانبیاء والمرسلین خاتم النبیین رحمة للعٰلمین الذی کان نبیًا وآدم لَمُنجَدل فی طینةٍ وعلی آلِهِ الْمُجْتبٰی وَعلٰی اصحابه الذین هم نجوم الهدی وَبَعْدُ .

ایمان کے بعد علم دین بہت بڑی نعمت ہے' قرآن پاک اور احادیث نبویہ میں علم دین اور علماءِ حق کے بہت فضائل بیان کیے گئے ہیں' چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہ من عبادہ العلماء '' کہ اللہ کے بندوں میں سے اللہ سے ڈرنے والے صرف علماء ہی ہیں اور سورۂ مجادلہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ (ترجمہ:) ''اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا ہے درجے بلند فرمائے گا''۔ نیز ارشادِ نبوی ہے: ''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے اُسے دین میں فقاہت عطا فرماتا ہے''۔ نیز ارشادِ نبوی ہے: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو خوش و خرم اور تروتازہ رکھے جس نے میری بات سنی اور پھر اسے یاد رکھا اور محفوظ رکھا اور اسے دوسروں تک پہنچایا اور بہت لوگ دین کے حامل ہوتے ہیں مگر خود مستفید نہیں ہوتے اور بہت سے حاملانِ دین اس کو ایسے بندوں تک پہنچا دیتے ہیں جو ان سے زیادہ فقیہہ ہوتے ہیں''۔

اور بڑے سعادت مند اور خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو خود راتیں جاگ کر اور بڑی بڑی مشقتیں برداشت کر کے کتبِ حدیث کے آسان تراجم کر کے عام لوگوں تک پہنچا کر سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس دعا کے مستحق بنتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو خوش وخرم اور تروتازہ رکھے' انہی خوش قسمت اور سعادت مندوں میں سے ایک مولانا غلام دستگیر سیالکوٹی' مدرس جامعہ رسولیہ شیرازی بھی ہیں جو صغر سنی ہی میں سات کتبِ احادیث کا ترجمہ کر کے خواص وعوام تک احادیث نبویہ کا تحفہ پیش کر رہے ہیں' یہ محض اللہ تعالیٰ کی توفیق اور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں وارفتگی کا نتیجہ ہے۔ مولانا ''**المعجم الاوسط**'' کا سات ضخیم جلدوں کے ترجمہ کے بعد اب ''**المعجم الکبیر**'' کا ترجمہ بھی بڑی سرعت کے ساتھ کر رہے ہیں' اس کی پہلی جلد کا ترجمہ آپ کے سامنے ہے۔

اس بابرکت اور عظیم المرتبت کتاب' رحمتِ کائنات' باعثِ تخلیقِ کائنات' شفیع المذنبین' سیّد الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تقاریظ

کے پروانوں' جانثاروں' مستانوں اور دیوانوں کے فضائل اوران کے روح پرور اور ایمان افروزی کے محبت بھرے پُرکشش واقعات ہیں جنہیں پڑھ کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے اور ایک مسلمان ان کی اداؤں پر مر مٹنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ جب میں اس کتاب اور اس کے ترجمے اور مترجم کے بارے میں کچھ لکھنے لگا تو ایک عظیم حادثے کی اطلاع ملی جس کی وجہ سے میرا ذہن ماؤف ہو گیا ہے' بہرحال اللہ تعالیٰ مولانا غلام دستگیر سیالکوٹی کے علم' عمل' زہد و تقویٰ اور جذبۂ اشاعتِ دینِ اسلام اور اشاعتِ احادیث میں مزید ترقی عنایت کرے اور ان کی خدمات کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے ان کے لیے آخرت کی نجات کا ذریعہ بنائے۔

حررہ محمد گل احمد خان عتیقی
خادم الحدیث الشریف جامعہ ہجویریہ'
معارف اولیاء داتا دربار' لاہور

☆☆☆☆☆

تقاریظ

شیخ الحدیث والتفسیر' جانشین محقق اسلام عالم نبیل مبلغ یورپ
مفسر قرآن شارح ابن ماجہ' ابوداؤد' مسند حمیدی
قاری محمد طیب نقشبندی دام اللہ ظلہ

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم
حامدًا و مصلّیًا

مکرمی مولانا غلام دستگیر طول اللہ عمرہ نے متعدد کتب حدیث کا اُردو ترجمہ کیا ہے' اس سے قبل وہ مسند ابوداؤد طیالسی اور معجم الصغیر للطبرانی' معجم الاوسط للطبرانی کا ترجمہ کر چکے ہیں اور اب ''**المعجم الکبیر للطبرانی**'' کا ترجمہ کر رہے ہیں' میں نے اس ترجمہ کو چند مقامات سے پڑھا ہے' ماشاء اللہ ترجمہ میں ایک روانی ہے' ترجمہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مترجم منہ اور مترجم الیہ دونوں زبانوں پر لکھنے والے کو عبور ہو۔ الحمد للہ! مولانا موصوف کو جہاں عربی زبان پر دسترس ہے وہاں اُردو پر بھی ان کا کنٹرول ہے اور اللہ نے کم عمری ہی میں ان کو احادیثِ نبویہ کے تراجم کا شوق دے دیا ہے اور وہ سرعت کے ساتھ پے در پے کتابوں کے تراجم لکھتے جا رہے ہیں۔ اُمید کی جا سکتی ہے کہ ان کی کوششیں اُمت مسلمہ کے علمی معیار کو بلند کرنے میں مدد ثابت ہوں گی۔ اللہ رب العزت ان کے زورِ قلم میں اضافہ فرمائے اور وہ ہمیشہ اسی طرح خدمت دین میں مصروف رہیں' آپ جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور کے قابلِ فخر فضلاء میں سے ہیں جن کے ذریعہ جامعہ کا فیض دور دور تک پہنچے گا۔ انشاء اللہ!

والسلام!

محمد طیب غفرلہٗ
ناظم جامعہ رسولیہ مانچسٹر' انگلینڈ
سرپرست جامعہ رسولیہ شیرازیہ' بلال گنج' لاہور

☆☆☆☆☆

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم!

نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم ۔ اما بعد!

اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق کے ساتھ ہی سلسلۂ نبوت ورسالت کو جاری فرما کر انسان کی ہدایت کا سامان پیدا فرما دیا تھا' اس طرح نوعِ انسانی کی فلاح وکامیابی کے دو بنیادی راستے رہے ہیں:

(۱) اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا حکم

(۲) انبیاء کرام علیہم السلام کا طریق

اہل اسلام کی رہنمائی کے لیے یہی دو سرچشمے قرآن وحدیث کے نام سے موسوم ہیں۔ قرآن مجید میں ہے:

''وانزلنا الیك الذكر لتبین للناس ما نزل الیهم'' (النحل۱۶:۴۴)

''ہم نے آپ ﷺ کی طرف قرآن نازل کیا' تاکہ آپ لوگوں کو وہ بیان کریں جو (شریعت) ان کی طرف نازل کی گئی ہے''۔

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

''تركت فیكم امرین لن تضلوا ما تمسكتم بهما: كتاب اللّٰه وسنة نبیه'' (مؤطا امام مالک:۱۵۹۴)

''میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں' جب تک تم ان دونوں کو تھامے رکھو گے' گمراہ نہ ہو گے' وہ دونوں چیزیں: قرآن اور سنت ہیں''۔

حدیث وسنت' قرآن مجید کی تشریح وتفسیر کا نام ہے' اس لیے اہلِ اسلام نے حدیثِ مبارکہ کی نشر واشاعت' جمع وتدوین' تشریح وتبیین اور محفوظ کرنے کے لیے دورِ نبوی ﷺ سے عصرِ حاضر تک کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں چھوڑا' اس کام کے لیے ہزاروں' لاکھوں لوگوں نے کروڑوں صفحات لکھے اور تقریباً اسی تعداد سے شاگرد پیدا کیے' تیسری اور چوتھی صدی ہجری اس لحاظ سے خوش قسمت ہے کہ ان دو صدیوں میں علم حدیث اور متعلقاتِ حدیث کے علوم کو عروج حاصل ہوا' انہیں چند ایک عظیم محدثین میں امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر طبرانی رحمۃ اللہ علیہ ہیں' آپ کی ولادت ماہ صفر ۲۶۰ھ اور وفات ۲۸ ذیقعد ۳۶۰ھ ہے' اس طرح علم وعرفان کا یہ مینارہ تقریباً ایک صدی تک حکمت ودانائی کے ساتھ ضیاء پاشیاں کرتا رہا' آپ کی تصانیف کی تعداد چالیس (۴۰) سے زائد ہے' ان میں سے تین کتب احادیث (**المعجم الكبیر' المعجم الاوسط' المعجم الصغیر**) کو شہرتِ دوام حاصل ہوئی ہے۔

مرورِ زمانہ کے ساتھ براہِ راست قرآن و حدیث اور عربی کتب سے استفادہ کرنے والے اہلِ علم کم ہوتے جا رہے ہیں' اور عصرِ حاضر میں یہ تعداد اور زیادہ کم ہوگئی ہے' اس پر مستزاد یہ کہ اُردو دان اور انگریزی دان طبقہ محض جہالت کی بنیاد پر قرآن مجید اور خاص طور پر احادیث مبارکہ پر اپنے خاص انداز سے تنقید کر کے تشکیک کا سامان پیدا کر رہا ہے۔

ایسی صورتِ حال میں اہلِ علم کے لیے لازم تھا کہ وہ قرونِ اولیٰ کے علمی ورثہ کو اُردو زبان میں منتقل کریں تا کہ صدیوں قبل لکھے گئے علمی ورثہ سے عام لوگ بھی مستفید ہو سکیں۔ الحمدللہ! اس صورتِ حال سے عہدہ برآ ہونے کے لیے ادارہ ''پروگریسو بکس' لاہور' نے مختلف جہات سے کوششوں کو جاری رکھا ہوا ہے' اور اسی کی ایک کڑی کتب احادیث کا اُردو قالب میں ڈھالنا ہے' اس کے لیے برادرم مکرم نوجوان مدرس مترجم و قلمکار علامہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت انہیں میسر ہیں' اس نوجوان مذہبی دانشور نے اس سے پہلے مشہور کتب احادیث: ''مسند ابوداؤد طیالسی' المعجم الصغیر (طبرانی)' المعجم الاوسط (طبرانی) کو عربی سے اُردو قالب میں ڈھالا ہے' جو کہ اہلِ علم و تدریس کے ہاتھوں دادِ تحسین اور پذیرائی حاصل کر چکے ہیں' اب اسی سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے ہمارے اس مخلص و حکیم ساتھی نے امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور متداول کتاب ''**المعجم الکبیر**'' کا اُردو ترجمہ کیا ہے' میں نے اس ترجمہ کی چیدہ چیدہ ورق گردانی کی ہے' یہ کافی حد تک سلاست و روانی کو سموئے ہوئے ہے' اللہ تعالیٰ مترجم مذکور کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور ان کے تمام علمی جواہر پاروں کا نفع دائمی فرمائے۔ آمین! بجاہ النبی الکریم وصلی اللّٰہ تعالٰی علٰی خیر خلقہٖ محمدٍ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین!

ڈاکٹر مفتی محمد کریم خان سندرانی لاہوری

ناظمِ اعلیٰ: جامعہ علمیہ' اچھرہ' لاہور

☆☆☆☆☆

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

ان الحمد للہ تعالٰی وصل اللھم علی سید الانبیاء وعلی الہ واصحابہ بررۃ التقی امابعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم :ما اتاکم الرسول فخذوہ وما نھاکم عنہ فانتھوا صدق اللہ العظیم

مولای صلی وسلم دائماً ابدًا علی حبیبك خیر الخلق کلھم

تقاریظ

خالق ارض وسماوات اوراس کے محبوب مکرم نبی آخرالزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے آخری امت امت محمدیہ ﷺ کے لیے اولین وکافی سرچشمہ ہدایت کتاب وسنت کوقرار دیا ہے۔اس لیے حفاظت قرآن مجید اوراس کے علوم کے فروغ کے ساتھ قرونِ اولی سے ہی ملت اسلامیہ کے افراد نے ہر دور میں حفاظت حدیث اوراس کے علوم کے فروغ کے لیے اپنی زندگیاں وقف کیے رکھیں، نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کی سنت وحدیث کی حفاظت،اشاعت کتب حدیث کی تالیف اوران کی شروحات الغرض حدیث وسنت پرمختلف جہتون سے علمی وتحقیقی کام امت کے مختلف قرون میں جاری رہااورتا حال جاری ہے۔

امت کے عظیم محدثین اوکبارعلماء میں علم حدیث کی عظیم اولازوال خدمت کرنے والے علماء میں سے ایک عظیم محدث حافظ ابوالقاسم سلیمان بن احمد الطبرانی ۳۶۰ھ ہیں جن کواللہ تعالیٰ نے سوسالہ زندگی عطافرمائی اورانہوں نے تیرہ سال کی عمر میں حدیث کا سماع کیا۔علم حدیث میں آپ کامقام رفیع ہے۔

آپ کی تالیفات میں ایک گرانقدرتالیف ''**المعجم الکبیر** '' ہےآپ کی اس تالیف پراردوخوان طبقہ اورعام قاری کے لیےادارہ پروگریسوبکس کی طرف س اس کتاب کااردوترجمہ پیش کیا جارہاہے۔جس کی سعادت حضرت مولانا غلام دستگیرسیالکوٹی کومیسرآئی ہے۔ادارہ کی علوم دینیہ تفسیر،حدیث اورفقہ وغیرہ کے لیے طباعتی خدمات اورکاوشیں مثالی ہیں۔محترم چوہدری غلام رسول صاحب اوران کے صاحبزادگان شہباز رسول ، جوادرسول اورشہزادرسول نہ صرف کاروباری نقطہ نظر سے بلکہ علوم دینیہ کی محبت اورخدمت کے جذبہ سے سرشارشب وروزکوشاں نظرآتے ہیں۔"**المعجم الکبیر** " کایہ اردوترجمہ بھی اسی سلسلہ میں ایک عمدہ اضافہ ہے۔مولانا غلام دستگیرسیالکوٹی صاحب نے "**المعجم الکبیر** " کاعمدہ ترجمہ کیاہےالبتہ بعض مقامات پربامحاورہ ترجمہ کی بجائےلفظی ترجمہ کوترجیح دی گئی ہے باقی جلدوں میں بامحاورہ ترجمہ کوترجیح دی جائےتویہ زیادہ بہترہوگا۔اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

میں دعا ہے کہ سنت وحدیث کی یہ خدمت مترجم اورادارہ کے لیے صدقہ جاریہ بنے، دین ودنیا میں کامیابی وسرخروئی بالخصوص اخروی سعادتوں کے حصول کا ذریعہ بنے۔

آمین بجاہ سید المرسلین

ڈاکٹر مفتی محمد حبیب قادری

استاذ الفقہ والحدیث المرکز الاسلامی شادباغ، لاہور

خطیب: جامعہ نعیمیہ، لاہور

☆☆☆☆☆
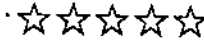
حالات امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسبت' ولادت' خاندان' وطن

آپ کا نام سلیمان ہے اور کنیت ابوالقاسم ہے اور سلسلۂ نسب یوں ہے: سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر۔ آپ ۲۶۰ھ ماہِ صفر میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق قبیلہ لخم سے تھا' اس لیے آپ کو لخمی کہا جاتا تھا۔ لخم' یمن کا ایک قبیلہ ہے۔ امام طبرانی کے والد ماجد کو علم سے بڑا شغف تھا' یہی وجہ تھی کہ وہ اپنے بیٹے (یعنی امام طبرانی) کو بھی علم حاصل کرنے کی نصیحت کرتے تھے۔ ان (یعنی امام طبرانی) کا وطنِ اصلی طبریہ ہے' یہ اُردن کے قریب موجود ہے۔

مشائخ کرام

امام طبرانی نے لاتعداد محدثین کی صحبت حاصل کی' جن میں سے اکثر کے اسماءِ گرامی درج ذیل ہیں:

- ☆ احمد بن عبدالقاہر
- ☆ حسن بن سہل
- ☆ حفص بن عمر
- ☆ ابراہیم بن ابوسفیان قیسرانی
- ☆ ابوزرعہ دمشقی
- ☆ احمد بن انس
- ☆ بشر بن موسیٰ
- ☆ یحییٰ بن ایوب علاف
- ☆ ابوخلیفہ فضل بن حباب
- ☆ حسن بن عبدالاعلیٰ بوسی
- ☆ ادریس بن جعفر عطاء
- ☆ ابراہیم بن موید شیبانی۔

حدیث میں درجہ

امام طبرانی اہل علم وفضل میں نہایت اہمیت کے حامل تھے۔

ابوبکر بن علی کہتے ہیں کہ وہ بہت وسیع علم کے مالک تھے۔

حافظ ذہبی کا کہنا ہے کہ کثرتِ احادیث اور متعدد اسناد میں ان (امام طبرانی) کی ذات بہت اہمیت کی حامل تھی۔

تصانیف

امام طبرانی نے متعدد کتب تصنیف کیں' لیکن اس دور کے دوسرے مصنفین ومؤلفین کی طرح ان کی بھی متعدد کتب محفوظ نہ رہ سکیں۔ ان (امام طبرانی) کی چند تصنیف کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) کتاب الفرائض
(۲) کتاب المامون
(۳) کتاب الزہری عن انس
(۴) مسند ابی جحادہ

(۵) مسند عمارة بن غزیہ
(۶) احادیث بی عمرو بن العلاء
(۷) وصیۃ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
(۸) کتاب الطہارۃ
(۹) مسند زیاد الجصاص
(۱۰) مسند زافر
(۱۱) کتاب المناسک
(۱۲) کتاب مسند شعبہ
(۱۳) فوائد معرفۃ الصحابہ
(۱۴) مسند ابی ذر رضی اللہ عنہ
(۱۵) کتاب الرد علی الجہمیۃ
(۱۶) کتاب الغسل
(۱۷) کتاب فضل العلم
(۱۸) کتاب ذم الرای
(۱۹) کتاب تفسیر الحسن
(۲۰) معرفۃ الصحابہ
(۲۱) کتاب مسند سفیان
(۲۲) کتاب السنۃ
(۲۳) حدیث حمزۃ الزیات
(۲۴) مسند ابی جحادہ
(۲۵) حدیث مسعر
(۲۶) کتاب من اسمہ عطاء
(۲۷) حدیث ابی سعد البقال
(۲۸) طرق حدیث من کذب علی
(۲۹) کتاب النوح
(۳۰) کتاب غرائب مالک
(۳۱) جزو ابان بن تغلب
(۳۲) جزء حریث ابن ابی مطر
(۳۳) مسند الحارث العکلی
(۳۴) مسند ابن عجلان
(۳۵) کتاب الدعاء
(۳۶) کتاب من اسمہ عباد
(۳۷) المعجم الالوبیہ
(۳۸) کتاب الرد علی المعتزلہ
(۳۹) کتاب الجود
(۴۰) حدیث ایوب۔

وفات

امام طبرانی نے ۲۸ ذوالقعدہ ۳۶۰ھ کو انتقال فرمایا' اُس وقت آپ کی عمر سو سال کے قریب تھی۔ آپ کی قبرِ انور حضرت حمدوسی رضی اللہ عنہ کے مزارِ انور کے قرب میں ہے۔

☆☆☆☆☆

امام طبرانی کا علمی مقام...... حضرت شاہ عبدالعزیز کی نظر میں

امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ کا تعارف

ان معاجم میں سے ایک کبیر' دوسرا اوسط اور تیسرا اصغیر ہے' جاننا چاہیے کہ مسند معجم کبیر کو مرویاتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے چونکہ یہ مدنظر تھا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے مسندات کو جدا مرتب کریں' اس وجہ سے ان کی مرویات میں سے کسی روایت کو اس میں بیان نہیں کیا گیا ہے لیکن انہیں اس کا موقع نہ مل سکا' یا اگر موقع ملا تو اس کو شہر نصیب نہیں ہوئی۔ معجم اوسط کی چھ جلدیں ہیں' ہر ایک جلد ایک ضخیم کتاب ہے اور بہ ترتیب اسماءِ شیوخ مرتب ہے۔ ان کے شیوخ کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ اپنے ہر شیخ سے جو عجائب وغرائب سنے تھے' ان کو اس میں بیان کیا ہے۔ یہ کتاب دار قطنی کی کتاب الافراد کی مانند ہے۔ اصطلاحِ محدثین میں افراد وغرائب ان حدیثوں کو کہتے ہیں جو اپنے شیخ کے سوا اور کسی کے پاس نہ ہوں۔ طبرانی اس کتاب کی نسبت یہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ میری جان ہے۔ اور فی الواقع علم حدیث میں ان کی فضیلتِ علمی اور وسعتِ روایت کا پتہ اسی سے چلتا ہے۔ لیکن محققین اہل حدیث نے فرمایا ہے کہ اس میں منکرات بہت ہیں۔ اس کا منشاء یہ ہے کہ غرابت اسی کو مقتضی ہے اور تفرد ثقہ کا جس کو اصطلاح میں ''غریب صحیح'' بھی کہتے ہیں' ایک باب ہے۔ معجم صغیر بھی شیوخ ہی کی ترتیب پر مرتب ہے اور اس کتاب میں ان شیوخ کا بھی ذکر کیا ہے جن سے صرف ایک ایک حدیث کا استفادہ کیا۔ معجم کبیر کے آخر میں حدیث حلب العنز کے سلسلہ میں یہ حدیث بیان کی ہے۔

عبید بن غنام' ابوبکر بن ابی شیبہ' وکیع' اسحاق' عبدالرحمن بن زید الفائشی' بنت خباب فرماتی ہیں کہ میرے والد حضور ﷺ کی حیات میں ایک جہاد میں تشریف لے گئے۔ ان کی غیر موجودگی میں رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لایا کرتے تھے اور ہماری بکری کا دودھ نکالا کرتے تھے۔ اس کو کٹیرے (لکڑی کا بڑا برتن) میں دوہتے تھے تو وہ بھر جاتا تھا' پھر جب خباب آئے اور وہ دوہنے لگے تو دودھ پھر اپنی اصلی مقدار پر لوٹ آیا (یعنی وہ برکت زائل ہوگئی)۔

معجم صغیر کے آخر میں فضیلت نساء کے بارے میں یہ حدیث منقول ہے:

سمانہ بنت محمد بن موسیٰ' محمد بن موسیٰ' محمد بن عقبہ السدوسی' محمد بن حمران' عطیۃ الدعاء' حکم بن حارث سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص مسلمانوں کے راستے میں سے ایک بالشت زمین کو بھی دبا لے گا تو قیامت کے روز ساتوں زمینوں سے اسی قدر لے کر طوق بنا کر اس کی گردن میں ڈالا جائے گا اور صلیحہ بنت فضل بن دکین فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے' مخلوق (حادث) نہیں ہے۔

طبرانی کی کنیت ابوالقاسم ہے اور نام سلیمان ہے' احمد بن ایوب بن مطیر لخمی طبرانی کے بیٹے ہیں۔ ملک شام کے شہر عکہ میں بماہ صفر ۲۶۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۷۳ھ میں آپ نے طالب علمی شروع کی۔ ملک شام کے اکثر شہروں حرمین شریفین

یمن، مصر، بغداد، کوفہ، بصرہ، اصفہان، جزیرہ اور اسلام کی دیگر آباد بستیوں میں سیر و سیاحت کی۔ علی بن عبدالعزیز بغوی، بشر بن موسیٰ، ادریس عطاء، ابوزرعہ دمشقی اور ان کے ہمعصروں سے حدیث شریف کی سماعت حاصل کی۔ طبرانی کے والد بزرگوار ان کو علم حدیث طلب کرنے کی بے حد ترغیب دیا کرتے تھے اور خود انہیں اپنے ہمراہ لے کر شہر بہ شہر پھرتے ہوئے استادوں کی خدمت میں پہنچاتے تھے۔ ان تینوں معجموں کے علاوہ جن کا ابھی ذکر ہوا ہے، ان کی اور بھی بہت سی تصانیف موجود ہیں۔

امام طبرانی کی کتاب الدعاء کا تعارف

اس کے شروع میں ذیل کی حدیث نقل کی ہے اور اسی کتاب سے صاحب حصن حصین نے بھی نقل کیا ہے۔

حافظ ابوالقاسم نے فرمایا: اس کتاب میں، میں نے رسول اللہ ﷺ کی سب دعاؤں کو جمع کیا ہے (چونکہ) میں نے بہت سے آدمیوں کو دیکھا کہ انہوں نے ایسی دعاؤں سے تمسک کیا ہے جو مقفا ہیں۔ (نیز) ایسی دعائیں جو ہر دن کے لئے وضع کی گئی ہیں اور جنہیں وراقوں یعنی واعظین وغیرہم نے بلاتحقیق جمع کر دیا ہے، حالانکہ وہ نہ جناب رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم اور نہ ان لوگوں سے جو احسان کے ساتھ ان کے پیرو ہیں یعنی تابعین سے۔ بلکہ رسول اللہ ﷺ سے تو یہ منقول ہے کہ دعا میں قافیہ بندی اور تعدی نہ کرو۔ لہٰذا مجھ کو ان اُمور نے ایک ایسی کتاب کے جمع کرنے کی جرأت دلائی کہ جس میں وہ اسانید ہوں جو جناب رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں۔ میں نے اس کتاب کی ابتداء فضائلِ دُعا اور اس کے آداب سے کی ہے اور جس حال میں جو دُعا رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے، اس کے لیے علیحدہ علیحدہ باب کر کے اس کتاب کو مرتب کیا اور ہر ایک دُعا کو اس کے موقع پر لکھ دیا تا کہ وہ لوگ جو اس کو سنیں یا جن کو یہ پہنچے اس کی ترتیب کے موافق خدا کی توفیق سے استعمال کریں، جس طرح ہم نے مرتب کیا ہے۔

اس کے بعد ایک باب قائم کیا جس میں اس آیت: ''اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ'' کی تفسیر فرمائی اور اس میں ایک حدیث اس کے مناسب بیان کی، جس کا ترجمہ یہ ہے:

عبداللہ بن محمد بن سعید بن مریم، محمد بن یوسف فریابی، ح، علی بن عبدالعزیز، ابوحذیفہ، سفیان، منصور، ذر بن عبداللہ، یسیع حضرمی، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ عبادت دعا ہی ہے، پھر آپ نے اس کے استشہاد میں وہی آیت پڑھی جس کا ترجمہ الباب منعقد کیا ہے، یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا اور جو لوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلت و خواری کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔

یہ کتاب بھی بہت ضخیم ہے، کتاب المسالک، کتاب عشرۃ النساء اور کتاب دلائل النبوۃ، یہ سب کتابیں انہیں کی تصنیف کردہ ہیں۔ تفسیر میں بھی ایک بہت بڑی کتاب تالیف فرمائی ہے۔ ان کے علاوہ اور بہت سی ایسی تصنیفات جو اس زمانہ میں نہیں پائی جاتی، چنانچہ حافظ ابن مندہ نے ان سب کا ذکر کیا ہے۔

علم حاصل کرنے کے لیے مشقت لازم

طبرانی نے علم حدیث کی طلب میں بہت محنت اور مشقت اُٹھائی ہے' اپنی راحت و آرام کو بالائے طاق رکھ کر تیس برس تک بوریہ پر سوتے رہے۔ استاذ ابن العمید جو مشہور و معروف وزیر اور علم عربیت و اشعار و لغت میں اپنے وقت کے سردار ہیں اور دولت دیالمہ میں کوئی وزیر اس قابلیت اور لیاقت کا نہیں گزرا ہے۔ اور صاحب بن عباد جو منجملہ وزیران دولتِ دیالمہ کے ایک وزیر ہیں' طبرانی کے شاگرد اور انہی کے تربیت یافتہ ہیں۔

اصل عزت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین کی خدمت کی وجہ سے ہے

ابن العمید سے منقول ہے' وہ فرماتے ہیں: میرا خیال تھا کہ دنیا میں کوئی مرتبہ اور کوئی منصب وزارت کے برابر نہیں ہے اور مجھ کو جو لذت اور ذائقہ اس مرتبہ میں حاصل ہوا' وہ دنیا کی لذیذ چیزوں میں سے کسی چیز میں بھی نہیں پایا۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ میں اس وقت مرجع خلائق تھا اور طرح طرح کے آدمی مجھ کو اپنا ملجا و ماویٰ سمجھتے تھے۔ میں اسی گمان اور خیال میں مست رہتا تھا۔ ایک دن میرے روبرو مشہور محدث ابوبکر جعانی اور ابوالقاسم طبرانی کے مابین مذاکرۂ حدیث واقع ہوا۔ کبھی طبرانی اپنی کثرتِ محفوظات کے باعث ان پر غالب آتے تھے اور کبھی ابوبکر اپنی فطانت اور ذکاوت کے سبب سے ان پر سبقت لے جاتے تھے۔ یہی قصہ دیر تک ہوتا رہا' نوبت بایںجا رسید کہ طرفین سے آوازیں بلند ہوئیں اور جوش و خروش پھیل گیا۔ ابوبکر جعابی نے کہا: ''حدّثنا ابو خلیفة قال حدثنا سلیمانُ بن ایوبَ ''۔ ابوالقاسم طبرانی نے اسی وقت کہا کہ میں ہی سلیمان بن ایوب ہوں اور ابوخلیفہ میرا ہی شاگرد ہے اور وہ مجھ سے ہی حدیث کی روایت کرتا ہے۔ پس تم کو مناسب ہے کہ خود مجھ سے اس حدیث کی سند حاصل کرو تا کہ تم کو علوِ اسناد حاصل ہو۔ ابن العمید کہتے ہیں کہ اس وقت ابوبکر جعابی شرم سے پانی پانی ہو گئے اور جو شرمندگی انہیں اس وقت حال ہوئی دُنیا میں کسی کو نہ ہوئی ہوگی۔ میں اپنے دل میں یہ کہتا تھا کہ کاش میں طبرانی ہوتا اور جو فرحت و غلبہ طبرانی کو حاصل ہوا ہے' وہ مجھ کو ہوتا۔ میں وزیر ہو کر اس قسم کے تحصیل فضائل اور اسباب جاہ سے محروم ہوں۔ راقم الحروف کہتا ہے کہ ابن العمید کی اس تمنا کا سبب اس کی ریاست اور وزارت تھی' ورنہ علماءِ ربانیین کو ایسے غلبوں کے سبب سے نہ کوئی تغیر پیش آتا ہے اور نہ ان کے نفوس کو کسی قسم کی کوئی جنبش ہوتی ہے۔ لیکن ''اَلْمَرْءُ یَقِیْسُ عَلٰی نَفْسِہٖ ''۔ غرض یہ ہے کہ طبرانی علم حدیث میں کامل وسعت رکھتے تھے اور کثرتِ روایت میں مستثنیٰ اور ممتاز تھے۔ ابوالعباس احمد بن منصور شیرازی فرماتے ہیں کہ میں نے طبرانی سے تین لاکھ احادیث لکھی ہیں۔ زنادقہ یعنی فرقہ قرامطہ اسماعیلیہ نے جو اس زمانہ میں اہل سنت کے دشمن تھے' طبرانی پر ان کی آخر عمر میں اس وجہ سے سحر کرا دیا تھا کہ وہ احادیث سے ان کے مذہب کا رد کیا کرتے تھے' جس سے ان کی بصارتِ ظاہری جاتی رہی تھی۔ آپ نے ماہِ ذیقعدہ ۳۶۰ھ میں وفات پائی۔ جنازہ کی نماز حافظ ابونعیم اصبہانی صاحب حلیۃ الاولیاء نے پڑھائی' دو ماہ اور ایک سو سال کی عمر پائی۔

☆☆☆☆☆

مقدمة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَصَلَوَاتُهُ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ، هَذَا الْكِتَابُ أَلَّفْنَاهُ جَامِعًا لِعَدَدِ مَا انْتَهَى إِلَيْنَا مِمَّنْ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، عَلَى حُرُوفِ أَلِفٍ ب ت ث، بَدَأْتُ فِيهِ بِالْعَشَرَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، لِأَنْ لَا يَتَقَدَّمَهُمْ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ، خَرَّجْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ حَدِيثًا وَحَدِيثَيْنِ وَثَلَاثًا وَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى حَسَبِ كَثْرَةِ رِوَايَتِهِمْ وَقِلَّتِهَا، وَمَنْ كَانَ مِنَ الْمُقِلِّينَ خَرَّجْتُ حَدِيثَهُ أَجْمَعَ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ رِوَايَةٌ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهُ ذِكْرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ تَقَدَّمَ مَوْتُهُ ذَكَرْتُهُ مِنْ كُتُبِ الْمَغَازِي وَتَارِيخِ الْعُلَمَاءِ، لِيُوقَفَ عَلَى عَدَدِ الرُّوَاةِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذِكْرِ أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَسَنُخْرِجُ مُسْنَدَهُمْ بِالِاسْتِقْصَاءِ عَلَى تَرْتِيبِ الْقَبَائِلِ بِعَوْنِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

مقدمہ

اللہ کے نام سے شروع جو انتہائی مہربان‘

ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے‘ اس کی رحمتیں اس کے نبی پر جن کا نام نامی اسم گرامی محمد ﷺ ہے اور ان کی تمام آل پر۔ ہم نے اس کتاب کو تالیف کیا اس حال میں کہ یہ اکٹھا کرنے والی ہے‘ اس تمام تعداد کو جو ہم تک پہنچی ہے‘ ان حضرات میں سے جنہوں نے بلاواسطہ رسول کریم ﷺ سے روایات کی ہیں‘ خواہ وہ مرد ہیں یا عورتیں۔ اس کو الف‘ با‘ تا اور ثا حروف کی ترتیب پر جمع کیا ہے‘ میں نے عشرہ مبشرہ سے اس میں ابتداء کی ہے کیونکہ ان کے علاوہ کوئی بھی ان پر مقدم نہیں ہے‘ میں نے ہر شخصیت سے ایک‘ دو‘ تین یا اس سے زیادہ حدیثیں ضرور روایت کی ہیں کیونکہ کسی کی روایات زیادہ اور کسی کی کم ہیں‘ جن کی روایات کم ہیں‘ میں نے اس کی جامع حدیث روایت کی ہے اور جس نے رسول کریم ﷺ سے کوئی ایک حدیث بھی روایت نہیں کی لیکن اس کا نام ان صحابہ کرام کی فہرست میں ہے جنہوں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ مل کر کسی غزوہ میں شہادت پائی یا اس کی موت کو تقدم حاصل ہے‘ یعنی حضور ﷺ کے دور میں فوت ہوا‘ تو میں نے اس کا بھی ذکر کیا ہے۔ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے میں نے کتب مغازی اور

علماء کی تاریخ کے حوالے سے جو کتب تھیں' ان سے استفادہ کیا ہے۔ مقصد صرف اتنا تھا کہ لوگ' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرنے والے تمام حضرات اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے ذکر سے واقف و آگاہ ہوں۔ ان شاء اللہ وحدہٗ! میرا ارادہ ہے (اگر زندہ نے وفا کی) قبائل کی ترتیب کے مطابق' اللہ کی مدد اور اس کی عطا کردہ قوت سے عنقریب ان کی مسانید مکمل طور پر روایت کروں گا۔

نِسْبَةُ اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَاسْمُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نسبت‘ آپ کا نام ابوبکر بن عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ ہے

1 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ، شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُمُّ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اُمُّ الْخَيْرِ سَلْمَى بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ، وَاُمُّ اُمِّ الْخَيْرِ: دِلَافُ وَهِيَ اُمَيْمَةُ بِنْتُ عُبَيْدِ بْنِ نَاقِدٍ الْخُزَاعِيِّ، وَجَدَّةُ اَبِي بَكْرٍ: اُمُّ اَبِي قُحَافَةَ اَمِينَةُ بِنْتُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ حُرْثَانَ بْنِ عَوْفِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُوَيْجِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نام عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ ہے‘ آپ بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھے۔ حضرت ابوبکر کی والدہ کا نام اُم الخیر سلمٰی بنت صخر بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک ہے۔

آپ کی نانی کا نام دلاف اُمیمہ بنت عبید بن ناقد الخزاعی‘ حضرت ابوبکر کی دادی کا نام اُم ابوقحافہ امینہ بنت عبدالعزیٰ بن حرثان بن عوف بن عبید بن عویج بن عدی بن کعب۔

2 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ،

حضرت ہیثم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام اُم الخیر بنت

1- تنظر ترجمته فی الاصابة جلد7 صفحه44‘ والاستيعاب جلد3 صفحه963 .

قَالَ: أُمُّ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُقَالُ لَهَا: أُمُّ الْخَيْرِ بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ، وَهَلَكَ أَبُو بَكْرٍ فَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ جَمِيعًا، وَكَانَا قَدْ أَسْلَمَا، وَمَاتَتْ أُمُّ أَبِي بَكْرٍ قَبْلَ أَبِيهِ

صخر بن عامر ہے۔ حضرت ابوبکر کا وصال ہوا آپ کے ماں باپ دونوں آپ کے وارث بنے' دونوں مسلمان ہو چکے تھے۔ حضرت ابوبکر کی والدہ کا وصال آپ کے والد سے پہلے ہوا تھا۔

3 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَانِءٍ الشَّجَرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ خَازِمِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَسْلَمَتْ أُمُّ أَبِي بَكْرٍ، وَأُمُّ عُثْمَانَ، وَأُمُّ طَلْحَةَ، وَأُمُّ الزُّبَيْرِ، وَأُمُّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَأُمُّ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَيُقَالُ: عَتِيقُ بْنُ عُثْمَانَ، وَإِنَّمَا سُمِّيَ عَتِيقًا لِحُسْنِ وَجْهِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عثمان' حضرت طلحہ' حضرت زبیر' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم کی والدہ اسلام لا چکی تھیں' آپ کا نام عتیق بن عثمان تھا' آپ کا نام عتیق اس لیے تھا کہ آپ کا چہرہ بہت زیادہ خوبصورت تھا۔

4 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: إِنَّمَا سُمِّيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَتِيقًا لِجَمَالِ وَجْهِهِ، وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ

حضرت لیث بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام عتیق چہرے کے خوبصورت ہونے کی وجہ سے تھا' آپ کا نام عبداللہ بن عثمان تھا۔

5 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَفْصٍ عَمْرَو بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَعْرُوقَ الْوَجْهِ، وَإِنَّمَا سُمِّيَ

حضرت ابوحفص عمرو بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے چہرہ پر گوشت کم تھا' آپ کا نام عتیق اس لیے تھا کہ آپ نے اپنے چہرے کو

3- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 415 رقم الحديث: 5584' عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس بلفظ: أسلمت أم أبي بكر الصديق وأم عثمان وأم طلحة وأم عمار بن ياسر وأم عبد الرحمٰن بن عوف وأم الزبير وأسلم سعد وأمه في الحياة .

4- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 69' عن الليث بن سعد به .

عَتِيقًا لِعَتَاقَةِ وَجْهِهِ، وَكَانَ اسْمُهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُثْمَانَ، وَقَدْ رُوِیَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ عَتِيقًا مِنَ النَّارِ

(جہنم سے) آزاد کرلیا تھا' آپ کا نام عبداللہ بن عثمان تھا۔ یہ بھی روایت کیا گیا ہے کہ حضورﷺ نے آپ کا نام عتیق اس لیے رکھا تھا کہ آپ کو جہنم سے آزادی مل چکی تھی۔

6 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِیُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ اَبِی قَيْسٍ الْبُخَارِیُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا، ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ اسْمِ اَبِی بَكْرٍ، فَقَالَتْ: عَبْدُ اللّٰهِ . فَقُلْتُ: اِنَّهُمْ يَقُولُونَ: عَتِيقٌ، فَقَالَتْ: اِنَّ اَبَا قُحَافَةَ كَانَ لَهُ ثَلَاثَةٌ فَسَمَّى وَاحِدًا عَتِيقًا، وَمُعَيْتِقًا، وَمُعْتَقًا

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے نام کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ کا نام عبداللہ ہے۔ میں نے عرض کی: لوگ تو آپ کو عتیق کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: حضرت ابوقحافہ نے آپ کے تین نام رکھے تھے: ایک نام عتیق' معتِقا' معتَقا۔

7 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِیُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ اسْمُ اَبِی بَكْرٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُثْمَانَ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتِيقًا مِنَ النَّارِ

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر کا نام عبداللہ بن عثمان تھا۔ حضورﷺ نے آپ کا نام اس لیے رکھا تھا کہ آپ کو جہنم سے آزادی مل چکی تھی۔

8 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِیُّ، ثنا حَبِيبُ بْنُ زُرَيْقٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ: كَانَ اسْمُ اَبِی بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُثْمَانَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام عبداللہ بن عثمان تھا۔

7- أخرجه نحوه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 71 رقم الحديث: 8 عن عبد الله بن الزبير وانظر تاريخ الطبري جلد 2 صفحه 350 .

9 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ: اِنَّ اَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: اَنْتَ عَتِيقٌ مِنَ النَّارِ فَمِنْ يَوْمَئِذٍ سُمِّيَ عَتِيقًا

حضرت اسحاق بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: حضرت ابوبکر' حضورﷺ کے پاس آئے تو آپﷺ نے فرمایا: تُو جہنم سے آزاد ہے! اس دن سے آپ کا نام عتیق رکھا گیا۔

10 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، وَاَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، مَرَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى هَذَا . قَالَتْ: وَاسْمُهُ الَّذِي سَمَّاهُ اَهْلُهُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے پاس سے گزرے' آپ نے فرمایا: جس کا ارادہ اُس کو دیکھنے کا ہو جو جہنم سے آزاد ہو چکا ہے تو وہ ابوبکر کو دیکھ لے۔ آپ کا نام گھر والوں نے عبداللہ بن عثمان رکھا ہوا تھا۔

11 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: لَا نَعْلَمُ اَرْبَعَةً اَدْرَكُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبْنَاؤُهُمْ، اِلَّا

حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے ہیں کوئی بھی ایسے چار افراد جنہوں نے حضورﷺ کا زمانہ پایا ہو وہ مسلمان ہوئے ہوں مگر وہ یہی درج ذیل چار ہیں: ابوقحافہ' ابوبکر' عبدالرحمٰن' ابوعتیق بن عبدالرحمٰن۔ ابوعتیق کا نام محمد ہے۔ (نوٹ: ابوبکر'

9- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني جلد1صفحه71 رقم الحديث: 8 عن عبد الله بن الزبير وانظر تاريخ الطبري جلد2صفحه350 .

10- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 3صفحه64 رقم الحديث: 4404' وأبو يعلى الموصلي في مسنده جلد8 صفحه302 رقم الحديث: 4899 .

هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةَ: اَبُو قُحَافَةَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، وَاَبُو عَتِيقٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَاسْمُ اَبِي عَتِيقٍ مُحَمَّدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

آپ کے والدگرامی ابوقحافہ آپ کے بیٹے عبدالرحمٰن اور پوتے ابوعتیق محمد ہیں' یہ صحابیت کا شرف پانے والے ہیں لیکن ان کے علاوہ کوئی نہیں)

12 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ جَلَسَ مَعَ شُفَيٍّ الْاَصْبَحِيِّ فَقَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَا يَلْبَثُ بَعْدِي اِلَّا قَلِيلًا، وَصَاحِبُ رَحَى دَارَةٍ يَعِيشُ حَمِيدًا، وَيَمُوتُ شَهِيدًا . قِيلَ: مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ: وَاَنْتَ سَيَسْاَلُكَ النَّاسُ اَنْ تَخْلَعَ قَمِيصًا كَسَاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَئِنْ خَلَعْتَهُ، لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے' ابوبکرصدیق وہ میرے بعد کم مدت رہیں گے' چکی چلانے والا عزت سے زندگی گزارے گا اور شہادت کی موت پائے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ عمر بن خطاب ہے۔ پھر آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: آپ سے لوگ قمیص اُتارنے کی کوشش کریں گے جو اللہ نے آپ کو پہنائی ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر کوئی اُتارے گا تو وہ جنت میں داخل نہیں ہوسکتا جس طرح سوئی کے ناکے میں سے اونٹ داخل ہوجائے۔

13 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خلافت تیس سال رہے گی اس کے بعد بادشاہت ہوگی' دو سال خلافت حضرت ابوبکر کی' دس سال حضرت عمر کی' بارہ سال

12- أخرجه الطبراني في الأوسط جلد8صفحه319 رقم الحديث: 8749 .

13- أخرجه بهذا اللفظ على بن الجعد في مسنده جلد 1صفحه479 رقم الحديث: 3233' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني جلد 1صفحه116 رقم الحديث: 113' وفي السنة أيضًا جلد2صفحه563 رقم الحديث: 1180' وعبد الله بن أحمد في السنة جلد2صفحه591 رقم الحديث: 1402 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْخِلَافَةُ ثَلَاثُونَ سَنَةً، ثُمَّ يَكُونُ مُلْكًا قَالَ: اَمْسَكَ ثِنْتَيْنِ اَبُو بَكْرٍ، وَعَشْرًا عُمَرُ، وَاثْنَتَيْ عَشْرَةَ عُثْمَانُ، وَسِتًّا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت عثمان کی' چھ سال حضرت علی رضی اللہ عنہم کی ہو گی۔

14 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِي يَحْيَى حَكِيمِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَحْلِفُ: لَلّٰهُ اَنْزَلَ اسْمَ اَبِي بَكْرٍ مِنَ السَّمَاءِ الصِّدِّيقُ

حضرت ابو یحییٰ حکیم بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو قسم اُٹھا کر یہ کہتے ہوئے سنا: حضرت ابوبکر کا نام صدیق' اللہ عزوجل نے آسمان سے نازل کیا ہے۔

15 - حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: اَخْبَرَتْنِي اُمُّ هَانِءٍ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اُسْرِيَ بِهِ: اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى قُرَيْشٍ فَاُخْبِرَهُمْ، فَاَخْبَرَهُمْ فَكَذَّبُوهُ، وَصَدَّقَهُ اَبُو بَكْرٍ فَسُمِّي يَوْمَئِذٍ الصِّدِّيقُ

حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو میں نے قریش کی طرف جانے کا ارادہ کیا کہ ان کو بتاؤں' تو میں نے ان کو بتایا تو اُنہوں نے جھٹلایا' حضرت ابوبکر نے اس کی تصدیق کی' اس دن سے آپ کا نام صدیق رکھا گیا ہے۔

صِفَةُ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک

16 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرِسٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قریش کے تین آدمی اچھے چہرے' اچھے اخلاق اور حیاء والے تھے' آپ کو بتاؤں تو آپ نے جھٹلانا نہیں' اگر تم

15- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 83 رقم الحديث: 39' بهذا اللفظ مع اختلاف بسيط من طريق عكرمة عن أم هانىء بنت أبي طالب عنها .

بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ اَصْبَحُ قُرَيْشٍ وُجُوهًا، وَاَحْسَنُهَا اَخْلَاقًا، وَاَثْبَتُهَا حَيَاءً، اِنْ حَدَّثُوكَ لَمْ يَكْذِبُوكَ، وَاِنْ حَدَّثْتَهُمْ لَمْ يُكَذِّبُوكَ: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَاَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

بتاؤ گے تو تمہیں جھٹلایا نہیں جائے گا' وہ تین افراد ابوبکرصدیق' ابوعبیدہ بن جراح' عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم ہیں۔

17 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ حناء اور کتم اور مہندی کے ساتھ خضاب لگاتے تھے۔

18 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَضَبَ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ، وَاَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَرْدًا،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کو حناء اور کتم لگاتے تھے' حضرت عمر صرف حناء کے ساتھ رنگتے تھے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ مِثْلَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

19 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ، وَاَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کو حناء اور کتم لگاتے تھے' حضرت عمر صرف مہندی لگاتے تھے۔

18- اخرجه ابو بكر الشيبانی فی الآحاد والمثانی جلد 1 صفحه 98 رقم الحديث: 73 من طريق معمر عن قتادة وثابت عن أنس باسناده: أن عمر خضب بالحناء بحتا .

20 - ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي الْوَاقِدِيُّ، حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا رَاَتْ رَجُلًا مَارًّا، وَهِيَ فِي هَوْدَجِهَا فَقَالَتْ: مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَشْبَهَ بِاَبِي بَكْرٍ مِنْ هَذَا ، فَقِيلَ لَهَا: صِفِي لَنَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَتْ: كَانَ رَجُلًا اَبْيَضَ نَحِيفًا خَفِيفَ الْعَارِضَيْنِ، اَحْنَا لَا تَسْتَمْسِكُ اِزْرَتُهُ، تَسْتَرْخِي عَنْ حَقْوَيْهِ، مَعْرُوقَ الْوَجْهِ، غَائِرَ الْعَيْنَيْنِ، نَاتِءَ الْجَبْهَةِ، عَارِيَ الْاَشَاجِعِ هَذِهِ صِفَتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں (ھودج) میں تھی میں نے ایک آدمی کو گزرتے ہوئے دیکھا میں نے اس آدمی کو حضرت ابوبکر کے مشابہ دیکھا آپ سے عرض کی گئی: ہم کو حضرت ابوبکر کا حلیہ بتائیں! آپ نے فرمایا: آپ کا رنگ سفید تھا رخسار اندر کو دبے ہوئے تھے آپ کا پیٹ بڑا تھا جس کی وجہ سے آپ کا تہبند ٹھہرتا نہیں تھا کھسک جاتا تھا چہرے پر گوشت کم تھا پیشانی پسینے میں ڈوبی رہتی نظریں جھکائے رکھتے پیشانی اُبھری ہوئی تھی انگلیوں کی جڑیں گوشت سے خالی تھیں۔

21 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، ثنا عُمَارَةُ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَهُوَ خَلِيفَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْمَرَ اللِّحْيَةِ قَانِيَهَا

حضرت عمارہ بن غراب اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ تھے آپ کی داڑھی مبارک سرخ تھی۔

22 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ: كَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حناء مہندی لگاتے تھے۔

23 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي اَسَدٍ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، وَكَانَ لِحْيَتَهُ لَهَبُ الْعَرْفَجِ، عَلَى نَاقَةٍ لَهُ اَدَمًا اَبْيَضَ خَفِيفًا

بنی اسد کے ایک آدمی سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ غزوۂ ذات السلاسل میں آپ کی داڑھی مبارک اچھی حالت والی تھی آپ ادم اونٹنی پر سوار تھے آپ کا رنگ ہلکا سفید تھا۔

24 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبُصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَرَأَيْتُ أَسْمَاءَ قَائِمَةً عَلَى رَأْسِهِ بَيْضَاءَ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبْيَضَ نَحِيفًا فَحَمَلَنِي وَأَبِي عَلَى فَرَسَيْنِ، ثُمَّ عُرِضْنَا عَلَيْهِ، وَأَجَازَنَا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو دیکھا' وہ آپ کے سر کے پاس کھڑی تھیں' ان کا رنگ سفید تھا' میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ کا رنگ سفید تھا' کمزور سے تھے' مجھے اور میرے والد کو دو گھوڑوں پر سوار کروایا' پھر ہم آپ کے پاس آئے اور ہمیں آپ نے اجازت دی۔

سِنُّ أَبِي بَكْرٍ وَخُطْبَتُهُ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کے خطبہ اور آپ کی وفات کے متعلق

25 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ عَلَى رَأْسِ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال 63 سال کی عمر میں ہوا۔

26 - قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَأْسِ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال 63 سال کی عمر میں ہوا۔

27 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال 63 سال کی عمر میں ہوا۔

25- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1300 رقم الحديث: 3343 من طريق ابن شهاب عن عروة عن عائشة باسناده' وكذلك الحاكم في مستدركه جلد 3صفحه66 رقم الحديث: 4409' وعبد الرزاق في مصنفه جلد3 صفحه600 رقم الحديث: 6791' والهيثمي في المجمع الزوائد جلد9صفحه60 .

اللّٰهُ عَنهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّیَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّینَ

28 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: تَذَاكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِیلَادَهُمَا عِنْدِی، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكْبَرَ مِنْ اَبِی بَكْرٍ، فَتُوُفِّیَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّینَ، وَتُوُفِّیَ اَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّینَ لِسَنَتَیْنِ وَنِصْفِ الَّتِی عَاشَ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر کی ولادت کا ذکر میرے پاس ہوا' حضور ﷺ حضرت ابوبکر سے بڑے تھے' حضور ﷺ کا وصال اُس وقت ہوا جب آپ کی عمر 63 سال تھی' حضرت ابوبکر کا وصال اُس وقت ہوا جب اُن کی عمر 63 سال تھی' اڑھائی سال حضور ﷺ کے بعد زندہ رہے۔

29 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَی، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِیدِ، ثنا اِسْرَائِیلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ مُعَاوِیَةَ بْنِ اَبِی سُفْیَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ: قُبِضَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّینَ سَنَةً، وَقُبِضَ اَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّینَ، وَقُبِضَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّینَ قَالَ اَبُو اِسْحَاقَ: وَقَالَ مُعَاوِیَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَهَذِهِ لِی سَبْعٌ وَخَمْسُونَ، ثُمَّ عَاشَ نَحْوًا مِنْ عِشْرِینَ سَنَةً

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت امیر معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' میں نے اُنہیں فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ کا وصال اُس وقت ہوا جب آپ کی عمر 63 سال تھی اور حضرت ابوبکر کا وصال اُس وقت ہوا جب ان کی عمر 63 سال تھی' حضرت عمر کا وصال اس وقت ہوا جب اُن کی عمر بھی 63 سال تھی۔ حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ نے فرمایا: میری عمر 57 سال ہے' پھر اس کے بعد حضرت امیر معاویہ تقریباً 20 سال زندہ رہے۔

سن ابی بکر و خطبتہ' ووفاتہ رضی اللہ عنہ

29- أخرج نحوه مسلم فی صحیحه جلد 4 صفحه 1826 رقم الحدیث: 2352' وأبو بكر الشیبانی فی الآحاد والمثانی جلد 1 صفحه 114 رقم الحدیث: 111' والمزی فی تهذیب الكمال جلد 14 صفحه 24 رقم الحدیث: 3039 كلهم من طریق عامر بن سعد عن جریر عن معاویة' وانظر تاریخ الطبری جلد 2 صفحه 348 .

30 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَرِيرٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَاتَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہا کا جب وصال ہوا اُس وقت ان کی عمر 63 سال تھی۔

31 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُبِضَ اَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر کا جب وصال ہوا اُس وقت اُن کی عمر 63 سال تھی۔

32 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال اُس وقت ہوا جب اُن کی عمر 63 سال تھی۔

33 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَوَلِيَ اَبُو بَكْرٍ سَنَتَيْنِ، وَدُفِنَ لَيْلًا، وَصَلَّى عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا اُس وقت اُن کی عمر 63 سال تھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کی مدت دو سال تھی' آپ کا جنازہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھایا تھا۔

34 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي نُحُوَيْرِثٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمَنْزِلَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال جب ہوا اُس وقت اُن کی عمر 63 سال تھی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما کی عمر بھی اتنی ہی تھی۔

35 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيِّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا اَرَادَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنْ يَسْتَخْلِفَ عُمَرَ بَعَثَ اِلَيْهِ فَدَعَاهُ فَاَتَاهُ، فَقَالَ: اِنِّي اَدْعُوكَ اِلَى اَمْرٍ مُتْعِبٍ لِمَنْ وَلِيَهُ، فَاتَّقِ اللّٰهَ يَا عُمَرُ بِطَاعَتِهِ، وَاَطِعْهُ بِتَقْوَاهُ، فَاِنَّ الْمُتَّقِيَ آمِنٌ مَحْفُوظٌ، ثُمَّ اِنَّ الْاَمْرَ مَعْرُوضٌ لَا يَسْتَوْجِبُهُ، اِلَّا مَنْ عَمِلَ بِهِ فَمَنْ اَمَرَ بِالْحَقِّ وَعَمِلَ بِالْبَاطِلِ، وَاَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ، وَعَمِلَ بِالْمُنْكَرِ يُوشِكُ اَنْ تَنْقَطِعَ اُمْنِيَّتُهُ، وَاَنْ يَحْبَطَ عَمَلُهُ، فَاِنْ اَنْتَ وُلِّيتَ عَلَيْهِمْ اَمْرَهُمْ، فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَجِفَّ يَدُكَ مِنْ دِمَائِهِمْ وَاَنْ تَضْمُرَ بَطْنُكَ مِنْ اَمْوَالِهِمْ، وَاَنْ يَجِفَّ لِسَانُكَ عَنْ اَعْرَاضِهِمْ فَافْعَلْ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت اغرابو مالک فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنانے کا ارادہ کیا تو آپ کی طرف کسی کو بھیجا' آپ کو بلوایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ کو ایک مشکل کام کی طرف بلاتا ہوں جس کی ذمہ داری آپ کو سونپنی ہے' اے عمر! اللہ سے ڈرنا اس کی اطاعت میں' اس کے خوف سے اس کی اطاعت کرنا کیونکہ متقی حالتِ امن میں اور محفوظ ہوتا ہے۔ پھر آپ کو یہ حکم پیش کیا جائے گا' ضروری ہے کہ آپ قبول کریں' جس نے اس پر عمل کیا' جس نے حق کا حکم دیا اور باطل پر عمل کیا اور نیکی کا حکم دیا' بُرائی کے ساتھ عمل کیا' قریب ہے کہ اس کی اُمید ختم ہو جائے اور اس کا عمل ضائع ہو جائے' اگر آپ کو ان پر ان کے کام کا والی بنایا گیا ہے' اگر تُو طاقت رکھتا ہے تو اپنے ہاتھ کو خون بہانے سے روکنا' اپنے پیٹ کو ان کے اموال کھانے سے پرہیز کرانا' اپنی زبان کو ان کی عزتوں سے روک کے رکھنا (ایسا کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو) تو کر' نیکی کرنے کی طاقت اور گناہ سے بچنے کی توفیق اللہ ہی دینے والا ہے۔

36 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا احْتُضِرَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر کے وصال کا وقت آیا تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! وہ برتن دیکھو جس میں ہم دودھ پیتے تھے' وہ برتن دیکھو جس میں ہم آٹا گوندھتے تھے اور وہ دھاگہ جس سے کپڑے سیتے تھے' جب تک ہم مسلمانوں کے

عَائِشَةُ انْظُرِى اللِّقْحَةَ الَّتِى كُنَّا نَشْرَبُ مِنْ لَبَنِهَا، وَالْجِفْنَةَ الَّتِى كُنَّا نَصْطَبِحُ فِيهَا، وَالْقَطِيفَةَ الَّتِى كُنَّا نَلْبَسُهَا، فَإِنَّا كُنَّا نَنْتَفِعُ بِذَلِكَ حِينَ كُنَّا فِى اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِذَا مِتُّ فَارْدُدِيهِ اِلَى عُمَرَ، فَلَمَّا مَاتَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْسَلْتُ بِهِ اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: رَضِيَ اللّٰهُ عَنْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ لَقَدْ اَتْعَبْتَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكَ

امیر رہے ہم اس سے فائدہ اُٹھاتے رہے جب میں مر جاؤں تو یہ عمر کو دے دینا' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو میں نے حضرت عمر کو یہ سامان بھیج دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوبکر! جو بھی آپ کے بعد آئے گا' آپ نے اس کو مشکل میں ڈال دیا۔

37 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ نَمِحَةَ، قَالَ: كَانَ فِى خُطْبَةِ اَبِى بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَمَا تَعْلَمُونَ اَنَّكُمْ تَغْدُونَ وَتَرُوحُونَ لِاَجَلٍ مَعْلُومٍ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَنْقَضِيَ الْاَجَلُ وَهُوَ فِى عَمَلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَفْعَلْ، وَلَنْ تَنَالُوا ذَلِكَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اِنَّ قَوْمًا جَعَلُوا آجَالَهُمْ لِغَيْرِهِمْ فَنَهَاكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَكُونُوا اَمْثَالَهُمْ: (وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسَاهُمْ) (الحشر: 19) اَيْنَ مَنْ تَعْرِفُونَ مِنْ اِخْوَانِكُمْ؟ قَدَّمُوا مَا قَدَّمُوا فِى اَيَّامِ سَلَفِهِمْ، وَحَلُّوا فِيهِ بِالشِّقْوَةِ، وَالسَّعَادَةِ، اَيْنَ الْجَبَّارُونَ الْاَوَّلُونَ الَّذِينَ بَنَوُا الْمَدَائِنَ وَحَفَفُوهَا بِالْحَوَائِطِ، قَدْ صَارُوا تَحْتَ الصَّخْرِ وَالْآبَارِ، هَذَا كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تَفْنَى عَجَائِبُهُ فَاسْتَوْصُوا بِهِ، مِنْهُ لِيَوْمِ ظُلْمَةٍ وَانْتَصِحُوا بِسَانِهِ وَبَيَانِهِ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَثْنَى عَلَى زَكَرِيَّا، وَاَهْلِ بَيْتِهِ فَقَالَ: (كَانُوا يُسَارِعُونَ فِى الْخَيْرَاتِ، وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا

حضرت نعیم بن نمحہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تم صبح وشام ایک مقررہ مدت تک کرو گے' جو طاقت رکھتا ہو اللہ کی رضا کے لیے عمل کرتے ہوئے اس کو موت آئے' وہ کرے' یہ توفیق اللہ کی طرف سے ہے' کچھ لوگوں نے اپنی اُمیدیں اللہ کے علاوہ کے لیے بنائیں' اللہ عزوجل نے ان جیسا ہونے سے منع کیا۔ فرمایا: ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلایا' اللہ نے ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دیا' کہاں ہیں وہ لوگ جن کو جانتے تھے؟ انہوں نے جو آگے بھیجا تھا' انہوں نے بدبختی اور نیک بختی اپنے لیے جائز کر دی۔ کہاں ہیں تکبر کرنے والے جو بڑے شہروں میں رہتے تھے' جن کے باغات تھے؟ باغ' پتھر اور دریا ہو گئے' یہ اللہ کے علاوہ اس کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوں گے' اس کے ذریعے نصیحت حاصل کرو' اندھیرے والے دن کے لیے' زبان و دل سے اللہ کی تعریف کرو' کیونکہ اللہ عزوجل نے حضرت زکریا علیہ السلام کی تعریف کی اور ان کے

وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ) (الانبياء : 90) لَا خَيْرَ فِي قَوْلٍ لَا يُرَادُ بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ، وَلَا خَيْرَ فِي مَالٍ لَا يُنْفَقُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ يَغْلِبُ جَهْلُهُ حِلْمَهُ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ يَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

گھر والوں کی وہ نیکی میں جلدی کرتے تھے وہ خوشی وغمی میں ہم کو یاد کرتے تھے اور ہم سے ڈرتے تھے اس قول میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو اللہ کی رضا کے لیے نہ ہو اس مال میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے اور اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں جہالت بردباری پر غالب ہو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے ڈرا جائے۔

سنن ابی بکر وخطبتہ ووفاتہ رضی اللہ عنہ

38 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، لَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ، وَدُفِنَ لَيْلًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا بدھ کے دن آپ کو رات کو دفن کیا گیا۔

39 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ عِمْرَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي يَقُولُ: تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَبِهِ طَرَفٌ مِنَ السُّلِّ، وَوَلِيَ سَنَتَيْنِ وَنِصْفًا

حضرت ہیثم بن عمران فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال 63 سال کی عمر میں ہوا آپ اڑھائی سال خلافت پر متمکن رہے۔

40 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: اسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي الْيَوْمِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَسِنُّهُ يَوْمَ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا جس دن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا حضرت ابوبکر کا وصال 13 جمادی الاخریٰ کو جس دن آپ کا وصال ہوا اس دن آپ کی عمر وہی تھی جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

38- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 66 وابو بكر البيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 3 صفحه 397 كلاهما من طريق الزهري عن عروة عن عائشة .

تُوُفِّيَ كَمَا ذَكَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا سِنَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلاثٍ وَسِتِّينَ

ذکر کی ہے، جتنی عمر حضور ﷺ کی تھی یعنی 63 سال، اُتنی عمر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تھی۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ حدیثیں جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

41 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي عُلْوَانُ بْنُ دَاوُدَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَعُودُهُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَسَاَلْتُهُ كَيْفَ اَصْبَحْتَ، فَاسْتَوَى جَالِسًا، فَقُلْتُ: اَصْبَحْتَ بِحَمْدِ اللّٰهِ بَارِئًا، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي عَلَى مَا تَرَى وَجِعٌ، وَجَعَلْتُمْ لِي شُغْلًا مَعَ وَجَعِي، جَعَلْتُ لَكُمْ عَهْدًا مِنْ بَعْدِي، وَاخْتَرْتُ لَكُمْ خَيْرَكُمْ فِي نَفْسِي فَكُلُّكُمْ وَرِمَ بِذَلِكَ اَنْفُهُ رَجَاءَ اَنْ يَكُونَ الْاَمْرُ لَهُ، وَرَاَيْتُ الدُّنْيَا قَدْ اَقْبَلَتْ وَلَمَّا تُقْبِلْ وَهِيَ جَائِيَةٌ، وَسَتَتَّخِذُونَ بُيُوتَكُمْ بِسُوَرِ الْحَرِيرِ، وَنَضَائِدِ الدِّيبَاجِ، وَتَاْلَمُونَ ضَجَائِعَ الصُّوفِ الْاَذْرِيِّ، كَاَنَّ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ان کی عیادت کرنے کے لیے، جس مرض میں آپ نے وصال پایا۔ میں نے آپ کو سلام کیا، میں نے پوچھا: آپ نے صبح کیسے کی ہے؟ آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے، میں نے عرض کی: آپ نے اللہ کے فضل سے اچھی صبح کی ہے۔ آپ نے فرمایا: آپ میری بیماری دیکھ رہے ہیں! جبکہ تم نے میری بیماری کے باوجود مجھے کام دے دیا ہے، میں نے اپنے بعد تمہارے لیے ایک عہد بنایا ہے اور میں نے اپنے خیال کے مطابق تم میں سے بہتر کو تمہارے لیے چنا ہے، اس وجہ سے کہ تم میں سے ہر کوئی اس کے لیے غصہ کرتا ہے، تم میں سے ہر کوئی اُمید رکھے گا کہ ولی الامر وہ بنے۔ میں نے دنیا کو دیکھا، وہ آئی، لیکن ابھی مکمل نہیں لیکن وہ آنے والی ہے، تم عنقریب

أَحَدُكُمْ عَلَى حَسَكِ السَّعْدَانِ، وَوَاللّٰهِ لَأَنْ يَقْدَمَ أَحَدُكُمْ فَيُضْرَبَ عُنُقُهُ، فِي غَيْرِ حَدٍّ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسِيحَ فِي غَمْرَةِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنِّي لَا آسَى عَلَى شَيْءٍ، إِلَّا عَلَى ثَلَاثٍ فَعَلْتُهُنَّ، وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْهُنَّ، وَثَلَاثٍ لَمْ أَفْعَلْهُنَّ وَدِدْتُ أَنِّي فَعَلْتُهُنَّ، وَثَلَاثٍ وَدِدْتُ أَنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُنَّ، فَأَمَّا الثَّلَاثُ اللَّاتِي وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْهُنَّ: فَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ كَشَفْتُ بَيْتَ فَاطِمَةَ وَتَرَكْتُهُ، وَأَنْ أُغْلِقَ عَلَيَّ الْحَرْبَ، وَوَدِدْتُ أَنِّي يَوْمَ سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ كُنْتُ قَذَفْتُ الْأَمْرَ فِي عُنُقِ أَحَدِ الرَّجُلَيْنِ: أَبِي عُبَيْدَةَ أَوْ عُمَرَ، فَكَانَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَكُنْتُ وَزِيرًا، وَوَدِدْتُ أَنِّي حَيْثُ كُنْتُ وَجَّهْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى أَهْلِ الرِّدَّةِ، أَقَمْتُ بِذِي الْقَصَّةِ فَإِنْ ظَفِرَ الْمُسْلِمُونَ ظَفِرُوا، وَإِلَّا كُنْتُ رِدْءًا أَوْ مَدَدًا، وَأَمَّا اللَّاتِي وَدِدْتُ أَنِّي فَعَلْتُهَا: فَوَدِدْتُ أَنِّي يَوْمَ أُتِيتُ بِالْأَشْعَثِ أَسِيرًا ضَرَبْتُ عُنُقَهُ، فَإِنَّهُ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يَكُونُ شَرَّ الْإِطَارِ إِلَيْهِ، وَوَدِدْتُ أَنِّي يَوْمَ أُتِيتُ بِالْفُجَاءَةِ السُّلَمِيِّ لَمْ أَكُنْ أَحْرِقُهُ، وَقَتَلْتُهُ سَرِيحًا، أَوْ أَطْلَقْتُهُ نَجِيحًا، وَوَدِدْتُ أَنِّي حَيْثُ وَجَّهْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى الشَّامِ وَجَّهْتُ عُمَرَ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَكُونُ قَدْ بَسَطْتُ يَدَيَّ يَمِينِي وَشِمَالِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَمَّا الثَّلَاثُ اللَّاتِي وَدِدْتُ أَنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَنْهُنَّ، فَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ سَأَلْتُهُ فِيمَنْ هَذَا الْأَمْرُ فَلَا يُنَازِعُهُ

اپنے گھروں کو ریشم کے پردوں کے ساتھ اور دیباج کے تکیوں کے ساتھ سجاؤ گے' نرم بستر رکھو گے' گویا کہ تم میں سے کوئی ایک بہت بے چین ہے' قسم بخدا! یہ کہ تم سے کوئی ایک آگے بڑھے اور بغیر حد کے اس کی گردن اُتار دی جائے' اس کے لیے یہ بہتر ہوگا اس سے کہ وہ دنیا کی ریل پیل میں قدم دھرے' مجھے کسی چیز پر افسوس نہیں ہے مگر تین کام جو میں نے کیے' مجھے پسند یہ تھا کہ وہ کام نہ کروں اور تین کام جو میں نہ کر سکا' میری خواہش تھی کہ میں انہیں ضرور کر گزروں اور تین وہ کام جن کے بارے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھنا چاہتا تھا۔ پس وہ تین کام جو ذاتی طور پر نہیں کرنا چاہتا تھا' میری شدید خواہش تھی کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا گھر نہ کھلے میں اسے چھوڑ دوں اور میں اپنے اوپر جنگ کا دروازہ بند کر دوں' میری خواہش تھی کہ ثقیفہ بنوساعدہ کے دن' ابوعبیدہ یا عمر بن خطاب میں سے کسی ایک کی گردن میں مسلمانوں کا معاملہ ڈال دوں اور وہ ان کا امیر ہو اور میری حیثیت ایک وزیر کی ہو اور میری خواہش تھی کہ حضرت خالد بن ولید کو جہاں میں مرتدوں کے خلاف لگایا' میں ذوقصہ کے ساتھ کھڑا کروں۔ پس اگر مسلمان کامیاب ہو جائیں تو کامیاب ہو جائیں' ورنہ میں معاون و مددگار بنوں۔ وہ چیزیں جو میں کرنا چاہتا تھا' میں چاہتا تھا کہ جس دن اشعث کو قید کر کے میرے پاس لایا گیا' اس دن گردن اُڑا دوں کیونکہ میرا خیال ہے کہ وہ بُرے لوگوں سے ہے۔ میں چاہتا تھا کہ جس دن فجاۃ

هَنْهُ، وَوَدِدْتُ اَنِّی كُنْتُ سَاَلْتُهُ هَلْ لِلْاَنْصَارِ فِي هَذَا الْاَمْرِ سَبَبٌ، وَوَدِدْتُ اَنِّي سَاَلْتُهُ عَنِ الْعَمَّةِ وَبِنْتِ الْاَخِ، فَاِنَّ فِي نَفْسِي مِنْهُمَا حَاجَةً

سلمی میرے پاس لایا گیا' میں اسے جلانے کی بجائے اسے کھلے بندوں قتل کر دوں یا آزاد کر دوں۔ میں چاہتا تھا کہ جہاں میں نے خالد بن ولید کو شام کی طرف بھیجا تھا' حضرت عمر کو عراق کی طرف بھیجوں' پس میرا حال یہ ہو کہ میرا دایاں اور بایاں دونوں ہاتھ اللہ کی راہ میں پھیلے ہوئے ہوں اور وہ تین کام جو میں رسول کریم ﷺ سے پوچھنا ناپسند کرتا تھا' مجھے پسند تھا کہ میں آپ ﷺ سے پوچھوں' اس معاملے میں کون ہوتا کہ اس کی اہلیت رکھنے والے جھگڑا نہ کریں' مجھے پسند تھا کہ میں آپ ﷺ سے سوال کروں کہ اس امر میں انصار کے لیے کیا سبب ہے' مجھے پسند تھا کہ میں چچی اور بھائی کی بہن کے بارے میں آپ ﷺ سے پوچھوں (کہ ان سے نکاح کا کیا حکم ہے) کیونکہ دونوں سے مجھے ذاتی ضرورت تھی۔

42 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اخْتَصَمَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فِي مِيرَاثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاُحَوِّلَهُ عَنْ مَوْضِعِهِ الَّذِي وَضَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہ ﷺ کی وراثت کا مسئلہ لے کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس جگہ سے نہیں بدل سکتا جس جگہ رسول اللہ ﷺ نے رکھا۔

43 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ،

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَسَاحِقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ هَانِءٍ الشَّجَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَتَبَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الْاَنْصَارِ: اقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن عاص کی طرف خط لکھا کہ حضور ﷺ نے انصار کے متعلق فرمایا: ان کی نیکیاں قبول کرو اور ان کی بُرائیوں سے درگزر کرو۔

44 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَسَاحِقِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّجَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَتَبَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ فِي اَمْرِ الْحَرْبِ فَعَلَيْكَ بِهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن عاص کی طرف خط لکھا کہ حضور ﷺ جنگ کے معاملہ میں مشورہ لیتے تھے آپ بھی مشورہ لیں۔

45 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَعْمَلُ عَلَى اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ اَمْ عَلَى اَمْرٍ مُؤْتَنَفٍ؟ قَالَ: بَلْ عَلَى اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ، قُلْتُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ایسا کام کریں جو تقدیر میں لکھا جاچکا ہے یا نیا کام کریں؟ آپ نے فرمایا: کرو جو لکھا گیا ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس میں کیا عمل کرنا ہے جو لکھا جاچکا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے لیے وہ انسان پیدا کیا گیا ہے وہ کام اس کے لیے آسان کردیے جائیں گے۔

نِسْبَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا نسب

46 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لِاَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ: مَنْ اَوَّلُ مَنْ كَتَبَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَقَالَ: اَخْبَرَتْنِي الشِّفَاءُ بِنْتُ عَبْدِ اللّٰهِ - وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ - اَنَّ لَبِيدَ بْنَ رَبِيعَةَ، وَعَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَدِمَا الْمَدِينَةَ، وَاَتَيَا الْمَسْجِدَ فَوَجَدَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَا: يَا ابْنَ الْعَاصِ، اسْتَاْذِنْ لَنَا عَلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ. فَقَالَ: اَنْتُمَا وَاللّٰهِ اَصَبْتُمَا اسْمَهُ، هُوَ الْاَمِيرُ، وَنَحْنُ الْمُؤْمِنُونَ، فَدَخَلَ عَمْرٌو عَلَى عُمَرَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: اَنْتَ الْاَمِيرُ، وَنَحْنُ الْمُؤْمِنُونَ، فَجَرَى الْكِتَابُ مِنْ يَوْمَئِذٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ابوبکر بن سلیمان بن حثمہ کے لیے کہا: سب سے پہلے کس نے لکھا: ''من عبد اللّٰہ امیر المؤمنین؟'' اُنہوں نے جواب دیا: شفاء بنت عبداللہ جو اوّلین مہاجرات میں سے ہیں' نے مجھے بتایا کہ لبید بن ربیعہ اور عدی بن حاتم دونوں مدینہ آئے' دونوں مسجد میں آئے' وہاں دونوں نے حضرت عمرو بن عاص کو پایا' دونوں نے کہا: اے ابن عاص! حضرت امیرالمؤمنین سے ہمارے لیے اجازت مانگیں! حضرت عمرو نے فرمایا: تم نے ان کا نام درست رکھا ہے' وہ امیر اور ہم ایمان والے ہیں۔ حضرت عمرو حضرت عمر کے پاس آئے' عرض کی: اے امیرالمؤمنین! آپ پر سلامتی ہو! حضرت عمر نے ان کو فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: آپ امیر ہیں اور ہم ایمان والے ہیں' اس دن سے خط میں یہ لکھتے ہیں۔

47 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلِ بْنِ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ (حضرت عمر کا نسب اس طرح ہے:) عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن

46- أخرج نحوه البخاري في الأدب المفرد في باب التسليم على الأمير جلد 1 صفحه 353 رقم الحديث: 1023' وأخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 87 رقم الحديث: 4480' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 61 .

عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ يُكَنَّى اَبَا حَفْصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاُمُّهُ حَنْتَمَةُ بِنْتُ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ، وَاُمُّ حَنْتَمَةَ: الشِّفَاءُ بِنْتُ عَبْدِ قَيْسِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَهْمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هُصَيْصِ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ وَحَدَّثَنَا بِهِ اَبُو اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ، ثنا جَدِّي، عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

عدی بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک' آپ کی کنیت ابوحفص ہے' آپ کی والدہ حنتمہ بنت ہشام بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم ہے' آپ کی نانی کا نام شفاء بنت عبدقیس بن عدی بن سعید بن سہم بن عمرو بن ہصیص بن کعب بن لؤی ہے۔

صِفَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا حلیہ

48 - اَخْبَرَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: كُنْتُ اُنْشِدُهُ - يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَلَا اَعْرِفُ اَصْحَابَهُ، حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ بَعِيدُ مَا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ اَصْلَعُ فَقِيلَ لِي: اسْكُتِ اسْكُتْ . فَقُلْتُ: وَاثُكْلَاهُ، مَنْ هَذَا الَّذِي اَسْكُتُ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقِيلَ لِي: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں اشعار پڑھ رہا تھا' میں آپ کے صحابہ کو نہیں جانتا تھا' دور سے ایک آدمی آتا ہوا دکھائی دیا' اس کے دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا' اور سر کے اگلے بال نہ تھے' مجھے کہا گیا: خاموش ہو جاؤ! خاموش ہو جاؤ! میں نے کہا: تیری ماں روئے! کس وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مجھے خاموش کروایا جا رہا ہے۔ مجھے کہا گیا: عمر بن خطاب کی وجہ سے۔

49 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النُّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: خَرَجَ اَهْلُ الْمَدِينَةِ فِي مَشْهَدٍ لَهُمْ، فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ اَصْلَعَ، اَعْسَرَ اَيْسَرَ،

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ والے ایک جگہ جمع تھے' میں نے ایک آدمی دیکھا' اس کے سر کے اگلے بال نہیں تھے' دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا آدمی تھا' لوگوں سے ایک ہاتھ اونچا

قَدْ اَشْرَفَ فَوْقَ النَّاسِ بِذِرَاعٍ عَلَيْهِ اِزَارٌ غَلِيظٌ وَبُرْدُ قِطْرٍ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ هَاجِرُوا، وَلَا تَهْجُرُوا، وَلَا يَحْذِفَنَّ اَحَدُكُمُ الْاَرْنَبَ بِعَصَاهُ اَوْ بِحَجَرٍ فَيَاْكُلَهَا، وَلْيُذَكِّ لَكُمُ الْاَسَلُ وَالرِّمَاحُ وَالنَّبْلُ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

معلوم ہوتا تھا' اس پر موٹی چادر تھی اور قطری چادر۔ وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! سفر کرو! لیکن بائیکاٹ نہ کرو اور تم میں سے کوئی بھی خرگوش کا شکار پتھر یا کنکری سے نہ کرے بلکہ وہ نوک دار پتھر اور نیزے اور تیر سے شکار کرے۔ میں نے کہا: یہ کون آدمی ہے؟ لوگوں نے کہا: عمر بن خطاب ہیں۔

50 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَصْلَعَ شَدِيدَ الصَّلَعِ

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سر کے اگلے حصے والے بال نہیں تھے۔

51 - حَدَّثَنَا [illegible] الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، وَعَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَكِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَسًا فَرَكَضَهُ، فَانْكَشَفَتْ فَخِذُهُ فَرَاَى اَهْلُ نَجْرَانَ عَلَى فَخِذِهِ شَامَةً سَوْدَاءَ، فَقَالُوا: هَذَا الَّذِي نَجِدُ فِي كِتَابِنَا اَنَّهُ يُخْرِجُنَا مِنْ اَرْضِنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ گھوڑے پر سوار ہوئے' آپ نے ٹھوکر ماری تو آپ کی ران ننگی ہوئی' تو نجران کے لوگوں نے آپ کی ران پر سیاہ نکتہ دیکھا' انہوں نے یہ کہا: یہ وہی آدمی ہے جس کا ذکر ہم اپنی کتاب میں پاتے ہیں اور یہ ہمیں ہمارے ملک سے نکال دے گا (اس کا ذکر بھی پاتے ہیں)۔

52 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، قَالَ: رَاَيْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَافِرَ الشَّارِبِ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ اِذَا غَضِبَ فَتَلَ شَارِبَهُ، وَنَفَخَ

حضرت اسحاق بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اُنہوں نے لمبی مونچھیں رکھی ہوئی ہیں' میں نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا' فرمایا: مجھے حضرت زید بن اسلم' حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر کے حوالے سے بتایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب غصہ میں ہوتے تو اپنی

مونچھوں کو مروڑتے اور پھونک مارتے تھے۔

53 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَاْخُذُ بِاُذُنِهِ- يَعْنِي بِاُذُنِ نَفْسِهِ- ثُمَّ يَثِبُ عَلَى الْفَرَسِ

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب اپنا کان پکڑتے' پھر اچھل کر گھوڑے پر سوار ہو جاتے۔

54 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو السُّلَمِيُّ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَرَضَتْ عَلَيْهِ مَوْلَاةٌ لَهُ اَنْ يَصْبُغَ لِحْيَتَهُ، فَقَالَ: اَتُرِيدُ اَنْ تُطْفِئَ نُورِي، كَمَا اَطْفَاَ فُلَانٌ نُورَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو آپ کی لونڈی نے داڑھی رنگنے کے لیے رنگ پیش کیا' آپ نے فرمایا: کیا تُو چاہتی ہے کہ میرا نور بجھ جائے جس طرح فلاں نے بجھایا ہے۔

55 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَامِرٍ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُولُ: رَاَيْتُ عُمَرَ لَا يُغَيِّرُ مِنْ لِحْيَتِهِ شَيْئًا

حضرت ابوعامر سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب کو دیکھا' آپ اپنی داڑھی (کی سفیدی کو) کسی شی سے تبدیل نہیں کرتے تھے۔

56 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ لَا يُغَيِّرُ شَيْبَتَهُ، فَقِيلَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَلَا تُغَيِّرُ، وَقَدْ كَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُغَيِّرُ؟ قَالَ عُمَرُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ، كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کی سفیدی نہیں بدلتے تھے۔ آپ سے عرض کی گئی: اے امیرالمؤمنین! آپ سفیدی کیوں نہیں بدلتے ہیں حالانکہ حضرت ابوبکر بدلتے تھے؟ حضرت عمر نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے اسلام کی حالت میں بزرگی پائی' وہ قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگی' میں اپنی سفیدی کو نہیں بدلتا ہوں۔

الْقِيَامَةِ ، وَمَا اَنَا بِمُغَيِّرٍ شَيْبَتِي

57 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ اَعْسَرُ اَيْسَرُ ضَخْمٌ، إِذْ اَشْرَفَ عَلَى النَّاسِ، كَأَنَّهُ عَلَى دَابَّةٍ، فَإِذَا هُوَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں تھا' وہاں ایک آدمی گندمی رنگ کا دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا' جسم موٹا' جب لوگوں کے سامنے کھڑا ہوتا تو ایسے محسوس ہوتا کہ وہ سواری پر سوار ہیں' وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔

58 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَجُلًا ضَخْمًا، كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ بَنِي سَدُوسٍ

حضرت عبداللہ بن ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ ایک موٹے آدمی تھے' ایسے محسوس ہوتا تھا کہ بنی سدوس کے آدمیوں میں سے ہیں۔

سِنُّ عُمَرَ وَوَفَاتُهُ، وَفِي سِنِّهِ اخْتِلَافٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات اور وفات میں جو اختلاف ہے' اس کے بیان میں

59 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَبِيبٌ كَاتِبُ مَالِكٍ، ثنا ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لِيَبْكِ الْإِسْلَامُ عَلَى مَوْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اسلام عمر کی وفات پر روئے گا۔

60 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي اَبُو بَكْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ اَبِي مَعْرُوفٍ الْمَوْصِلِيِّ، قَالَ: لَمَّا اُصِيبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعْتُ صَوْتًا:

حضرت معروف بن ابومعروف موصلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا' میں نے آواز سنی: اسلام پر روئے جس نے رونا ہے' میری موت قریب ہے اور زمانہ نہیں آیا' دنیا گئی خیر

لِيَبْكِ عَلَى الْإِسْلَامِ مَنْ كَانَ بَاكِيًا، فَقَدْ اُوشَكُوا هَلْكَى وَمَا قَدِمَ الْعَهْدُ، وَاَدْبَرَتِ الدُّنْيَا، وَاَدْبَرَ خَيْرُهَا، وَقَدْ مَلَّهَا مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِالْوَعْدِ

گئی وہ تھک گیا جو وعدہ پر ایمان لایا۔

61 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَشْرَ سِنِينَ، ثُمَّ تُوُفِّيَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسند خلافت پر دس سال تک رہے پھر آپ کا وصال ہوگیا۔

62 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ سِتٍّ وَسِتِّينَ سَنَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا جب وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر 66 سال تھی۔

63 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا هُشَيْمٌ، انا دَاوُدُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا اُس وقت آپ کی عمر 63 سال تھی۔

64 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَقُبِضَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَقُبِضَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا اُس وقت آپ کی عمر 63 سال تھی، حضرت ابوبکر کا وصال ہوا آپ کی عمر 63 سال تھی، حضرت عمر کا وصال ہوا آپ کی عمر بھی 63 سال تھی۔

65 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قُتِلَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ اِحْدَى وَسِتِّينَ سَنَةً

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا اُس وقت آپ کی عمر 61 سال تھی۔

66 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: مَاتَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَلَى رَاْسِ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 65 سال تھی۔

67 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا هُشَيْمٌ، انا عَلِیُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قُبِضَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر شہادت کے وقت 55 سال تھی۔

68 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: تُوُفِّیَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر شہادت کے وقت 55 سال تھی۔

69 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَاتَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ وَقَالَ: اَسْرَعَ اِلَیَّ الشَّيْبُ مِنْ قِبَلِ اَخْوَالِی بَنِی الْمُغِيرَةِ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر شہادت کے وقت 55 سال تھی۔

70 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اَبُو يُوسُفَ الْحَارِثُ بْنُ يُوسُفَ الْاَنْصَارِیُّ، مِنْ بَنِی

حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بدھ کے دن دفن کیا گیا' ابھی ذی الحجہ کے چار دن باقی تھے۔

الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: دُفِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ، لِأَرْبَعِ لَيَالٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

سن عمر ووفاته وفي سنة اختلاف رضي الله عنه

71 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، فِي رَجَبٍ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَقُتِلَ فِي عَقِبِ ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، فَأَقَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الطَّعْنَةِ، ثُمَّ مَاتَ فِي آخِرِ ذِي الْحِجَّةِ، وَصَلَّى عَلَيْهِ صُهَيْبٌ، وَوَلِيَ غُسْلَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَكَفَّنَهُ فِي خَمْسَةِ أَثْوَابٍ، وَدُفِنَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَطُعِنَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ لِتِسْعٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ، وَكَانَ سِنُّهُ يَوْمَ تُوُفِّيَ فِيمَا سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَذْكُرُ أَنَّهُ بَلَغَ سِنَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَبَعْضُ النَّاسِ يَقُولُ: لِتِسْعٍ وَخَمْسِينَ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ: ثَلَاثٍ وَخَمْسِينَ وَخَمْسٍ وَخَمْسِينَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: أَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ، وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ عَشْرَ سِنِينَ وَأَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَأَيَّامًا

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کو رجب 13 ہجری میں خلیفہ بنایا گیا' آپ کو ذی الحجہ 23 ہجری کے بعد شہید کیا گیا' زخمی ہونے کے بعد آپ تین دن زندہ رہے' پھر ذی الحجہ کے آخر میں وصال کیا' آپ کی نمازِ جنازہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے پڑھائی' ذی الحجہ کے نو دن باقی تھے' بدھ کے دن آپ کو زخمی کیا گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا وصال اسی دن ہوا' آپ کو آپ کے بیٹے ابن عمر نے غسل دیا' آپ کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا گیا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دفن کیا گیا' بدھ کے دن آپ کو زخمی کیا گیا' ذی الحجہ کے نو دن باقی تھے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اسی دن آپ کا وصال ہوا' آپ کی عمر اس دن جس دن آپ کا وصال ہوا جو میں نے حضرت انس بن مالک سے ذکر کرتے ہوئے سنا کہ آپ کی عمر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر تک پہنچی تھی 63 سال کی۔ بعض لوگ کہتے ہیں: 59 سال تھی۔ بعض کہتے ہیں: 53 سال تھی۔ بعض کہتے ہیں: 55 سال تھی۔ بعض کہتے ہیں: 54 سال تھی' آپ کی خلافت کی مدت 10 سال چار ماہ کچھ دن تھی۔

72 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ،

حضرت لیث بن سعد فرماتے ہیں: حضرت

عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قُتِلَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، مَصْدَرَ الْحَاجِّ، وَذٰلِكَ فِي سَنَةِ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حج والے سال شہید کیا گیا' 23 ہجری میں۔

73 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: يُقَالُ: قُتِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَالثَّبْتُ اَنَّهُ كَانَ ابْنَ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

حضرت ابوحفص عمرو بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 63 سال تھی' صحیح یہ ہے کہ 58 سال تھی۔

74 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: تُوُفِّيَ عُمَرُ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ عَشْرَ سِنِينَ

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال 23 ہجری میں ہوا' آپ کی خلافت کی مدت 10 سال تھی۔

75 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، انا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ طُعِنَ فِي السَّحَرِ، طَعَنَهُ اَبُو لُؤْلُؤَةَ غُلَامُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَكَانَ مَجُوسِيًّا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سحری کے وقت زخمی کیا گیا' آپ کو زخمی مغیرہ بن شعبہ کے غلام ابولؤلؤ نے کیا' جو مجوسی تھا۔

76 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ اَرْسَلُوا اِلَى طَبِيبٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَسَقَاهُ لَبَنًا، فَخَرَجَ اللَّبَنُ اَبْيَضَ مِنَ الطَّعْنَةِ الَّتِي تَحْتَ السُّرَّةِ، فَقَالَ لَهُ الطَّبِيبُ: اعْهَدْ عَهْدَكَ فَمَا اَرَاكَ تُمْسِي، قَالَ صَدَقَنِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو طبیب کو بلوایا گیا' انصار میں سے ایک آدمی آیا' اُس نے آپ کو دودھ پلایا' دودھ آپ کی ناف کے نیچے سے جس جگہ زخم تھا' نکل گیا۔ طبیب نے آپ سے عرض کی: میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ آپ شام تک زندہ نہیں رہیں گے۔ آپ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔

77 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسَارٍ، قَالَ: شَهِدْتُ مَوْتَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَئِذٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن یسار فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد موجود تھا' اس دوران سورج گرہن تھا۔

وَمَا اَسْنَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ حدیثیں جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

78 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَيَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَيَتَوَضَّاُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کیا ہم میں سے کوئی حالتِ جنابت میں سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! نماز جیسا وضو کر کے۔

79 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُولُ: وَاَبِي، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری بات سنی' میں کہہ رہا تھا: میرے والد کی قسم! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم کو منع کرتا ہے کہ تم اپنے ماں باپ کی قسم اُٹھاؤ۔

80 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُمَيْرِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دین کے خلاف رائے کو اچھا نہ سمجھو' میرا خیال ہے کہ میں حضور ﷺ کی بات چھوڑ رہا ہوں' اگر کوئی میری رائے ہے تو وہ حدیث

تَّهِمُوا الرَّأْىَ عَلَى الدِّينِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُنِى أَرُدُّ أَمْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْيِى اجْتِهَادًا، فَوَاللّٰهِ مَا آلُو عَنِ الْحَقِّ وَذٰلِكَ يَوْمَ أَبِى جَنْدَلٍ، وَالْكِتَابُ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلِ مَكَّةَ، فَقَالَ: اكْتُبُوا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ . فَقَالُوا: تَرَانَا قَدْ صَدَّقْنَاكَ بِمَا تَقُولُ؟ وَلٰكِنَّكَ تَكْتُبُ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ، فَرَضِىَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَيْتُ حَتّٰى قَالَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَانِى أَرْضَى وَتَأْبَى أَنْتَ؟ قَالَ: فَرَضِيتُ

سے اجتہاد ہے' اللہ کی قسم! میں حق ماننے میں کمی نہیں کروں گا' یہ دن ابوجندل کا تھا' حضور ﷺ نے اہل مکہ کے لیے معاہدہ لکھا' آپ نے فرمایا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھو۔ انہوں نے کہا: کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ ہم تصدیق کریں گے' جو آپ فرمائیں گے؟ لیکن آپ لکھیں: بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ ۔ رسول اللہ ﷺ راضی ہو گئے' لیکن میں نے انکار کیا' حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تم مجھے راضی دیکھتے ہو' تم انکار کیوں کرتے ہو؟ میں نے عرض کی: میں بھی راضی ہوں۔

81 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّىُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِى: مَنِ الرَّجُلُ الَّذِى خَلَّصَكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ ضَرَبُوكَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِىُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: وہ کون آدمی ہے جس کو آپ نے مار کے دن مشرکوں سے بچایا تھا؟ آپ نے فرمایا: وہ عاص بن وائل سہمی ہے۔

82 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِىُّ، حَدَّثَنِى أَبِى، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ خَرَجَ يَسْتَسْقِى، وَخَرَجَ بِالْعَبَّاسِ مَعَهُ يَسْتَسْقِى يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّا كُنَّا إِذَا قَحَطْنَا عَلَى عَهْدِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَسَّلْنَا إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَإِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِىَ عَنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بارش کی دعا مانگنے کے لیے نکلے۔ حضرت عباس آپ کے ساتھ تھے بارش کی دعا مانگنے کے لیے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ! ہم اپنے آقا ﷺ کے زمانہ میں جب قحط سالی دیکھتے تو ہم تجھے تیرے نبی کا وسیلہ دیتے' ہم (آج) اپنے آقا کے چچا کے وسیلہ سے دعا کرتے ہیں اور آپ ﷺ اپنے چچا سے خوش تھے۔

83 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ عَلَيْنَا أَمِيرٌ: مَنْ أُعْطِيَ بِدِرْهَمٍ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَلْيَأْخُذْهَا. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا، إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، لَا زِيَادَةَ فَمَا زَادَ فَهُوَ رِبًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ فَاسْأَلْ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ ذَلِكَ. فَانْطَلَقَ فَسَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ، وَأَبُو سَعِيدٍ فَاسْتَغْفَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَقَالَ: هَذَا رَأْيٌ رَأَيْتُهُ

حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ عراق کے ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: حضرت ابن عباس ہم پر امیر ہیں' جس کو سو درہم دیتے ہیں اس سے ایک درہم لیتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ منبر پر فرما رہے تھے: سونا سونے کے بدلے سود ہے' ہاں برابر برابر جائز ہے' جو زیادتی کرے گا وہ سود ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر کسی کو شک ہے تو ابوسعید الخدری سے اس کے متعلق پوچھ لو۔ وہ آدمی گیا' حضرت ابوسعید سے پوچھا' اُنہوں نے وہی بتایا کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا ہے' یہ ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی' جو ابن عمر نے اور ابوسعید نے کہا تھا۔ حضرت ابن عباس نے بخشش مانگی اور فرمایا: یہ میری رائے ہے جو میں نے دیکھی ہے۔

84 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: سَافَرْتُ مَعَ سَعْدٍ فَبَالَ وَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ أَمَّ النَّاسَ فَعِبْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَتَرْضَى بِأَبِيكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: إِنِّي بُلْتُ ثُمَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد کے ساتھ سفر کیا' حضرت سعد نے پیشاب کیا اور وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' پھر لوگوں کو امامت کروائی' میں نے آپ پر اعتراض کیا۔ حضرت سعد نے فرمایا: کیا آپ اپنے والد کی بات پر راضی ہوں گے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اُنہوں نے فرمایا: ہم امیر المؤمنین کے پاس جمع ہوئے' حضرت سعد نے

وما اسند عمر بن الخطاب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

83- أخرج نحوه مختصرًا مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1208 رقم الحديث: 1584 عن أبي سعيد به' وأخرج نحوه البخاري مختصرًا في صحيحه جلد 2 صفحه 750 رقم الحديث: 2027' جلد 2 صفحه 761 رقم الحديث: 2065 عن عمر به .

تَوَضَّأْتُ فَمَسَحْتُ عَلَى خُفِّي، ثُمَّ صَلَّيْتُ. فَقَالَ: أَحْسَنْتَ وَأَصَبْتَ السُّنَّةَ. قَالَ: إِنَّ ابْنَكَ عَبْدُ اللهِ عَابَ ذَلِكَ عَلَيَّ. فَقَالَ: يَا سَعْدُ أَنْتَ كُنْتَ أَكْبَرَ مِنْهُ وَأَعْلَمَ

عرض کی: میں نے پیشاب کیا' پھر میں نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا' پھر میں نے نماز پڑھائی۔ حضرت عمر نے فرمایا: آپ نے اچھا کیا اور سنت پر عمل کیا۔ حضرت سعد نے عرض کی: آپ کے لختِ جگر مجھ پر اعتراض کر رہے تھے؟ آپ نے فرمایا: اے سعد! آپ اُس سے عمر میں بڑے ہیں اور زیادہ علم والے ہیں۔

85 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأُوَيْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَمَنُ الْقَيْنَةِ سُحْتٌ، وَغِنَاؤُهَا حَرَامٌ، وَالنَّظَرُ إِلَيْهَا حَرَامٌ، وَثَمَنُهَا مِثْلُ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ سُحْتٌ، وَمَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ عَلَى السُّحْتِ، فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانیہ کی کمائی' اس کا گانا حرام ہے' اس کی طرف دیکھنا حرام ہے' اس کی کمائی کتے کی کمائی کی طرح' کتے کی کمائی حرام ہے' جس کا گوشت حرام کمائی سے بڑھا ہو وہ جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہے۔

86 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، انا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ يَأْتِيهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ، فَيَقُولَ لَهَا: يَا بُنَيَّةُ، إِنَّ فُلَانًا قَدْ خَطَبَكِ، فَإِنْ كَرِهْتِيهِ فَقُولِي لَا، فَإِنَّهُ لَا يَسْتَحِي أَحَدٌ أَنْ يَقُولَ لَا، وَإِنْ أَحْبَبْتِ فَإِنَّ سُكُوتَكِ إِقْرَارٌ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب اپنے (خاندان) کی کسی عورت کی شادی کرنے کا ارادہ کرتے تو اس کے پردے کے پیچھے جاتے' اس کو فرماتے: اے بچی! تمہاری شادی فلاں سے کرنی ہے' اگر تُو ناپسند کرتی ہے تو کہہ: لا (نہیں) کوئی بھی حیاء سے لا (نہیں) کہنے سے نہ شرمائے' اگر تُو پسند کرتی ہے تو تیرا خاموش رہنا اقرار ہوگا۔

87 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِي الصَّعْبُ

حضرت صعب بن حکیم بن شریک بن نملہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ

بْنُ حَكِيمِ بْنِ شَرِيكِ بْنِ نَمْلَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: ضِفْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، لَيْلَةً فَاَطْعَمَنِي كُسُورًا مِنْ رَاْسِ بَعِيرٍ بَارِدٍ، وَاَطْعَمَنَا زَيْتًا، وَقَالَ: هَذَا الزَّيْتُ الْمُبَارَكُ الَّذِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب کی دعوت کی ایک رات اونٹ کا سر کھلایا اور زیتون۔ آپ نے فرمایا: یہ زیتون مبارک ہی ہے جس کے متعلق اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا۔

نِسبَةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا نسب

88 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ يُكَنَّى اَبَا عَمْرٍو وَيُقَالُ: اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، وَاُمُّ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ: اَرْوَى بِنْتُ كُرَيْزِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ، وَاُمُّ اَرْوَى: اُمُّ حَكِيمٍ الْبَيْضَاءُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُمُّ اُمِّ حَكِيمٍ: فَاطِمَةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ عَائِذِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَخْزُومٍ وَهِيَ جَدَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَبِيهِ

حضرت مصعب بن عبداللہ زبیری فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا نسب یہ ہے: عثمان بن عفان بن ابوالعاص بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر کنیت ابوعمرو آپ کی کنیت ابوعبداللہ آپ کی والدہ اروی بنت کریز بن ربیعہ بن حبیب بن عبدشمس حضرت اُم اروی کی والدہ اُم حکیم البیضاء بنت عبدالمطلب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی اور اُم حکیم کی والدہ فاطمہ بنت عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم باپ کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دادی ہیں۔

89 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ خَازِمِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی والدہ اروی بنت کریز مسلمان ہوگئی تھیں۔

عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَلَمَتْ أُمُّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَرْوَى بِنْتُ كَرِيزٍ

صِفَةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَسِنُّهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا حلیہ

90 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ، عَلَيْهِ اِزَارٌ عَدَنِيٌّ غَلِيظٌ، ثَمَنُهُ اَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ اَوْ خَمْسَةٌ، وَرَيْطَةٌ كُوفِيَّةٌ مُمَشَّقَةٌ، ضَرْبُ اللَّحْمِ، طَوِيلُ اللِّحْيَةِ، حَسَنُ الْوَجْهِ

حضرت عبداللہ بن شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان کو جمعہ کے دن منبر پر دیکھا' آپ نے عدن کی موٹی چادر پہنی ہوئی تھی' اس کی قیمت چار درہم یا پانچ درہم تھی اور پرانی کوفی ایک پاٹ کی چادر تھی آپ کا گوشت حرکت کرتا تھا' آپ کی داڑھی لمبی تھی' چہرہ خوبصورت تھا۔

91 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَتَوَكَّاُ عَلَى عَصًا، وَكَانَ اَجْمَلَ النَّاسِ، وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَصْفَرَانِ اِزَارٌ، وَرِدَاءٌ حَتَّى يَاْتِيَ الْمِنْبَرَ، فَيَجْلِسَ عَلَيْهِ

حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان جمعہ کے دن عصا پر ٹیک لگاتے تھے' آپ لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت تھے' آپ پر دو زرد رنگ کی چادریں ہوتی تھیں' آپ منبر پر آئے اور بیٹھ گئے۔

92 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَزْمٍ الْمَازِنِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَمَا رَاَيْتُ قَطُّ ذَكَرًا، وَلَا اُنْثَى

حضرت عبداللہ بن حزم مازنی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا' میں نے کبھی بھی آپ کو اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگاتے ہوئے نہیں دیکھا' آپ کا چہرہ بہت خوبصورت تھا۔

اَحْسَنَ وَجْهًا مِنْهُ

93 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا حُجْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَسَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْفٍ الْقَارِيُّ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَبْيَضَ اللِّحْيَةِ

حضرت عبداللہ بن عوف القاری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ کی داڑھی سفید تھی۔

94 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَصْفَرَ اللِّحْيَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ کی داڑھی زرد رنگ کی تھی۔

95 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مَوْلًى لِعُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بِصَحْفَةٍ فِيهَا لَحْمٌ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، وَرُقَيَّةُ جَالِسَةٌ، فَمَا رَاَيْتُ اثْنَيْنِ اَحْسَنَ مِنْهُمَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَجَعَلْتُ مَرَّةً اَنْظُرُ اِلَى رُقَيَّةَ، وَمَرَّةً اَنْظُرُ اِلَى عُثْمَانَ، فَلَمَّا رَجَعْتُ، قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدَخَلْتَ عَلَيْهِمَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ . قَالَ: هَلْ رَاَيْتَ زَوْجًا اَحْسَنَ مِنْهُمَا ، قُلْتُ: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ جَعَلْتُ اَنْظُرُ مَرَّةً اِلَى رُقَيَّةَ وَمَرَّةً اِلَى عُثْمَانَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَهَذَا كَانَ قَبْلَ نُزُولِ آيَةِ الْحِجَابِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے حضرت عثمان کی طرف بھیجا' ایک پیالہ گوشت کا دے کر' میں آپ کے پاس آیا' حضرت رقیہ آپ کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں' میں نے ان دونوں جیسا خوبصورت نہیں دیکھا' مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: کیا آپ ان دونوں کے پاس گئے تھے' میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تم نے دونوں جیسا خوبصورت دیکھا تھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نہیں! میں نے ایک مرتبہ حضرت رقیہ کو دیکھا اور ایک مرتبہ حضرت عثمان کو دیکھا۔ حضرت ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔

96 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان قرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی لختِ جگر کے پاس آئے'

اللّٰهِ، وَلَدُ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ الْقُرَشِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ابْنَتِهِ وَهِيَ تَغْسِلُ رَاْسَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ: اَحْسِنِي اِلَى اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ فَاِنَّهُ اَشْبَهُ اَصْحَابِي بِي خُلُقًا

وہ حضرت عثمان کا سر دھو رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بیٹی! ابوعبداللہ سے اچھا سلوک کرو کیونکہ یہ میرے صحابہ میں میرے اخلاق کے زیادہ مشابہ ہے۔

97 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْعَسْكَرِيُّ الرَّازِيُّ، ثنا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، امْرَاَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَفِي يَدِهَا مُشْطٌ، فَقَالَتْ: خَرَجَ مِنْ عِنْدِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِفًا رَجَّلْتُ رَاْسَهُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدِينَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قُلْتُ: بِخَيْرٍ، قَالَ: اَكْرِمِيهِ فَاِنَّهُ مِنْ اَشْبَهِ اَصْحَابِي بِي خُلُقًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت رقیہ بنت رسول اللہ زوجہ حضرت عثمان کے پاس آیا' آپ کے ہاتھ میں کنگھی تھی' آپ نے فرمایا: ابھی رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے نکلے ہیں' میں اپنے سر کو کنگھی کر رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: ابوعبداللہ کو کیسا پاتی ہو؟ میں نے عرض کی: بہتر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی عزت کرنا کیونکہ میرے صحابہ میں سے وہ میرے اخلاق کے زیادہ مشابہ ہے۔

سِنُّ عُثْمَانَ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات

98 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي اَوْسَطِ اَيَّامِ

حضرت ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ایام تشریق کے درمیان شہید کیا گیا۔

التَّشْرِيقِ

99 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ بَكَّارٍ، يَقُولُ: قُتِلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَهُوَ ابْنُ اثْنَيْنِ وَثَمَانِينَ سَنَةً، وَكَانَ يَوْمَئِذٍ صَائِمًا

حضرت زبیر بن بکار فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو جمعہ کے دن 18 ذی الحجہ عصر کے بعد شہید کیا گیا' اس وقت آپ کی عمر 82 سال تھی' آپ اُس دن حالتِ روزہ میں تھے۔

100 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ 35 ہجری میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا۔

101 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ 35 ہجری میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا۔

102 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ وَهُوَ ابْنُ تِسْعِينَ أَوْ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 90 یا 88 سال تھی۔

103 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو 35 ہجری کے سال شہید کیا گیا۔

104 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

حضرت مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مدت خلافت 12 سال تھی۔

بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، قَالَ: كَانَتْ خِلَافَةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

105 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: كَانَتِ الشُّورَى فَاجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، لِثَلَاثٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، ثُمَّ قُتِلَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، تَمَامَ سَنَةِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، وَسِنُّهُ ثَمَانٍ وَثَمَانُونَ سَنَةً، وَكَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ، وَكَانَتْ وِلَايَةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ مجلس شوریٰ کے لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جمع تھے تین دن ذی الحجہ کے باقی تھے 23 ہجری' پھر حضرت عثمان کو شہید کیا گیا جمعہ کے دن 18 ذی الحجہ' 35 ہجری کا سال مکمل ہوا تھا' آپ اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگاتے تھے۔ حضرت عثمان کی مدتِ خلافت 12 سال تھی۔

106 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو هِلَالٍ، ثنا قَتَادَةُ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُتِلَ وَهُوَ ابْنُ تِسْعِينَ، اَوْ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ سَنَةً

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' اس وقت آپ کی عمر 90 یا 88 سال تھی۔

107 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ الْمَاجِشُونُ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، يَقُولُ: قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَقَامَ مَطْرُوحًا عَلَى كُنَاسَةِ بَنِي فُلَانٍ ثَلَاثًا، فَاَتَاهُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، فِيهِمْ جَدِّي مَالِكُ بْنُ اَبِي عَامِرٍ، وَحُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَعَائِشَةُ بِنْتُ عُثْمَانَ مَعَهُمْ مِصْبَاحٌ فِي حُقٍّ فَحَمَلُوهُ عَلَى بَابٍ، وَاِنَّ رَاْسَهُ يَقُولُ عَلَى

حضرت مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' آپ کو کناسہ بنی فلان کے پاس تین دن تک چھوڑے رکھا' آپ کے پاس بارہ آدمی آئے' ان میں میرے دادا مالک بن ابو عامر اور حویطب بن عبدالعزیٰ' حکیم بن حزام' عبداللہ بن زبیر' عائشہ بنت عثمان تھے۔ ان کے پاس چراغ تھا' آپ کو دروازے پر لایا' آپ کے سر سے آواز آ رہی تھی' دروازے سے ٹک ٹک کی آواز آ رہی تھی' آپ کو جنت البقیع میں لایا گیا' آپ کی نمازِ جنازہ پڑھانے میں اختلاف ہوا' آپ کا

الْبَابِ طَقْ طَقْ حَتَّى اَتَوْا بِهِ الْبَقِيعَ، فَاخْتَلَفُوا فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ اَوْ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى - شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ - ثُمَّ اَرَادُوا دَفْنَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مَازِنٍ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَئِنْ دَفَنْتُمُوهُ مَعَ الْمُسْلِمِينَ، لَأُخْبِرَنَّ النَّاسَ، فَحَمَلُوهُ حَتَّى اَتَوْا بِهِ اِلَى حَشِّ كَوْكَبٍ، فَلَمَّا دَلَّوْهُ فِي قَبْرِهِ صَاحَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ عُثْمَانَ، فَقَالَ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ: اسْكُتِي فَوَاللّٰهِ لَئِنْ عُدْتِ لَاَضْرِبَنَّ الَّذِي فِيهِ عَيْنَاكِ، فَلَمَّا دَفَنُوهُ وَسَوَّوْا عَلَيْهِ التُّرَابَ قَالَ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ: صِيحِي مَا بَدَا لَكِ اَنْ تَصِيحِي، قَالَ مَالِكٌ وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَبْلَ ذٰلِكَ يَمُرُّ بِحَشِّ كَوْكَبٍ فَيَقُولُ: لَيُدْفَنَنَّ هٰهُنَا رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: الْحُشُّ: الْبُسْتَانُ

جنازہ حکیم بن حزام یا حویطب بن عبدالعزیٰ نے' عبدالرحمٰن کو شک ہے' پڑھایا پھر آپ کو دفن کرنے کا ارادہ کیا۔ بنی مازن سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اُس نے کہا: اللہ کی قسم! اگر ان کو مسلمانوں کے ساتھ دفن کرو گے تو میں لوگوں کو بتاؤں گا۔ آپ کا جنازہ اُٹھایا' اس کو باغ میں لایا گیا' جب قبر کے اندر رکھنے لگے تو حضرت عائشہ بنت عثمان رونے لگیں۔ حضرت ابن زبیر نے فرمایا: خاموش ہو جاؤ! اگر دوبارہ آپ روئیں تو میں آپ کی آنکھ پر ماروں گا۔ جب آپ کو دفن کیا گیا' مٹی برابر کی گئی تو حضرت ابن زبیر نے عائشہ بنت عثمان سے فرمایا: جتنا رونا ہے رو لو! حضرت مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان اس سے پہلے اس باغ کے پاس سے گزرے تھے' فرمایا تھا: یہاں نیک آدمی کو دفن کیا جائے گا۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: الحش سے مراد باغ ہے۔

108 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، انا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّحَبِيُّ، ثنا سَهْمُ بْنُ حُبَيْشٍ - وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ قَتْلَ عُثْمَانَ - قَالَ: فَلَمَّا اَمْسَيْنَا قُلْتُ: لَئِنْ تَرَكْتُمْ صَاحِبَكُمْ حَتَّى يُصْبِحَ مَثَّلُوا بِهِ، فَانْطَلِقُوا بِهِ اِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَاَمْكَنَّا لَهُ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ حَمَلْنَاهُ وَغَشِيَنَا سَوَادٌ مِنْ خَلْفِنَا، فَهِبْنَاهُمْ حَتَّى كِدْنَا اَنْ نَتَفَرَّقَ عَنْهُ، فَنَادَى مُنَادٍ: لَا رَوْعَ عَلَيْكُمْ، اثْبُتُوا، فَاِنَّا قَدْ جِئْنَا لِنَشْهَدَهُ مَعَكُمْ، وَكَانَ ابْنُ حُبَيْشٍ يَقُولُ: هُمْ وَاللّٰهِ الْمَلَائِكَةُ

حضرت سہم بن حبیش فرماتے ہیں کہ وہ ان میں سے ہیں جو حضرت عثمان کی شہادت کے وقت موجود تھے۔ جب ہم نے شام کی تو میں نے کہا: اگر تم نے صبح تک اپنے ساتھی کو چھوڑا تو ان کا مُثلہ کیا جائے گا۔ ان کو جنت البقیع میں لے جاؤ تو ہم نے رات کے اندھیرے میں اُٹھایا' ہمارے پیچھے سے ہو کر اندھیرے نے ڈھانپ لیا' ہم ڈرنے لگے قریب تھا کہ ہم علیحدہ علیحدہ ہو جاتے۔ ایک آواز دینے والے نے آواز دی: تم نہ ڈرو! ثابت قدم رہو! ہم تمہارے ساتھ شریک ہونے کے لیے آئے ہیں۔ حضرت ابن حبیش فرماتے ہیں کہ

اللہ کی قسم! وہ فرشتے تھے۔

109 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَنْ يَمِينِهِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، وَعَنْ يَسَارِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، اِذْ جَاءَ غُرَابُ بْنُ فُلَانٍ الصَّيْدَنِيُّ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا تَقُولُ فِي عُثْمَانَ؟ فَبَدَرَهُ الرَّجُلَانِ، فَقَالَا: عَمَّ تَسْاَلُ؟ عَنْ رَجُلٍ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيمَانِهِ وَنَافَقَ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ لَهُمَا: لَسْتُ اِيَّاكُمَا اَسْاَلُ، وَلَا اِلَيْكُمَا جِئْتُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: لَسْتُ اَقُولُ مَا قَالَا، فَقَالَا لَهُ جَمِيعًا: فَلِمَ قَتَلْنَاهُ اِذًا؟ قَالَ: وُلِّيَ عَلَيْكُمْ فَاَسَاءَ الْوِلَايَةَ فِي آخِرِ اَيَّامِهِ، وَجَزِعْتُمْ، فَاَسَاْتُمُ الْجَزَعَ، وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَنَا وَعُثْمَانُ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ) (الحجر: 47)

حضرت عبداللہ بن سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: ہم حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس حال میں کہ آپ کے دائیں جانب حضرت عمار بن یاسر اور بائیں جانب حضرت محمد بن ابوبکر تھے' اچانک فلاں کا بیٹے غراب صیدنی نے آ کر کہا: اے امیر المؤمنین! آپ کا حضرت عثمان کے بارے کیا خیال ہے؟ دو آدمی جلدی سے اُٹھ کر اس کی طرف گئے اور اس سے سوال کیا: بول! تُو نے کس کے بارے سوال کیا ہے' جس نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا اور منافقت کی؟ اس آدمی نے بڑے اطمینان سے کہا: نہ میں نے تم سے سوال کیا ہے اور نہ میں تم دونوں کے پاس آیا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے فرمایا: میں یہ بات نہیں کہہ سکتا جو ان دونوں نے کی ہے۔ ان دونوں نے یک زبان ہو کر کہا: پھر ہم نے ان کو قتل کیوں کیا ہے؟ فرمایا: ان کو تمہارا والی بنایا گیا' ان کے دور کے آخری دنوں میں حالات بگڑ گئے' تم نے جزع فزع کی' تمہارا رونا بے جا تھا' قسم بخدا! مجھے اُمید ہے (قیامت کے دن جنت میں) میں اور عثمان اسی طرح ہوں گے جس طرح اللہ نے فرمایا: ''اور اُن کے سینوں میں جو کچھ ہے (آپس کے دنیا کے) کینے ہوں گے (اُن کے جنت میں داخل ہونے سے پہلے) ہم وہ سب کھینچ لیں گے' آپس میں محبت کرنے والے بھائی بھائی ہو کر جنت کے تختوں پر ایک

دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گے"۔

110 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ زَوْدِيٍّ، قَالَ: خَطَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّاسَ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ: اِنَّهُ وَاللّٰهِ لَئِنْ لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ اِلَّا مَنْ قَتَلَ عُثْمَانَ، لَا اَدْخُلُهَا، وَلَئِنْ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ قَتَلَ عُثْمَانَ لَا اَدْخُلُهَا، قَالَ: فَلَمَّا نَزَلَ قِيلَ لَهُ: تَكَلَّمْتَ بِكَلِمَةٍ فَرَّقَتْ عَلَيْكَ بِهَا اَصْحَابَكَ، فَخَطَبَهُمْ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَتَلَ عُثْمَانَ وَاَنَا مَعَهُ ـ قَالَ حَمَّادٌ، وَحَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: كَلِمَةٌ قُرَشِيَّةٌ لَهَا وَجْهَانِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: كَاَنَّهُ يَعْنِي اَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَتَلَهُ وَاَنَا مَعَهُ مَقْتُولٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عمیر بن زودی فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم ہے! اگر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قاتل دوزخ میں داخل ہوا تو میں اس دوزخ میں داخل نہیں ہوں گا اور اگر حضرت عثمان کے قاتلین میں سے کوئی (خدانخواستہ) جنت میں داخل ہوگیا تو میں ایسی جنت میں داخل نہیں ہوں گا۔ راوی کا بیان ہے: جب آپ منبر سے اُترے تو آپ سے عرض کی گئی: آپ نے اپنے ساتھیوں کو اپنے کلام سے دو حصوں میں بانٹ دیا ہے' آپ نے پھر خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! خبردار! بے شک اللہ نے حضرت عثمان کو شہادت عطا فرمائی ہے اور میں بھی ان کے ساتھ (شہادت پانے والا) ہوں۔ حضرت حماد کا قول ہے: حبیب بن شہید نے ہم سے حدیث بیان کی ہے' اُنہوں نے محمد بن سیرین سے روایت کیا' فرماتے ہیں: یہ کلام قریشیوں والا ہے جس کی دو صورتیں (دو معنی) ہیں۔ حضرت ابوالقاسم کا قول ہے: یعنی گویا اللہ تعالیٰ نے انہیں شہادت تو میں بھی ان کے ساتھ شہید ہوں۔

111 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ زَوْدِيٍّ، قَالَ: خَطَبَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَطَعُوا عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا وَهَنْتُ يَوْمَ قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَضَرَبَ لَهُمْ مَثَلًا، مَثَلَ ثَلَاثَةِ

حضرت عمیر بن زودی فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیا' ان پر اپنے خطبے کی کاٹ پڑگئی (یعنی لوگوں نے درمیان سے آپ کی بات کو کاٹ دیا) پس آپ نے فرمایا: حضرت عثمان کی شہادت کے دن میں کمزور پڑگیا' لوگوں کو تین بیلوں اور

اَثْوَارٍ وَاَسَدٍ اجْتَمَعْنَ فِي اَجَمَةٍ اَسْوَدَ وَاَحْمَرَ وَاَبْيَضَ، وَكَانَ الْاَسَدُ اِذَا اَرَادَ وَاحِدًا مِنْهُنَّ اجْتَمَعْنَ عَلَيْهِ فَامْتَنَعْنَ عَلَيْهِ، فَقَالَ الْاَسَدُ لِلْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ: اِنَّمَا يَفْضَحُنَا فِي اَجَمَتِنَا، وَيُشْهِرُنَا هَذَا الْاَبْيَضُ، فَدَعَانِي حَتَّى آكُلَهُ، فَلَوْنُكُمَا عَلَى لَوْنِي، وَلَوْنِي عَلَى لَوْنِكُمَا، فَحَمَلَ عَلَيْهِ الْاَسَدُ، فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ قَتَلَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلْاَسْوَدِ: اِنَّمَا يَفْضَحُنَا وَيُشْهِرُنَا فِي اَجَمَتِنَا هَذَا الْاَحْمَرُ، فَدَعْنِي حَتَّى آكُلَهُ، فَلَوْنِي عَلَى لَوْنِكَ، وَلَوْنُكَ عَلَى لَوْنِي، فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلْاَسْوَدِ: اِنِّي آكُلُكَ قَالَ: دَعْنِي اُصَوِّتُ ثَلَاثَةَ اَصْوَاتٍ، فَقَالَ: اَلَا اِنَّمَا اُكِلْتُ يَوْمَ اُكِلَ الْاَبْيَضُ، اَلَا اِنَّمَا اُكِلْتُ يَوْمَ اُكِلَ الْاَبْيَضُ، اَلَا اِنَّمَا اُكِلْتُ يَوْمَ اُكِلَ الْاَبْيَضُ، اَلَا اِنَّمَا وَهَنْتُ يَوْمَ قُتِلَ عُثْمَانُ

ایک شیر کے جنگل میں اکٹھا ہونے والی مثال دی‘ سیاہ‘ سرخ اور سفید بیل۔ شیر جب ان میں سے کسی ایک کو کھانے کا ارادہ کرتا تو وہ تینوں اس کے خلاف اکٹھے ہو جاتے اور اسے اپنا ارادہ پورا کرنے سے روک دیتے‘ ایک دن شیر نے کالے اور سرخ بیل سے کہا: ہم تو اپنے جنگل میں رہ کر بھی رسوا ہو گئے اور یہ سفید بیل ہم سے زیادہ مشہور ہو گیا‘ کبھی تم دونوں مجھے موقع دو تو میں اسے کھا جاؤں‘ تم دونوں کا رنگ‘ میرے رنگ پر اور میرا رنگ‘ تم دونوں کے رنگ پر ہے‘ پس شیر نے اس پر حملہ کر دیا اور اسے کھانے پر دیر نہیں لگائی‘ پھر ایک دن اس نے سیاہ سے کہا: ہمارے ہی جنگل میں یہ سرخ آگے نکل گیا‘ ہم تو ذلیل ہو گئے‘ تم اجازت دو کسی دن میں اسے کھا لوں‘ شیر نے اس پر حملہ کر کے تھوڑی دیر میں مار دیا‘ تیرا رنگ مجھ پر اور میرا رنگ تیرے رنگ پر ہے۔ پھر اس نے کالے سے کہا: بے شک میں تجھے بھی کھاؤں گا‘ اُس نے جواب دیا: تو مجھے چھوڑ! میں تین آوازیں نکالتا ہوں۔ اس نے کہا: خبردار! میں اس دن ہی کھا لیا گیا ہوں جس دن سفید کو کھایا گیا‘ خبردار! میں تو اسی دن ہی کھا لیا گیا تھا جس دن سفید کو کھایا گیا تھا‘ خبردار! میں بھی اسی دن کا کھایا ہوا ہوں جس دن سفید کھایا گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بولے: خبردار! صرف میں اسی دن کمزور ہو گیا جس دن حضرت عثمان شہید ہوئے۔

112 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي

حضرت شعبی فرماتے ہیں: جناب مسروق‘ اشتر سے ملے‘ مسروق نے اشتر سے کہا: تم نے حضرت عثمان

جَعْفَرٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَقِيَ مَسْرُوقٌ الْاَشْتَرَ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ للاَشْتَرِ: قَتَلْتُمْ عُثْمَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ قَتَلْتُمُوهُ صَوَّامًا قَوَّامًا قَالَ: فَانْطَلَقَ الْاَشْتَرُ فَاَخْبَرَ عَمَّارًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَتَى عَمَّارٌ مَسْرُوقًا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَيُجْلَدَنَّ عَمَّارٌ، وَلَيُسَيَّرَنَّ اَبَا ذَرٍّ، وَلَيَحْمِيَنَّ الْحِمَى، وَتَقُولُ: قَتَلْتُمُوهُ صَوَّامًا قَوَّامًا، فَقَالَ لَهُ مَسْرُوقٌ: فَوَاللّٰهِ مَا فَعَلْتُمْ وَاحِدًا مِنْ ثِنْتَيْنِ، مَا عَاقَبْتُمْ بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ، وَمَا صَبَرْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ قَالَ: فَكَاَنَّمَا اَلْقَمَهُ حَجَرًا قَالَ: وَقَالَ الشَّعْبِيُّ: وَمَا وَلَدَتْ هَمْدَانِيَّةٌ مِثْلَ مَسْرُوقٍ

کو شہید کیا؟ اُس نے جواب دیا: ہاں! مسروق بولے: قسم بخدا! تم نے ایک ایسی ہستی کو شہید کیا ہے جو دنوں کو روزے رکھنے اور راتوں کو قیام کرنے والی تھی۔ راوی کہتا ہے: اشتر نے جا کر حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو بتایا۔ حضرت عمار نے جناب مسروق کے پاس آ کر کہا: قسم بخدا! عمار کو کوڑے لگائے جاتے ہیں ابوذر کو قید کیا جاتا ہے اور چراگاہ کی حفاظت کی جاتی ہے اور تُو کہتا ہے: تم نے روزے رکھنے والے قیام کرنے والے کو قتل کیا ہے۔ جناب مسروق نے ان کو جواب دیا: قسم بخدا! جو تم نے دو میں سے ایک سے سلوک کیا جیسی تمہیں سزا دی گئی اس کے برابر جو تم نے سزا دی اور جو تم نے صبر کیا پس وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہترین ہے۔ راوی کہتا ہے: یوں لگتا ہے جیسے مسروق نے ان کے منہ میں پتھر دے دیا۔ راوی کا بیان ہے: اور امام شعبی کا قول ہے کہ کسی ہمدانی عورت نے مسروق کی مثل نہیں جنا۔

113 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ: اجْتَمَعْنَا فِي دَارِ مَخْرَمَةَ بَعْدَمَا قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نُرِيدُ الْبَيْعَةَ، فَقَالَ اَبُو جَهْمِ بْنُ حُذَيْفَةَ: اِنَّا مَنْ بَايَعَنَا مِنْكُمْ فَاِنَّا لَا نَحُولُ دُونَ قِصَاصٍ، فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ: اَمَّا مِنْ دَمِ عُثْمَانَ

حضرت علقمہ بن وقاص فرماتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل کے بعد ہم مخرمہ کے گھر میں بیعت کرنے کے ارادہ سے اکٹھے ہوئے۔ ابوجہم بن حذیفہ نے کہا: تم میں سے جس کے ہاتھ پر بھی ہم بیعت کریں گے قصاص سے کم کوئی مطالبہ نہیں کریں گے۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فوراً بول پڑے کیا تیری مراد حضرت عثمان کے خون کا قصاص ہے وہ

113- أخرج نحوه البخاری فی التاريخ الصغير جلد 1 صفحه 84 رقم الحديث: 333 عن محمد بن عمرو عن أبيه عن جده، وذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 98 وقال: رواه الطبرانی ورجاله وثقوا .

فَلا، فَقَالَ اَبُو جَهْمٍ: يَا ابْنَ سُمَيَّةَ وَاللّٰهِ لَتُقَادَنَّهُ مِنْ جَلَدَاتٍ جُلِدْتَهَا، وَلَا يُقَادُ لِدَمِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَانْصَرَفُوا يَوْمَئِذٍ عَنْ غَيْرِ بَيْعَةٍ

ہم نہیں لیں گے۔ حضرت ابوجہم نے کہا: اے ابن سمیہ! قسم بخدا! ان کوڑوں کا بدلہ تو ضرور لیا جائے جو تجھے لگے لیکن اگر نہ لیا جائے تو حضرت عثمان کے خون کا بدلہ نہ لیا جائے (یہ کیسی بات ہے) پس وہ سارے اس دن بغیر بیعت کے لوٹ گئے۔

114 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، انا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: اَخْبَرَنِي وَثَّابٌ، وَكَانَ مِمَّنْ اَدْرَكَهُ عِتْقُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَكَانَ يَقُومُ بَيْنَ يَدَيْ عُثْمَانَ، قَالَ: بَعَثَنِي عُثْمَانُ فَدَعَوْتُ لَهُ الْاَشْتَرَ - فَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ: فَاَظُنُّهُ قَالَ: فَطَرَحْتُ لِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وِسَادَةً، وَلَهُ وِسَادَةٌ - فَقَالَ: يَا اَشْتَرُ مَا يُرِيدُ النَّاسُ مِنِّي؟ قَالَ: ثَلَاثًا مَا مِنْ اِحْدَاهُنَّ بُدٌّ، قَالَ: مَا هُنَّ؟ قَالَ: يُخَيِّرُونَكَ بَيْنَ اَنْ تَخْلَعَ لَهُمْ اَمْرَهُمْ، فَتَقُولَ: هَذَا اَمْرُكُمْ، فَاخْتَارُوا لَهُ مَنْ شِئْتُمْ، وَبَيْنَ اَنْ تَقُصَّ مِنْ نَفْسِكَ، فَاِنْ اَبَيْتَ هَذَيْنِ فَاِنَّ الْقَوْمَ قَاتِلُوكَ، قَالَ: مَا مِنْ اِحْدَاهُنَّ بُدٌّ؟ قَالَ: مَا مِنْ اِحْدَاهُنَّ بُدٌّ قَالَ: اَمَّا اَنْ اَخْلَعَ لَهُمْ اَمْرَهُمْ فَمَا كُنْتُ لِاَخْلَعَ سِرْبَالًا سُرْبِلْتُهُ قَالَ: وَقَالَ الْحَسَنُ: قَالَ: وَاللّٰهِ لَاَنْ اُقَدَّمَ فَيُضْرَبَ عُنُقِي اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَخْلَعَ اَمْرَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ - قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: وَهَذَا اَشْبَهُ بِكَلَامِ عُثْمَانَ - وَاَمَّا اَنْ اَقُصَّ مِنْ نَفْسِي، فَوَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ صَاحِبَيَّ بَيْنَ يَدَيَّ كَانَا

حضرت حسن فرماتے ہیں: مجھے حضرت وثاب نے خبر دی' ان کا تعلق ان حضرات سے تھا جن کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے آزاد کیا تھا' پس وہ حضرت عثمان کے سامنے کھڑے رہتے تھے۔ وہ کہتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مجھے بھیجا' میں اشتر کو آپ کے پاس بلا کر لایا۔ پس ابن عون کا کہنا ہے: میرا گمان ہے کہ اُنہوں نے کہا: میں نے امیر المؤمنین کے لیے تکیہ پھینکا جو ان کا اپنا تھا۔ پس آپ نے فرمایا: اے اشتر! لوگ مجھ سے کیا ارادہ رکھتے ہیں؟ اس نے جواب دیا: تین باتیں ہیں' جن میں سے ایک ضرور کرنا ہوگی۔ آپ نے فرمایا: وہ تین باتیں کیا ہیں؟ اس نے کہا: وہ لوگ آپ کو اختیار دیتے ہیں کہ یا تو آپ خلافت کا لباس اتار دیں اور کہیں: یہ اب تمہارا معاملہ ہے اس کے لیے جس کو چاہو انتخاب کر لو' یا پھر آپ اپنی جان کا خود قصاص دیں۔ پس اگر ان دو کا آپ انکار کریں تو وہ آپ کو قتل کرنے کے لیے تیار ہیں۔ فرمایا: ان میں سے ایک کیا ضروری ہے؟ اس نے کہا: ان میں سے ایک بھی ضروری نہیں۔ فرمایا: جہاں تک یہ بات ہے کہ میں ان کا معاملہ ان کے سپرد کر دوں' پس میں وہ جامہ نہیں

يُعَاقَبَان، وَمَا يَقُومُ بَدَنِي للقِصَاصِ، وَاَمَّا اَنْ تَقْتُلُونِي فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَتَلْتُمُونِي لَا تُحَابُّونَ بَعْدِي اَبَدًا، وَلَا تُقَاتِلُونَ بَعْدِي عَدُوًّا جَمِيعًا اَبَدًا ، فَقَامَ الْاَشْتَرُ فَانْطَلَقَ، فَمَكَثْنَا، فَقُلْنَا: لَعَلَّ النَّاسَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ كَاَنَّهُ ذِئْبٌ فَاطَّلَعَ مِنْ بَابٍ، ثُمَّ رَجَعَ، ثُمَّ جَاءَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ فِي ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا حَتّٰى انْتَهَوْا اِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَخَذَ بِلِحْيَتِهِ، فَقَالَ بِهَا، وَقَالَ بِهَا، حَتّٰى سَمِعْتُ وَقْعَ اَضْرَاسِهِ، وَقَالَ مَا اَغْنَى عَنْكَ مُعَاوِيَةُ، مَا اَغْنَى عَنْكَ ابْنُ عَامِرٍ، مَا اَغْنَى عَنْكَ كُتُبُكَ، قَالَ: اَرْسِلْ لِحْيَتِي يَا ابْنَ اَخِي، اَرْسِلْ لِحْيَتِي يَا ابْنَ اَخِي ، قَالَ: فَاَنَا رَاَيْتُهُ اسْتَدْعَى رَجُلًا مِنَ الْقَوْمِ بِعَيْنِهِ فَقَامَ اِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ حَتّٰى وَجَاَهُ بِهِ فِي رَاْسِهِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَهْ قَالَ: ثُمَّ تَعَاوَنُوا عَلَيْهِ، وَاللّٰهِ حَتّٰى قَتَلُوهُ

اُتاروں گا جو مجھے پہنایا گیا ہے (کیونکہ مجھے میرے نبی کا حکم ہے) راوی کا کہنا ہے کہ حضرت حسن نے کہا: قسم بخدا! میں گردن زنی کے لیے پیش کیا جاؤں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس بات سے کہ میں اُمت محمدیہ کا معاملہ ان میں سے کسی کے سپرد کر دوں۔ حضرت ابن عون کا قول ہے کہ یہ حضرت عثمان کے کلام کے زیادہ مشابہ ہے اور دوسری بات یہ کہ میں اپنی جان کا قصاص خود پیش کروں قسم بخدا! مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ میرے سامنے میرے دو ساتھیوں کو سزائیں دی جاتی رہیں میرا بدن قصاص کے قابل نہیں ہے باقی رہی یہ بات کہ تم مجھے قتل کر دو گے قسم بخدا! اگر تم نے مجھے شہید کر دیا تو یاد رکھو! میرے بعد کبھی بھی ایک دوسرے سے محبت نہ کر سکو گے نہ تم تمام میرے بعد دشمن سے لڑ سکو گے۔ پس اشتر کھڑا ہوا اور چل دیا پس ہم ٹھہرے رہے ہم نے اپنے دل میں کہا: شاید لوگ! تو اتنے میں اچانک ایک آدمی گویا کہ وہ بھیڑیا ہے وہ دروازہ سے ظاہر ہوا پھر لوٹ گیا پھر حضرت محمد بن ابی بکر آئے ان کے ساتھ تیرہ آدمی اور تھے وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر رُک کے آپ کی داڑھی شریف سے پکڑا (قلم لکھنے سے عاجز ہے زبان بولنے سے) اور کہا جو کہا یہاں تک کہ مجھے آپ کے منہ سے آواز آئی: معاویہ آپ کو فائدہ نہ دے سکیں گے ابن عامر تمہیں فائدہ نہ دیں گے تمہارے خطوط کسی کام نہ آئیں گے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے!

میری داڑھی چھوڑ دو! دوسری بار بھی یہی بات کی۔ راوی کا بیان ہے: میں اسے دیکھ رہا تھا' اُس نے اپنی قوم سے بعینہٖ ایک آدمی بلایا' وہ ایک لکڑی لے کر آپ کی طرف آیا یہاں تک کہ اس کو آپ کے سر پر دے مارا۔ میں نے کہا: پھر کیا ہوا؟ اس نے کہا: پھر آپ پر ٹوٹ پڑے یہاں تک کہ اُنہوں نے آپ کو شہید کر دیا۔

115 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَكَعْبًا، رَكِبَا سَفِينَةً فِي الْبَحْرِ، فَقَالَ مُحَمَّدٌ: يَا كَعْبُ اَمَا تَجِدُ سَفِينَتَنَا هَذِهِ فِي التَّوْرَاةِ كَيْفَ تَجْرِي؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنْ اَجِدُ فِيهَا رَجُلًا اَشْقَى الْفِتْيَةِ مِنْ قُرَيْشٍ يَنْزُو فِي الْفِتْنَةِ كَمَا يَنْزُو الْحِمَارُ، لَا تَكُنْ اَنْتَ هُوَ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ: فَزَعَمُوا اَنَّهُ كَانَ هُوَ

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ محمد بن ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ اور حضرت کعب سمندر میں ایک کشتی پر سوار ہوئے' پس محمد نے کہا: اے کعب! کیا تم ہماری اس کشتی کا ذکر تورات میں نہیں پاتے کہ کیسے چلتی ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! لیکن میں تورات میں قریش سے بدبخت ترین آدمی کا ذکر پاتا ہوں جو فتنہ میں پڑھے گا' جس طرح گدھا' تو آپ وہ نہ بننا۔ ابن سیرین نے کہا: اُنہوں نے گمان کیا کہ ممکن ہے وہ وہی ہو۔

116 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَاِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي سَيَّافُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ فَقَالَ: ارْجِعِ ابْنَ اَخِي فَلَسْتَ بِقَاتِلِي، قَالَ: وَكَيْفَ عَلِمْتَ ذَاكَ؟ قَالَ: لِاَنَّهُ اُتِيَ بِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَابِعِكَ فَحَنَّكَكَ، وَدَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ مِنَ الْاَنْصَارِ

حضرت حسن سے روایت ہے' مجھے سیاف نے حدیث بیان کی کہ ایک انصاری حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے اس سے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! آپ واپس چلے جائیں! آپ میرے قاتل نہیں ہیں۔ اس نے کہا: آپ کو اس بات کا کیسے علم ہوا؟ آپ نے فرمایا: اس لیے کہ تجھے پیدا ہوئے سات دن ہوئے تھے' تجھے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ ﷺ نے تجھے گھٹی دی اور تیرے لیے برکت کی دعا کی۔ پھر دوسرا انصاری داخل

فَقَالَ: ارْجِعِ ابْنَ اَخِی فَلَسْتَ بِقَاتِلِی، قَالَ: بِمَ تَدْرِی ذٰلِكَ؟ قَالَ: لِاَنَّهُ اُتِیَ بِكَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَابِعِكَ فَحَنَّكَكَ وَدَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ قَالَ: ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ فَقَالَ: اَنْتَ قَاتِلِی، قَالَ: وَمَا يُدْرِيكَ يَا نَعْثَلُ؟ قَالَ: لِاَنَّهُ اُتِیَ بِكَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَابِعِكَ لِيُحَنِّكَكَ وَيَدْعُو لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَخَرِيْتَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَوَثَبَ عَلَى صَدْرِهِ وَقَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ، فَقَالَ: اِنْ تَفْعَلْ كَانَ يَعِزُّ عَلَى اَبِيكَ اَنْ تَسُوءَهُ، قَالَ: فَوَجَاَهُ فِی نَحْرِهِ بِمَشَاقِصَ كَانَتْ فِی يَدِهِ

ہوا تو آپ نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! آپ بھی لوٹ جائیں، آپ میرے قاتل نہیں ہیں اس نے عرض کی: آپ کو کس طریقہ اس کا علم ہوا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس لیے کہ تیرے پیدا ہونے کے ساتویں دن نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ ﷺ نے تجھے گھٹی دی اور تیرے لیے برکت کی دعا کی۔ راوی کا بیان ہے: پھر محمد بن ابوبکر داخل ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! تُو میرا قاتل ہے۔ اس نے کہا: اے بوڑھے! تجھے کیا معلوم؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس لیے کہ تیرے پیدا ہونے کے ساتویں دن تجھے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تاکہ آپ ﷺ تجھے گھٹی دے کر برکت کی دعا کریں، پس تُو نے رسول ﷺ پر پیشاب کر دیا۔ راوی کہتا ہے: وہ جھپٹ کر آپ رضی اللہ عنہ کے سینے پر چڑھ گیا اور آپ رضی اللہ عنہ کو داڑھی شریف سے پکڑ لیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تُو نے یہ کام کر دیا تو تیرے باپ پر بڑا گراں ہوگا، تُو اُن کو تکلیف پہنچائے گا۔ راوی کہتا ہے: اس نے آپ کے گلے پر وہ لکڑی ماری جو اس کے ہاتھ میں تھی۔

117 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الْاَذَنِیُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: لَمَّا ضَرَبَ الرَّجُلُ يَدَ عُثْمَانَ قَالَ: اِنَّهَا لَاَوَّلُ يَدٍ خَطَّتِ الْمُفَصَّلَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں: جب اس آدمی نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر ضرب لگائی' کہا: یہ پہلا ہاتھ تھا' جس کا جوڑ جدا ہوا۔

118 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ، اَنَّ عُمَيْرَ بْنَ رَبِيعَةَ، حَدَّثَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَرْسَلَ اِلَى كَعْبِ الْاَحْبَارِ فَقَالَ: يَا كَعْبُ كَيْفَ تَجِدُ نَعْتِي؟ قَالَ: اَجِدُ نَعْتَكَ قَرْنًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ: وَمَا قَرْنٌ مِنْ حَدِيدٍ؟ قَالَ: اَمِيرٌ سَدِيدٌ لَا يَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَكَ خَلِيفَةٌ تَقْتُلُهُ فِئَةٌ ظَالِمَةٌ قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ يَكُونُ الْبَلَاءُ

حضرت عباس بن سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمیر بن ربیعہ نے ان سے حدیث بیان کی کہ حضرت عمر بن خطاب نے حضرت کعب احبار کی طرف آدمی بھیجا اور کہا: اے کعب! میری صفت کیسے پاتے ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: (تورات میں) آپ کی تعریف نئے زاویے سے پاتا ہوں' آپ نے فرمایا: وہ نیا انداز کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: امیر ہوگا' سیدھی سچی بات کرنے والا ہوگا' اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف محسوس نہ کرے گا۔ آپ نے فرمایا: پھر کیا؟ اُنہوں نے کہا: پھر آپ کے بعد ایک خلیفہ ہوگا جسے ظالم گروہ شہید کر دے گا' کہا: پھر اس کے بعد آزمائشیں ہوں گی۔

119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ، يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَوِ انْقَضَّ اَحَدٌ فِيمَا فَعَلْتُمْ بِابْنِ عَفَّانَ كَانَ مَحْقُوقًا اَنْ يَنْقَضَّ

حضرت قیس سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن زید کو کہتے ہوئے سنا: قسم بخدا! تم نے جو سلوک حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے کیا' ایسے کسی معاملہ میں اگر کسی ایک پر دیوار ٹوٹ کر گر پڑی ہوتی تو زیادہ حق تھا کہ وہ گر پڑتی۔

120 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالُوا: ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ، قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: لَوْ اَنَّ النَّاسَ لَمْ يَطْلُبُوا بِدَمِ

حضرت زہدم جرمی فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں خطبہ دیا' فرمایا: اگر لوگوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خون کے بدلہ کا مطالبہ نہ کیا تو آسمان سے ان پر پتھر برسیں گے۔

119- أخرج نحوه البخاري في الصحيح جلد 3 صفحه 1404 رقم الحديث: 3654' جلد 6 صفحه 2546 رقم الحديث: 6543' وأورده الخلال في السنة جلد 2 صفحه 323 رقم الحديث: 412 كلاهما عن سعيد بن زيد به .

عُثْمَانَ لَرُجِمُوا بِالْحِجَارَةِ مِنَ السَّمَاءِ

121 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: اُخِذَ الْفَاسِقُ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ فِي شِعْبٍ مِنْ شِعَابِ مِصْرَ فَاُدْخِلَ فِي جَوْفِ حِمَارٍ فَاُحْرِقَ

حضرت قرہ بن خالد فرماتے ہیں: میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: مصر کی گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں فاسق ابن ابوبکر سے گرفت ہوئی' پس اسے گدھے کی کھال میں ڈال کر جلا دیا گیا۔

122 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ثَوْرٍ الْفَهْمِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَقَدِ اخْتَبَاْتُ عِنْدَ رَبِّي عَشْرًا، اِنِّي لَرَابِعُ اَرْبَعَةٍ فِي الْاِسْلَامِ، وَمَا تَغَنَّيْتُ، وَلَا تَمَنَّيْتُ، وَلَا وَضَعْتُ يَمِينِي عَلَى فَرْجِي، مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَرَّتْ عَلَيَّ جُمُعَةٌ مُنْذُ اَسْلَمْتُ اِلَّا وَاَنَا اُعْتِقُ فِيهَا رَقَبَةً، اِلَّا اَنْ لَا يَكُونَ عِنْدِي فَاُعْتِقُهَا بَعْدَ ذَلِكَ، وَلَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا اِسْلَامٍ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ دس چیزوں میں اپنے رب کے پاس منفرد تھے: اسلام لانے میں چوتھا میں ہوں' مجھے تھکاوٹ ہوئی' کبھی کسی دنیاوی چیز کی تمنا نہ کی' اپنا دایاں ہاتھ اپنی شرمگاہ پر نہ رکھا جب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت ہوا' جب سے اسلام قبول کیا ہر جمعہ ایک غلام آزاد کیا اگر کبھی جمعہ کے دن میرے پاس نہیں ہوا تو اس کے بعد کیا' نہ زمانۂ جاہلیت میں نہ کبھی اسلام میں زنا کیا۔

123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا كُلَيْبُ بْنُ وَائِلٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ يُكْنَى اَبَا ثَوْرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَسَاَلَهُ، فَقَالَ: لَوَاَيْتَ عُثْمَانَ؟ هَلْ شَهِدَ بَدْرًا؟ فَقَالَ: لَا، اَمَّا يَوْمَ بَدْرٍ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَتِكَ وَحَاجَةِ رَسُولِكَ

حضرت ابوثور حبیب بن ابوملیکہ فرماتے ہیں: میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' ایک آدمی نے آپ کے پاس آ کر سوال کیا: کیا آپ نے عثمان کو بدر میں حاضر دیکھا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن بدر کے دن' کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! عثمان تیرے اور تیرے رسول کے کام میں مصروف تھا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا حصہ مالِ غنیمت

فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ

سے مقرر فرمایا۔

124 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ: تَخَلَّفَ فِي الْمَدِينَةِ عَلَى امْرَاَتِهِ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ وَجِعَةً مَعَرَّةً، فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ، قَالَ: وَاَجْرِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَاَجْرُكَ

حضرت عروہ نے فرمایا: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اپنی بیوی جو رسول کریم ﷺ کی بیٹی ہیں' کی دیکھ بھال کے لیے مدینہ میں پیچھے رہ گئے تھے' جبکہ وہ درد مند تھیں' قریب المرگ تھیں' رسول کریم ﷺ نے مالِ غنیمت سے آپ کا حصہ مقرر فرمایا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میرے لیے اجر بھی ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! تمہارے لیے اجر بھی ہوگا۔

125 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْمَكِّيُّ الْقَزَّازُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ اَخِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اُمِّهِ، قَالَتْ: خَرَجَتِ الصَّعْبَةُ بِنْتُ الْحَضْرَمِيِّ، فَسَمِعْنَاهَا تَقُولُ لِابْنِهَا طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ: اِنَّ عُثْمَانَ قَدِ اشْتَدَّ حَصْرُهُ، فَلَوْ كَلَّمْتَ فِيهِ حَتَّى يُرَفَّهُ عَنْهُ، قَالَتْ: وَطَلْحَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَغْسِلُ اَحَدَ شِقَّيْ رَاْسِهِ فَلَمْ يُجِبْهَا، فَاَدْخَلَتْ يَدَيْهَا فِي كُمِّ دِرْعِهَا فَاَخْرَجَتْ ثَدْيَيْهَا، وَقَالَتْ: اَسْاَلُكَ بِمَا حَمَلْتُكَ وَاَرْضَعْتُكَ اِلَّا فَعَلْتَ، فَقَامَ وَلَوَى شِقَّ شَعْرِ رَاْسِهِ حَتَّى عَقَدَهُ وَهُوَ مَغْسُولٌ، ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى اَتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ جَالِسٌ فِي جَنْبِ دَارِهِ، فَدَخَلَ طَلْحَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَمَعَهُ اُمُّهُ، وَاُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن رافع اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: صعبہ بنت حضرمی (گھر سے) نکلی' تو ہم نے اسے سنا' وہ اپنے بیٹے طلحہ بن عبداللہ سے کہہ رہی تھی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر محاصرہ سخت ہوگیا' پس اگر تم اس میں کلام کرو یہاں تک کہ ان کی وجہ سے جو کلفت ہے وہ دور کی جائے۔ راویہ کا بیان ہے: جبکہ اپنے سر کی ایک طرف دھوتے رہے انہیں کوئی جواب نہ دیا۔ صعبہ نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال کر اپنے سینے کو باہر نکالا اور کہا: میں نے تجھے پیٹ میں اُٹھا' تجھے دودھ پلایا مگر تُو نے کیا کیا اس کے بدلے' تجھے پوچھتی ہوں (بول)۔ پس آپ اُٹھے' سر کے دھلے ہوئے حصے کو پھیر کر باندھا' پھر وہاں سے نکل گئے یہاں تک کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جبکہ وہ ان کے گھر کی ایک طرف ہی

بْنِ رَافِعٍ: لَوْ رَفَّهْتَ عَنْ هَذَا فَقَدِ اشْتَدَّ حَصْرُهُ، قَالَ: فَنَقَرَ بِقَدَحٍ فِي يَدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا أُحِبُّ مِنْ هَذَا شَيْئًا تَكْرَهُهُ قَالَ: وَأَنْشَدَنَا أَبُو خَلِيفَةَ قَالَ: أَنْشَدَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ لِلَيْلَى الْأَخْيَلِيَّةِ:

(البحر البسيط)

أَبَعْدَ عُثْمَانَ تَرْجُو الْخَيْرَ أُمَّتُهُ ... قَدْ كَانَ أَفْضَلَ مَنْ يَمْشِي عَلَى سَاقِ

خَلِيفَةُ اللّٰهِ أَعْطَاهُمْ وَخَوَّلَهُمْ... مَا كَانَ مِنْ ذَهَبٍ حُلْوٍ وَأَوْرَاقِ

فَلَا تَكْذِبْ بِوَعْدِ اللّٰهِ وَاتَّقِهِ ... وَلَا تَكُونَنَّ عَلَى شَيْءٍ بِإِشْفَاقِ

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ سَوْفَ أَفْعَلُهُ... قَدْ قَدَّرَ اللّٰهُ مَا كُلُّ امْرِءٍ لَاقِ

بیٹھے تھے۔ سو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جبکہ ان کی والدہ اور عبداللہ بن رافع کی والدہ بھی ساتھ تھیں' اگر آپ اس سے کلفت دور فرمائیں تو ان کا محاصرہ سخت ہو جائے' آپ کے ہاتھ میں پیالہ تھا' آپ نے اسے تین بار ٹھوکر لگائی' پھر اپنے سر کو اوپر اُٹھا کر فرمایا: قسم بخدا! اس میں سے کسی شی کو میں بھی پسند نہیں کرتا جس کو تُو ناپسند کر رہا ہے۔ راوی کہتا ہے: ابوخلیفہ نے شعر کہے ہیں اور عباس بن فرج ریاشی نے بھی لیلیٰ اخیلیہ کے شعر کہے ہیں: (بحر بسیط)

''اس نے حضرت عثمان کو دور کر دیا' اُمت جس کی اُمید رکھتی ہے' تحقیق وہ زمین پر چلنے والوں سے افضل تھے'

اللہ کا خلیفہ اس نے لوگوں کو عطا کیا اور بغیر احسان جتلائے سونا چاندی ان پر بے دریغ خرچ کیا'

تو اللہ کے وعدہ کو مت جھٹلا اور اس سے خوف کھا اور تُو کسی چیز پر ڈرنے والا نہ بن'

اور تُو کسی شی کے لیے نہ کہہ: میں ابھی اسے کرلوں گا (کیونکہ) تحقیق اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں ہر وہ چیز لکھ دی ہے جس سے ہر آدمی ملنے والا ہے''۔

126 - أَنْشَدَنَا أَبُو خَلِيفَةَ قَالَ: أَنْشَدَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ التُّوزِيُّ، قَالَ أَبُو خَلِيفَةَ: وَسَأَلْتُ عَنْهُ الرِّيَاشِيَّ فَقَالَ: هُوَ لِحَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ:

(البحر الكامل)

وَتَرَكْتُمُ غَزْوَ الدُّرُوبِ وَجِئْتُمُ ... لِقِتَالِ قَوْمٍ

ابوخلیفہ نے شعر پڑھے' کہا: ابومحمد تُوزی نے شعر کہے' ابوخلیفہ نے کہا: میں نے اس بارے ریاشی سے دریافت کیا' پس اُنہوں نے کہا: یہ حضرت حسان بن ثابت کا ہے: (کامل بحر ہے:)

''ہم نے تو پہاڑی راستوں کی جنگیں ختم کر دیں

عِنْدَ قَبْرِ مُحَمَّدٍ

فَلَيْسَ هٰذَى الصَّالِحِينَ هُدِيتُم... وَلَيْسَ فِعْلَ لُعَابِدِ الْمُتَهَجِّدِ

اورتم روضۂ رسول ﷺ کے پاس صحابہ سے جنگ کرنے آ گئے

پس یہ صالحین کی ہدایت نہیں ہے جو تمہارے پاس ہے اور تہجد گزار عابد کا یہ کام ہے''۔

127 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، كَانَ اِذَا جَاءَهُ مَنْ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ، قَالَ: مَرْحَبًا بِالْقَائِلِينَ عَدْلًا، وَبِالصَّلَاةِ مَرْحَبًا وَاَهْلًا

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس جب مؤذن نماز کی اطلاع دینے کے لیے آتا تو آپ فرماتے: عدل کی بات کرنے والوں کو مرحبا (خوش آمدید) نماز کو مرحبا اور خوش آمدید!

128 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَتِ امْرَاَةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ اَطَافُوا بِهِ يُرِيدُونَ قَتْلَهُ: اِنْ تَقْتُلُوهُ اَوْ تَتْرُكُوهُ فَاِنَّهُ كَانَ يُحْيِي اللَّيْلَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ يَجْمَعُ فِيهَا الْقُرْآنَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ نے فرمایا اس وقت جب وہ لوگ آپ کو شہید کرنے کے لیے آپ رضی اللہ عنہ کے مکان کے گرد چکر لگا رہے تھے: اگر تم انہیں شہید کرو یا انہیں چھوڑ دو یہ تو پوری رات جاگتے ہیں اور ایک رکعت میں پورا قرآن پڑھ دیتے ہیں۔

129 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: اَدْرَكْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ رَاهَقْتُ الْحُلُمَ، فَسَمِعْتُهُ يَخْطُبُ، وَشَهِدْتُهُ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، مَا تَنْقِمُونَ عَلَيَّ؟ قَالَ: وَمَا مِنْ يَوْمٍ اِلَّا وَهُمْ يَقْتَسِمُونَ فِيهِ خَيْرًا، يَقُولُ: يَا مَعْشَرَ النَّاسِ، اغْدُوا عَلَى عَطِيَّاتِكُمْ فَيَغْدُونَ فَيَاْخُذُونَهَا وَافِرَةً، ثُمَّ يُقَالُ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ اغْدُوا عَلَى كِسْوَتِكُمْ، فَيُجَاءُ بِالْحُلَلِ

حضرت مبارک بن فضالہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا دور پایا' اس وقت میں قریب البلوغ تھا' میں نے آپ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا اور میں حاضر تھا' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! تم مجھ سے کس چیز کا انتقام لیتے ہو؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر دن میں لوگ خیرات حاصل کرتے۔ آپ فرماتے: اے لوگو! صبح آ کر اپنے عطیات لے جانا' صبح ہوتی' لوگ آتے تو وافر مقدار

فَتُقْسَمُ بَيْنَهُمْ قَالَ الْحَسَنُ: وَالْعَدُوُّ مَنْفِيٌّ، وَالْعَطِيَّاتُ دَارَّةٌ، وَذَاتُ الْبَيْنِ حَسَنٌ، وَالْخَيْرُ كَثِيرٌ، مَا عَلَى الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ يَخَافُ مُؤْمِنًا، مَنْ لَقِيَ مِنْ أَيِّ الْأَحْيَاءِ كَانَ فَهُوَ أَخُوهُ وَمَوَدَّتُهُ وَنُصْرَتُهُ، وَالْفِتْنَةُ أَنْ يَسُلَّ عَلَيْهِ سَيْفًا

میں پاتے۔ پھر کہا جاتا: اے لوگو! صبح تمہارے لباس لینے کی باری ہے' عمدہ قسم کے لباس لائے جاتے اور ان کے درمیان تقسیم کر دیئے جاتے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دشمن ہر چیز کی نفی کرنے والا ہے حالانکہ عطیات گھومنے والے ہیں' آپس کے تعلقات خوبصورت ہیں' بھلائی کثیر ہے' روئے زمین پر کوئی ایک مؤمن دوسرے مؤمن سے ڈرنے والا نہیں' کسی بھی قبیلے سے تعلق رکھنے والا' جو بھی اس سے ملاقات کرے وہ اس کا بھائی ہے' اس کی محبت و نصرت اس کے ساتھ ہے۔ اور فتنہ یہ ہے کہ اس پر تلوار سونت لی جائے۔

130 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا حَزْمُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ، يَقُولُ: لَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَأَنْقَطِعَ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكُونَ شَرِكْتُ فِي دَمِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوالاسود فرماتے ہیں: میں نے ابوبکرہ کو فرماتے ہوئے سنا: آسمان سے گر کر اعضاء کا ٹوٹ جانا مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں حضرت عثمان کے خون میں شرکت کروں۔

131 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ أَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا حَزْمٌ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلِيقَ بْنَ خَشَّافٍ، يَقُولُ: وَفَدْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِنَنْظُرَ فِيمَ قُتِلَ عُثْمَانُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَرَّ مِنَّا بَعْضٌ إِلَى عَلِيٍّ، وَبَعْضٌ إِلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَبَعْضٌ إِلَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُنَّ، فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهَا فَرَدَّتِ السَّلَامَ،

حضرت ابوالاسود فرماتے ہیں: میں نے طلیق بن خشاف کو کہتے ہوئے سنا: ہم بصورتِ وفد مدینے آئے یہ دیکھنے کے لیے کہ کس چیز کی پاداش میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' پس جب ہم مدینہ پہنچے تو ہم میں سے کچھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے' کچھ امام حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے اور کچھ اُمہات المؤمنین کی طرف سے ہو کر گزرے' میں چلتے ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' میں نے ان کو

131- أخرج نحوه البخاري في التاريخ الصغير جلد 1 صفحه 95 رقم الحديث: 384 .

فَقَالَتْ: وَمَنِ الرَّجُلُ؟ قُلْتُ: مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، فَقَالَتْ: مِنْ اَيِّ اَهْلِ الْبَصْرَةِ؟ قُلْتُ: مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، قَالَتْ: مِنْ اَيِّ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ؟ قُلْتُ: مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَتْ: اَمِنْ اَهْلِ فُلَانٍ؟ فَقُلْتُ لَهَا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، فِيمَ قُتِلَ عُثْمَانُ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ؟ قَالَتْ: قُتِلَ وَاللّٰهِ مَظْلُومًا، لَعَنَ اللّٰهُ قَتَلَتَهُ، اَقَادَ اللّٰهُ ابْنَ اَبِي بَكْرٍ بِهِ، وَسَاقَ اللّٰهُ اِلَى اَعْيُنِ بَنِي تَمِيمٍ هَوَانًا فِي بَيْتِهِ، وَاَهْرَاقَ اللّٰهُ دِمَاءَ بَنِي بُدَيْلٍ عَلَى ضَلَالَةٍ، وَسَاقَ اللّٰهُ اِلَى الْاَشْتَرِ سَهْمًا مِنْ سِهَامِهِ، فَوَاللّٰهِ مَا مِنَ الْقَوْمِ رَجُلٌ اِلَّا اَصَابَتْهُ دَعْوَتُهَا

خدمت میں سلام پیش کیا' اُنہوں نے جواب لوٹایا اور فرمایا: کون آدمی ہے؟ میں نے عرض کی: ایک بصری ہوں' فرمایا: بصرہ کے کس قبیلے سے؟ عرض کی: بکر بن وائل' فرمایا: بنی بکر کی کس شاخ سے؟ عرض کی: قیس بن ثعلبہ' فرمایا: کیا تُو فلاں لوگوں سے ہے؟ میں نے ان سے عرض کی: اے مؤمنوں کی ماں! کس بات میں امیر المؤمنین حضرت عثمان کی شہادت ہوئی؟ فرمایا: قسم ہے اللہ کی! انتہائی مظلومیت کی حالت میں انہیں شہید کیا گیا' آپ رضی اللہ عنہ کے قاتلوں پر اللہ لعنت کرے! ابن ابوبکر سے اللہ اس کا قصاص لے' اللہ بنی تمیم کی آنکھوں کی طرف اپنے گھر میں ذلت کی چکی چلائے' اللہ بنی بدیل کا خون گمراہی پر بہادے اور اشتر کی طرف اپنے تیروں میں سے ایک تیر بھیجے۔ قسم بخدا! اس گروہ میں سے ایک بھی ایسا آدمی نہ تھا جس کو آپ رضی اللہ عنہا کی بددعا نہ لگی ہو۔

132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اَنَّ عَامَّةَ الرَّكْبِ الَّذِينَ سَارُوا اِلَى عُثْمَانَ جُنُّوا

بریدہ بن ابوحبیب سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے کی غرض سے جو قافلے چلے' ان میں سے اکثر مرض جنون کا شکار ہوئے۔

133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: لَقِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ فَقَالَ: مَا لِي اَرَاكَ قَدْ جَفَوْتَ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ؟

حضرت شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف الولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ سے ملے' آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ آپ حضرت امیر المؤمنین عثمان سے بے وفائی کرتے ہیں؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے فرمایا: میں نے ان کو بتایا کہ میں

فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبْلِغْهُ اَنِّي لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ بَدْرٍ، فَخُبِّرَ بِذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَمَّا قَوْلُهُ اِنِّي لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ بَدْرٍ، فَاِنِّي كُنْتُ اُمَرِّضُ رُقَيَّةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَتْ وَلَقَدْ ضَرَبَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ، وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ فَقَدْ شَهِدَ

بدر کی جنگ میں پیچھے نہیں رہا تھا' یہ بات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: میں بدر کی جنگ میں پیچھے نہیں رہا' میں ان دنوں حضرت رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا کیونکہ آپ بیمار تھیں' آپ کا وصال ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے حصہ رکھا تھا' جس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حصہ رکھا' وہ شریک ہوا ہے۔

134 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، انا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِلَافَةُ بَعْدِي فِي اُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً، قَالَ: فَحَسِبْنَا، فَوَجَدْنَا: اَبُو بَكْرٍ سَنَتَيْنِ وَعُمَرُ عَشْرٍ، وَعُثْمَانُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ، وَعَلِيٌّ سِتٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں خلافت تیس سال رہے گی۔ حضرت سفینہ فرماتے ہیں: ہم نے شمار کیا تو حضرت ابوبکر کی خلافت دو سال' حضرت عمر کی دس سال' حضرت عثمان کی بارہ سال' حضرت علی کی چھ سال تھی۔

135 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُوسَى الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، وَعَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِيِّ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ہے: لوگوں میں عنقریب ایمان لانے کے بعد کفر آئے گا۔ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن تُو ان میں شامل نہیں۔

134- اخرج نحوه الترمذي في سننه جلد 4 صفحه 503 رقم الحديث: 2226' وذكر نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد 5 صفحه 47 رقم الحديث: 8155' وذكره أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 221 رقم الحديث: 21978 كلهم عن سعيد بن جمهان عن سفينة به .

135- اخرج نحوه البخاري في التاريخ الصغير جلد 1 صفحه 60 رقم الحديث: 226' وأبو عاصم الشيباني في الديات جلد 1 صفحه 19' وذكره أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 129 رقم الحديث: 141' جلد 4 صفحه 81 رقم الحديث: 2037 كلهم عن أبي عبد الله الأشعري عن أبي الدرداء .

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ زَعَمُوا اَنَّكَ قُلْتَ: سَیَكْفُرُ قَوْمٌ بَعْدَ اِیمَانِهِمْ ، قَالَ: اَجَلْ، وَلَسْتَ مِنْهُمْ فَتُوُفِّیَ اَبُو الدَّرْدَاءِ قَبْلَ قَتْلِ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوالدرداء کا وصال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت سے پہلے ہوا۔

136 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَلِیٍّ السِّیرِینِیُّ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّیرِینِیُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: عُثْمَانُ ذُو النُّورَیْنِ قُتِلَ مَظْلُومًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کو ظلماً شہید کیا گیا۔

137 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّیقُ اَصَبْتُمْ، اسْمُهُ عُمَرُ قَرْنٌ مِنْ حَدِیدٍ، عُثْمَانُ ذُو النُّورَیْنِ اَصَبْتُمُ اسْمَهُ، قُتِلَ مَظْلُومًا اُوتِیَ كِفْلَیْنِ مِنَ الْاَجْرِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: ابوبکر! تم نے صدیق نام پالیا۔ حضرت عمر کا نام تھا کہ آپ لوہے سے بھی زیادہ سخت تھے' عثمان ذوالنورین نے اپنا نام پالیا' آپ کو ظلماً قتل کیا گیا' آپ کو دگنا اجر دیا گیا۔

138 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، یَقُولُ حِینَ بُویِعَ لِعُثْمَانَ: مَا اَلَوْنَا عَنْ اَعْلَاهَا ذَا فُوقٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت عثمان کی بیعت کی گئی' ہم نے اوپر سے ذرہ برابر بھی کمی نہیں کی۔

139 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ حَكِیمِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت عثمان کی بیعت کی گئی' ہم نے اوپر سے ذرہ برابر بھی کمی نہیں کی۔

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ حِينَ بُويِعَ لِعُثْمَانَ: مَا اَلَوْنَا عَنْ اَعْلَاهَا ذَا فُوقٍ

140 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَا يَلْبَثُ اِلَّا قَلِيلًا، وَصَاحِبُ رَحَى دَارَةِ الْعَرَبِ يَعِيشُ حَمِيدًا، وَيُقْتَلُ شَهِيدًا ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ: وَاَنْتَ سَيَسْاَلُكَ النَّاسُ اَنْ تَخْلَعَ قَمِيصًا كَسَاكَ اللّٰهُ اِيَّاهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَئِنْ خَلَعْتَهُ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے' ابوبکر کی مدتِ خلافت کم ہوگی' عرب کے گھر والے باعزت طریقے سے رہیں گے اور حالتِ شہادت میں وصال کرے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ عمر بن خطاب ہیں۔ پھر آپ حضرت عثمان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: عنقریب آپ سے لوگ اس قمیص کو اُتارنا چاہیں گے جو اللہ نے آپ کو پہنائی ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر آپ نے خلافت کا لباس اتار دیا تو جنت میں داخل نہیں ہوگا یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو۔

141 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيُّ، اِمَامُ مَسْجِدِ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُهَاجِرًا اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ وَمَعَهُ رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاحْتَبَسَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرُهُمْ، وَكَانَ يَخْرُجُ يَتَوَكَّفُ عَنْهُمُ الْخَبَرَ فَجَاءَتْهُ امْرَاَةٌ فَاَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کے لیے نکلے' آپ کے ساتھ حضرت رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ تھیں' حضور ﷺ کے پاس کچھ عرصہ ان کی خبر نہ آئی' ان کی خبر حاصل کرنے کے لیے آپ ﷺ بذاتِ خود نکلے۔ ایک عورت آئی' اس نے آپ کو خبر دی' حضور ﷺ نے فرمایا: عثمان پہلا ہے جس نے اپنے گھر والوں کے ساتھ ہجرت کی ہے حضرت لوط علیہ السلام کے بعد۔

سنِ عثمان ووفاتہ رضی اللہ عنہ

لـلّـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عُثْمَانَ أَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ إِلَى اللّٰهِ بِأَهْلِهِ بَعْدَ لُوطٍ

142 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ عُثْمَانَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَبَايَعَ أَصْحَابُهُ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ، بَايَعَ لِعُثْمَانَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى، فَقَالَ النَّاسُ: هَنِيئًا لِأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ آمِنًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَكَثَ كَذَا وَكَذَا مَا طَافَ حَتَّى أَطُوفَ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مکہ والوں کی طرف بھیجا تو آپ کے صحابہ نے آپ سے بیعت رضوان کی' آپ نے حضرت عثمان کی طرف بیعت کی' اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا' لوگوں نے کہا: ابوعبداللہ کے لیے خوشخبری ہے! وہ سکون سے طواف کعبہ کر رہے ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: اگر عثمان اتنی اتنی دیر کھڑا رہے' وہ میرے آنے تک طواف نہیں کرے گا۔

وَمَا أَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہیں

143 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، ثنا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ: إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ إِلَّا الضِّنُّ بِكُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب آپ منبر پر جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے' فرمایا: میں تم کو وہ حدیث بیان کروں جو میں نے رسول اللہﷺ سے سنی ہے! مجھے یہ حدیث بیان کرنے سے رکاوٹ تم سے کنجوسی ہی ہوگی' میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک رات نگہبانی کرنا افضل

143- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه 91 رقم الحديث: 2426' واحمد في مسنده جلد 1 صفحه 61 رقم الحديث: 433' جلد 1 صفحه 64 رقم الحديث: 463 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلُهَا وَيُصَامُ نَهَارُهَا

ہے اس ہزار رات سے جس میں قیام کیا جائے اور اس کے دن میں روزہ رکھا جائے۔

144 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: نَاشَدَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّاسَ يَوْمًا، فَقَالَ: أَتَعْلَمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَأَنَا فَارْتَجَّ أُحُدٌ وَعَلَيْهِ مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ أُحُدُ مَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے ایک دن لوگوں سے قسم لی فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ حضور ﷺ اُحد پہاڑ پر تشریف فرما تھے آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر عمر اور میں تھا اُحد پہاڑ خوشی سے جھومنے لگا۔ آپ نے فرمایا: اُحد (تجھ پر) محمد ﷺ ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم تشریف فرما ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اُحد ٹھہرو! تجھ پر ایک نبی اور ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

145 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ، ثنا الْحَسَنُ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَيْءٍ فَضَلَ عَنْ ظِلِّ بَيْتٍ، وَجُرْفِ الْخُبْزِ، وَثَوْبٍ يُوَارِي عَوْرَةَ الرَّجُلِ - أَوْ قَالَ: عَوْرَةَ ابْنِ آدَمَ - وَكُلُّ شَيْءٍ فَضَلَ عَنْ ذَا لَمْ يَكُنْ لِابْنِ آدَمَ فِيهِ حَقٌّ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر شی گھر کے سایہ سے زیادہ ہوتی ہے روٹی کا ٹکڑا کپڑا آدمی کی شرمگاہ چھپانے کے لیے یا فرمایا: انسان کی شرمگاہ چھپانے کے لیے انسان کے لیے فالتو شی میں کوئی حق نہیں ہے۔

146 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ قَتَادَةَ الرَّهَاوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے نمازِ عشاء باجماعت پڑھی اس کو ساری رات قیام کرنے کا ثواب ملے گا جس نے نمازِ فجر باجماعت پڑھی اس کو

146- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 454 رقم الحديث: 656 وذكر ابن حبان في صحيحه جلد 5 صفحه 408 رقم الحديث: 2060 كلاهما عن عثمان بن عفان به وانظر شرح النووي على صحيح مسلم جلد 6 صفحه 66.

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ، وَمَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى النَّهَارَ كُلَّهُ

سارا دن نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

147 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - وَكَانَ قَلِيلَ الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا اُمِرَ، وَصَلَّى كَمَا اُمِرَ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ حضور ﷺ کی حدیث بہت کم بیان کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے وضو کیا جس طرح اللہ نے حکم دیا اور نماز پڑھی جس طرح پڑھنے کا حق ہے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

نِسْبَةُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ شَهِدَ بَدْرًا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نسب (آپ بدر میں شریک ہوئے تھے) علی بن ابوطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک ہے

يُكْنَى اَبَا الْحَسَنِ

148 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: بَلَغَنِي بَنُو هَاشِمٍ: اَنَّ اَبَا طَالِبٍ اسْمُهُ: عَبْدُ مَنَافِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَعَبْدُ الْمُطَّلِبِ اسْمُهُ: شَيْبَةُ بْنُ هَاشِمٍ، وَهَاشِمٌ اسْمُهُ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيٍّ، وَقُصَيٌّ اسْمُهُ: زَيْدٌ

149 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ الْمَكِّيُّ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: اُمُّ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فَاطِمَةُ بِنْتُ اَسَدِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيٍّ، وَيُقَالُ: اِنَّهَا اَوَّلُ هَاشِمِيَّةٍ وَلَدَتْ لِهَاشِمِيٍّ، وَقَدْ اَسْلَمَتْ، وَهَاجَرَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، وَمَاتَتْ، وَدَفَنَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمُّهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ هَرِمِ بْنِ رَوَاحَةَ بْنِ حُجْرِ بْنِ عَبْدِ مُعْرِضِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ

آپ کی کنیت ابوالحسن ہے

حضرت امام عبداللہ بن احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ حضرت ابوطالب کا نام عبدمناف بن عبدالمطلب ہے اور حضرت عبدالمطلب کا نام شیبہ بن ہاشم ہے اور حضرت ہاشم کا نام عمرو بن عبدمناف بن قصی اور قصی کا نام زید ہے۔

حضرت زبیر بن بکار فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی ہے۔ کہا جاتا ہے: یہ پہلی ہاشمی عورت تھی جن کے ہاں ہاشمی پیدا ہوا ہے' آپ اسلام لائی تھیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت کی اور مدینہ میں آپ کا وصال ہوا' آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دفن کیا' حضرت فاطمہ کی والدہ کا نام فاطمہ بنت ہرم بن رواحہ بن حجر بن عبدمعرض بن عامر بن لوی ہے۔

صِفَةُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

150 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِي اَبِي: يَا عَمْرُو فَانْظُرْ اِلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمْ اَرَهُ خَضَبَ لِحْيَتَهُ، ضَخْمَ الرَّاْسِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا' میرے والد نے مجھے کہا: اے عمرو! امیرالمؤمنین کو دیکھو! میں نے آپ کی داڑھی پر خضاب نہیں دیکھا' آپ کا سر انور بڑا تھا۔

151 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَیْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْیَضَ الرَّاْسِ وَاللِّحْیَةِ، وَعَلَیْهِ اِزَارٌ وَرِدَاءٌ

علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے' آپ نے تہبند پہنا ہوا تھا اور چادر لی ہوئی تھی۔

152 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، ثنا حَمْدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَیَّاطُ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَیْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَی الْمِنبَرِ اَبْیَضَ الرَّاْسِ وَاللِّحْیَةِ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر دیکھا' آپ کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے۔

153 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِیلَ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اَبِی اِلَی الْجُمُعَةِ وَاَنَا غُلَامٌ، فَلَمَّا خَرَجَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَصَعِدَ الْمِنبَرَ، قَالَ لِی اَبِی: قُمْ اَیْ عَمْرُو فَانْظُرْ اِلَی اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ، قَالَ: فَقُمْتُ، فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ عَلَی الْمِنبَرِ، فَاِذَا هُوَ اَبْیَضُ اللِّحْیَةِ وَالرَّاْسِ، عَلَیْهِ اِزَارٌ وَرِدَاءٌ لَیْسَ عَلَیْهِ قَمِیصٌ قَالَ: فَمَا رَاَیْتُهُ جَلَسَ عَلَی الْمِنبَرِ حَتّٰی نَزَلَ عَنْهُ، قُلْنَا لِاَبِی اِسْحَاقَ: فَهَلْ قَنَتَ؟ قَالَ: لَا

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ جمعہ پڑھنے کے لیے نکلا' میں بچہ تھا' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نکلے تو آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' میرے والد نے مجھے کہا: اے عمرو! اُٹھو! امیر المؤمنین کو دیکھو! میں کھڑا ہوا تو آپ منبر پر تشریف فرما تھے' آپ کی داڑھی اور سر کے بال سفید تھے' آپ نے تہبند اور چادر پہنی ہوئی تھی اور چادر اوپر لی ہوئی تھی' آپ نے قمیص نہیں پہنی تھی' میں نے آپ کو منبر سے نیچے اُترنے تک دیکھا تو میں نے ابواسحاق سے عرض کی: کیا آپ نے قنوت پڑھی؟ فرمایا: نہیں!

154 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ وَکِیعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، قَالَ: اَخْبَرَنِی شَرِیكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، اَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا تَزَوَّجَ فَاطِمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: زَوَّجْتَنِیهِ اُعَیْمِشَ عَظِیمَ الْبَطْنِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے میری شادی بڑے پیٹ والے سے کی ہے! حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے آپ کی شادی ایسے صحابی سے کی ہے جو سب سے پہلے اسلام لائے

لَقَدْ زَوَّجْتُكِهِ وَإِنَّهُ لَأَوَّلُ أَصْحَابِي سِلْمًا، وَأَكْثَرُهُمْ عِلْمًا، وَأَعْظَمُهُمْ حِلْمًا

تھے ان کے پاس علم بھی زیادہ ہے اور بردباری بھی بڑی ہے۔

155 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: قَالَ وَكِيعٌ: كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَبْيَضَ اللِّحْيَةِ قَدْ مَلَأَتْ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ زَادَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ: عَلَى رَأْسِهِ زُغَيْبَاتٌ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر دیکھا' آپ کی داڑھی کے بال سفید تھے' دونوں کندھوں کے درمیان گوشت تھا۔ یحییٰ بن سعید نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے کہ آپ کے سر کے بال زیادہ تھے۔

156 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: يُقَالُ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ آدَمَ رَبْعَةً مُسْمِنًا، ضَخْمَ الْمَنْكِبَيْنِ، طَوِيلَ اللِّحْيَةِ، أَصْلَعَ، عَظِيمَ الْبَطْنِ، غَلِيظَ الْعَيْنَيْنِ، أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ درمیانے قد کے تھے' دونوں کندھوں کے درمیان گوشت تھا' داڑھی بڑی تھی' پیٹ بڑا تھا' آنکھیں موٹی تھیں' سر اور داڑھی کے بال سفید تھے۔

157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا إِسْحَاقَ أَنْتَ أَكْبَرُ مِنَ الشَّعْبِيِّ؟ فَقَالَ لِي: الشَّعْبِيُّ أَكْبَرُ مِنِّي بِسَنَةٍ، أَوْ سَنَتَيْنِ قَالَ: وَرَأَى أَبُو إِسْحَاقَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَانَ يَصِفُهُ لَنَا عَظِيمَ الْبَطْنِ أَجْلَحَ قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ أَبُو إِسْحَاقَ أَكْبَرَ مِنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، وَلَمْ يُدْرِكْ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَلِيًّا وَلَمْ يَرَهُ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے ابواسحاق سے پوچھا: آپ شعبی سے بڑے ہیں؟ مجھے شعبی نے کہا: آپ مجھ سے ایک سال یا دو سال بڑے ہیں۔ حضرت ابواسحاق نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا' ہم کو بتایا کہ آپ کا پیٹ بڑا تھا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ ابواسحاق بختری سے بڑے تھے' ابوبختری نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں کی اور آپ کو دیکھا بھی نہیں ہے۔

158 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ،

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن

حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: ذَكَرْتُ لِابْنِ مَسْعُودٍ قَوْلَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَلَمْ تَرَ اِلَى رَأْسِهٖ كَالطَّسْتِ، وَاِنَّمَا حَوْلَهُ كَالْحِفَافِ

مسعود کے سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تُو نے آپ کا سر نہیں دیکھا' تھال کی طرح ہے اور آپ کے سر کے بال نہیں تھے' اس کے چاروں طرف بالوں کا گھیرا ہے۔

159 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا اَبِي، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، مُسْمِنًا اَصْلَعَ الشَّعْرِ، كَاَنَّ بِجَانِبِهٖ اِهَابُ شَاةٍ

حضرت ابورجاء عطاردی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ کے سر کے اگلے حصے میں بال نہیں تھے' ایسے محسوس ہوتا تھا آپ کے سر کے اردگرد بکری کی کھال کے بال ہیں (یعنی سخت بال تھے)۔

سِنُّ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کے وصال کے بیان میں

160 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: اَسْلَمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ

حضرت عمرو بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے اُس وقت آپ کی عمر 8 سال تھی۔

161 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، اَخْبَرَنِي قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، وَغَيْرِهٖ، قَالَ: فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ آمَنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ، اَوْ سِتَّ عَشْرَةَ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے اسلام حضرت علی رضی اللہ عنہ لائے تھے' اس وقت آپ کی عمر 15 یا 16 سال تھی۔

162 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قُتِلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، يَوْمَ سَبْعَةَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، سَنَةَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا جمعہ کے دن' 13 رمضان 40 ہجری کو۔

اَرْبَعِينَ

163 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْقَزَّازُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: تُوُفِّيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

حضرت امام جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' آپ کی عمر اُس وقت 63 سال تھی۔

164 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: تُوُفِّيَ عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' اُس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی۔

165 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ صُبَيْحٍ، قَالَ: قَالَ هِشَامُ بْنُ الْكَلْبِيِّ، عَنْ عَوَانَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: لَمَّا ضَرَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلْجَمٍ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَحُمِلَ اِلَى مَنْزِلِهِ، اَتَاهُ الْعُوَّادُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: كُلُّ امْرِءٍ مُلَاقٍ مَا يَفِرُّ مِنْهُ فِي فِرَارِهِ، وَالْاَجَلُ مُسَاقُ النَّفْسِ، وَالْهَرَبُ مِنْ آفَاتِهِ كَمْ اَطْرَدْتُ الْاَيَّامَ اَبْحَثُهَا عَنْ مَكْنُونِ هَذَا الْاَمْرِ وَاَبَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، اِلَّا اِخْفَاءَهُ هَيْهَاتَ عِلْمٌ مَخْزُونٌ، اَمَّا وَصِيَّتِي اِيَّاكُمْ فَاللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، لَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَمُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُضَيِّعُوا سُنَّتَهُ، اَقِيمُوا هَذَيْنِ الْعَمُودَيْنِ، وَخَلَاكُمْ ذَمٌّ مَا لَمْ يُشَرِّدُوا، وَاُحْمِلَ كُلُّ امْرِءٍ مَجْهُودَهُ، وَخُفِّفَ عَنِ الْجَهَلَةِ بِرَبٍّ رَحِيمٍ، وَدِينٍ قَوِيمٍ وَاِمَامٍ عَلِيمٍ، كُنَّا فِي رِيَاحٍ

عوانہ بن حکم سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جب عبدالرحمٰن بن ملجم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مارا اور آپ کو اُٹھا کر اپنے گھر لایا گیا تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی' نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا پھر فرمایا: ہر آدمی جس چیز سے بھاگنے والا ہے اسی بھاگنے میں اس چیز سے ملنے والا ہے' موت' نفس کو ہانکنے والی ہے' اس کی آفات سے بھاگنا' میں نے دنوں کو کتنا دور کیا' جن کو میں اس کام کے پوشیدہ ہونے میں تلاش کر لیتا ہوں' اللہ نے اس کو چھپانے کو پسند نہ کیا' پوشیدہ علم دور ہو گیا' لیکن میری تمہیں وصیت یہ ہے کہ کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ' محمد ﷺ کی سنت کو کسی حال میں ضائع نہ کرو' ان دونوں ستونوں کو کھڑا رکھو' وہ لوگ تمہاری بُرائی بیان نہ کریں' جو منتشر نہیں ہیں۔ ہر آدمی صرف اسی چیز کا ذمہ دار ہوگا جو اس نے کوشش کی ہے' رب رحیم' دین قویم اور جاننے والے امام سے جو لوگ جاہل ہیں' ان سے تخفیف

وَذَرِيّ اَغْصَانِ، وَتَحْتَ ظِلِّ غَمَامَةٍ اضْمَحَلَّ مَرْكَزُهَا فَيَحُطُّهَا عَانٍ، جَاوَرَكُمْ تُدْنِى اَيَّامًا تِبَاعًا، ثُمَّ هَوًى فَسْتُعْقَبُونَ مِنْ بَعْدِهِ جُثَّةً خَوَاءً سَاكِنَةً بَعْدَ حَرَكَةٍ كَاظِمَةً، بَعْدَ نُطُوقٍ، اِنَّهُ اَوْعَظُ لِلْمُعْتَبِرِينَ مِنْ نُطْقِ الْبَلِيغِ، وَدَاعِيكُمْ دَاعِي مُرْصَدٍ لِلتَّلَاقِ غَدًا تَرَوْنَ اَيَّامِي، وَيُكْشَفُ عَنْ سَرَائِرِي لَنْ يُحَابِيَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، اِلَّا اَنْ اَتَزَلَّفَهُ بِتَقْوًى فَيَغْفِرَ عَنْ فَرْطٍ مَوْعُودٍ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ اِلَى يَوْمِ اللِّزَامِ اِنْ اَبْقَ، فَاَنَا وَلِيُّ دَمِي، وَاِنْ اَفْنَ فَالْفَنَاءُ مِيعَادِي، الْعَفْوُ لِي قُرْبَةٌ، وَلَكُمْ حَسَنَةٌ، فَاعْفُوا عَفَا اللّٰهُ عَنَّا وَعَنْكُمْ (اَلَا تُحِبُّونَ اَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ، وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (النور: 22) ثُمَّ قَالَ:

(البحر الكامل)

عِشْ مَا بَدَا لَكَ، قَصْرُكَ الْمَوْتُ ... لَا مُرْحَلٌ عَنْهُ، وَلَا فَوْتُ

بَيْنَا غِنَى بَيْتٍ وَبَهْجَةٍ ... زَالَ الْغِنَى وَتَقَوَّضَ الْبَيْتُ

يَا لَيْتَ شِعْرِي مَا يُرَادُ بِنَا... وَلَقَلَّ مَا يُجْدِي لَيْتُ

ہوگی، ہم آندھیوں، پتلی شاخوں اور بادلوں کے سایہ کے نیچے ہیں، جس کا مرکز کمزور ہے اور وہ گر جائے گا۔ وہ تمہارے پاس آئے گی، تمہیں ایسے دنوں کے قریب کر دے گی جو اتباع والے ہوں گے، پھر خواہشات ہیں، اس کے بعد تمہارا انجام ہے، حرکت جثہ ہے جبکہ اس سے پہلے حرکت بھی ہے، بولنا بھی ہے، بے شک یہ اُن لوگوں کے لیے نصیحت ہے جو بلاغت والی زبان سے عبرت حاصل کرنے والے ہیں۔ تمہیں ملاقات کے دن کے لیے بلانے والی ہے، جیسے گھات میں بیٹھا آدمی پکارتا ہے۔ میرے دنوں کو تم دیکھو گے، میری پوشیدہ چیزوں سے پردہ ہٹایا جائے گا، میرا رب مجھے اسی وقت پسند فرمائے گا جب میں تقویٰ لے کر اس کی بارگاہ میں حاضر ہوں گا، پس وہ فرطِ موعود کو بخش دے گا۔ قیامت کے دن تک تم سب لوگوں پر سلام! اگر میں دنیا پر باقی رہا تو اپنے خون کو خود ولی ہوں اور اگر دنیا سے کوچ کر گیا تو اس کا تو پہلے وعدہ کیا گیا ہے، معاف کرنا میرے نزدیک عبادت ہے اور تمہارے لیے نیکی ہے، پس معاف کرنے کو اپنی عادت بنانا، اللہ ہم تم سب کو معاف فرمائے، کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ ان کے بدلے اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔ پھر فرمایا: (بحرِ کامل)

''زندہ رہ جب تک تیرے لیے زندگی ہے، تیری انتہاء موت ہے، نہ موت کو چھوڑ کر تُو کسی راستہ کا مسافر بن سکتا ہے اور نہ موت سے گم ہو سکتا ہے،

اب گھر اور رونق کی صورت میں خوشحالی ہے'
مالداری ختم ہو جائے گی اور گھر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو
جائے گا'

اے کاش! میرے شعر ان سے ہم کیا مراد لیں' کم
ہی کبھی میں نے نفع دیا''۔

166 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْاَبَّارُ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: كَانَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مُلْجَمٍ لَعَنَهُ اللّٰهُ وَاَصْحَابَهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مُلْجَمٍ وَالْبُرْكَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَمْرَو بْنَ بَكْرٍ التَّمِيمِيَّ، اجْتَمَعُوا بِمَكَّةَ فَذَكَرُوا اَمْرَ النَّاسِ، وَعَابُوا عَمَلَ وُلَاتِهِمْ، ثُمَّ ذَكَرُوا اَهْلَ النَّهَرِ فَتَرَحَّمُوا عَلَيْهِمْ، فَقَالُوا: وَاللّٰهِ مَا نَصْنَعُ بِالْبَقَاءِ بَعْدَهُمْ شَيْئًا، اِخْوَانُنَا الَّذِينَ كَانُوا دُعَاةَ النَّاسِ لِعِبَادَةِ رَبِّهِمُ الَّذِينَ كَانُوا لَا يَخَافُونَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، فَلَوْ شَرَيْنَا اَنْفُسَنَا، فَاَتَيْنَا اَئِمَّةَ الضَّلَالَةِ فَالْتَمَسْنَا قَتْلَهُمْ، فَاَرَحْنَا مِنْهُمُ الْبِلَادَ وَثَاَرْنَا بِهِمْ اِخْوَانَنَا، قَالَ ابْنُ مُلْجَمٍ- وَكَانَ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ- : اَنَا اَكْفِيكُمْ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، وَقَالَ الْبُرْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَا اَكْفِيكُمْ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ، وَقَالَ عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ التَّمِيمِيُّ: اَنَا اَكْفِيكُمْ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، فَتَعَاهَدُوا وَتَوَاثَقُوا بِاللّٰهِ، لَا يَنْكُصُ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَنْ صَاحِبِهِ الَّذِي تَوَجَّهَ اِلَيْهِ حَتَّى يَقْتُلَهُ، اَوْ يَمُوتَ دُونَهُ، فَاَخَذُوا اَسْيَافَهُمْ، فَسَمُّوهَا وَاتَّعَدُوا لِسَبْعَ

حضرت اسماعیل بن راشد فرماتے ہیں: ابن ملجم (قاتلِ علی) پہ اللہ لعنت فرمائے اور اس کے ساتھیوں پر بھی! اس کی بات اس طرح ہے کہ عبدالرحمٰن بن ملجم' برک بن عبداللہ اور عمر بن بکر تمیمی مکہ میں اکٹھے ہوئے' اُنہوں نے لوگوں کے امر کا ذکر کیا اور ان کے حکمرانوں کے عمل کو عیب دار بنایا' پھر نہروالوں کا تذکرہ کیا' ان پر انہیں رحم آیا تو کہنے لگے: قسم بخدا! ان کے بعد ہم کوئی چیز باقی رکھ کر کیا کریں گے' ہمارے وہ بھائی جو اپنے رب کی عبادت کی وجہ سے لوگوں کے لیے دعا گو ہیں' وہ ایسے لوگ ہیں جو اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے' پس ہم اگر اپنی جانوں کو خرید یں' ہم گمراہی کے اماموں کے پاس آئیں' ان کے قتل کی راہ تلاش کریں' ملکوں اور شہروں کو ان سے راحت دلا دیں اور ان سے اپنے بھائیوں کا بدلہ لے لیں۔ ابن ملجم بولا وہ مصری تھا: میں علی بن ابوطالب کو کافی ہوں۔ برک بن عبداللہ نے کہا: میں معاویہ بن ابوسفیان کو بہت ہوں' اور عمرو بن بکر تمیمی نے کہا: میں عمرو بن عاص کے لیے کفایت کرتا ہوں۔ پس اُنہوں نے باہم معاہدہ کیا اور اللہ کے نام پر اس کو پکا

عَشْرَةَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ اَنْ يَثِبَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى صَاحِبِهِ الَّذِي تَوَجَّهَ اِلَيْهِ، وَاَقْبَلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اِلَى الْمِصْرِ الَّذِي فِيهِ صَاحِبُهُ الَّذِي يَطْلُبُ، فَاَمَّا ابْنُ الْمُلْجَمِ الْمُرَادِيُّ، فَاَتَى اَصْحَابَهُ بِالْكُوفَةِ وَكَاتَمَهُمْ اَمْرَهُ كَرَاهِيَةَ اَنْ يُظْهِرُوا شَيْئًا مِنْ اَمْرِهِ، وَاَنَّهُ لَقِيَ اَصْحَابًا لَهُ مِنْ تَيْمِ الرَّبَابِ وَقَدْ قَتَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، مِنْهُمْ عِدَّةً يَوْمَ النَّهَرِ، فَذَكَرُوا قَتْلَاهُمْ فَتَرَحَّمُوا عَلَيْهِمْ، قَالَ: وَلَقِيَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ امْرَاَةً مِنْ تَيْمِ الرَّبَابِ يُقَالُ لَهَا قَطَامُ بِنْتُ شَحْنَةٍ وَقَدْ قَتَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبَاهَا، وَاَخَاهَا يَوْمَ النَّهَرِ، وَكَانَتْ فَائِقَةَ الْجَمَالِ، فَلَمَّا رَآهَا الْتَبَسَتْ بِعَقْلِهِ وَنَسِيَ حَاجَتَهُ الَّتِي جَاءَ لَهَا، فَخَطَبَهَا، فَقَالَتْ: لَا اَتَزَوَّجُ حَتَّى تَشْتَفِيَ لِي، قَالَ: وَمَا تَشَائِينَ؟ قَالَتْ: ثَلَاثَةُ آلَافٍ، وَعَبْدٌ، وَقَيْنَةٌ، وَقَتْلُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: هُوَ مَهْرٌ لَكِ، فَاَمَّا قَتْلُ عَلِيٍّ فَمَا اَرَاكِ ذَكَرْتِيهِ لِي وَاَنْتِ تُرِيدِينَهُ؟ قَالَتْ: بَلَى، فَالْتَمِسْ غُرَّتَهُ فَاِنْ اَصَبْتَهُ شَفَيْتَ نَفْسَكَ وَنَفْسِي، وَنَفَعَكَ الْعَيْشُ مَعِي، وَاِنْ قُتِلْتَ فَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَزِبْرِجِ اَهْلِهَا، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِي اِلَى هَذَا الْمِصْرِ اِلَّا قَتْلُ عَلِيٍّ، قَالَتْ: فَاِذَا اَرَدْتَ ذَلِكَ فَاَخْبِرْنِي حَتَّى اَطْلُبَ لَكَ مَنْ يَشُدُّ ظَهْرَكَ، وَيُسَاعِدُكَ عَلَى اَمْرِكَ، فَبَعَثَتْ اِلَى رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهَا مِنْ تَيْمِ الرَّبَابِ، يُقَالُ لَهُ: وَرْدَانُ، فَكَلَّمَتْهُ، فَاَجَابَهَا، وَاَتَى ابْنُ مُلْجَمٍ رَجُلًا مِنْ

کیا' ان میں سے کوئی آدمی اپنے ساتھی جس کی طرف اس نے منہ کیا ہے' سے پیچھے نہیں ہٹے گا یہاں تک کہ اسے قتل کر ڈالے یا اس کے سامنے خود مر جائے۔ اُنہوں نے اپنی تلواریں سنبھالیں' ان کو زہر میں بجھایا اور دل سے وعدہ کر لیا کہ ہر آدمی نے سترہ رمضان شریف کو اپنے مقرر کردہ آدمی پر حملہ کر دینا ہے اور ان میں سے ہر آدمی اس شہر کی طرف چل پڑا جس میں اس کا مطلوبہ بندہ تھا' لیکن ابن ملجم مرادی اپنے کوفی ساتھیوں کے پاس آیا' لیکن اپنے اس کام کو اُن سے پوشیدہ رکھا' اپنے کام میں سے کسی شی کو اُن پر ظاہر کرنے کو ناپسند کرتے ہوئے۔ وہ تیم الرباب قبیلہ کے اپنے دوستوں سے ملا جبکہ حضرت علی بن ابوطالب نہر کے دن ان میں سے کئی کو قتل کیا تھا' اُنہوں نے اپنے مقتولوں کا ذکر بھی کیا' ان پر رحم کا اظہار بھی کیا۔ راوی کا بیان ہے: وہ اسی دن ہی تیم الرباب قبیلے کی عورت قطام بنت شحنہ سے بھی ملا' جس کے باپ اور بھائی کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نہر کے دن قتل کیا تھا' وہ عورت انتہائی خوبصورت تھی' پس ابن ملجم نے جب اسے دیکھا تو وہ اس کی عقل سے چمٹ گئی۔ وہ جس کام کے لیے آیا تھا وہ کام بھول گیا اور اسے نکاح کی دعوت دے بیٹھا' اُس نے جواب دیا: میں ایک شرط پہ تجھ سے شادی کروں گی کہ تُو میرا دل ٹھنڈا کرے' میرے دشمن کو مار کر۔ اس نے کہا: تیری خواہش کیا ہے؟ اُس نے کہا: تین ہزار درہم' ایک غلام' ایک لونڈی اور قتلِ علی اور

اَشْجَعَ يُقَالُ لَهُ: شَبِيبُ بْنُ نَجْدَةَ، فَقَالَ لَهُ: هَلْ لَكَ فِي شَرَفِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: قَتْلُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ، لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِدًّا، كَيْفَ تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ؟ قَالَ: اَكْمُنُ لَهُ فِي السَّحَرِ فَاِذَا خَرَجَ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ شَدَدْنَا عَلَيْهِ فَقَتَلْنَاهُ، فَاِنْ نَجَوْنَا شَفَيْنَا اَنْفُسَنَا وَاَدْرَكْنَا ثَارَنَا، وَاِنْ قُتِلْنَا فَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَزِبْرِجِ اَهْلِهَا، قَالَ: وَيْحَكَ لَوْ كَانَ غَيْرَ عَلِيٍّ كَانَ اَهْوَنَ عَلَيَّ، قَدْ عَرَفْتُ بَلَاءَهُ فِي الْإِسْلَامِ، وَسَابِقَتَهُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا اَجِدُنِي انْشَرِحُ لِقَتْلِهِ، قَالَ: اَمَا تَعْلَمُ اَنَّهُ قَتَلَ اَهْلَ النَّهَرِ الْعُبَّادَ الْمُصَلِّينَ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَنَقْتُلُهُ بِمَا قَتَلَ مِنْ اِخْوَانِنَا، فَاَجَابَهُ فَجَاءُوا حَتَّى دَخَلُوا عَلَى قَطَامِ وَهِيَ فِي الْمَسْجِدِ الْاَعْظَمِ مُعْتَكِفَةٌ فِيهِ، فَقَالُوا لَهَا: قَدْ اَجْمَعَ رَاْيُنَا عَلَى قَتْلِ عَلِيٍّ، قَالَتْ: فَاِذَا اَرَدْتُمْ ذَلِكَ فَائْتُونِي، فَجَاءَ، فَقَالَ: هَذِهِ اللَّيْلَةُ الَّتِي وَاعَدْتُ فِيهَا صَاحِبِي اَنْ يَقْتُلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا صَاحِبَهُ، فَدَعَتْ لَهُمْ بِالْحَرِيرِ فَعَصَّبَتْهُمْ، وَاَخَذُوا اَسْيَافَهُمْ وَجَلَسُوا مُقَابِلَ السُّدَّةِ الَّتِي يَخْرُجُ مِنْهَا عَلِيٌّ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَجَعَلَ يُنَادِي: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، فَشَدَّ عَلَيْهِ شَبِيبٌ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ، فَوَقَعَ السَّيْفُ بِعِضَادَةِ الْبَابِ - اَوْ بِالطَّاقِ - فَشَدَّ عَلَيْهِ ابْنُ مُلْجَمٍ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ فِي قَرْنِهِ، وَهَرَبَ وَرْدَانُ حَتَّى دَخَلَ مَنْزِلَهُ، وَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي اُمِّهِ، وَهُوَ يَنْزِعُ الْحَرِيرَ

بس۔ اس نے کہا: یہ تیرا مہر ہوا' باقی علی کا قتل تو اس حوالے سے میرا خیال نہیں تھا کہ تُو مجھ سے اس کا ذکر کرے گی اور تُو دل سے اس کو چاہتی ہے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! اس کی شکل تلاش کر! پس اگر تُو اس میں کامیاب ہوا تو اپنے آپ کو اور مجھے مطمئن کرے گا اور میری زندگی سے نفع اُٹھائے گا اور اگر تُو قتل ہوا تو اللہ کے نزدیک دنیا اور دنیا والوں کی زینت سے بہتر ہے۔ ابن ملجم نے کہا: اس شہر میں میرے آنے کی غرض ہی علی کا قتل ہے۔ اس عورت نے کہا: پس اس کام کا اگر تیرا واقعی ارادہ ہے تو مجھے بتا! یہاں تک کہ اس کام پر تیرا معاون و مددگار تلاش کروں' اس تیم الرباب میں سے اپنی قوم کے ایک آدمی وِردان کی طرف پیغام بھیجا۔ عورت نے اس سے بات کی تو وہ مان گیا۔ ابن ملجم اشجع قبیلے کے ایک آدمی کی طرف آیا جس کا نام شبیب بن نجدہ تھا' اُس نے کہا: دنیا و آخرت میں تیرے لیے کیا بزرگی ہے؟ اس نے کہا: تیرا مطلب کیا ہے؟ اس نے کہا: قتلِ علی! اس نے کہا: تیری ماں تجھے روئے! تُو عجیب بات لایا ہے' تو اُن کے قتل پر کیسے قادر ہوگا؟ اس نے کہا: میں سحری کے وقت چھپ جاؤں گا' پس جب وہ صبح کی نماز کے لیے نکلیں گے تو ہم ان پر حملہ کر کے ان کو قتل کر دیں گے' پس اگر ہم نے نجات پائی تو ہم نے اپنے دلوں کو مطمئن کیا اور اپنا بدلہ لے لیا' اگر ہم قتل ہوئے تو اللہ کے ہاں دنیا اور اس کی زینت سے بہتر ہے۔ اس نے کہا: تُو ہلاک ہو! اگر علی کے علاوہ کوئی بھی

وَالسَّيْفَ عَنْ صَدْرِهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا السَّيْفُ وَالْحَرِيرُ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ، فَذَهَبَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَجَاءَ بِسَيْفِهِ فَضَرَبَهُ، حَتَّى قَتَلَهُ وَخَرَجَ شَبِيبٌ نَحْوَ أَبْوَابِ كِنْدَةَ، وَشَدَّ عَلَيْهِ النَّاسُ إِلَّا أَنَّ رَجُلًا مِنْ حَضْرَمَوْتَ يُقَالُ لَهُ: عُوَيْمِرٌ ضَرَبَ رِجْلَهُ بِالسَّيْفِ فَصَرَعَهُ وَجَثَمَ عَلَيْهِ الْحَضْرَمِيُّ، فَلَمَّا رَأَى النَّاسَ قَدْ أَقْبَلُوا فِي طَلَبِهِ، وَسَيْفُ شَبِيبٍ فِي يَدِهِ خَشِيَ عَلَى نَفْسِهِ فَتَرَكَهُ، فَنَجَا بِنَفْسِهِ وَنَجَا شَبِيبٌ فِي غِمَارِ النَّاسِ، وَخَرَجَ ابْنُ مُلْجَمٍ فَشَدَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ هَمْدَانَ يُكَنَّى: أَبَا أَدْمَا فَضَرَبَ رِجْلَهُ وَصَرَعَهُ، وَتَأَخَّرَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَدَفَعَ فِي ظَهْرِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ بْنِ أَبِي وَهْبٍ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ الْغَدَاةَ، وَشَدَّ عَلَيْهِ النَّاسُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ، وَذَكَرُوا أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأُصَلِّي تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِي ضُرِبَ فِيهَا عَلِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ، قَرِيبًا مِنَ السُّدَّةِ فِي رِجَالٍ كَثِيرٍ مِنْ أَهْلِ الْمِصْرِ مَا فِيهِمْ إِلَّا قِيَامٌ وَرُكُوعٌ وَسُجُودٌ وَمَا يَسْأَمُونَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ إِلَى آخِرِهِ، إِذْ خَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَجَعَلَ يُنَادِي: أَيُّهَا النَّاسُ، الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، فَمَا أَدْرِي أَتَكَلَّمَ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ أَوْ نَظَرْتُ إِلَى بَرِيقِ السُّيُوفِ، وَسَمِعْتُ: الْحُكْمُ لِلَّهِ، لَا لَكَ يَا عَلِيُّ وَلَا لِأَصْحَابِكَ، فَرَأَيْتُ سَيْفًا، ثُمَّ رَأَيْتُ نَاسًا، وَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: لَا يَفُوتُكُمُ الرَّجُلُ، وَشَدَّ عَلَيْهِ النَّاسُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ، فَلَمْ أَبْرَحْ حَتَّى أُخِذَ ابْنُ

ہوتا تو مجھ پر آسان تھا' میں اچھی طرح واقف ہوں کہ اسلام میں ان کی آزمائش نبی کریم ﷺ کے ساتھ ساتھ رہنا' میں اس کے قتل کے لیے انشراحِ صدر نہیں پاتا ہوں۔ اس نے کہا: کیا تُو یہ نہیں جانتا ہے کہ انہوں نے نہروالوں میں سے کیسے کیسے عابد اور نمازی قتل کیے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! اس نے کہا: ان کا قتل بدلہ ہوگا' ہمارے ان بھائیوں کا جن کو اُنہوں نے قتل کیا۔ وہ ما گیا' پس وہ آئے یہاں تک کہ قطامہ کے گھر میں داخل ہوئے جبکہ وہ بڑی مسجد میں اعتکاف میں تھی' اُنہوں نے اس سے کہا: حضرت کے قتل پر ہم سب کی رائے ایک ہوگئی ہے' اس نے کہا: پس جب تم نے ارادہ کرلیا ہے تو میرے پاس آنا' پس ابن ملجم آیا' اُس نے کہا: آج وہ رات ہے جس میں میں نے اپنے ساتھیوں کو وعدہ دیا کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے آدمی کو قتل کرے گا۔ اس عورت نے ان کے لیے ریشم منگوایا اور ان کے سینوں پر باندھ دیا' اُنہوں نے اپنی اپنی تلواریں پکڑیں اور اس دیوار کے مقابل بیٹھ گئے جس دروازے سے آپ رضی اللہ عنہ نے نکلنا تھا' پس حضرت علی رضی اللہ عنہ صبح کی نماز کے لیے باہر تشریف لائے' آپ آواز دینے لگے: نماز تیار ہے! نماز کے لیے چلو! پہلے شبیب نے حملہ کیا' اس نے تلوار کا ایک وار کیا تو اس کی تلوار طاق سے جا ٹکرائی' پھر اس کے بعد ابن ملجم نے حملہ کیا اُس نے آپ رضی اللہ عنہ کی کنپٹی پر تلوار ماری' جبکہ وردان بھاگ گیا یہاں تک کہ اپنے گھر جا داخل ہوا' اس

مُلْجَمٍ فَأُدْخِلَ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَدَخَلْتُ فِيمَنْ دَخَلَ مِنَ النَّاسِ، فَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: النَّفْسُ بِالنَّفْسِ، إِنْ هَلَكْتُ فَاقْتُلُوهُ كَمَا قَتَلَنِي، وَإِنْ بَقِيتُ رَأَيْتُ فِيهِ رَأْيِي، وَلَمَّا أُدْخِلَ ابْنُ مُلْجَمٍ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، أَلَمْ أُحْسِنْ إِلَيْكَ؟ أَلَمْ أَفْعَلْ بِكَ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: شَحَذْتُهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَسَأَلْتُ اللّٰهَ أَنْ يَقْتُلَ بِهِ شَرَّ خَلْقِهِ، قَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا أُرَاكَ إِلَّا مَقْتُولًا بِهِ، وَمَا أُرَاكَ إِلَّا مِنْ شَرِّ خَلْقِ اللّٰهِ، وَكَانَ ابْنُ مُلْجَمٍ مَكْتُوفًا بَيْنَ يَدَيِ الْحَسَنِ، إِذْ نَادَتْهُ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عَلِيٍّ وَهِيَ تَبْكِي: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، إِنَّهُ لَا بَأْسَ عَلَى أَبِي، وَاللّٰهُ مُخْزِيكَ، قَالَ: فَعَلَامَ تَبْكِينَ؟ وَاللّٰهِ لَقَدِ اشْتَرَيْتُهُ بِأَلْفٍ، وَسَمَّمْتُهُ بِأَلْفٍ، وَلَوْ كَانَتْ هَذِهِ الضَّرْبَةُ لِجَمِيعِ أَهْلِ الْمِصْرِ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ أَحَدٌ سَاعَةً، وَهَذَا أَبُوكِ بَاقِيًا حَتَّى الْآنَ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: إِنْ بَقِيتُ رَأَيْتُ فِيهِ رَأْيِي، وَإِنْ هَلَكْتُ مِنْ ضَرْبَتِي هَذِهِ فَاضْرِبْهُ ضَرْبَةً، وَلَا تُمَثِّلْ بِهِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ وَلَوْ بِالْكَلْبِ الْعَقُورِ وَذَكَرَ أَنَّ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ دَخَلَ عَلَى عَلِيٍّ يَسْأَلُ بِهِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنْ فَقَدْنَاكَ وَلَا نَفْقُدُكَ فَنُبَايِعُ الْحَسَنَ؟ قَالَ: مَا آمُرُكُمْ، وَلَا أَنْهَاكُمْ أَنْتُمْ أَبْصَرُ، فَلَمَّا قُبِضَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعَثَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى ابْنِ مُلْجَمٍ، فَأُدْخِلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ

کی ماں کے بیٹوں میں سے ایک اس کے پاس آیا' وہ اپنے سینے سے ریشم اور تلوار اُتار رہا تھا۔ اُس نے پوچھا: یہ تلوار اور ریشم کیا ہے؟ اس نے ساری خبر دی' وہ اپنے گھر جا کر اپنی تلوار لایا اور اس کا سر قلم کر دیا۔ شبیب کندہ قبیلہ کے دروازوں کی طرف نکلا اور لوگوں نے اس پر حملہ کر دیا مگر حضر موت کے ایک عویمر نامی آدمی نے اس کی ٹانگ پر تلوار مار کر اُسے گرا دیا اور حضرمی نے اسے قابو کر لیا۔ پس جب لوگوں نے یہ صورتِ حال دیکھی تو وہ اس کی تلاش میں چلے۔ شبیب کی تلوار اس کے ہاتھ میں تھی' اسے اپنی جان پر خوف ہوا تو اسے چھوڑ کر اپنی جان بچائی اور لوگوں کی بھیڑ میں شبیب کو بھاگ جانے کا موقع مل گیا۔ ابن ملجم وہاں سے نکلا تو ایک ہمدانی نے اس پر حملہ کیا جس کی کنیت ابوادما تھی' اُس نے اس کی ٹانگ پر تلوار مار کر اسے گرا دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے (اُنہوں نے نماز نہیں پڑھائی) آپ رضی اللہ عنہ نے جعدہ بن ہبیرہ بن ابووہب کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں آگے کیا' پس اُنہوں نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی' اس کے بعد لوگوں نے ابن ملجم پر ہر طرف سے حملہ کر دیا۔ راویوں نے ذکر کیا ہے کہ محمد بن حنیف کا قول ہے: قسم بخدا! میں نے اس رات میں جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ پر وار ہوا' بڑی مسجد میں اس دیوار کے قریب نماز پڑھ رہا تھا' مصر کے بہت سارے لوگوں کے اندر ہی (میں نے دیکھا) ان میں سے کوئی قیام میں ہے' کوئی رکوع میں تو کوئی سجود میں' وہ

لَـهُ ابْـنُ مُـلْـجَـمٍ: هَـلْ لَكَ فِي خَصْلَةٍ؟ اِنِّي وَاللّٰهِ مَا اَعْـطَيْتُ اللّٰهَ عَهْدًا اِلَّا وَفَّيْتُ بِهِ، اِنِّي كُنْتُ اَعْطَيْتُ اللّٰهَ عَهْدًا اَنْ اَقْتُلَ عَلِيًّا، وَمُعَاوِيَةَ اَوْ اَمُوتَ دُونَهُمَا، فَـاِنْ شِئْتَ خَلَّيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، وَلَكَ اللّٰهَ عَلَيَّ اِنْ لَمْ اُقْتَـلْ اَنْ آتِيَكَ حَتّٰى اَضَـعَ يَـدِي فِي يَدِكَ، فَقَالَ لَهُ الْـحَسَـنُ رَضِـيَ الـلّٰـهُ عَنْهُ: لَا وَاللّٰهِ اَوْ تُعَايِنُ النَّارَ، فَـقَـدَّمَهُ فَقَتَلَهُ، ثُمَّ اَخَذَهُ النَّاسُ فَاَدْرَجُوهُ فِي بَوَارِي، ثُـمَّ اَحْـرَقُـوهُ بِـالـنَّـارِ، وَقَدْ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَـالَ: يَـا بَـنِـي عَبْـدِ الْـمُطَّلِبِ لَا اُلْفِيَنَّكُمْ تَخُوضُونَ دِمَاءَ الْمُسْلِمِينَ، تَقُولُونَ: قُتِلَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، قُتِلَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، اَلَا لَا يُقْتَلُ بِي اِلَّا قَاتِلِي، وَاَمَّا الْبُرَكُ بْـنُ عَبْـدِ الـلّٰـهِ فَقَعَدَ لِمُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَخَرَجَ لِصَلَاةِ الْـغَـدَاةِ، فَشَـدَّ عَلَيْهِ بِسَيْفِهِ وَاَدْبَرَ مُعَاوِيَةُ هَارِبًا، فَوَقَعَ السَّيْفُ فِي اِلْيَتِهِ، فَقَالَ: اِنَّ عِنْدِي خَبَرًا اُبَشِّـرُكَ بِهِ، فَاِنْ اَخْبَرْتُكَ اَنَافِعِي ذٰلِكَ عِنْدَكَ؟ قَالَ: وَمَـا هُـوَ؟ قَـالَ: اِنَّ اَخًا لِي قَتَلَ عَلِيًّا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، قَالَ: فَلَعَلَّهُ لَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ؟ قَالَ: بَلٰى، اِنَّ عَلِيًّا يَخْرُجُ لَيْسَ مَـعَـهُ اَحَدٌ يَحْرُسُهُ، فَاَمَرَ بِهِ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْـهُ فَقُتِلَ، فَبَعَثَ اِلَى السَّاعِدِيِّ وَكَانَ طَبِيبًا، فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ: اِنَّ ضَرْبَتَكَ مَسْمُومَةٌ، فَاخْتَرْ مِنِّي اِحْدٰى خَصْـلَتَيْـنِ: اِمَّـا اَنْ اُحْـمِيَ حَدِيدَةً فَاَضَعَهَا مَوْضِعَ السَّيْفِ، وَاِمَّا اَسْقِيَكَ شَرْبَةً تَقْطَعُ مِنْكَ الْوَلَدَ، وَتَبْرَاُ مِـنْـهَـا، فَـاِنَّ ضَرْبَتَكَ مَسْمُومَةٌ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: اَمَّا النَّارُ فَلَا صَبْرَ لِي عَلَيْهَا، وَاَمَّا انْقِطَاعُ الْوَلَدِ فَاِنَّ فِي

ساری رات رات کے پہلے حصہ سے آخری حصہ تک عبادت میں مصروف رہے۔ جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صبح کی نماز کے لیے تشریف لائے تو آپ نے (اپنی عادت کے مطابق) نداء دینا شروع کی: الصلوٰۃ الصلوٰۃ! میں صحیح طور پر اندازہ نہیں کر پا رہا ہوں کہ کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ کلمات کہے (اور میں نے سنے) یا میں نے تلواروں کی چمک کو دیکھا اور اُدھر میں نے کانوں سے سنا: حکم اللہ کے لیے ہے' تیرے لیے نہیں ہے' اے علی! آپ فرمانے لگے: آدمی تم سے جانے نہ پائے' لوگوں نے ہر طرف سے اس پر حملہ کر دیا' یہی صورتِ حال رہی یہاں تک کہ ابن ملجم گرفتار ہوا' اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں لایا گیا' میں بھی وہاں جانے والے لوگوں میں گھس گیا' میں نے حضرت علی کو فرماتے ہوئے سنا: جان کے بدلے جان ہے! اگر میں شہید ہو جاؤں تو اسے اسی طریقے سے قتل کرنا' جس طریقے سے اس نے مجھے شہید کیا اور اگر میں زندہ باقی رہا تو میں اپنی رائے قائم کروں گا۔ پس جب ابن ملجم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ کے دشمن! کیا میں نے تجھ سے اچھا سلوک نہیں کیا؟ کیا میں نے تیرا وہ کام نہ کیا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! آپ کی ساری باتیں درست ہیں۔ آپ نے فرمایا: تو پھر تجھے کس چیز نے اس کام کی حرص دلائی؟ اُس نے کہا: میں نے چالیس دن اپنی تلوار کو زہر میں بجھایا اور اللہ سے سوال کیا کہ میں اس

يَزِيدَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ، وَوَلَدِهِمَا مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنَيَّ، فَسَقَاهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الشَّرْبَةَ، فَبَرَأَ فَلَمْ يُولَدْ بَعْدُ لَهُ، فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدَ ذٰلِكَ بِالْمَقْصُورَاتِ، وَقِيَامِ الشُّرَطِ عَلَى رَأْسِهِ، وَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ: أَيْ بَنِيَّ أُوصِيكُمَا بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ عِنْدَ مَحِلِّهَا، وَحُسْنِ الْوُضُوءِ، فَإِنَّهُ لَا يُقْبَلُ صَلَاةٌ إِلَّا بِطُهُورٍ، وَأُوصِيكُمْ بِغَفْرِ الذَّنْبِ، وَكَظْمِ الْغَيْظِ، وَصِلَةِ الرَّحِمِ، وَالْحِلْمِ عَنِ الْجَهْلِ، وَالتَّفَقُّهِ فِي الدِّينِ، وَالتَّثَبُّتِ فِي الْأَمْرِ، وَتَعَاهُدِ الْقُرْآنِ، وَحُسْنِ الْجِوَارِ، وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَاجْتِنَابِ الْفَوَاحِشِ، قَالَ: ثُمَّ نَظَرَ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ فَقَالَ: هَلْ حَفِظْتَ مَا أَوْصَيْتُ بِهِ أَخَوَيْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنِّي أُوصِيكَ بِمِثْلِهِ، وَأُوصِيكَ بِتَوْقِيرِ أَخَوَيْكَ لِعِظَمِ حَقِّهِمَا عَلَيْكَ، وَتَزْيِينِ أَمْرِهِمَا، وَلَا تَقْطَعْ أَمْرًا دُونَهُمَا، ثُمَّ قَالَ لَهُمَا: أُوصِيكُمَا بِهِ، فَإِنَّهُ شَقِيقُكُمَا، وَابْنُ أَبِيكُمَا، وَقَدْ عَلِمْتُمَا أَنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُحِبُّهُ، ثُمَّ أَوْصَى فَكَانَتْ وَصِيَّتُهُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هٰذَا مَا أَوْصَى بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَوْصَى أَنَّهُ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ، وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ، ثُمَّ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ

کے ساتھ اس کی مخلوق میں سے سب سے بُرے آدمی کو قتل کروں گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: میں تجھے اس کے ساتھ مقتول خیال کرتا ہوں اور میرا خیال ہے کہ تُو ہی اللہ کی مخلوق میں سے سب سے بُرا ہے۔ ابن ملجم کا کندھا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے سامنے تھا جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا نے اُسے آواز دی اس حال میں کہ آپ رو رہی تھیں: اے اللہ کے دشمن! میرے باپ پر تو کوئی حرج نہیں (وہ تو شہید ہوئے) لیکن اللہ تجھے ضرور رسوا فرمائے گا۔ اُس نے کہا: تُو کس چیز پر روتی ہے؟ قسم ہے! میں نے اس تلوار کو ہزار کے بدلے خریدا' ہزار زہر لگانے پہ خرچ کیا' اگر اس کی یہ ضرب تمام مصریوں کے لیے ہوتی تو ان میں سے ایک بھی باقی نہ رہتا' یہ تیرا باپ ہے جو ابھی باقی ہے۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو میں اس میں اپنی رائے سے فیصلہ کروں گا اور میں اس ایک ضرب سے دنیا سے چلا گیا تو اسے ایک ہی وار سے مارنا' اس کا مثلہ نہ کرنا کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ مثلہ سے منع فرماتے تھے' اگرچہ باؤلے کتے کا ہی کیوں نہ ہو۔ اور ذکر ہے کہ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر پوچھنے لگے' کہا: اے امیر المؤمنین! اگر آپ ہم سے جدا ہو جائیں' اللہ کرے جدا نہ ہوں! تو ہم حضرت امام حسن کی بیعت کر

الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ أُوصِيكُمَا يَا حَسَنُ، وَيَا حُسَيْنُ، وَجَمِيعَ أَهْلِي وَوَلَدِي، وَمَنْ بَلَغَهُ كِتَابِي بِتَقْوَى اللّٰهِ رَبِّكُمْ، وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ، وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا، وَلَا تَفَرَّقُوا، فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ صَلَاحَ ذَاتِ الْبَيْنِ أَعْظَمُ مِنْ عَامَّةِ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَانْظُرُوا إِلَى ذَوِي أَرْحَامِكُمْ فَصِلُوهُمْ يُهَوِّنُ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْحِسَابَ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الْأَيْتَامِ لَا يَضِيعُنَّ بِحَضْرَتِكُمْ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا عَمُودُ دِينِكُمْ ' وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الزَّكَاةِ فَإِنَّهَا تُطْفِيءُ غَضَبَ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ فَأَشْرِكُوهُمْ فِي مَعَايِشِكُمْ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الْقُرْآنِ فَلَا يَسْبِقَنَّكُمْ بِالْعَمَلِ بِهِ غَيْرُكُمْ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي بَيْتِ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَخْلُوَنَّ مَا بَقِيتُمْ، فَإِنَّهُ إِنْ تُرِكَ لَمْ تَنَاظَرُوا، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي أَهْلِ ذِمَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا يُظْلَمُنَّ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي جِيرَانِكُمْ فَإِنَّهُمْ وَصِيَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِهِمْ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُمْ وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي أَصْحَابِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّهُ وَصِيٌّ بِهِمْ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الضَّعِيفَيْنِ: نِسَائِكُمْ، وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ، فَإِنَّ آخِرَ مَا تَكَلَّمَ بِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قَالَ:

لیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہ میں تمہیں حکم دیتا ہوں نہ منع کرتا ہوں' تم زیادہ بصیرت والے ہو۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا وصال باکمال ہوا تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے ابن ملجم کی طرف آدمی بھیجا' اسے لایا گیا تو آپ سے ابن ملجم نے کہا: کیا تیری کوئی عادت ہے؟ بے شک میں زندگی میں جو بھی اللہ سے وعدہ کیا اسے پورا کیا' میں نے اللہ سے وعدہ کیا کہ علی کو شہید کر کے رہوں گا اور معاویہ کو بھی نہ چھوڑوں گا' یا ان دونوں کے مقابلے میں مر جاؤں گا' پس اگر آپ چاہیں تو میرے اور ان کے درمیان سے ہٹ جائیں' آپ کو اختیار ہے مجھ پر اگر میں قتل نہ ہوا تو آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں دے دوں گا۔ تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: نہیں! قسم بخدا! تُو ضرور آگ دیکھے گا۔ آپ نے آگے بڑھ کر ایک ہی وار سے اسے قتل کر دیا' پھر لوگوں نے اسے پکڑ کر بنجر زمین میں ڈالا' پھر اسے آگ سے جلا دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا تھا: اے بنی عبدالمطلب! مسلمانوں کے خون میں گھستا ہوا تمہیں نہ پاؤں' تم کہتے پھرو! امیر المؤمنین ہو گئے! امیر المؤمنین شہید ہو گئے! خبردار! میرے بدلے میں صرف میرا قاتل ہی قتل کیا جائے گا۔ باقی رہا معاملہ برک بن عبداللہ کا تو وہ حضرت امیر معاویہ کی تاڑ میں جا بیٹھا' پس آپ صبح کی نماز کے لیے اپنے گھر سے باہر نکلے تو اس نے تلوار کے ساتھ حملہ کیا' حضرت امیر معاویہ تیزی سے

أُوصِيكُمْ بِالضَّعِيفَيْنِ: النِّسَاءُ، وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، لَا تَخَافُنَّ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ،
يَكْفِكُمْ مَنْ أَرَادَكُمْ وَبَغَى عَلَيْكُمْ، وَقُولُوا لِلنَّاسِ
حُسْنًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ، وَلَا تَتْرُكُوا الْأَمْرَ
بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ، فَيَوَلِّيَ أَمْرَكُمْ
شِرَارَكُمْ، ثُمَّ تَدْعُونَ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ، عَلَيْكُمْ
بِالتَّوَاصُلِ، وَالتَّبَاذُلِ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّقَاطُعَ، وَالتَّدَابُرَ،
وَالتَّفَرُّقَ، وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى، وَلَا تَعَاوَنُوا
عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ، وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ، حَفِظَكُمُ اللَّهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ، وَحَفِظَ فِيكُمْ
نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَسْتَوْدِعُكُمُ اللَّهَ وَأَقْرَأُ
عَلَيْكُمُ السَّلَامَ، ثُمَّ لَمْ يَنْطِقْ إِلَّا بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَتَّى
قُبِضَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، فِي سَنَةِ أَرْبَعِينَ وَغَسَّلَهُ
الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، وَكُفِّنَ فِي
ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ، وَكَبَّرَ عَلَيْهِ الْحَسَنُ
تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَوَلِيَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَمَلَهُ
سِتَّةَ أَشْهُرٍ، وَكَانَ ابْنُ مُلْجَمٍ قَبْلَ أَنْ يَضْرِبَ عَلِيًّا
قَاعِدًا فِي بَنِي بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، إِذْ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةِ
أَبْجَرَ بْنِ جَابِرٍ الْعِجْلِيِّ أَبِي حَجَّارٍ، وَكَانَ نَصْرَانِيًّا
وَالنَّصَارَى حَوْلَهُ، وَأُنَاسٌ مَعَ حَجَّارٍ بِمَنْزِلَتِهِ فِيهِمْ،
يَمْشُونَ فِي جَانِبٍ، أَمَامَهُمْ شَقِيقُ بْنُ ثَوْرٍ السُّلَمِيُّ،
فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ: مَا هَؤُلَاءِ؟ فَأُخْبِرَ، ثُمَّ أَنْشَأَ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

لَئِنْ كَانَ حَجَّارُ بْنُ أَبْجَرَ مُسْلِمًا ... لَقَدْ

پیچھے ہٹ گئے' تلوار ان کی پچھلی طرف لگی تو اُس نے کہا:
بے شک میرے پاس خوشخبری ہے' آپ کو سناؤں! پس
اگر میں تجھے وہ خبر دوں تو کیا تیرے پاس کوئی فائدہ پا
سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ اُس نے کہا:
بے شک میرے ایک بھائی بندہ نے آج رات حضرت
علی کو شہید کر دیا ہے' آپ نے فرمایا: ممکن ہے وہ اس پر
قادر نہ ہوا ہو؟ اُس نے کہا: کیوں نہیں! حضرت علی اس
حال میں نکلتے ہیں کہ ان کے ساتھ محافظ نہیں ہوتے جو
ان کی حفاظت کریں۔ پس حضرت امیر معاویہ نے حکم
دیا تو اسے قتل کر دیا گیا' پس آپ نے ساعدی طبیب کی
طرف آدمی بھیجا' پس اُس نے آپ کو دیکھ کر کہا: اگر تو
آپ پر زہر والا وار ہوا ہے تو میری طرف سے دو کاموں
میں سے ایک کرنا پڑے گا' یا تو میں لوہے کی سلاخ کو
گرم کرتا ہوں اور اسے تلوار لگنے کی جگہ رکھوں گا' یا پھر
میں آپ کو ایک ایسا شربت پلاؤں گا جس کو پینے کے
بعد آپ کی اولاد ہونے کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا' لیکن
آپ کی یہ تکلیف ختم ہو جائے گی کیونکہ آپ کا وار زہر
والا ہے۔ تو حضرت امیر معاویہ نے اس سے کہا: آگ
تو مجھ سے برداشت نہ ہوگی' باقی رہی بات اولاد منقطع
ہونے کی تو (یار! سچ پوچھتا ہے تو) میرے بیٹے یزید'
عبداللہ اور ان دونوں کی اولاد میں میری آنکھوں کی
ٹھنڈک نہیں ہے۔ پس طبیب نے اسی رات آپ کو
شربت پلا دیا' پس آپ ٹھیک ہو گئے لیکن اس کے بعد
آپ کی اولاد نہیں ہوئی' اس کے بعد حضرت امیر معاویہ

بُوعِدَتْ مِنْهُ جِنَازَةُ اَبْجَرِ
وَاِنْ كَانَ حَجَّارُ بْنُ اَبْجَرَ كَافِرًا... فَمَا مِثْلُ
هَذَا مِنْ كُفُورٍ بِمُنْكَرِ
اَتَرْضَوْنَ هٰذَا اِنَّ قِسًّا وَمُسْلِمًا... جَمِيعًا
لَدَى نَعْشٍ فَيَا قُبْحَ مَنْظَرِ
وَقَالَ ابْنُ اَبِي عَيَّاشٍ الْمُرَادِيُّ:
(البحر الطويل)
وَلَمْ اَرَ مَهْرًا سَاقَهُ ذُو سَمَاحَةٍ... كَمَهْرِ قَطَامِ
بَيِّنًا غَيْرَ مُعْجَمِ
ثَلَاثَةُ آلَافٍ، وَعَبْدٌ، وَقَيْنَةٌ... وَضَرْبُ عَلِيٍّ
بِالْحُسَامِ الْمُصَمِّمِ
وَلَا مَهْرَ اَغْلَى مِنْ عَلِيٍّ وَاِنْ غَلَا... وَلَا قَتْلَ
اِلَّا دُونَ قَتْلِ ابْنِ مُلْجَمِ
وَقَالَ اَبُو الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيُّ:
(البحر الوافر)
اَلَا اَبْلِغْ مُعَاوِيَةَ بْنَ حَرْبٍ... وَلَا قَرَّتْ عُيُونُ
الشَّامِتِينَا
اَفِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَجَعْتُمُونَا... بِخَيْرِ النَّاسِ
طُرًّا اَجْمَعِينَا
قَتَلْتُمْ خَيْرَ مَنْ رَكِبَ الْمَطَايَا... وَخَيَّسَهَا
وَمَنْ رَكِبَ السَّفِينَا
وَمَنْ لَبِسَ النِّعَالَ وَمَنْ حَذَاهَا... وَمَنْ قَرَاَ
الْمَثَانِيَ وَالْمِئِينَا
لَقَدْ عَلِمَتْ قُرَيْشٌ حَيْثُ كَانَتْ... بِاَنَّكَ

نے محلات میں رہنے والیوں پر اور اپنے سر پر محافظ کھڑے کیے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو فرمایا: اے میرے بیٹو! میں تمہیں اللہ سے ڈرنے' اپنے وقت پر نماز قائم کرنے' درست جگہ زکوٰۃ دینے اور اچھا وضو کرنے کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وضو کے بغیر نماز قبول نہیں' گناہ معاف کرنے' غصہ پی جانے' صلہ رحمی' جہالت کے رویے کو برداشت کرنے' دین میں سمجھ بوجھ حاصل کرنے' ہر معاملے میں ثابت قدم رہنے' قرآن کا دَور کرنے' پڑوسیوں سے نیک سلوک کرنے' نیکی کا حکم دینے' بُرائی سے منع کرنے اور فحش کاموں کو چھوڑ دینے کی وصیت کرتا ہوں۔ راوی کا بیان ہے: پھر آپ نے محمد بن حنفیہ کی طرف دیکھ کر فرمایا: کیا تم نے وہ وصیتیں یاد کر لیں جو میں نے تیرے دونوں بھائی کو کی ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: میں تجھے بھی انہیں کی مثل وصیت کرتا ہوں اور میں تجھے اپنے دونوں بھائیوں کی عزت کرنے کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ ان دونوں کا حق بڑا ہے' ان دونوں کے مقابلے میں کوئی حکم لاگو نہ کرنا۔ پھر ان دونوں سے فرمایا: میں تم دونوں کو اس کے حوالے سے وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ تمہارا سگا بھائی اور تمہارے باپ کا بیٹا ہے اور تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ تمہارے باپ کو اس سے محبت ہے' پھر آپ نے وصیتیں فرمائیں اور آپ کی وصیت ہے: اللہ کے نام سے شروع جو انتہائی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے!

خَيْرُهَا حَسَبًا وَدِينًا

وَأَمَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَقَعَدَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ الَّتِي ضُرِبَ فِيهَا مُعَاوِيَةُ، فَلَمْ يَخْرُجْ وَكَانَ اشْتَكَى بَطْنَهُ، فَأَمَرَ خَارِجَةَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ، وَكَانَ صَاحِبَ شُرْطَتِهِ، وَكَانَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، فَخَرَجَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَشَدَّ عَلَيْهِ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلَهُ، فَأُخِذَ وَأُدْخِلَ عَلَى عَمْرٍو، فَلَمَّا رَآهُمْ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ بِالْإِمْرَةِ قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، قَالَ: فَمَنْ قَتَلْتُ؟ قَالُوا: خَارِجَةَ، قَالَ: أَمَا وَاللّٰهِ يَا فَاسِقُ مَا صَمَّدْتُ غَيْرَكَ، قَالَ عَمْرٌو: أَرَدْتَنِي، وَاللّٰهُ أَرَادَ خَارِجَةَ، فَقَدَّمَهُ فَقَتَلَهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ:

(البحر الطويل)

وَقَتْكَ وَأَسْبَابُ الْأُمُورِ كَثِيرَةٌ... مَنِيَّةُ شَيْخٍ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ

فَيَا عَمْرُو مَهْلًا إِنَّمَا أَنْتَ عَمُّهُ ... وَصَاحِبُهُ دُونَ الرِّجَالِ الْأَقَارِبِ

نَجَوْتَ وَقَدْ بَلَّ الْمُرَادِيُّ سَيْفَهُ ... مِنَ ابْنِ أَبِي شَيْخِ الْأَبَاطِحِ طَالِبِ

وَيَضْرِبُنِي بِالسَّيْفِ آخَرُ مِثْلُهُ... فَكَانَتْ عَلَيْهِ تِلْكَ ضَرْبَةَ لَازِبِ

وَأَنْتَ تُنَاغِي كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ... بِمِصْرِكَ بِيضًا كَالظِّبَاءِ الشَّوَارِبِ

یہ حضرت علی کا وصیت نامہ ہے: آپ نے وصیت فرمائی کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں' اللہ نے آپ کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا تا کہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے' اگرچہ مشرک اسے ناپسند کریں' پھر بے شک میری نماز اور دوسری عبادتیں حج وقربانی وغیرہ اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ' سارے جہانوں کے پالنے والے کے لیے ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی توحید کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں' اے حسن و حسین! میں تم دونوں کو وصیت کرتا ہوں بلکہ تمام گھر والوں اور اپنی تمام اولاد کو اور جس تک یہ خط پہنچے کہ تقویٰ اختیار کرو اور تم ضرور مسلمان ہی مرنا اور سب مل کر اللہ کی رسّی یعنی قرآن مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں پھٹ نہ جاؤ کیونکہ میں نے ابوالقاسم ﷺ سے سنا: کثرتِ نماز اور روزہ سے اپنی ذات کی اصلاح بڑا کام ہے' اپنے قریبی رشتہ داروں کا خیال رکھو' ان سے صلہ رحمی کرو' اللہ تمہارا حساب آسان کر دے گا' یتیموں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو' تمہارے سامنے وہ ذلیل نہ ہوں' اللہ سے ڈر کر نماز ادا کرنا کیونکہ یہ تمہارے دین کا ستون ہے' اللہ کا خوف کرنا' زکوٰۃ دینا کیونکہ یہ رب غصے کو ٹھنڈا کرتی ہے' فقراء اور مساکین کے حوالے سے اللہ سے ڈرو' ان کو اپنی معاش میں شریک کرو' اللہ سے ڈرو' قرآن پڑھو' اس پر عمل کرنے میں دوسرے تم سے

وَكَانَ الَّذِي ذَهَبَ بِنَعْيِهِ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ الزُّهْرِيُّ، وَقَدْ كَانَ الْحَسَنُ بَعَثَ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَلَى تَقْدِمَتِهِ فِي اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا، وَخَرَجَ مُعَاوِيَةُ حَتَّى نَزَلَ اِيلِيَاءَ فِي ذَلِكَ الْعَامِ، وَخَرَجَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حَتَّى نَزَلَ فِي الْقُصُورِ الْبِيضِ فِي الْمَدَائِنِ، وَخَرَجَ مُعَاوِيَةُ حَتَّى نَزَلَ مَسْكَنًا وَكَانَ عَلَى الْمَدَائِنِ عَمُّ الْمُخْتَارِ لِابْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، وَكَانَ يُقَالُ لَهُ: سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لَهُ الْمُخْتَارُ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ: هَلْ لَكَ فِي الْغِنَى وَالشَّرَفِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: تُوثِقُ الْحَسَنَ وَتَسْتَأْمِنُ بِهِ اِلَى مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: عَلَيْكَ لَعْنَةُ اللّٰهِ، اَاَثِبُ عَلَى ابْنِ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُوثِقُهُ؟ بِئْسَ الرَّجُلُ اَنْتَ، فَلَمَّا رَاَى الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَفَرُّقَ النَّاسِ عَنْهُ بَعَثَ اِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ يَطْلُبُ الصُّلْحَ، فَبَعَثَ اِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَمُرَةَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ فَقَدِمَا عَلَى الْحَسَنِ بِالْمَدَائِنِ، فَاَعْطَيَاهُ مَا اَرَادَ وَصَالَحَاهُ، ثُمَّ قَامَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي النَّاسِ، وَقَالَ: يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ، اِنَّهُ مِمَّا يُسْخِءُ بِنَفْسِي عَنْكُمْ ثَلَاثٌ: قَتْلُكُمْ اَبِي، وَطَعْنُكُمْ اِيَّايَ، وَانْتِهَابُكُمْ مَتَاعِي، وَدَخَلَ فِي طَاعَةِ مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ، وَدَخَلَ الْكُوفَةَ فَبَايَعَهُ النَّاسُ

آگے نہ نکل جائیں' جہاد کرنا' اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے' اللہ اللہ! تمہارے رب سے گھر کے بارے میں وصیت کرتا ہوں' جب تک تم زندہ ہو اسے خالی نہ چھوڑنا کیونکہ اسے چھوڑا گیا تو تم ایک دوسرے کا منہ نہ دیکھ سکو گے' تمہارے نبی نے جن کو ذمی کا درجہ دیا ہے' ان کے حق میں بھی اللہ سے ڈرتے رہنا' تمہارے سامنے ان پر ظلم نہ ہونے پائے' اپنے پڑوسیوں کے حق میں اللہ کے حکموں پر عمل کرتے رہنا کیونکہ ان کے حوالے سے تمہارے نبی کی وصیت ہے۔ فرمایا: ان کے حوالے سے حضرت جبریل مجھے مسلسل وصیت کرتے رہے (جب بھی آتے تھے) یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ اللہ انہیں وراثت میں حصہ دار بنا دے گا۔ اپنے نبی کے صحابہ کے بارے میں اللہ کا خوف کرو کیونکہ یہ بھی تمہارے نبی کا حکم ہے' دو کمزور ضعیفوں کے حوالے سے اللہ سے ڈرو: (۱) تمہاری بیویاں (۲) تمہاری ملکیت میں غلام اور لونڈیاں' نماز نماز! اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف نہ کھاؤ' (اگر تم نے ایسا کیا اور) جس نے تمہیں نقصان پہنچانے کا ارادہ کیا اور تمہارے خلاف بغاوت کی تو اللہ اسے تمہاری طرف سے کافی ہو گا' لوگوں سے اچھی بات کرو جیسے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے' لوگوں کو نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے روکنے کا کام کرنا نہ چھوڑو' ورنہ تمہارے بُرے لوگوں کو تمہارا حکمران بنا دے گا' پھر تم پکارو گے لیکن تمہاری پکار نہیں سنی جائے گی'

باہم صلہ رحمی اور وقت آنے پر ایک دوسرے پر خرچ کرنے کا عمل نہ چھوڑو' ہاں! باہم قطع تعلقی اور خرچ کرنے سے پیچھے ٹھہرنے سے بچو' گروہ بندی سے پرہیز کرو' نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو' گناہ اور دشمنی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو' اللہ سے ڈرو کیونکہ وہ سخت سزا دینے والا ہے' گھر والوں کے حوالے سے اللہ تمہاری حفاظت فرمائے اور اس نے تمہارے اندر تمہارے نبی کی حفاظت فرمائی۔ میں تم سب کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں اور تم سب پر سلام کہتا ہوں' پھر آپ کی زبان پر لا الٰہ الا اللہ کا ورد جاری ہوا یہاں تک کہ جان' جانِ آفریں کے حوالے کر دی۔ رمضان المبارک کا مہینہ تھا' چالیس ہجری تھی' حضرات امام حسن و حسین اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم نے آپ کو غسل دیا' تین کپڑوں میں آپ کو کفن دیا گیا جن میں سلی ہوئی قمیص نہیں تھی' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے سات تکبیریں پڑھیں' چھ ماہ تک حضرت امام حسن امیر المؤمنین رہے۔ ابن ملجم' حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے سے پہلے ایک دن بنی بکر بن وائل قبیلہ میں بیٹھا ہوا تھا' اسی دوران اسکے پاس سے ابوحجاز ابجر بن جابر عجلی کا جنازہ گزرا' جبکہ وہ نصرانی تھا' عیسائی اس کے گرداگرد تھے' لوگوں میں اس کی قدر و منزلت کی وجہ سے حجاز کے ساتھ دیگر ایک طرف چل رہے تھے' شقیق بن ثور سلمی ان سب کے سامنے تھا' پس ابن ملجم نے انہیں دیکھا تو کہا: یہ کون ہیں؟ بس اسے بتایا گیا' پھر اس نے

کہنا شروع کیا: (بحرلمبی ہے:) شعر:

''اگر حجاز بن ابجر مسلمان ہوتا تو ابجر کا جنازہ اس سے دور کر دیا جاتا'

اور اگر حجار بن ابجر کافر ہوتا تو بُرائی سے انکار کی صورت اس طرح نہ ہوتی'

کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ عیسائیوں کا راہنما اور مسلمان اکٹھے میت کے پاس موجود ہوں' پس یہ کتنا بُرا منظر ہے''۔

اور ابن عیاش مرادی نے کہا: (لمبی بحر:)

''اور نہیں دیکھا کوئی مہر جس کو درگزر کرنے والے نے چلایا ہو' قطام کا مہر ہے جو بیان کر دیا گیا ہو اور اُس میں ابہام نہ ہو'

یعنی تین ہزار روپے' ایک غلام' ایک باندی اور کاٹ دار تلوار سے حضرت علی کا قتل'

کوئی مہر علی سے زیادہ مہنگا نہیں ہو سکتا خواہ کتنا ہی مہنگا کیوں نہ ہو اور کوئی قتل' ابن ملجم کے قتل سے کم درجہ نہیں ہے''۔

حضرت ابوالاسود دؤلی نے کہا: (بحر وافر:)

''خبردار! حضرت امیر معاویہ کو بات پہنچا دو اور ہماری تکلیف پر خوش ہونے والوں کی آنکھیں ٹھنڈی نہ ہوں'

عزت و حرمت والے مہینے میں کیا تم نے ہمیں تکلیف پہنچائی اور ایسی ہستی کے سبب جو تمام لوگوں سے بلند تھے'

تم نے ان لوگوں میں سے بہترین کو شہید کیا'
جنہوں نے اچھی سواریوں پر سواری کی اور کشتیوں پر
سوار ہوئے'

جن لوگوں نے نعلین پہنے' جن لوگوں نے جوتے
بنائے اور جن لوگوں نے قرآن کی مثانی اور سورتیں
تلاوت کیں (ان سب سے بہتر)'

قریش نے اچھی طرح جان لیا جہاں وہ ہیں کہ
آپ (اے علی!) حسب (شرافت) اور دین میں ان
سب سے افضل ہیں''۔

باقی رہا معاملہ عمرو بن ابوبکر کا تو وہ اسی رات جس
میں حضرت امیر معاویہ کو ضرب لگی' حضرت عمرو بن
عاص کی گھات میں بیٹھا لیکن ان کے پیٹ میں تکلیف
تھی' اُنہوں نے حضرت خارجہ بن ابوحبیب کو حکم دیا جو
ان کی پولیس کے انچارج تھے' ان کا تعلق بنوعامر بن
لؤی قبیلہ سے تھا' پس وہ لوگوں کو نماز پڑھانے نکلے تو
اس نے اُن پر حملہ کیا' اس کا خیال تھا کہ یہ عمرو بن عاص
ہیں' اس نے تلوار کا وار کر کے ان کا کام تمام کر دیا (وہ
شہید ہو گئے)۔ پس لوگ اسے پکڑ کر حضرت عمرو کے
پاس لائے' پس جب اس نے دیکھا کہ لوگ اسے امیر
امیر کہہ کر سلام کر رہے ہیں تو اس نے پوچھا: یہ شخص کون
ہے؟ اُنہوں نے کہا: حضرت عمرو بن عاص! اس نے
کہا: تو میں نے کس آدمی کو قتل کیا؟ اُنہوں نے کہا:
حضرت خارجہ کو! وہ بولا: قسم بخدا! اے فاسق! میرے
دل میں تو تیرے علاوہ کسی کے لیے کینہ نہ تھا۔ حضرت

عمرو بن عاص نے فرمایا: تُو نے میرا ارادہ کیا اور اللہ نے حضرت خارجہ کا ارادہ فرمایا (اللہ کا ارادہ سبقت لے گیا) پس آپ نے آگے بڑھ کر اسے قتل کر دیا۔ پس یہ خبر حضرت معاویہ کو پہنچی تو آپ نے لکھا: (لمبی بحر:)

''لؤی بن غالب کے شیخ کی موت نے تجھے بچا لیا حالانکہ کاموں کے اسباب بہت زیادہ ہوتے ہیں'

پس اے عمرو! ٹھہرو! تم اس کے چچا ہو اور اس کے دیگر رشتہ داروں کے مقابلے میں اس کے ساتھی ہو'

آپ نے نجات پائی جبکہ مرادی نے اپنی تلوار کو ایک آدمی کے خون سے تر کیا' جو کہ ابوشیخ الاباطح کے بیٹے طالب ہیں'

اور (اِدھر) اسی جیسا ایک دوسرا آدمی میرے اوپر بھی وار کرتا ہے' پس اس پر یہ وار' اُچک جانے والی ضرب کی طرح ہے'

اور تُو ہر روز و شب اپنے شہر میں چینے والے ہرنوں کی مانند سفید لوگوں سے راز کی باتیں کرتا ہے''۔

اور وہ آدمی جوان کی موت کی خبر لے کر گیا' اس کا نام سفیان بن عبدشمس بن ابووقاص تھا جبکہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اس کی پیشی کے لیے بارہ ہزار کے لشکر میں قیس بن سعد بن عبادہ کو بھیجا' حضرت امیر معاویہ شام سے نکل کر اسی سال ایلیاء آ گئے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نکلے یہاں تک کہ آپ نے مدائن کے شہر میں قصورِ ابیض میں نزولِ اجلال فرمایا' حضرت امیر معاویہ وہاں سے نکل کر اپنی رہائش گاہ پر

آئے' اس وقت مدائن پر ابوعبید کا بیٹا مختار کا چچا مقرر تھا' اسے سعد بن مسعود کہا جاتا تھا' پس مختار نے اس سے کہا حالانکہ ان دنوں ابھی بچہ تھا: کیا تجھے کسی مالداری اور مرتبے کی ضرورت نہیں ہے؟ اُس نے کہا: اس کا کیا مطلب ہے؟ مختار نے کہا: حضرت امام حسن کو قید کر کے حضرت امیر معاویہ کی خدمت میں پیش کرو۔ سعد نے اسے جواب دیا: تیرے اوپر اللہ کی لعنت ہو! (تیرا کیا مطلب ہے؟) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے پر حملہ کر کے اسے بیڑیوں میں جکڑ دوں؟ کتنا بُرا آدمی ہے تُو۔ پس جب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ اُمت محمدیہ میں انتشار بڑھ رہا ہے تو حضرت امیر معاویہ کی طرف آدمی بھیج کر صلح کا مطالبہ کیا۔ حضرت امیر معاویہ نے عبداللہ بن عامر اور عبداللہ بن سمرہ بن حبیب بن شمس کو حضرت امام کی خدمت میں بھیجا' آپ مدائن میں تھے' وہ دونوں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' حضرت امام کی خدمت میں وہ سب کچھ پیش کرنے کا وعدہ کیا جس کا آپ نے ارادہ فرمایا اور ان دونوں نے حضرت امیر معاویہ کے نمائندے کے طور پر آپ سے صلح کر لی۔ پھر امام حسن رضی اللہ عنہ اُٹھ کر لوگوں میں تشریف لے گئے اور فرمایا: اے عراقیو! تین چیزوں کی وجہ سے میں تم سے الگ ہوتا ہوں: (۱) تم نے میرے باپ کو قید کیا (۲) مجھے طعنے دیئے (۳) میرا مال لوٹا۔ اس کے بعد آپ نے حضرت امیر معاویہ کی طاعت قبول کر لی' امیر معاویہ کوفہ تشریف

لائے اور لوگوں نے آپ کی بیعت کی۔

167 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: دَعَاهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى الْبَيْعَةِ، فَجَاءَ فِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلْجَمٍ، وَقَدْ كَانَ رَآهُ قَبْلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: مَا يُحْبَسُ اَشْقَاهَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَخْضِبَنَّ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ، وَتَمَثَّلَ بِهَذَيْنِ الْبَيْتَيْنِ:

(البحر الهزج)

اُشْدُدْ حَيَازِيمَكَ لِلْمَوْ... تِ فَاِنَّ الْمَوْتَ آتِيكَ

وَلَا تَجْزَعْ مِنَ الْمَوْتِ... اِذَا حَلَّ بِوَادِيكَ

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بیعت کے لیے بلوایا' لوگ آئے تو ان میں عبدالرحمٰن بن ملجم بھی تھا' آپ عبدالرحمٰن کو دو مرتبہ پہلے دیکھ چکے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: تمہاری بدبختی کب تک چھپی رہے گی' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اس سے قتل کیا جاؤں گا' آپ نے پھر یہ دو شعر پڑھے:

''تم موت کے لیے تیار ہو جاؤ! کیونکہ موت نے آنا ہے' موت سے چھٹکارہ نہیں ہے' جب آئے گی''۔

168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ عَاصِمٍ الْجَمَّالُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، انا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي رَاشِدٍ، قَالَ: جَاءَ رِجَالٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اِلَى عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، فَقَالُوا: اِنَّ اِخْوَانَكَ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ يَسْاَلُونَكَ عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: وَمَا اَقْدَمَكُمْ شَيْءٌ غَيْرُ هَذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: (تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْاَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (البقرة: **134**)

حضرت ابوراشد فرماتے ہیں کہ بصرہ سے کچھ لوگ عبید بن عمیر کے پاس آئے' اُنہوں نے کہا: بصرہ کے تمہارے بھائی آپ سے حضرت علی وعثمان رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھتے ہیں۔ عبید بن عمیر نے فرمایا: تمہیں اس کے علاوہ کوئی شی درپیش ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! عبید نے فرمایا: یہ ایک امت ہے جو گزر گئی' اس کے لیے وہی ہے جو اُس نے کمایا' اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم نے کمایا اور جو کام وہ کرتے تھے ان کے متعلق تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

169 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: قُتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کو 40 ہجری میں شہید کیا گیا۔

اَرْبَعِينَ

170 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: قُتِلَ عَلِيٌّ سَنَةَ اَرْبَعِينَ، وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ خَمْسَ سِنِينَ وَسِتَّةَ اَشْهُرٍ

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو 40 ہجری میں شہید کیا گیا' آپ کی خلافت کی مدت پانچ سال چھ ماہ تھی۔

171 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ اَبَا سِنَانٍ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ عَادَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي شَكْوَةٍ اشْتَكَاهَا، فَقُلْتُ لَهُ: لَقَدْ تَخَوَّفْنَا عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ فِي شَكْوِكَ هَذَا، فَقَالَ: وَلَكِنِّي وَاللّٰهِ مَا تَخَوَّفْتُ عَلَى نَفْسِي مِنْهُ؛ لِاَنِّي سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّكَ سَتُضْرَبُ ضَرْبَةً هَهُنَا، وَضَرْبَةً هَهُنَا - وَاَشَارَ اِلَى صُدْغَيْهِ - فَيَسِيلُ دَمُهَا حَتَّى يَخْضِبَ لِحْيَتَكَ، وَيَكُونَ صَاحِبُهَا اَشْقَاهَا كَمَا كَانَ عَاقِرُ النَّاقَةِ اَشْقَى ثَمُودَ

حضرت ابوسنان الدؤلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عیادت کی' اس زخم میں جو آپ کو لگائے گئے' میں نے عرض کی: اے ابوالحسن! ہم آپ کے متعلق خوف کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: مجھے تو اپنے اوپر کوئی خوف نہیں تھا کیونکہ میں نے اس سے سنا ہے کہ جس نے سچ بولا اس کے سچ کی تصدیق کی گئی ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے کہ عنقریب آپ کو یہاں یہاں مارا جائے گا' آپ نے کانوں کے قریب والی جگہ کی طرف اشارہ کیا تھا اور خون بہہ کر آپ کی داڑھی تک پہنچے گا' آپ کو شہید کرنے والا ایسے ہی بدبخت ہوگا جس طرح حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں کاٹنے والا بدبخت تھا۔

172 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ اِلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جھنڈا دیا تھا' اُس وقت آپ کی عمر 20 سال تھی۔

171- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **122** رقم الحديث: **4590**' وذكره أبو بكر البيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد **8** صفحه **58** رقم الحديث: **17** .

172- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **120** رقم الحديث: **4583** .

وَمَا اَسْنَدَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں

173 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ابْنِي؟ قَالَ: عِنْدَكَ شَيْءٌ تُعْطِيهَا؟ فَقُلْتُ: لَا، قَالَ: اَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ؟ قُلْتُ: عِنْدِي، قَالَ: اَعْطِهَا اِيَّاهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حق مہر کیا دوں؟ آپ نے فرمایا: آپ کے پاس دینے کے لیے کوئی شی ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: آپ کی زرع کہاں ہے جو میں نے آپ کو دی تھی؟ میں نے عرض کی: میرے پاس ہے' آپ نے فرمایا: وہی دے دو!

174 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنِ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (اَفَاِنْ مَاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى اَعْقَابِكُمْ) (آل عمران: 144) وَاللّٰهِ لَا نَنْقَلِبُ عَلَى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدَانَا اللّٰهُ، وَاللّٰهِ لَئِنْ مَاتَ اَوْ قُتِلَ لَاُقَاتِلَنَّ عَلَى مَا قَاتَلَ عَلَيْهِ حَتَّى اَمُوتَ، وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَخُوهُ وَوَلِيُّهُ، وَابْنُ عَمِّهِ، وَوَارِثُهُ فَمَنْ اَحَقُّ بِهِ مِنِّي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی حیاتِ ظاہری کے زمانہ میں فرماتے تھے: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اگر آپ وصال کر گئے یا شہید کیے گئے تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پلٹو گے' اللہ کی قسم! ہم اللہ کی طرف سے ہدایت ملنے کے بعد نہیں پلٹیں گے' اللہ کی قسم! اگر وصال کر گئے یا شہید کیے گئے تو میں ضرور اس سے لڑوں گا جس نے آپ کو شہید کیا یہاں تک کہ میں شہید کیا جاؤں' اللہ کی قسم! میں آپ کا دینی بھائی' دوست' چچا زاد اور وارث ہوں' مجھ سے زیادہ آپ کا حق دار کون ہے؟

175 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم کو بتاؤں کہ اس اُمت میں

عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: بَلٰى. قَالَ: اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ؟ قَالُوا: بَلٰى. قَالَ: عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ لَاَخْبَرْتُكُمْ بِالثَّالِثِ

حضورﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ابوبکر! پھر فرمایا: کیا میں تم کو بتاؤں اس اُمت میں حضرت ابوبکر کے بعد افضل کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: عمر! اگر تیسرے کے متعلق بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

176 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَرَّاءُ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: اِنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ، وَالثَّانِي عُمَرُ، وَلَوْ اَشَاءُ اَنْ اَذْكُرَ الثَّالِثَ ذَكَرْتُهُ

حضرت عمرو بن حریث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا' فرمایا: اس اُمت میں حضورﷺ کے بعد حضرت ابوبکر اور ابوبکر کے بعد حضرت عمر افضل ہیں' اگر میں تیسرے کا نام لینا چاہوں تو لے سکتا ہوں۔

177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ الثَّعْلَبِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَاَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ لِاُمَّتِي فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ، وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا تُهْلِكْ اُمَّتِي جُوعًا، قَالَ: هٰذِهِ، قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ - يَعْنِي اَهْلَ الشِّرْكِ - فَيَجْتَاحُهُمْ، قَالَ: لَكَ ذٰلِكَ. قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِي هٰذِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے تین چیزیں اپنی اُمت کے لیے مانگیں' دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا' میں نے عرض کی: اے اللہ! میری اُمت بھوک سے نہ مرے! فرمایا: بھوک سے نہیں مرے گی' میں نے عرض کی: ان پر دشمن مسلط نہ ہو! یعنی شرک کرنے والے ان پر غالب نہ ہوں' فرمایا: دشمن مسلط نہیں ہوگا' میں نے عرض کی: یہ آپس میں نہ جھگڑیں! اس سے مجھے روک دیا گیا۔

178 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

الْحَمِيدِ بْنِ بَحْرٍ الزَّاهَرَانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قِيلَ: يَا اَهْلَ الْجَمْعِ غُضُّوا اَبْصَارَكُمْ حَتَّى تَمُرَّ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمُرَّ، وَعَلَيْهَا رِيطَتَانِ خَضْرَاوَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا تو کہا جائے گا: اے اہل محشر! اپنی نگاہوں کو نیچے کرو فاطمہ بنت محمد ﷺ گزر رہی ہیں' آپ اس شان سے گزریں گی کہ آپ پر دو سبز جوڑے ہوں گے۔

179 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ سُهَيْلًا ثَلَاثَ مِرَارٍ، فَاِنَّهُ كَانَ يُعَشِّرُ النَّاسَ فِي الْاَرْضِ فَمَسَخَهُ اللّٰهُ شِهَابًا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو سہیل پر! تین مرتبہ فرمایا' کیونکہ لوگوں کو زمین میں اکٹھا کرتا تھا' اللہ نے شہاب بھیج کر اس کی شکل تبدیل کر دی۔

180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: اِنَّ اللّٰهَ يَغْضَبُ لِغَضَبِكِ، وَيَرْضَى لِرِضَاكِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حضرت فاطمہ کے غضب کرنے پر غصہ ہوتا ہے اور آپ کی خوشی پر خوش ہوتا ہے۔

181 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

180- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 167 رقم الحديث: 4730 .

181- اخرج نحوه البخاري في التاريخ الكبير جلد 8 صفحه 412 رقم الحديث: 3527' واورده أبو عبد الله الحنبلي

اَبُو جَعْفَرِ النُّفَيْلِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ مُنْبِتَةٌ لِلشَّعْرِ مُذْهِبَةٌ لِلْقِذَا، مُصْفَاةٌ لِلْبَصَرِ

کہ حضورﷺ نے فرمایا: اثمد سرمہ استعمال کیا کرو کیونکہ یہ بال اُگاتا ہے اور نظر تیز کرتا ہے۔

182 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَا اَعْلَمُنَا اِلَّا خَرَجْنَا حُجَّاجًا مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَلَمْ يَحِلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى طَافُوا بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ، وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب بھی حج کے لیے نکلتے تو تلبیہ پڑھتے رہتے' حضورﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ احرام نہیں کھولتے تھے یہاں تک کہ نحر کے دن طواف اور صفا و مروہ کے درمیان سعیؔ نہ کر لیتے۔

183 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَاصِلُ مِنْ سَحَرٍ اِلَى سَحَرٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک سحری سے لے کر دوسری سحری تک لگاتار روزہ رکھتے تھے۔

184 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: قَالَ اَبِي، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْتَقَ نَسَمَةً

حضرت فاطمہ بنت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ میرے والد نے فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ایک مؤمن غلام آزاد کیا' اللہ عزوجل اس کے بدلے اس آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا۔

فی الأحادیث المختارة جلد2صفحه347 رقم الحدیث: 726' وذکره الطبرانی فی المعجم الأوسط جلد 2 صفحه11 رقم الحدیث: 1064' جلد3صفحه339 رقم الحدیث: 3334 کلهم عن عون بن محمد عن محمد ابن الحنفیة عن علی به' وانظر فتح الباری جلد10صفحه157 .

مُسْلِمَةً اَوْ مُؤْمِنَةً وَقَى اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ

نِسْبَةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

185 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ مَعْمَرِ بْنِ الْمُثَنَّى، قَالَ: طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ، وَاُمُّهُ: الصَّعْبَةُ بِنْتُ الْحَضْرَمِيِّ، وَاِنَّمَا قِيلَ: الْحَضْرَمِيُّ؛ لِاَنَّهُ كَانَ بِبِلَادِ حَضْرَمَوْتَ، فَقَتَلَ بِهَا عَمْرَو بْنَ نَاهِضٍ الْحِمْيَرِيَّ ثُمَّ هَرَبَ اِلَى مَكَّةَ فَحَالَفَ حَرْبَ بْنَ اُمَيَّةَ، وَاسْمُ الْحَضْرَمِيِّ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمَّارِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ اَكْبَرَ بْنِ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عُوَيْفِ بْنِ خَزْرَجِ بْنِ اِيَادِ بْنِ الصَّدِفِ بْنِ حَضْرَمَوْتَ بْنِ قَحْطَانَ بْنِ كِنْدَةَ، الصَّعْبَةُ اُخْتُ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ وَاُمُّهَا عَاتِكَةُ بِنْتُ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ

186 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ خَازِمِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا نسب

حضرت ابوعبیدہ معمر بن مثنیٰ فرماتے ہیں کہ (حضرت طلحہ کا نسب یوں ہے:) طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عامر بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک۔ آپ کی والدہ صعبہ بنت حضرمی ہیں' آپ کو حضرمی اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ آپ حضرموت کے شہر کے رہنے والی تھیں' وہی عمرو بن ناھض حمیری کو قتل کیا' مکہ بھاگ کر آئے حرب بن امیہ نے پناہ دی' حضرمی کا نام عبداللہ بن عمار بن ربیعہ بن اکبر بن عوف بن مالک بن عویف بن خزرج بن ایاد بن صدف بن حضرموت بن قحطان بن کندہ ہے۔ صعبہ' علاء بن حضرمی کی بہن تھیں' ان کی والدہ عاتکہ بنت وہب بن عبد بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب تھی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اُم طلحہ بن عبید اللہ کی ماں اسلام لائی تھیں۔

اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَسْلَمَتْ اُمُّ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ، كَانَ بِالشَّامِ فَقَدِمَ، وَكَلَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَهْمِهِ، فَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ، قَالَ: وَاَجْرِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَاَجْرُكَ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ شام میں رہتے تھے' آپ آئے' حضورﷺ سے اپنے حصے کے متعلق بات کی' آپ کے لیے حصہ رکھا گیا' انہوں نے عرض کی: میرے لیے ثواب ہے' یا رسول اللہ؟ آپ نے فرمایا: تیرے لیے بدر کے دن کا ثواب ہے۔

188 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ يُكَنَّى اَبَا مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ کی کنیت ابومحمد تھی۔

صِفَةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کا حلیہ

189 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْيَضَ يَضْرِبُ اِلَى الْحُمْرَةِ، مَرْبُوعًا هُوَ اِلَى الْقِصَرِ اَقْرَبُ رَحْبَ الصَّدْرِ، عَرِيضَ الْمَنْكِبَيْنِ، اِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعًا ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سفید سرخ تھے' درمیانے قد کے تھے' سینہ چوڑا تھا' کندھے چوڑے تھے' جب متوجہ ہوتے تو سارا متوجہ ہوتے' دونوں پاؤں موٹے تھے۔

190 - قَالَ الزُّبَيْرُ: وَحَدَّثَنِي- يَعْنِي اِبْرَاهِيمَ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن

187- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 415 رقم الحديث: 5583 عن ابن لهيعة عن أبي الأسود عن عروة به.

بْنَ الْمُنْذِرِ - ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: كَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ آدَمَ كَثِيرَ الشَّعْرِ لَيْسَ بِالْجَعْدِ، وَلَا السَّبْطِ، حَسَنَ الْوَجْهِ، دَقِيقَ الْعِرْنِينِ، إِذَا مَشَى أَسْرَعَ، كَانَ لَا يُغَيِّرُ شَيْبَهُ، قُتِلَ يَوْمَ الْجَمَلِ فِي جُمَادَى سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

عبید اللہ بہت زیادہ بالوں والے تھے نہ گھنگھریالے تھے نہ سیدھے تھے بلکہ درمیانے تھے چہرہ خوبصورت تھا ناک کا اوپر والا حصہ باریک تھا جب چلتے تو تیز چلتے آپ کی حالت بدلتی نہیں تھی جنگ جمل میں جمادی (اولیٰ) میں 26 ہجری میں شہید کیے گئے۔

191 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ شَلَّاءَ وَقَى بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے طلحہ بن عبید اللہ کے شل ہاتھ کو دیکھا کیونکہ آپ نے اُحد کے دن ان ہاتھوں سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دفاع کیا تھا۔

192 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: كَانَتْ إِصْبَعُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ شَلَّاءَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی انگلی شل تھی۔

مِنْ فَضَائِلِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

193 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا قَطُّ أَعْطَى لِجَزِيلٍ مِنَ الْمَالِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ مِنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ أَهْلُهُ يَقُولُونَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ

حضرت قبیصہ بن جابر فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا جس کو بغیر مانگے مال ملا ہو سوائے طلحہ بن عبید اللہ کے۔ آپ کے گھر والے کہتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کا نام فیاض (سخی) رکھا تھا۔

الْفَيَّاضَ

194 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ جَدَّتِهِ- وَهِيَ امْرَاَتُهُ سُعْدَى- ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ يَوْمًا طَلْحَةُ، فَرَاَيْتُ مِنْهُ ثِقَلًا، فَقُلْتُ: مَا لَكَ، لَعَلَّ رَابَكَ مِنَّا شَيْءٌ فَنُعْتِبَكَ؟ قَالَ: لَا، وَلَنِعْمَ حَلِيلَةِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ اَنْتِ، وَلَكِنِ اجْتَمَعَ عِنْدِي مَالٌ وَلَا اَدْرِي كَيْفَ اَصْنَعُ بِهِ . قَالَتْ: وَمَا يَغُمُّكَ مِنْهُ؟ اُدْعُ قَوْمَكَ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، عَلَيَّ قَوْمِي ، فَسَاَلْتُ الْخَازِنَ: كَمْ قَسَمَ؟ قَالَ: اَرْبَعَمِائَةِ اَلْفٍ

حضرت سعدی فرماتی ہیں کہ ایک دن حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے' میں نے آپ کو بوجھل طبیعت دیکھا' میں نے عرض کی: کیا بات ہے؟ ہوسکتا ہے ہماری طرف سے آپ کو کوئی شک ہوا ہو؟ ہم نے آپ کو کبھی عتاب کیا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آپ کتنی اچھی مسلمان عورت ہیں' میرے پاس مال جمع ہوا ہے' میں نہیں جانتا ہوں کہ اس کو کیا کروں؟ میں نے کہا: اس کا کیا تم کو غم ہے؟ آپ اپنی قوم کو بلوائیں' ان کے درمیان تقسیم کر دیں۔ آپ نے فرمایا: اپنے غلام کو دے! میرے پاس میری قوم لاؤ' میں نے تقسیم کرنے والے سے پوچھا: کتنا مال تقسیم کیا؟ فرمایا: چار ہزار۔

195 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: كَانَتْ غَلَّةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفًا وَافِيًا

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ کا ہر روز غلہ ایک ہزار کی پوری مقدار تھا۔

196 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ: طَلْحَةَ الْخَيْرِ، وَفِي غَزْوَةِ ذِي الْعَشِيرَةِ: طَلْحَةَ الْفَيَّاضَ، وَيَوْمَ حُنَيْنٍ:

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اُحد کے دن میرا نام طلحہ الخیر رکھا اور غزوہ ذی العشیرہ میں طلحہ الفیاض اور حنین کے دن طلحہ جود۔ حضرت ابوالقاسم فرماتے ہیں: عشیرہ کا لفظ سین اور شین کے ساتھ ہے' سین سے مراد ہو تو اس کا معنی ہوگا: تنگی' شین کے ساتھ ہو تو اس کا معنی جگہ ہوگا۔

من فضائله رضي الله عنه

196- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 422 رقم الحديث: 5605' وأبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 3 صفحه 35 رقم الحديث: 832' وذكر نحوه شمس الدين الذهبي في ميزان الاعتدال في نقد الرجال جلد 3 صفحه 281 رقم الحديث: 3899,3431 كلهم عن موسى بن طلحة عن أبيه به .

طَلْحَةَ الْجُودِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ بِالسِّينِ وَالشِّينِ جَمِيعًا، فَبِالسِّينِ مِنَ الْعُسْرَةِ، وَبِالشِّينِ مَوْضِعٌ

197 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، اَنَّ طَلْحَةَ، نَحَرَ جَزُورًا، وَحَفَرَ بِئْرًا يَوْمَ ذِي قَرَدَ فَاَطْعَمَهُمْ وَسَقَاهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَلْحَةُ الْفَيَّاضُ فَسُمِّيَ طَلْحَةَ الْفَيَّاضَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے اونٹ ذبح کیے ذی قرد کے دن کنواں کھودا' لوگوں کو کھلایا اور پلایا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے طلحہ الفیاض! طلحہ الفیاض نام رکھا گیا۔

سِنُّ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات کا ذکر

198 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ طَلْحَةُ يَوْمَ قُتِلَ ابْنَ اثْنَيْنِ وَسِتِّينَ سَنَةً . قَالَ الْوَاقِدِيُّ: وَقُتِلَ يَوْمَ الْجَمَلِ فِي جُمَادَى سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو جس دن شہید کیا گیا اس دن آپ کی عمر 63 سال تھی۔ واقدی فرماتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن 36 ہجری میں آپ کو شہید کیا گیا۔

199 - قَالَ الْوَاقِدِيُّ: وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيِّ، قَالَ: قُتِلَ طَلْحَةُ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعٍ وَسِتِّينَ، وَدُفِنَ بِالْبَصْرَةِ فِي نَاحِيَةِ ثَقِيفٍ

حضرت محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ تیمی فرماتے ہیں: حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو جس دن شہید کیا گیا' آپ کی عمر 64 سال تھی' آپ کو بصرہ میں ثقیف بستی کے قریب دفن کیا گیا۔

200 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ،

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قُتِلَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ الْجَمَلِ فِي جُمَادَى سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ، وَسِنُّهُ اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ سَنَةً، أَوْ أَرْبَعٌ وَخَمْسُونَ سَنَةً، وَالزُّبَيْرُ أَسَنُّ مِنْهُ، وَيُكَنَّى أَبَا مُحَمَّدٍ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ کو جنگ جمل کے دن جمادی الاولیٰ 63 ہجری کو شہید کیا گیا' اُس وقت ان کی عمر 52 سال تھی' یا 54 سال تھی' حضرت زبیر ان سے بڑے تھے' ان کی کنیت ابومحمد تھی۔

201 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَيَّانَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ حِينَ رُمِيَ طَلْحَةُ يَوْمَئِذٍ بِسَهْمٍ، فَوَقَعَ فِي عَيْنِ رُكْبَتِهِ، فَمَا زَالَ يُسَبِّحُ إِلَى أَنْ مَاتَ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے مروان بن حکم کو دیکھا جس وقت حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو تیر مارا' ان کے گھٹنے میں لگا' آپ مسلسل مرنے تک تسبیح پڑھتے رہے۔

202 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، انْتَهَى إِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَقَدْ مَاتَ، فَنَزَلَ عَنْ دَابَّتِهِ وَأَجْلَسَهُ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ الْغُبَارَ عَنْ وَجْهِهِ وَلِحْيَتِهِ، وَهُوَ يَتَرَحَّمُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ: لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا الْيَوْمِ بِعِشْرِينَ سَنَةً

حضرت طلحہ بن مصرف فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت طلحہ بن عبیداللہ کے پاس آئے جس وقت ان کا وصال ہوا' آپ سواری سے اُترے اور اُن کو بٹھایا' آپ کے چہرے اور داڑھی سے غبار پونچھنے لگے اور آپ کے لیے دعا کر رہے تھے' کہہ رہے تھے: کاش! میں آج کے دن سے 20 سال پہلے مر گیا ہوتا۔

203 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَمَلِ يَقُولُ لِابْنِهِ حَسَنٍ: يَا حَسَنُ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ مِتُّ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جنگ جمل کے دن فرماتے ہوئے سنا' آپ اپنے لختِ جگر امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے: اے حسن! میں پسند کرتا ہوں کہ میں آج سے بیس سال پہلے فوت ہو گیا ہوتا۔

وَمَا اَسْنَدَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں

204 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

205 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مِنَ التَّوَاضُعِ لِلّٰهِ الرِّضَا بِالدُّونِ مِنْ شَرَفِ الْمَجَالِسِ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کے لیے عاجزی کرنا رضا ہے اور بہتر ہے بلند مجلس میں بیٹھنے سے۔

206 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: النَّاكِحُ فِي قَوْمِهِ كَالْمُعْشِبِ فِي دَارِهِ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی قوم میں نکاح کرنے والا ایسے ہے جس طرح اپنے گھر میں گھونسلا بنانے والا ہو۔

207 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا كَانَتْ نُبُوَّةٌ قَطُّ اِلَّا كَانَ بَعْدَهَا قَتْلٌ وَصَلْبٌ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نبوت کے بعد قتل اور سولی لٹکانا ہوگا۔

208 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عمرو بن عاص قریش کے نیک لوگوں سے ہے۔

209 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ، ثنا اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا عَمْرُو اِنَّكَ لَذُو رَاْيٍ رَشِيدٍ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے عمرو! تُو اسلام میں درست رائے دینے والا ہے۔

210 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، اَنَّهُ صَلَّى بِقَوْمٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: نَسِيتُ اَنْ اَسْتَاْمِرَكُمْ قَبْلَ اَنْ اَتَقَدَّمَكُمْ اَفَرَضِيتُمْ بِصَلَاتِي؟ قَالُوا: نَعَمْ، وَمَنْ يَكْرَهُ ذَلِكَ يَا حَوَارِيَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ اَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ لَمْ تَجُزْ صَلَاتُهُ اُذُنَهُ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو نماز پڑھائی' جب سلام پھیرا تو میں نے کہا: میں آگے ہونے سے پہلے اجازت لینا بھول گیا' کیا تم میرے نماز پڑھانے پر راضی ہو؟ اُنہوں نے کہا: اے رسول اللہ کے حواری! کون ناپسند کرتا ہے آپ کے نماز پڑھانے کو؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو کوئی کسی قوم کی امامت کروائے اور وہ اس کو ناپسند کرتے ہوں تو اس کی نماز ان کی اجازت کے بغیر جائز نہیں ہے۔

211 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُولِيَ مَعْرُوفًا فَلْيَذْكُرْهُ فَمَنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نیکی کیا گیا ہو' اسے نیکی یاد رکھنی چاہیے' جس نے اس کو یاد رکھا' اُس نے اس کا شکر ادا کیا' جس نے چھپایا اُس نے ناشکری کی۔

212 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ رِحْلَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَطِيبُهُ اِلَيَّ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ يَسْاَلُهُ اَحَدَهُمَا، فَقَالَ: ذَاكَ اِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَاَتَانِي فَاَعْلَمَنِي فَاَبَيْتُ عَلَيْهِ، فَعَادَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ ذَلِكَ، فَاَتَانِي فَاَعْلَمَنِي، فَاَبَيْتُ عَلَيْهِ، فَرَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَرَجَعَ اِلَيَّ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: مَا بَعَثَهُ اِلَيَّ اِلَّا وَهُوَ يُحِبُّ اَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكَادُ يُسْاَلُ شَيْئًا اِلَّا فَعَلَهُ، فَقُلْتُ: لَاَنْ اِلَى بَشَرَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اِلَيَّ رِحْلَتَهُ، فَدَفَعْتُهَا اِلَيْهِ، فَاَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا، فَاَمَرَ اَنْ يُرْحَلَ لَهُ فَاَتَانِي، فَقَالَ: اَيُّ الرِّحْلَتَيْنِ كَانَتْ اَحَبَّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: الطَّائِفِيَّةُ فَرَحَّلَهَا لَهُ، ثُمَّ قَرَّبَهَا اِلَيْهِ، فَلَمَّا ثَارَتْ بِهِ انْكَبَّتْ، فَقَالَ: مَنْ رَحَّلَ هَذَا؟ قَالُوا: فُلَانٌ. فَقَالَ: رُدُّوهَا اِلَى طَلْحَةَ فَرُدَّتْ اِلَيَّ. قَالَ طَلْحَةُ: وَاللّٰهِ مَا غَشَشْتُ اَحَدًا فِي الْاِسْلَامِ غَيْرَهُ لِكَيْ تَرْجِعَ اِلَيَّ رِحْلَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی سواری اور خوشبو میرے پاس ہوتی تھی' ایک آدمی آپ کے پاس آیا' اُس نے ان دو میں سے ایک مانگی تو آپ نے فرمایا: یہ طلحہ بن عبیداللہ کے پاس ہے۔ وہ آدمی میرے پاس آیا' مجھے بتایا تو میں نے دینے سے انکار کیا تو حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا' اس نے مانگا تو آپ نے دے دیا۔ دوبارہ پہلے کی طرح بات کی' وہ میرے پاس آیا' اس نے مجھے بتایا تو میں نے دینے سے انکار کیا' وہ آدمی دوبارہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا' آپ نے دوبارہ پہلی والی بات کی' وہ پھر میرے پاس آیا' میں نے اُس سے کہا: آپ نے میری طرف بھیجا ہے اس کے لیے کہ آپ پسند کرتے ہیں کہ اس کی ضرورت کو پورا کیا جائے۔ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ آپ سے کوئی شی مانگی جاتی تو آپ دے دیتے تھے۔ میں نے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کی خوشبو مجھے زیادہ پسند ہے سواری سے۔ میں نے سواری دے دی' حضور ﷺ نے سفر کرنے کا ارادہ کیا' آپ نے سواری تیار کرنے کا حکم دیا۔ وہ آدمی میرے پاس آیا' اس نے کہا: آپ کو دو سواریوں میں سے کون سی پسند ہے؟ میں نے کہا: طائفیہ! اس نے تیار کیا' پھر آپ کے قریب کی' جب آپ سوار ہونے لگے تو وہ جھک گیا' آپ نے فرمایا: یہ کس نے تیار کی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: فلاں نے! آپ نے فرمایا: طلحہ کی طرف بھیجو! میری طرف بھیجا گیا' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم!

میں نے اسلام میں اس کے علاوہ کوئی ملاوٹ نہیں کی اسی لیے حضورﷺ کی سواری میری طرف بھیجی گئی۔

213 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ جَعَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ظَهْرِي حَتَّى اسْتَقَلَّ، وَصَارَ عَلَى الصَّخْرَةِ، وَاسْتَتَرَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: هَكَذَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى وَرَاءِ ظَهْرِي: هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ لَا يَرَاكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي هَوْلٍ إِلَّا أَنْقَذَكَ مِنْهُ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اُحد کے دن تھا تو میں نے رسول اللہﷺ کی طرف پیٹھ کی ایسے جس طرح کی دیوار ہوتی ہے پتھر کی طرح' آپ کو مشرکوں سے چھپالیا' آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا' میری پشت کے پیچھے سے' یہ جبریل علیہ السلام ہیں' مجھے بتایا ہے کہ یہ قیامت کے دن کوئی بھی ہولنا کی دیکھے گا تو اللہ اس کو بچالے گا۔

214 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَصَابَنِي السَّهْمُ، فَقُلْتُ: حِسِّ فَقَالَ: لَوْ قُلْتَ: بِسْمِ اللّٰهِ، لَطَارَتْ بِكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اُحد کا دن تھا تو مجھے تیر لگا' میں نے کہا: ''حِسِّ'' (کوئی معمولی درد ہونے پر منہ سے بے اختیار ایسی آواز نکل جاتی ہے) آپ نے فرمایا: اگر تو کہتا کہ اللہ کے نام سے' تو تجھے فرشتے اُڑا کر لے جاتے اس حال میں کہ لوگ تیری طرف دیکھ رہے ہوتے۔

215 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَآنِي قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى شَهِيدٍ يَمْشِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب مجھے دیکھتے تو فرماتے: جس کو پسند ہو کہ وہ زمین پر چلتا ہوا شہید دیکھے تو وہ اس کو دیکھ لے۔ یعنی طلحہ بن عبیداللہ کو۔

216 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب مجھے دیکھتے تو فرماتے: دنیا و آخرت میں میرے

مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَآنِي قَالَ: سَلِفِي فِي الدُّنْيَا وَسَلِفِي فِي الْآخِرَةِ

پیچھے ہے۔

217 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اُحُدٍ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَاَ هَذِهِ الْآيَةَ: (رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ) (الاحزاب: 23) الْآيَةَ كُلَّهَا، فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَاَقْبَلْتُ وَعَلَيَّ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ، فَقَالَ: اَيُّهَا السَّائِلُ، هَذَا مِنْهُمْ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ اُحد سے واپس آئے تو منبر پر جلوہ افروز ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر یہ آیت پڑھی: لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو اللہ سے وعدہ کرتے ہیں تو پورا کرتے ہیں۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون ہیں؟ میں آیا اس حالت میں کہ میں نے دو سبز کپڑے پہنے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: سوال کرنے والا کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ان میں سے ہے۔

218 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ سَمَّانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلْحَةَ الْخَيْرِ، وَيَوْمَ غَزْوَةِ ذَاتِ الْعَشِيرَةِ: طَلْحَةَ الْفَيَّاضَ، وَيَوْمَ حُنَيْنٍ طَلْحَةَ الْجُودِ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اُحد کا دن تھا تو حضور ﷺ نے میرا نام طلحہ الخیر رکھا' غزوۂ تبوک کے موقع پر طلحہ الفیاض رکھا اور حنین کے دن طلحہ جود رکھا۔

219 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، وَفِي يَدِهِ سَفَرْجَلَةٌ يُقَلِّبُهَا، فَلَمَّا جَلَسْتُ اِلَيْهِ دَحَى بِهَا نَحْوِي، ثُمَّ قَالَ: دُونَكَهَا اَبَا مُحَمَّدٍ، فَاِنَّهَا تَشُدُّ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ اپنے صحابہ کی جماعت میں تھے' آپ کے دست مبارک میں سبزی بہی دانہ تھی' اس کو پلٹ رہے تھے' جب میں آپ کے پاس بیٹھا تو آپ نے اس کو میری طرف کر کے فرمایا: ابومحمد! اسے لے لو! کیونکہ دل کو مضبوط کرتی ہے' جان کو راحت دیتی

الْقَلْبَ، وَتُطَيِّبُ النَّفْسَ، وَتَذْهَبُ بِطَخَاوَةِ الصَّدْرِ

ہے اور سینے کی تکلیف کو دور کرتی ہے۔

نِسْبَةُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، وَاُمُّهُ: صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمَّةُ رَسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا نسب' زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک' آپ کی کنیت ابوعبداللہ' آپ کی والدہ صفیہ بنت عبدالمطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی تھیں

220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى: الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ اَسَدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بنی اسد بن عبدالعزیٰ میں سے جو بدر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک ہوا تھا' وہ حضرت زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد تھے۔

221 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بُكَيْرٍ، قَالَ: كَانَ الزُّبَيْرُ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت زبیر کی کنیت ابوعبداللہ تھی۔

222 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْيَرْمُوكُ، قَالُوا لِلزُّبَيْرِ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ یرموک کے دن زبیر کو لوگ کہتے تھے: اے ابوعبداللہ!

صِفَةُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا حلیہ

223 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ: كَانَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْيَضَ طَوِيلًا مُخَفَّفًا، خَفِيفَ الْعَارِضَيْنِ

حضرت یحییٰ بن عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سفید، درمیانہ قد کے تھے، آپ کی داڑھی ہلکی تھی۔

224 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ طَوِيلًا يَخُطُّ رِجْلَاهُ الْاَرْضَ، اِذَا رَكِبَ الدَّابَّةَ اَشْعَرَ، وَرُبَّمَا اَخَذْتُ بِشَعْرِ كَتِفَيْهِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ لمبے قد کے تھے، آپ کے پاؤں زمین پر لکیر لگاتے تھے، جب آپ اپنی سواری پر سوار ہوتے تو آپ کے بال لمبے ہوتے تھے، بسا اوقات میں آپ کے دونوں کندھوں کے بالوں سے پکڑ لیتا تھا۔

225 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَقُولُ: اَنَا ابْنُ حَوَارِيِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا: میں حضور ﷺ کے حواری کا بیٹا ہوں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر تو آلِ زبیر کا بیٹا ہے تو (ٹھیک) ورنہ نہیں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اِنْ كُنْتَ مِنْ آلِ الزُّبَيْرِ وَإِلَّا فَلا

ہے۔

226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ سَلَّ سَيْفًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ: الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ (حضرت زبیر) وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اللہ کی راہ میں تلوار سونتی ہے۔

227 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيُّ، اَنْبَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَرْتَنِيسِيُّ، ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: مَنْ يَاْتِينَا بِخَبَرِ بَنِي قُرَيْظَةَ؟ ثُمَّ نَدَبَهُمُ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ نَدَبَهُمُ الثَّالِثَةَ، فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خندق کے موقع پر فرمایا: ہمارے پاس بنی قریظہ کی خبر کون لائے گا؟ آپ نے دوسری مرتبہ بھی اس کی دعوت دی' پھر تیسری مرتبہ دی' حضرت زبیر اُٹھے اور عرض کی: میں (لاؤں گا)۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حواری ہوتا ہے' میرا حواری زبیر ہے۔

228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَشَرِيكٌ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حواری ہے' میرا حواری زبیر ہے۔

229 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ

حضرت حفص بن خالد فرماتے ہیں کہ ہمارے

227- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه1879 رقم الحديث: 2415' وأخرج نحوه الباري جلد 6 صفحه2650 رقم الحديث: 6833 كلاهما عن جابر به .

229- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه406 رقم الحديث: 5550' وذكره ابن أبي عاصم في السنة جلد2 صفحه612 رقم الحديث: 139 كلاهما عن حفص عن شيخ عن الزبير به .

بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سِكِّينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَصْرِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ، قَدِمَ عَلَيْنَا مِنَ الْمَوْصِلِ، قَالَ: صَحِبْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَأَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ بِأَرْضٍ قَفْرٍ، فَقَالَ: اسْتُرْنِي، فَسَتَرْتُهُ، فَحَانَتْ مِنِّي الْتِفَاتَةٌ إِلَيْهِ، فَرَأَيْتُهُ مُجَدَّعًا بِالسُّيُوفِ، قُلْتُ: وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ بِكَ آثَارًا مَا رَأَيْتُهَا بِأَحَدٍ قَطُّ قَالَ: وَقَدْ رَأَيْتَ ذَلِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: أَمَا وَاللَّهِ مَا مِنْهَا جِرَاحَةٌ إِلَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

پاس موصل کا رہنے والا ایک شخص آیا' اس نے کہا: میں نے بعض سفروں میں حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی صحبت اختیار کی ہے' آپ جنگل میں جنبی ہوئے' آپ نے فرمایا: میرے لیے پردہ کرو! میری نظر آپ کے جسم پر پڑی' میں نے آپ کے جسم پر تلواروں کے زخم دیکھے' میں نے کہا: اللہ کی قسم! جتنے نشانات آپ کے جسم پر دیکھ رہا ہوں اتنے کسی کے نہیں دیکھے۔ آپ نے فرمایا: تُو نے دیکھے ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تمام زخم حضورﷺ کی مصیبت یا اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے لگے ہیں۔

230 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ عَلَى سِيمَاءِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَهُوَ مُعْتَجِرٌ بِعِمَامَةٍ صَفْرَاءَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام بدر کے دن آئے' جس رنگ کا حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے عمامہ باندھا ہوا تھا' اسی رنگ کا حضرت جبریل علیہ السلام نے باندھا ہوا تھا' یعنی زرد رنگ کا۔

231 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَامِعٌ أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْبَهِيِّ، قَالَ: كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارِسَانِ: الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ عَلَى فَرَسٍ عَلَى الْمَيْمَنَةِ، وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَلَى فَرَسٍ عَلَى الْمَيْسَرَةِ

حضرت بہی فرماتے ہیں: بدر کے دن حضورﷺ کے ساتھ دو گھوڑے تھے' زبیر بن عوام گھوڑے پر سوار میمنہ پر تھے اور مقداد بن اسود گھوڑے پر سوار میسرہ پر تھے۔

232 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْقَزَّازُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ

حضرت مطیع بن اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! اگر میں وعدہ کروں یا کوئی ترکہ چھوڑوں تو

بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ مُطِيعَ بْنَ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَوْ عَهِدْتُ عَهْدًا، اَوْ تَرَكْتُ تَرِكَةً، لَكَانَ اَحَبَّ اِلَيَّ مَنْ اَنْ اجْعَلَهَا اِلَيْهِ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ، فَاِنَّهُ رُكْنٌ مِنْ اَرْكَانِ الدِّينِ

مجھے پسند ہوگا کہ اس پر زبیر بن عوام کو مقرر کروں کیونکہ یہ دین کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے۔

233 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عنِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، لَقِيَ الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالسُّوقِ، فَتَعَاتَبَا فِي شَيْءٍ مِنْ اَمْرِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ اَغْلَظَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: اَلا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ لِي؟ فَضَرَبَهُ الزُّبَيْرُ حَتَّى وَقَعَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہٗ حضرت زبیر سے بازار میں ملے دونوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق بات کی تو حضرت عبداللہ بن زبیر نے سختی کی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم سن رہے ہو جو میں کہہ رہا ہوں؟ حضرت زبیر نے عبداللہ کو مارا یہاں تک کہ وہ گر گئے۔

234 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: ضَرَبَ الزُّبَيْرُ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَصَاحَتْ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَاَقْبَلَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: اُمُّكَ طَالِقٌ اِنْ دَخَلْتَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: اَتَجْعَلُ اُمِّي عُرْضَةً لِيَمِينِكَ؟ فَاقْتَحَمَ عَلَيْهِ، فَخَلَّصَهَا مِنْهُ، فَبَانَتْ مِنْهُ، قَالَ: وَلَقَدْ كُنْتُ غُلَامًا رُبَّمَا اَخَذْتُ بِشَعْرِ مَنْكِبِي الزُّبَيْرِ

حضرت ہشام بن عروہ سے فرماتے ہیں: حضرت زبیر نے حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما کو مارا اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر کے نام کی چیخ ماری حضرت زبیر متوجہ ہوئے دیکھا اور فرمایا: تیری ماں کو طلاق اگر تُو داخل ہوا۔ حضرت عبداللہ نے ان سے کہا: کیا آپ میری والدہ کو اپنی قسم کے لیے ڈھال بنا رہے ہیں؟ وہ گھس گئے اور اپنی والدہ کو چھڑوایا پس اُن سے اُنہیں طلاقِ بائنہ ہوئی۔ حضرت عروہ فرماتے ہیں: میں بچہ تھا بسا اوقات میں حضرت زبیر کے کندھوں سے آپ کے بال پکڑتا تھا۔

235 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ، ثنا

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا بَنِيَّ لَا تُخْرِجُنَّ بَنَاتِكُمْ اِلَّا اِلَى الْاَكْفَاءِ. قَالُوا: يَا اَبَانَا، وَمَنِ الْاَكْفَاءُ؟ قَالَ: وَلَدُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بیٹو! تم اپنی بچیوں کا نکاح کفو میں کرنا۔ انہوں نے عرض کی: اے ہمارے والد! کفو کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: زبیر بن عوام کی اولاد سے۔

236 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: قُتِلَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعٍ وَسِتِّينَ، وَقُتِلَ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر کو 64 سال کی عمر میں 36 ہجری میں شہید کیا گیا۔

سِنُّ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، وَوَفَاتُهُ وَاَخْبَارُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات اور آپ کے حالات کا بیان

237 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: اَسْلَمَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ، وَقُتِلَ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسِتِّينَ

حضرت ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر اسلام لائے' اُس وقت آپ کی عمر 16 سال تھی' جس وقت شہید کیے گئے اُس وقت آپ کی عمر 60 سے اوپر تھی۔

238 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قُتِلَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَمَلِ فِي جُمَادَى - لَا اَدْرِي الْاُولَى اَوِ الْآخِرَةِ - سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر جنگ جمل کے موقع پر جمادی الاولیٰ یا جمادی الاخریٰ میں 66 ہجری میں شہید کیے گئے۔

239 - قَالَ يَحْيَى: وَاَخْبَرَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عُرْوَةُ، اَنَّ الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَسْلَمَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، وَكَانَ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اسلام لائے' اُس وقت آپ کی عمر 18 سال تھی' ان کی کنیت ابوعبداللہ ہے' یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ میں تیرہ دن ٹھہرے' جس دن شہید کیے گئے اُس

بِمَكَّةَ ثَلاثَ عَشْرَةَ فَهُوَ يَوْمَ قُتِلَ ابْنُ سَبْعٍ وَخَمْسِينَ، وَإِنْ كَانَ أَقَامَ عَشْرَ سِنِينَ فَالزُّبَيْرُ ابْنُ أَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ سَنَةً

دن آپ کی عمر 57 سال تھی' آپ مدینہ شریف میں دس سال رہے' حضرت زبیر کی عمر 54 سال تھی۔

240 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: أَسْلَمَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، وَهَاجَرَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانَ عَشْرَةَ، وَكَانَ عَمُّ الزُّبَيْرِ يُعَلِّقُ الزُّبَيْرَ فِي حَصِيرٍ، وَيُدَخِّنُ عَلَيْهِ بِالنَّارِ وَهُوَ يَقُولُ: ارْجِعْ إِلَى الْكُفْرِ فَيَقُولُ الزُّبَيْرُ: لَا أَكْفُرُ أَبَدًا

حضرت ابواسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ 18 سال کی عمر میں اسلام لائے تھے اور آپ کی ہجرت کے وقت 18 سال کے تھے' حضرت زبیر کے چچا آپ کو چٹائی میں بند کر کے لٹکا دیتے' اس پر آگ لگاتے اور کہتے: کفر کی طرف لوٹ آ! حضرت زبیر فرماتے: میں کبھی بھی کفر کی طرف نہیں جاؤں گا۔

241 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَحَا الزُّبَيْرُ اسْمَهُ مِنَ الدِّيوَانِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' حضرت زبیر کا نام رجسٹر سے مٹا دیا گیا۔

242 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُرَيْبٍ الْأَصْمَعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ، يَقُولُ: هَؤُلَاءِ الْخِيَارُ قُتِلُوا قَتْلًا، ثُمَّ بَكَى، فَقَالَ: قَاتِلُ الزُّبَيْرِ أَقْبَلَ عَلَى الزُّبَيْرِ فَأَقْبَلَ الزُّبَيْرُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: أُذَكِّرُكَ اللهَ، فَكَفَّ عَنْهُ الزُّبَيْرُ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا، فَقَالَ الزُّبَيْرُ: قَاتَلَهُ اللهُ يُذَكِّرُ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَنْسَاهُ

حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ یہ بہتر لوگوں کو مارا گیا' پھر رو پڑے' فرمایا: حضرت زبیر کا قاتل زبیر کی طرف متوجہ ہوا اور حضرت زبیر اس کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: میں تجھے اللہ کی یاد دلاتا ہوں! حضرت زبیر اس سے رُک گئے' یہ کئی مرتبہ کیا' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اس کو ہلاک کرے جس کو اللہ کا نام یاد دلایا جائے اور وہ اسے بھول جائے۔

243 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجَمَلِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنگ جمل کا دن تھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اترے ہوئے سر دیکھے' آپ نے حضرت امام حسن رضی

رَاَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الرُّءُوسَ تَنْدُرُ، فَاَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَوَضَعَهَا عَلَى بَطْنِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَىْ بُنَىَّ اَىُّ خَيْرٍ بَعْدَ هٰذَا

اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا' اور اس کو ان کے پیٹ پر رکھا' پھر فرمایا: اس کے بعد کس بھلائی کی اُمید رکھو گے۔

244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَشَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاُتِيَ بِرَاْسِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: بَشِّرْ قَاتِلَ ابْنِ صَفِيَّةَ بِالنَّارِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' حضرت زبیر کا سرلایا گیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابن صفیہ کو قتل کرنے والے کے لیے آگ کی خوشخبری ہے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر نبی کا حواری ہے' میرا حواری زبیر ہے۔

245 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: اَسْلَمَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً، وَلَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ غَزَاةٍ غَزَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُتِلَ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسِتِّينَ وَهُوَ مِنَ الْبَصْرَةِ عَلَى نَحْوِ بَرِيدٍ

حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تب آپ کی عمر 16 سال تھی' جب جہاد میں رسول اللہ ﷺ شریک ہوئے اس میں کبھی بھی پیچھے نہیں رہے' آپ کو جب شہید کیا گیا تو آپ کی عمر 60 سے اوپر تھی' بصرہ کے مقام برید پر تھے۔

246 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: قُتِلَ الزُّبَيْرُ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ، قَتَلَهُ ابْنُ جُرْمُوزٍ وَمَعَهُ النُّعْمَانُ بْنُ زِمَامٍ، وَاَبُو الْمَضْرَحِيِّ رَجُلَانِ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، وَقُتِلَ بِوَادِي السِّبَاعِ، وَدُفِنَ بِهِ

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو 36 ہجری میں شہید کیا گیا' آپ کو ابن جرموز نے شہید کیا' اس کے ساتھ نعمان بن زمام اور ابومضرحی' بنی تمیم کے دو آدمیوں تھے۔ وادیٔ سباع میں آپ کو دفن کیا گیا۔

244- أخرج نحوه الترمذي في سننه جلد5صفحه646 رقم الحديث: **3744** .

247 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، وَعُثْمَانَ، وَالْمِقْدَامَ بْنَ الْاَسْوَدِ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، وَمُطِيعَ بْنَ الْاَسْوَدِ اَوْصَوْا اِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

حضرت ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود' عثمان' مقدار بن اسود' عبدالرحمٰن بن عوف' مطیع بن اسود' زبیر بن عوام کو وصیت کرتے تھے۔

248 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ عِذَارَ عَامٍ وَاحِدٍ

حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی و زبیر' سعد بن ابی وقاص کو ایک ہی سال شہید کیا گیا۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو حضرت زبیر بن عوام سے مروی ہیں

249 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک دفعہ عورت کا پستان منہ میں ڈالنے یا دو دفعہ ڈالنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔ (دودھ پینے کی مدت میں ایک گھونٹ دودھ پینے سے بھی رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔ سیالکوٹی)

250 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ھند بنت عتبہ کو دیکھا' اس کی اُحد کے دن پنڈلی ننگی تھی' میں اب بھی اس کی پنڈلی کی رگ کو دیکھ رہا ہوں'

249- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد10صفحه39 رقم الحديث: 4226' وذكر نحوه ابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 3صفحه70 رقم الحديث: 875' جلد9صفحه325 رقم الحديث: 288 كلاهما عن عروة عن عبد الله بن الزبير عن الزبير به .

الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ كَاشِفَةً عَنْ سَاقِهَا يَوْمَ اُحُدٍ، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى خَدَمٍ فِي سَاقِهَا، وَهِيَ تُحَرِّضُ النَّاسَ

وہ لوگوں کو لڑائی کے لیے اُبھار رہی تھی۔

251 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْاَرْضُ اَرْضُ اللّٰهِ، وَالْعِبَادُ عِبَادُ اللّٰهِ، فَحَيْثُ وَجَدَ اَحَدُكُمْ خَيْرًا فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيُقِمْ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ زمین اللہ کی زمین ہے بندے اللہ کے بندے ہیں' تم میں سے کوئی جہاں بھی بھلائی پائے' وہ اللہ سے ڈرے اور بھلائی کرے۔

252 - وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَاَنْ يَاْخُذَ اَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَ وَيَاْكُلَ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَسْاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ اَوْ مَنَعُوهُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی رسی پکڑے' وہ لکڑیوں کا گٹھا اپنی پشت پر رکھے' اس کو فروخت کر کے اس کی کمائی کھائے' اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگے' پھر لوگ اس کو دیں یا نہ دیں۔

253 - وَسَمِعْتُ رَسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس وقت آپ

252- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد **2** صفحه **535** رقم الحديث: **1402**' وأخرج نحوه البيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد **4** صفحه **195** رقم الحديث: **7653**' جلد **6** صفحه **153** رقم الحديث: **11632**' وابن ماجه في سننه جلد **1** صفحه **588** رقم الحديث: **1836** كلهم عن الزبير به .

اِلَهَ اِلَّا هُوَ) (آل عمران: 18) اِلَى قَوْلِهِ (الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ) (آل عمران: 18) قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

نے یہ آیت پڑھی: ''اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' وہ غالب حکمت والا ہے''۔ آپ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' تُو غالب حکمت والا ہے۔

254 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا نُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْقَيْنِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا قُحَافَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِی الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِی مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: اَيُّكُمْ يَتْبَعُنِی اِلَى وَفْدِ الْجِنِّ اللَّيْلَةَ؟ فَاَسْكَتَ الْقَوْمُ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ مِنْهُمْ اَحَدٌ، قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، فَمَرَّ بِی يَمْشِی فَاَخَذَ بِيَدِی فَجَعَلْتُ اَمْشِی مَعَهُ حَتَّى خَنَسَتْ عَنَّا جِبَالُ الْمَدِينَةِ كُلُّهَا، وَاَفْضَيْنَا اِلَى اَرْضٍ قَرَارٍ، فَاِذَا رِجَالٌ طُوَالٌ كَاَنَّهُمُ الرِّمَاحُ، مُسْتَذْفِرِی ثِيَابِهِمْ مِنْ بَيْنِ اَرْجُلِهِمْ، فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ غَشِيَتْنِی رِعْدَةٌ شَدِيدَةٌ حَتَّى مَا يُمْسِكُنِی رِجْلَایَ مِنَ الْفَرَقِ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْهُمْ خَطَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِبْهَامِ رِجْلِهِ فِی الْاَرْضِ خَطًّا، فَقَالَ لِی: اُقْعُدْ فِی وَسَطِهِ فَلَمَّا جَلَسْتُ ذَهَبَ عَنِّی كُلُّ شَیْءٍ اَجِدُهُ مِنْ رِيبَةٍ، وَمَضَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِی وَبَيْنَهُمْ فَتَلَا قُرْآنًا رَفِيعًا حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ اَقْبَلَ حَتَّى مَرَّ بِی، فَقَالَ لِی: اِلْحَقْ فَجَعَلْتُ اَمْشِی مَعَهُ، فَمَضَيْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ، فَقَالَ لِی: اِلْتَفِتْ فَانْظُرْ، هَلْ تَرَى حَيْثُ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہم کو مدینہ کی مسجد میں نمازِ فجر پڑھائی' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: تم میں کون میرے ساتھ چلے گا اس رات جنوں سے ملاقات کرنے کے لیے؟ لوگ خاموش رہے' ان میں سے کسی نے کلام نہیں کی' آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا' آپ میرے پاس سے گزرے تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' میں آپ کے ساتھ چلنے لگا یہاں تک کہ ہم مدینہ کے تمام پہاڑ پار کر گئے۔ ہم ایک اور زمین میں پہنچے' وہاں لمبے مرد تھے جیسے نیزے ہوتے ہیں' ان کے کپڑے پاؤں تک لٹک رہے تھے۔ جب میں نے ان کو دیکھا تو مجھ پر سخت قسم کی غشی طاری ہوئی یہاں تک کہ ڈر کی وجہ سے میرے پاؤں رُک گئے' جب ہم ان کے قریب ہوئے تو حضورﷺ نے اپنے پاؤں کے انگوٹھے سے زمین پر ایک خط کھینچا' پھر مجھے فرمایا: اس کے درمیان میں بیٹھ جاؤ! جب میں بیٹھا تو میرے دل میں جو خوف والی بات تھی وہ چلی گئی۔ حضورﷺ میرے اور اُن کے درمیان چلے گئے' آپ نے طلوعِ فجر تک اونچی آواز میں قرآن پڑھا' پھر آپ آئے اور میرے پاس سے گزرے اور مجھے فرمایا: چلو! میں آپ کے ساتھ چلنے لگا' ہم دور تک نہیں چلے کہ آپ

كَانَ أُولَئِكَ مِنْ أَحَدٍ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَى سَوَادًا كَثِيرًا، فَخَفَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى الْأَرْضِ، فَنَظَمَ عَظْمًا بِرَوْثَةٍ، ثُمَّ رَمَى بِهِ إِلَيْهِمْ، وَقَالَ: رَشَدَ أُولَئِكَ مِنْ وَفْدِ قَوْمٍ هُمْ وَفْدُ نَصِيبِينَ، سَأَلُونِي الزَّادَ فَجَعَلْتُ لَهُمْ كُلَّ عَظْمٍ وَرَوْثَةٍ قَالَ الزُّبَيْرُ: فَلَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَسْتَنْجِيَ بِعَظْمٍ وَلَا رَوْثَةٍ أَبَدًا

نے مجھے فرمایا: متوجہ ہو اور دیکھو! کیا تم یہاں کسی کو دیکھ رہے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بہت زیادہ مخلوق دیکھ رہا ہوں۔ حضور ﷺ نے اپنا سر زمین کی طرف جھکایا' آپ نے گوبر کا کچھ حصہ اُٹھایا پھر ان کی طرف پھینکا اور فرمایا: ایک قوم وفد میں سے ان لوگوں نے راہنمائی حاصل کی ہے' وہ نصیبین کے مقام والا (جنوں کا) وفد ہے' مجھ سے اُنہوں نے زادِ راہ مانگا ہے' میں نے ان کے لیے ہڈی اور گوبر کو زادِ راہ بنایا ہے۔ حضرت زبیر فرماتے ہیں: کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ ہڈی اور گوبر سے استنجاء کرے۔

نِسْبَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نسب

255 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ مَعْمَرِ بْنِ الْمُثَنَّى، قَالَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ زُهْرَةَ بْنِ كِلَابٍ

حضرت ابوعبیدہ معمر بن مثنیٰ فرماتے ہیں کہ (حضرت عبدالرحمٰن کا نسب) عبدالرحمٰن بن عوف بن عبدعوف بن عبدالحارث بن زہرہ بن کلاب۔

256 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ: عَبْدَ الْكَعْبَةِ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نام زمانۂ جاہلیت میں عبدالکعبہ تھا' حضور ﷺ نے ان کا نام عبدالرحمٰن رکھا۔

257 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے

حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: كَانَ اسْمِي عَبْدَ عَمْرٍو فَسَمَّانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

ہیں کہ میرا نام عبدعمرو تھا' حضورﷺ نے میرا نام عبدالرحمٰن رکھا۔

258 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ زُهْرَةَ وَيُكَنَّى أَبَا مُحَمَّدٍ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بن عبد عوف بن عبدالحارث بن زہرہ فرماتے ہیں کہ میری کنیت ابومحمد تھی اور میں بدر میں شریک ہوا تھا۔

259 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ زُهْرَةَ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ بنی زہرہ بن کلاب بن مرہ میں سے جو حضورﷺ کے ساتھ بدر میں شریک ہوا تھا' وہ عبدالرحمٰن بن عوف بن حارث بن زہرہ تھے۔

260 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: كَيْفَ صَنَعْتَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فِي اسْتِلَامِ الرُّكْنِ؟ - يَعْنِي الْحَجَرَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابومحمد! حجراسود کے استلام کرنے میں آپ کیا کرتے ہیں؟ حضرت عبدالرحمٰن نے عرض کی: میں استلام کرتا ہوں اور چھوڑ

260- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **346** رقم الحديث: **5337**' وأخرجه مالك في موطأه جلد **1** صفحه **366** رقم الحديث: **816** كلاهما عن هشام بن عروة عن أبيه .

الْاَسْوَدَ- فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: اسْتَلَمْتُ وَتَرَكْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اَصَبْتَ

دیتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: درست کرتے ہو۔

صِفَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا حلیہ

261 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مُحْرِمًا فَرَاَيْتُ ظَبْيًا فَرَمَيْتُهُ، فَاَصَبْتُ خَشَشَاهُ- يَعْنِي اَصْلَ قَرْنِهِ- فَرَكِبَ رَدْعَهُ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ، فَاَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَسْاَلُهُ، فَوَجَدْتُ اِلَى جَنْبِهِ رَجُلًا اَبْيَضَ رَقِيقَ الْوَجْهِ، فَاِذَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَسَاَلْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَالْتَفَتَ اِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: تَرَى شَاةً تَكْفِيهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَذْبَحَ شَاةً، فَقُمْنَا مِنْ عِنْدِهِ، فَقَالَ صَاحِبٌ لِي: اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَمْ يُحْسِنْ يُفْتِيكَ، حَتَّى سَاَلَ الرَّجُلَ، فَسَمِعَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْضَ كَلَامِهِ، فَعَلَاهُ عُمَرُ بِالدِّرَّةِ ضَرْبًا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيَّ لِيَضْرِبَنِي، فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اِنِّي لَمْ اَقُلْ شَيْئًا اِنَّمَا هُوَ قَالَهُ، فَتَرَكَنِي، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: اَرَدْتَ اَنْ تَقْتُلَ الْحَرَامَ وَتَتَعَدَّ الْفُتْيَا، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ فِي الْاِنْسَانِ عَشَرَةَ اَخْلَاقٍ: تِسْعَةٌ حَسَنَةٌ، وَوَاحِدَةٌ سَيِّئَةٌ يُفْسِدُهَا ذَلِكَ السَّيِّءُ، ثُمَّ قَالَ: وَاِيَّاكَ

حضرت قبیصہ بن جابر اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حالت احرام میں تھا' میں نے ایک ہرن دیکھا' میں نے اس کو تیر مارا' اس کے بعد سواری پر سوار ہوا' میرے دل میں بات آئی کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ سے پوچھا' میں نے آپ کے پاس ایک سفید چہرے والے آدمی کو پایا وہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا' آپ حضرت عبدالرحمٰن کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: ایک بکری ذبح کرنے کے لیے کافی ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: جی ہاں! مجھے آپ نے ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیا' یہ آپ کے پاس سے اُٹھے' میرے ایک ساتھی نے مجھے کہا: امیرالمؤمنین خود اچھی طرح فتویٰ نہیں دے سکتے ہیں یہاں تک کہ کسی آدمی سے پوچھ کر دیں۔ حضرت عمر نے کچھ بات سنی' حضرت عمر نے دُرّہ اُٹھایا پھر میری طرف متوجہ ہوئے مارنے کے لیے۔ میں نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! میں نے کچھ نہیں کہا' اس نے کہا ہے۔ آپ نے مجھے چھوڑ دیا پھر فرمایا: تُو نے ارادہ کیا ہے کہ تُو حالتِ احرام میں

وَعِشْرَةَ الشَّبَابِ

مارے اور فتویٰ لے۔ پھر فرمایا: انسان میں دس اخلاق ہیں، نو نیکی ہیں اور ایک بُرائی ہے بُرائی ان کو فاسد کرتی ہے۔ پھر فرمایا، دسویں جوانی کی معاشرت سے بچ۔

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، فَاجْتَنَحَ اِلَى رَجُلٍ، وَاللّٰهِ لَكَاَنَّ وَجْهَهُ قَلْبٌ

حضرت قبیصہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی ایک آدمی کی طرف جھکے اللہ کی قسم! اس کا چہرہ دل تھا۔

262 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ضَمْرَةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَلْبَسُ قَمِيصًا مِنْ كَرَابِيسَ اِلَى نِصْفِ سَاقِهِ، وَرِدَاؤُهُ يَضْرِبُ اِلْيَتَهُ

حضرت عثمان بن عطاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہما کرابیس کے کپڑے کی قمیص پہنتے تھے جو آپ کی نصف پنڈلی تک ہوتی تھی اور آپ کا تہبند سرین تک ہوتا تھا۔

263 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، كَانَ سَاقِطَ الثَّنِيَّتَيْنِ، اَهْتَمَ اَعْسَرَ اَعْرَجَ، كَانَ اُصِيبَ يَوْمَ اُحُدٍ فَهُتِمَ، وَجُرِحَ عِشْرِينَ جِرَاحَةً، اَوْ اَكْثَرَ، اَصَابَهُ بَعْضُهَا فِي رِجْلِهِ فَعَرِجَ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے دونوں پاؤں زخمی ہو گئے تھے آپ کے سامنے والے دو دانت گر گئے تھے بڑی مشکل سے لنگڑا کے چلتے تھے آپ کو اُحد کے دن زخم لگا تھا آپ کو بیس زخم لگے تھے یا اس سے زیادہ ان میں سے زیادہ پاؤں میں لگے تھے اس وجہ سے آپ لنگڑاتے تھے۔

سِنُّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات

264 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بُكَيْرٍ، قَالَ: وُلِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَعْدَ الْفِيلِ بِعَشْرِ سِنِينَ، وَمَاتَ سَنَةَ إِحْدَى أَوْ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِينَ، وَسِنُّهُ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ ہاتھی والے سال کے دس سال بعد پیدا ہوئے' آپ کا وصال 31یا32ہجری میں ہوا' آپ کی عمر75 سال تھی' آپ رضی اللہ عنہ کا جنازہ حضرت عثمان نے پڑھایا۔

265 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يَقُولُ: اذْهَبِ ابْنَ عَوْفٍ فَقَدْ أَدْرَكْتَ صَفْوَتَهَا، وَسَبَقْتَ رَنْقَهَا

حضرت ابراہیم بن سعد اپنے والد' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا جس دن حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کا وصال ہوا: اے ابن عوف! جاؤ اس حال میں کہ آپ نے صفائی پائی ہے اور گندگی سے سبقت حاصل کی ہے۔

266 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يَقُولُ: اذْهَبْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَقَدْ ذَهَبْتَ بِبِطْنَتِكَ لَمْ تَنْتَقِصْ مِنْهَا بِشَيْءٍ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا: عبدالرحمٰن تو گیا ہے' اپنے باطن کی صفائی کے ساتھ گیا ہے' ان سے کوئی شی کم نہیں کی۔

267 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَيْنَمَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي بَيْتِهَا، إِذْ سَمِعَتْ صَوْتًا رُجَّتْ مِنْهُ الْمَدِينَةُ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا عِيرٌ قَدِمَتْ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِنَ الشَّامِ، وَكَانَتْ سَبْعَمِائَةِ رَاحِلَةٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر میں تھیں' اچانک آپ نے ایک آواز سنی جس سے مدینہ میں شور پڑ گیا' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے کہا: حضرت عبدالرحمٰن کا سامان ملک شام سے آیا ہے۔ وہ سات سو سواریاں تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو جنت میں

يَقُولُ: رَاَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبْوًا فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَاَتَاهَا فَسَاَلَهَا عَمَّا بَلَغَهُ فَحَدَّثَتْهُ قَالَ: فَاِنِّي اُشْهِدُكِ اَنَّهَا بِاَحْمَالِهَا وَاَقْتَابِهَا، وَاَحْلَاسِهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

گھٹنوں کے بل داخل ہوتے ہوئے دیکھا۔ یہ بات حضرت عبدالرحمٰن تک پہنچی تو آپ حضرت عائشہ کے پاس آئے' آپ نے اس کے متعلق جو آپ نے بیان کیا' آپ نے بیان کیا۔ حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں بمع ساز وسامان کے ان کو اللہ کی راہ میں دیتا ہوں۔

268 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: تَصَدَّقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ بِشَطْرِ مَالِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةَ آلَافٍ، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِاَرْبَعِينَ اَلْفًا، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِاَرْبَعِينَ اَلْفَ دِينَارٍ، ثُمَّ حَمَلَ عَلَى خَمْسِمِائَةِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ حَمَلَ عَلَى اَلْفٍ وَخَمْسِمِائَةِ رَاحِلَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَكَانَ عَامَّةُ مَالِهِ مِنَ التِّجَارَةِ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے اپنے مال سے ایک حصہ چار ہزار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں صدقہ کیا' پھر چالیس ہزار صدقہ کیے' پھر چالیس ہزار دینار اللہ کی راہ میں صدقہ کیے' پھر پانچ سو گھوڑے اللہ کی راہ میں دیئے' پھر پندرہ سو سواریاں اللہ کی راہ میں دیں' آپ کا اکثر مال تجارت سے تھا۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَذَكَرَ الِاخْتِلَافَ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ فِي الطَّاعُونِ

وہ احادیث جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں' اس اختلاف کا ذکر جو زہری کی حدیث میں طاعون کا ذکر ہے

269 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

269- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4صفحه1742 رقم الحديث: 2219' واخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5صفحه2163 رقم الحديث: 5397' جلد5صفحه2164 رقم الحديث: 5398' جلد6صفحه2557 رقم الحديث: 6572 كلاهما عن عبد الرحمٰن بن عوف به .

نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَ الطَّاعُونُ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَخَالَفَهُمَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کسی جگہ طاعون پھیلے اور تم وہاں ہو تو وہاں سے نہ بھاگو جب کسی شہر میں طاعون پھیلے اور تم وہاں نہ ہو تو اس شہر میں داخل نہ ہو۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: عبدالرحمٰن بن یزید بن تمیم اور سفیان بن حسین اس کو اسی طرح روایت کرتے ہیں ان دونوں سے ابن ابوذئب اختلاف کرتے ہیں۔

270 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، اَخْبَرَ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ فِي طَرِيقِ الشَّامِ لَمَّا بَلَغَهُ اَنَّ بِهَا الطَّاعُونَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ هَذَا الْوَجَعَ - اَوْ هَذَا السَّقَمَ - عَذَابٌ عُذِّبَ بِهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ لَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهْبِطُوا عَلَيْهِ، وَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ، قَالَ: فَرَجَعَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالنَّاسِ ذَلِكَ الْعَامَ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر کو بتایا جس وقت آپ ملک شام کے راستے میں تھے جب آپ کو خبر معلوم ہوئی کہ وہاں طاعون ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا: یہ بیماری ہے یا عذاب ہے اس کے ذریعے تم سے پہلے لوگوں کو عذاب دیا گیا جب کسی شہر میں طاعون ہو اور تم وہاں نہ ہو اس شہر میں نہ جاؤ جب کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس سے بھاگ کر نہ نکلو حضرت عمر لوگوں کے ساتھ اس سال واپس آ گئے۔

271 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون ہے تو اس شہر میں نہ جاؤ جب تم وہاں پر ہو جہاں طاعون ہو تو اس سے

الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

بھاگ کر نہ نکلو۔

272 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، انا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون ہے تو اس شہر میں نہ جاؤ' جب تم وہاں پر ہو جہاں طاعون ہو تو اس سے بھاگ کر نہ نکلو۔

273 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهَذَا الْوَبَاءِ بِبَلَدٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِهِ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون ہے تو اس شہر میں نہ جاؤ' جب تم وہاں پر ہو جہاں طاعون ہو تو اس سے بھاگ کر نہ نکلو۔

274 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ، حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي أَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا يُخْرِجَنَّكُمُ الْفِرَارُ مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون ہے تو اس شہر میں نہ جاؤ' جب تم وہاں پر ہو جہاں طاعون ہو تو اس سے بھاگ کر نہ نکلو۔

275 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِهِ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون ہے تو اس شہر میں نہ جاؤ' جب تم وہاں پر ہو جہاں طاعون ہو تو اس سے بھاگ کر نہ نکلو۔

276 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ رِجْزٌ أَهْلَكَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضَ الْأُمَمِ، وَقَدْ بَقِيَ فِي الْأَرْضِ مِنْهُ شَيْءٌ يَجِيءُ أَحْيَانًا، وَيَذْهَبُ أَحْيَانًا، فَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي أَرْضٍ فَلَا تَأْتُوهَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ بیماری ہے اس کے ذریعے اللہ عزوجل نے بعض لوگوں کو ہلاک کیا ہے' اس سے کچھ حصہ زمین میں رہ گیا ہے' بسا اوقات آتا ہے' بسا اوقات نہیں آتا' جب یہ کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس شہر سے نہ نکلو' جب تم سنو کہ یہ کسی شہر میں آیا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

277 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ - أَوِ السَّقَمَ - رِجْزٌ عُذِّبَ بِهِ بَعْضُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ، ثُمَّ بَقِيَ بَعْدُ فِي الْأَرْضِ، فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ، وَيَأْتِي الْأُخْرَى، فَمَنْ سَمِعَ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا يَقْدَمُونَ عَلَيْهِ، وَمَنْ وَقَعَ بِأَرْضٍ وَهُوَ بِهَا فَلَا يُخْرِجَنَّهُ الْفِرَارُ مِنْهُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ اللَّيْثِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ بیماری ہے اس کے ذریعے اللہ عزوجل نے بعض لوگوں کو ہلاک کیا ہے اس سے کچھ حصہ زمین میں رہ گیا ہے بسا اوقات آتا ہے بسا اوقات نہیں آتا' جب یہ کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس شہر سے نہ نکلو جب تم سنو کہ یہ کسی شہر میں آیا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

278 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ رِجْزٌ أَصَابَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ - أَوْ عَذَابٌ أَصَابَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ - فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِبَلَدٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِبَلَدٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ بیماری ہے' یا فرمایا: عذاب ہے تم سے پہلے لوگوں کو ہوا' جب یہ کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس شہر سے نہ نکلو جب تم سنو کہ یہ کسی شہر میں آیا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

279 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ شَيْءٌ عُذِّبَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ بیماری ہے اس کے ذریعے اللہ عزوجل نے بعض لوگوں کو عذاب دیا ہے اس سے کچھ حصہ زمین میں رہ گیا ہے بسا اوقات آتا ہے بسا

بِهِ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ، وَقَدْ بَقِيَتْ فِي الْأَرْضِ مِنْهُ بَقِيَّةٌ، فَتَقَعُ أَحْيَانًا، وَيَذْهَبُ أَحْيَانًا، فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ

اوقات چلا جاتا' جب یہ کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس شہر سے نہ نکلو' جب تم سنو کہ یہ کسی شہر میں آیا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

280 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ رِجْسٌ أَصَابَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِبَلَدٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِبَلَدٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ پلیدی ہے' تم سے پہلے لوگوں کو پہنچی ہے' جب یہ کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس شہر سے بھاگ کر نہ نکلو' جب تم سنو کہ یہ کسی شہر میں آیا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

281 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا جَعْفَرٌ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، أَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون ہے تو اس شہر میں نہ جاؤ' جب تم وہاں پر ہو جہاں طاعون ہو تو اس سے بھاگ کر نہ نکلو۔

282 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا:

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْحَارِثُ بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْفَجْرَ، ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَكُونَ الشَّمْسُ قَيْدَ رُمْحٍ، أَوْ رُمْحَيْنِ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى يَقُومَ الظِّلُّ قِيَامَ الرُّمْحِ، ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى تَكُونَ الشَّمْسُ قَيْدَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ، ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

رات کے کس حصہ میں دعا قبول ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: رات کے آخری حصہ کے درمیان میں' پھر نماز قبول ہوتی ہے فجر کی نماز پڑھنے تک' پھر سورج کے ایک نیزہ یا دو نیزہ جتنا بلند ہونے تک کے درمیان میں کوئی نماز نہیں ہے' پھر نماز قبول ہوتی ہے یہاں تک کہ سایہ ایک نیزہ کی مثل ہو جائے' پھر سورج کے زائل ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے' پھر نماز قبول ہوتی ہے یہاں تک کہ سورج ایک نیزہ یا دو نیزہ جتنا رہ جائے' پھر سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

283 - قَالَ: ثُمَّ قَالَ: أَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَءًا مُسْلِمًا، فَهُوَ فِكَاكُهُ مِنَ النَّارِ، يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهُ عَظْمًا مِنْهُ، وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتِ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فَهِيَ فِكَاكُهَا مِنَ النَّارِ، يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهَا عَظْمًا مِنْهَا، وَأَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ فَهُمَا فِكَاكُهُ مِنَ النَّارِ، يُجْزَى عَظْمَيْنِ مِنْهُمَا عَظْمًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی مسلمان مرد کو آزاد کرتا ہے تو اس کے بدلے اس کو جہنم سے آزاد کیا جائے گا' اس آزاد ہونے والے کی ہر ہڈی کے بدلے اسے جزاء دی جائے گی' جو کوئی مسلمان عورت دوسری مسلمان عورت کو آزاد کرتی ہے تو پس یہ اس کی جہنم سے آزادی ہے' جو کوئی مسلمان مرد دو مسلمان عورتوں کو آزاد کرتا ہے تو ان دونوں کے بدلے اس کو جہنم سے آزاد کیا جائے گا' اس کی دونوں ہڈیوں کے برابر اس کی ہڈیوں کو اجر دیا جائے گا۔

284 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا ذُوَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ السَّهْمِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے' ان کے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نے اپنے صحابہ میں سے ایک

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: افْتَقَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ، قَالَ: اَيْنَ كُنْتَ؟ فَاِنِّي لَمْ اَرَكَ؟ اَلَمْ تَشْهَدِ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: بَلَى۔ وَلَكِنِّي جِئْتُ وَقَدْ ثَبَتَ النَّاسُ، وَكَرِهْتُ اَنْ اَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ، قَالَ: اَحْسَنْتَ

آدمی کو نہ پایا تو آپ نے فرمایا: تم کہاں تھے؟ میں نے تمہیں نہیں دیکھا' تم نماز میں شریک نہیں ہوئے۔ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! لیکن میں آیا تھا تو لوگ موجود تھے' میں نے لوگوں کی گردنیں پھلانگنا ناپسند کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اچھا کیا۔

285 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا ذُوَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَامِلُ اِذَا اسْتُعْمِلَ فَاَخَذَ الْحَقَّ وَاَعْطَى الْحَقَّ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن حمید اپنے والد سے' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عامل کو جب مقرر کیا جائے تو حق لے اور حق دے' تو وہ مجاہد کی طرح ہے جو اللہ کی راہ میں ہو یہاں تک کہ وہ گھر لوٹ جائے۔

286 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا ذُوَيْبٌ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْهَجِيرِ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَسَاَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حُمَيْدٍ عَنِ الْهَجِيرِ، قَالَ: اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت عبدالرحمٰن بن حمید اپنے والد سے' وہ ان کے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نمازِ ہجیر رات کی نماز سے ہے۔ میں نے عبدالرحمٰن بن حمید سے ہجیر کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب سورج ڈھل جائے۔

287 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا ذُوَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حُمَيْدٍ، يَذْكُرُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَجُلًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ يَقُولُ: اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ فَقَالَ: غَيْرُهُ اَوْلَى بِهِ مِنْكَ وَلَكَ نَسَبُهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن حمید اپنے والد کے حوالہ سے ذکر کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بنی ہاشم کے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا: میں لوگوں میں سے حضور ﷺ کے زیادہ قریب تھا' حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: آپ کے علاوہ آپ سے زیادہ قریب تھا اور آپ کے لیے نسب ہے۔

288 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْفَضْلِ الْمَخْزُومِيُّ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ حُسَيْنٍ النَّبِقِيُّ الْمُطَّلِبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اسْتُعِزَّ بِأُمَامَةَ بِنْتِ أَبِي الْعَاصِ، فَبَعَثَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ لَهُ: إِنَّ ابْنَتِي قَدِ اسْتُعِزَّ بِهَا، فَبَعَثَ إِلَى ابْنَتِهِ: لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ وَمَا أَبْقَى وَاسْتُعِزَّتِ الثَّانِيَةُ، فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ: إِنَّ ابْنَتِي قَدِ اسْتُعِزَّ بِهَا، فَبَعَثَ إِلَى ابْنَتِهِ: لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَبْقَى ثُمَّ كَانَتِ الثَّالِثَةُ، فَجَاءَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَتِ الصَّبِيَّةَ إِلَيْهِ، فَإِذَا نَفْسُهَا تَقَعْقَعُ فِي صَدْرِهَا، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ حَتَّى قَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ، فَفَطِنَ بِهِمْ وَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَأَيْنَاكَ رَقَقْتَ . قَالَ: رَحْمَةٌ يَضَعُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ يَشَاءُ، وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ غَدًا مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

حضرت ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت امامہ بنت ابوالعاص کا وصال ہوا تو حضرت زینب بنت رسول اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کسی کو بھیجا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرنا کہ میری بیٹی کا وصال ہوگیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیٹی کی طرف پیغام بھیجا: جو اللہ نے دیا تھا' اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے باقی چھوڑا۔ دوسری دفعہ پیغام بھیجا' پھر آپ کی طرف کسی کو بھیجا کہ میری بیٹی کا وصال ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیٹی کی طرف پیغام بھیجا کہ اللہ نے دیا تھا اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو باقی رکھا' پھر تیسری دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' آپ کو بچی پیش کی گئی' اس کی روح سینہ سے نکل رہی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صحابہ کرام بھی تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو نکلے جس سے آپ کی داڑھی تر ہوگئی' صحابہ کرام آپ کو دیکھ کر پریشان ہوئے تو آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو روتے دیکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ رحمت ہے! اللہ عزوجل جس کے دل میں چاہتا ہے رکھتا ہے' اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے۔

289 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد کہ ''پھر ان پر غم کے بعد پرسکون اونگھ ڈالی گئی'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے

شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: (ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا) (آل عمران: 154) قَالَ: اُلْقِيَ عَلَيْنَا النَّوْمُ يَوْمَ اُحُدٍ

کہ ہم پر اُحد کے دن اونگھ ڈالی گئی۔

290 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِيرُ الْفِقْهِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرِ الْعِبَادَةِ وَخَيْرُ اَعْمَالِكُمْ اَيْسَرُهَا

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تھوڑے (علم) کی سمجھ بہت زیادہ عبادت سے بہتر ہے' تمہارے اعمال میں بہتر وہ ہیں جو آسان ہوں۔

291 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا آدَمُ، عَنِ ابْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَلَّمَ طَلْحَةُ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ بِشَيْءٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا طَلْحَةُ، فَاِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا كَمَا شَهِدْتَهُ، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِمَوَالِيهِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ عامر بن فہیرہ سے کسی شی کے متعلق گفتگو کی گئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے طلحہ! اس کو چھوڑو! یہ بدر میں شریک ہوا تھا' جس طرح تم شریک ہوئے تھے' تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے غلاموں کے لیے بہتر ہو۔

292 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شیطان پر

291- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد4 صفحه87 رقم الحديث: 6967' والطبراني في الأوسط جلد9 صفحه122 رقم الحديث: 9305' وفي الصغير جلد2 صفحه255 رقم الحديث: 1121 .

عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، ثنا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدِ الْمِصْرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ الشَّيْطَانُ - لَعَنَهُ اللّٰهُ- : لَنْ يَسْلَمَ مِنِّي صَاحِبُ الْمَالِ مِنْ اِحْدَى ثَلَاثٍ، اَغْدُو عَلَيْهِ بِهِنَّ وَاَرُوحُ بِهِنَّ: اَخْذُهُ الْمَالَ مِنْ غَيْرِ حِلِّهِ، وَاِنْفَاقُهُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ، وَاُحَبِّبُهُ اِلَيْهِ فَيَمْنَعُهُ مِنْ حَقِّهِ

اللہ کی لعنت ہے! وہ کہتا ہے: مال دار مجھ سے تین باتوں میں سے ایک سے نہیں بچ سکتا ہے' صبح و شام اس کو اُبھارتا ہوں کہ ناجائز ذرائع سے مال کمائے' ناجائز کاموں میں خرچ کرے' میں اُسے مال کمانے کا شوق دلاتا ہوں کہ وہ مال اکٹھا کرنے میں اس طرح لگ جائے کہ وہ اس کا حق ادا کرنے سے رُک جائے۔

نِسْبَةُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاسْمُ اَبِي وَقَّاصٍ مَالِكُ بْنُ اُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ وَيُكَنَّى اَبَا اِسْحَاقَ، شَهِدَ بَدْرًا

حضرت سعد بن ابو وقاص کا نسب حضرت ابو وقاص کا نام مالک بن اھیب بن عبد مناف بن زھرہ ہے' ان کی کنیت ابو اسحاق ہے' یہ بدر میں شریک ہوئے تھے

293 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَنَا؟ قَالَ: سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اُهَيْبَ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، مَنْ قَالَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں کون ہوں؟ آپ نے فرمایا: سعد بن مالک بن اھیب بن عبد مناف بن زہرہ' جس نے اس کے علاوہ کہا اس پر اللہ کی لعنت ہو!

293- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 565 رقم الحديث: 6091' ورواه البزار في مسنده جلد 3 صفحه 282 رقم الحديث: 1073 كلاهما عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب عن سعد بن أبي وقاص به .

لَعْنَةُ اللّٰهِ

294 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ لِسَعْدٍ: كَذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا اَبَا اِسْحَاقَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد کے متعلق فرمایا: اے ابواسحاق! میں آپ کے متعلق ایسے ہی گمان رکھتا ہوں۔

295 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَنَا؟ قَالَ: اَنْتَ سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَهَيْبَ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، فَمَنْ قَالَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یارسول اللہ! میں کون ہوں؟ آپ نے فرمایا: سعد بن مالک بن اھیب بن عبدمناف بن زہرہ جس نے اس کے علاوہ کہا اس پر اللہ کی لعنت ہو!

296 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: أُمُّ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ: حَمْنَةُ بِنْتُ اَبِي سُفْيَانَ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، وَاُمُّهَا بِنْتُ اَبِي سَرْحِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ جَذِيمَةَ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ

حضرت مصعب بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد کی والدہ حمنہ بنت ابوسفیان بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف ہیں ان کی امی کی والدہ بنت ابی سرح بن حبیب بن جذیمہ بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی بن غالب ہیں۔

294- أخرج نحوه البخاری فی صحیحه جلد 1صفحه262 رقم الحدیث: 722' وأخرج نحوه ابن خزیمة فی صحیحه جلد 1صفحه256 رقم الحدیث: 508' وذکر نحوه عبد الرزاق فی مصنفه جلد 2صفحه361 رقم الحدیث: 7757' وذکر نحوه احمد فی مسنده جلد 1صفحه176 رقم الحدیث: 1518' جلد 1صفحه179 رقم الحدیث: 1548' جلد 1صفحه180 رقم الحدیث: 1557 کلهم عن عبد الملك بن عمیر عن جابر بن سمرة عن عمر به .

صِفَةُ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا حلیہ

297 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ جَعْدَ الشَّعْرِ، اَشْعَرَ الْجَسَدِ، آدَمَ طَوِيلًا، اَفْطَسَ

حضرت اسماعیل بن محمد بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ گھنگھریالے بالوں والے تھے' آپ کے جسم کے بال بڑے تھے' قد لمبا تھا۔

298 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، قَالَتْ: كَانَ اَبِي رَجُلًا قَصِيرًا دَحْدَاحًا، غَلِيظًا ذَا هَامَةٍ، شَثْنَ الْاَصَابِعِ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عائشہ بنت سعد فرماتی ہیں کہ میرے والد درمیانہ قد کے تھے' سخت جسم والے تھے' کھلی انگلیوں والے تھے' بدر میں شریک ہوئے تھے۔

299 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ، كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ سَعْدًا كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

301 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عمار اور سعد رضی اللہ عنہم بدر کے دن مالِ غنیمت میں شریک تھے' حضرت سعد کو دو قیدی ملے'

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اشْتَرَكْنَا يَوْمَ بَدْرٍ اَنَا وَعَمَّارٌ، وَسَعْدٌ، فِي النَّفْلِ، فَاَصَابَ سَعْدٌ اَسِيرَيْنِ، وَاَخْفَقْتُ اَنَا وَعَمَّارٌ

مجھے اور عمار کو کم ملے۔

302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: مَا اَسْلَمَ اَحَدٌ اِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي اَسْلَمْتُ فِيهِ، وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ اَيَّامٍ وَاِنِّي لَثُلُثُ الْاِسْلَامِ

حضرت سعید بن میسب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد کو فرماتے ہوئے سنا: جس دن میں اسلام لایا' اس دن کوئی اسلام نہیں لایا' میں سات دن ٹھہرا رہا' میں اسلام لانے میں تیسرے نمبر پر تھا۔

سِنُّ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کے متعلق

303 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ سَعْدٌ آخِرَ الْمُهَاجِرِينَ وَفَاةً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد مہاجرین میں سے سب سے آخر میں فوت ہوئے تھے۔

304 - قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ اَبِي: تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ، وَمَاتَ عَلَى عَشَرَةِ اَمْيَالٍ فِي الْمَدِينَةِ، فَحُمِلَ عَلَى رِقَابِ الرِّجَالِ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَكَانَ مَرْوَانُ يَوْمَئِذٍ الْوَالِيَ عَلَيْهَا، وَاَسْلَمَ وَهُوَ ابْنُ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بیان کیا کہ حضرت سعد کا وصال ہوا اُس وقت ان کی عمر 83 سال تھی' آپ مدینہ سے دس میل دور فوت ہوئے' لوگ آپ کو اپنی گردنوں پر اُٹھا کر مدینہ لائے'

302- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1364 رقم الحديث: 3521' جلد3صفحه1400 رقم الحديث: 3645' وأخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه570 رقم الحديث: 6116' وأخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد 1صفحه47 رقم الحديث: 132 كلهم عن هشام بن هشام عن سعيد بن المسيب عن سعد به .

تِسْعَ عَشْرَةَ سَنَةً

ان دنوں مروان حکمران تھا' آپ اسلام لائے اُس وقت آپ کی عمر 17 سال تھی۔

305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ سَعْدٌ، وَمَرْوَانُ وَالِي الْمَدِينَةِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

حضرت عمر بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا اُس وقت مروان مدینہ کا حکمران تھا' اُس نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ کا وصال 55 ہجری میں ہوا۔

306 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: مَاتَ سَعْدٌ بِالْعَقِيقِ فِي قَصْرِهِ عَلَى عَشْرَةِ اَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ، وَحُمِلَ عَلَى رِقَابِ الرِّجَالِ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَيُقَالُ: تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسَبْعِينَ

حضرت زبیر بن بکار فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ مقامِ عقیق میں مدینہ شریف سے دس میل دور اپنے گھر فوت ہوئے' لوگوں نے آپ کو اپنی گردنوں پر اُٹھایا اور مدینہ لائے اور کہا جاتا ہے کہ جس وقت آپ کا وصال ہوا اُس وقت آپ کی عمر 70 سے اوپر تھی۔

307 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْعَقِيقِ، وَحُمِلَ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَصَلَّى عَلَيْهِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ، وَقَالَ: اَسْلَمْتُ وَاَنَا ابْنُ تِسْعَ عَشْرَةَ سَنَةً، وَتُوُفِّيَ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کا وصال مقامِ عقیق میں ہوا' آپ کو مدینہ اُٹھا کر لایا گیا' آپ کی نمازِ جنازہ مروان بن حکم نے پڑھائی' آپ فرماتے تھے: میں اسلام لایا اُس وقت میری عمر 19 سال تھی' آپ کا وصال جب ہوا تو اُس وقت آپ کی عمر 55 سال تھی۔

308 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا نُوحُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَعْدَ حَجَّتِهِ الْاُولَى، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ

حضرت ابراہیم بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص کا وصال حضرت امیر معاویہ کے زمانہ میں ہوا حج کے بعد' اُس وقت آپ کی عمر 83 سال تھی۔

309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَى، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ،

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد مہاجرین میں سب سے آخر میں فوت ہوئے۔

يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ سَعْدٌ آخِرَ الْمُهَاجِرِينَ وَفَاةً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

310 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ لِابْنِ مَسْعُودٍ عَلَى سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَالٌ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اَدِّ الْمَالَ الَّذِي قِبَلَكَ. فَقَالَ سَعْدٌ: وَيْحَكَ مَا لِي وَمَالَكَ؟ قَالَ: اَدِّ الْمَالَ الَّذِي قِبَلَكَ، فَقَالَ سَعْدٌ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرَاكَ لَاقٍ مِنِّي شَرًّا، هَلْ اَنْتَ اِلَّا ابْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدٌ مِنْ بَنِي هُذَيْلٍ؟ قَالَ: اَجَلْ، وَاللّٰهِ اِنِّي لَابْنُ مَسْعُودٍ، وَاِنَّكَ لَابْنُ حَمْنَةَ. فَقَالَ لَهُمَا هَاشِمُ بْنُ عُتْبَةَ: اِنَّكُمَا صَاحِبَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْظُرُ النَّاسُ اِلَيْكُمَا، فَطَرَحَ سَعْدٌ عُودًا كَانَ بِيَدِهِ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: قُلْ: قَوْلًا، وَلَا تَلْعَنْ، فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ سَعْدٌ: اَمَا وَاللّٰهِ لَوْلَا اتِّقَاءُ اللّٰهِ لَدَعَوْتُ عَلَيْكَ دَعْوَةً لَا تُخْطِئُكَ

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ذمہ کچھ مال تھا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے ذمہ جو مال تھا وہ ادا کریں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے اور آپ کے لیے ہلاکت ہو! حضرت سعد نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ کو میری طرف سے کوئی تکلیف پہنچے گی' کیا آپ ابن مسعود اور بنی ہذیل کے غلام ہی نہیں ہیں؟ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: ہاں! اللہ کی قسم! میں ابن مسعود ہوں اور تُو حمنہ کا بیٹا ہے۔ ان دونوں کو ہاشم بن عتبہ نے کہا: آپ دونوں رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں' لوگ آپ دونوں کو دیکھ رہے ہیں۔ حضرت سعد نے چھڑی پھینک دی جو آپ کے ہاتھ میں تھی' پھر آپ نے ہاتھ اُٹھایا' عرض کی: اے آسمانوں کے مالک! حضرت عبداللہ نے ان کو کہا: بات کریں لعنت نہ کریں۔ حضرت سعد خاموش ہو گئے' پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر اللہ کا خوف نہ ہوتا تو میں آپ کے لیے ایسی بدعا کرتا جو خطاء نہ کرتی' یعنی ضرور قبول ہوتی۔

311 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، قَالَ: اَنْبَانِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ،

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد چل رہے تھے' اچانک آپ کے پاس سے ایک آدمی گزرا' وہ حضرت علی' طلحہ اور زبیر کو گالیاں دے

قَالَ: بَيْنَمَا سَعْدٌ يَمْشِي، اِذْ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَشْتِمُ عَلِيًّا، وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَيْرَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: اِنَّكَ تَشْتِمُ قَوْمًا قَدْ سَبَقَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مَا سَبَقَ، فَوَاللّٰهِ لَتَكُفَّنَّ عَنْ شَتْمِهِمْ، اَوْ لَاَدْعُوَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ فَقَالَ: تُخَوِّفُنِي كَاَنَّكَ نَبِيٌّ، فَقَالَ سَعْدٌ: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا يَشْتِمُ اَقْوَامًا سَبَقَ لَهُمْ مِنْكَ مَا سَبَقَ، فَاجْعَلْهُ الْيَوْمَ نَكَالًا فَجَاءَتْ بُخْتِيَّةٌ فَاَفْرَجَ النَّاسُ لَهَا، فَتَخَبَّطَتْهُ، فَرَاَيْتُ النَّاسَ يَتَّبِعُونَ سَعْدًا وَيَقُولُونَ: اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَكَ يَا اَبَا اِسْحَاقَ

رہا تھا' حضرت سعد نے اس کو فرمایا: تُو ایسے لوگوں کو گالی دے رہا ہے کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے پہلے انعام مل چکا ہے جو ملا ہے' اللہ کی قسم! تُو ان کو گالی دینے سے باز آ جا' ورنہ میں اللہ سے تمہارے لیے بددعا کروں گا۔ اس نے کہا: آپ مجھے ایسے خوف دلا رہے ہیں گویا آپ نبی ہیں؟ حضرت سعد نے فرمایا: اے اللہ! یہ ایسے لوگوں کو گالیاں دیتا ہے جو تجھ سے اس سے پہلے انعام پا چکے ہیں' آج کے دن اس کو عبرت کا نشانہ بنا دے۔ ایک بختی عورت آئی' لوگوں نے اس کے لیے راستہ چھوڑا' اس نے اسے فتنے میں ڈال دیا' میں نے لوگوں کو دیکھا کہ لوگ حضرت سعد کے پیچھے جا رہے ہیں اور کہتے: اے ابواسحاق! اللہ نے آپ کی دعا قبول کی ہے۔

312 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ اَهْلَ الْكُوفَةِ، شَكَوْا سَعْدًا اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَبَعَثَ رِجَالًا يَسْاَلُونَ عَنْهُ بِالْكُوفَةِ، فَكَانُوا لَا يَاْتُونَ مَسْجِدًا مِنْ مَسَاجِدِ اَهْلِ الْكُوفَةِ اِلَّا اَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا، وَقَالُوا مَعْرُوفًا، حَتَّى اَتَوْا مَسْجِدًا مِنْ مَسَاجِدِ بَنِي عَبْسٍ، فَقَامَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ اَبُو سَعْدَةَ فَقَالَ: اَمَا اِذْ نَاشَدْتُمُونَا، فَاِنَّهُ كَانَ لَا يَسِيرُ بِالسَّرِيَّةِ، وَلَا يَعْدِلُ فِي الْقَضِيَّةِ، وَلَا يَقْسِمُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کوفہ کے لوگوں نے حضرت سعد کی شکایت حضرت عمر سے کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگ بھیجے کہ آپ کے متعلق کوفہ والوں سے پوچھیں' وہ لوگ کوفہ کی مسجدوں سے کسی مسجد میں آئے تو لوگ اُن کی تعریف کرتے تھے' بنی عبس کی مسجدوں میں سے کسی مسجد میں آئے تو ایک آدمی کھڑا ہوا جس کا نام ابوسعدہ تھا' اس نے کہا: ہم آپ کو قسم دیتے ہیں' وہ کسی سریہ میں نہیں گئے اور فیصلہ کرتے وقت عدل نہیں کرتے ہیں'

312- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 262 رقم الحديث: 722' والبيهقي نحوه في سننه الكبرى جلد 2 صفحه 65 رقم الحديث: 2313 كلاهما عن عبد الملك بن عمير عن جابر بن سمرة به' وانظر فتح الباري جلد 2 صفحه 240 .

بِالسَّوِيَّةِ، فَقَالَ سَعْدٌ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ كَاذِبًا فَأَعْمِ بَصَرَهُ، وَأَطِلْ فَقْرَهُ، وَعَرِّضْهُ لِلْفِتَنِ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَتَعَرَّضُ لِلْإِمَاءِ فِي السِّكَكِ، فَإِذَا سَأَلُوهُ كَيْفَ أَنْتَ أَبَا سَعْدَةَ؟ فَيَقُولُ: كَبِيرٌ ضَرِيرٌ، فَقِيرٌ مَفْتُونٌ، أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعْدٍ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: أَبُو سَعْدَةَ هُوَ جَدُّ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

تقسیم میں برابری نہیں کرتے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ! اگر یہ جھوٹا ہے تو اس کی آنکھ کو نابینا کر دے' اس کی محتاجی لمبی کر دے' اس کو فتنے میں ڈال۔ حضرت عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے اس آدمی کو دیکھا گلیوں میں لڑکیوں کو چھیڑتا تھا' جب اس سے پوچھا جاتا: اے ابوسعدہ! آپ کیسے ہیں؟ وہ کہتا: بہت زیادہ نابینا ہو گیا ہوں' فتنے میں ڈالا گیا ہوں' مجھے حضرت سعد کی بددعا لگی ہے۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: ابوسعدہ' ابوبکر بن ابی شیبہ کا دادا تھا۔

313 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: خَرَجَتْ جَارِيَةٌ لِسَعْدٍ يُقَالُ لَهَا: زِيرَا، وَعَلَيْهَا قَمِيصٌ جَدِيدٌ، فَكَشَفَتْهَا الرِّيحُ، فَشَدَّ عَلَيْهَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالدِّرَّةِ، وَجَاءَ سَعْدٌ لِيَمْنَعَهُ، فَتَنَاوَلَهُ بِالدِّرَّةِ، فَذَهَبَ سَعْدٌ يَدْعُو عَلَى عُمَرَ، فَنَاوَلَهُ عُمَرُ الدِّرَّةَ، وَقَالَ: اقْتَصَّ، فَعَفَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی لونڈی نکلی' اس کا نام زِیرا تھا' اس نے نئی قمیص پہنی ہوئی تھی' ہوا کی وجہ سے اس کا جسم ننگا ہوا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا دُرّہ اُٹھایا اور اس پر سختی کرنے لگے' اس حالت میں حضرت سعد آئے تاکہ آپ کو روکیں' اُنہوں نے ان پر بھی اپنا دُرّہ پکڑ لیا' حضرت سعد' حضرت عمر کے لیے بددعا کرنے لگے' حضرت عمر نے دُرّہ پکڑا اور فرمایا: آپ قصاص لے لیں' حضرت سعد نے حضرت عمر کو معاف کر دیا۔

314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: هَجَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَعْدًا، فَقَالَ:

(البحر الطويل)

يُقَاتِلُ حَتَّى يُنْزِلَ اللّٰهُ نَصْرَهُ... وَسَعْدٌ بِبَابِ

حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی حضرت سعد کی ہجو کرتا تھا' وہ کہتا:

''ہم لڑیں گے یہاں تک کہ اللہ اپنی مدد نازل کرے' سعد قادسیہ کے دروازے پر بند ہوا' ہم لوٹے اور بہت زیادہ عورتیں بیوہ ہوئیں' سعد کی عورتیں ان میں

الْقَادِسِيَّةِ مُعْصِمُ

فَـأُبْنَا وَقَدْ آمَتْ نِسَاءٌ كَثِيرَةٌ... وَنِسْوَةُ سَعْدٍ لَيْسَ فِيهِنَّ أَيِّمُ

فَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَفَعَ يَدَهُ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ اقْطَعْ لِسَانَهُ وَيَدَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ فَرُمِيَ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ، وَقُطِعَ لِسَانُهُ وَقُطِعَتْ يَدُهُ، وَقُتِلَ

بیوہ نہیں ہیں''۔

یہ بات حضرت سعد رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے ہاتھ اُٹھائے' عرض کی: اے اللہ! اس کی زبان اور ہاتھ کاٹ دے! میری طرف سے جس طرح چاہے۔ قادسیہ کے دن اس کو تیر مارا گیا' اس کی زبان اور ہاتھ کاٹا گیا اور مار دیا گیا۔

315 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَمٍّ لَنَا يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ:

(البحر الطويل)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ نَصْرَهُ... وَسَعْدٌ بِبَابِ الْقَادِسِيَّةِ مُعْصِمُ

فَـأُبْنَا وَقَدْ آمَتْ نِسَاءٌ كَثِيرَةٌ... وَنِسْوَةُ سَعْدٍ لَيْسَ فِيهِنَّ أَيِّمُ

فَلَمَّا بَلَغَ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَوْلُهُ قَالَ: اللَّهُمَّ اقْطَعْ عَنِّي لِسَانَهُ وَيَدَهُ فَجَاءَتْ نُشَّابَةٌ فَأَصَابَتْ فَاهُ فَخَرِسَ، ثُمَّ قُطِعَتْ يَدُهُ فِي الْقِتَالِ، فَقَالَ سَعْدٌ: احْمِلُونِي عَلَى بَابٍ فَخَرَجَ بِهِ مَحْمُولًا، ثُمَّ كَشَفَ عَنْ ظَهْرِهِ وَبِهِ قُرُوحٌ فِي ظَهْرِهِ، فَأَخْبَرَ النَّاسَ بِعُذْرِهِ فَعَذَرُوهُ، وَكَانَ سَعْدٌ لَا يَجْبُنُ، وَقَالَ: إِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِمَا بَلَغَنِي مِنْ قَوْلِكُم

حضرت قبیصہ بن جابر اسدی فرماتے ہیں کہ ہمارے چچا کے بیٹے نے قادسیہ کے دن ہمیں کہا:

''کیا آپ نہیں دیکھتے ہیں کہ اللہ نے مدد نازل کی ہے' سعد قادسیہ کے ایک دروازے پر بند ہے' ہم لوٹے' بہت زیادہ عورتیں بیوہ ہوئیں' سعد کی عورتیں ان میں بیوہ نہیں ہیں''۔

جب یہ بات حضرت سعد رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے عرض کی: اے اللہ! میری طرف سے اس کی زبان اور ہاتھ کاٹ دے۔ تیر آ کر اس کے منہ پر لگا' وہ گونگا ہو گیا' پھر جنگ میں اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اس کے دروازے پر لے چلو! آپ کو لے جایا گیا' پھر اس کی پشت ننگی کی' اس کی پشت پر زخم تھے' لوگوں نے اس کا عذر بتایا تو آپ نے عذر قبول کیا' حضرت سعد بزدلی کا مظاہرہ نہیں کرتے تھے۔ فرماتے تھے: میں نے ایسے اس لیے کیا کہ اس کی بات مجھ تک پہنچی۔

316 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت عکرمہ بن خالد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ سَعْدًا قَالَ لِابْنِهِ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ: يَا بُنَيَّ اِنَّكَ لَنْ تَلْقَى اَحَدًا هُوَ اَنْصَحُ لَكَ مِنِّي، اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تُصَلِّيَ فَاَحْسِنْ وُضُوءَكَ، ثُمَّ صَلِّ صَلَاةً لَا تَرَى اَنَّكَ تُصَلِّي بَعْدَهَا، وَاِيَّاكَ وَالطَّمَعَ، فَاِنَّهُ فَقْرٌ حَاضِرٌ، وَعَلَيْكَ بِالْيَاْسِ فَاِنَّهُ الْغِنَى، وَاِيَّاكَ وَمَا يُعْتَذَرُ مِنْهُ مِنَ الْعَمَلِ وَالْقَوْلِ، وَاعْمَلْ مَا بَدَا لَكَ

رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے کہا جس وقت ان کی موت کا وقت آیا: اے بیٹے! میرے جیسی نصیحت تمہیں نہیں ملے گی' جب تُو نماز کا ارادہ کرے تو اچھا وضو کر' تُو اس خیال سے نماز پڑھ کہ اس کے بعد نماز نہیں ہے' لالچ سے بچ کیونکہ یہ محتاجی ہے' اُمید کو پکڑو کیونکہ یہ مالداری ہے' ایسے کام اور عمل سے بچ جس سے معذرت کرنی پڑے' جو تُو عمل کر سکے وہ کر۔

317 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ: مَا اَسْلَمَ اَحَدٌ اِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي اَسْلَمْتُ فِيهِ، وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ اَيَّامٍ، وَاِنِّي لَثُلُثُ الْاِسْلَامِ

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد کو فرماتے ہوئے سنا: جس دن میں اسلام لایا' اس دن کوئی اسلام نہیں لایا' میں سات دن ٹھہرا رہا' میں اسلام لانے میں تیسرے نمبر پر تھا۔

318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ، يَقُولُ: اِنِّي لَاَوَّلُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہ پہلا آدمی ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا ہے۔

319 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے والدین کو جمع کیا' فرمایا: مشرکوں میں سے ایک آدمی تھا' اس نے

318- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه514 رقم الحديث: 2966' والبخاري بنحوه جلد3صفحه1364 رقم الحديث: 3522' جلد5صفحه2371 رقم الحديث: 6088 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن سعد به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ لَهُ اَبَوَيْهِ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ اَحْرَقَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَعْدٍ: ارْمِ فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي، قَالَ: فَنَزَعْتُ بِسَهْمٍ لَيْسَ فِيهِ نَصْلٌ، فَاَصَبْتُ جَنْبَهُ، فَوَقَعَ وَانْكَشَفَتْ عَوْرَتُهُ، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَظَرْتُ اِلَى نَوَاجِذِهِ

مسلمانوں کو جلایا' حضورﷺ نے حضرت سعد سے فرمایا: آپ تیر پھینکیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان! میں نے تیر نکالا' اس کا پھل نکلا ہوا تھا' میں نے اس کی کروٹ پر مارا' اس کو لگا' اس کی شرمگاہ برہنہ ہوگئی' حضورﷺ مسکرائے یہاں تک کہ میں نے آپ کی داڑھیں مبارک دیکھیں۔

320 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ، لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا بِخَلَقِ جُبَّةٍ صُوفٍ، فَقَالَ: كَفِّنُونِي فِيهَا، فَاِنِّي لَقِيتُ فِيهَا الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ، وَاِنَّمَا كُنْتُ اُخَبِّؤُهَا لِهَذَا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت آیا تو آپ نے صوف کا پرانا جبہ منگوایا' فرمایا: اس میں مجھے کفن دینا کیونکہ میں اس کو پہن کر بدر کے دن مشرکوں سے لڑا تھا' میں نے کفن کے لیے سنبھال کر رکھا تھا۔

321 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ اَبِي اِذَا صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ تَجَوَّزَ وَاَتَمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَاِذَا صَلَّى فِي الْبَيْتِ اَطَالَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَالصَّلَاةَ، قُلْتُ: يَا اَبَتَاهُ اِذَا صَلَّيْتَ فِي الْمَسْجِدِ جَوَّزْتَ، وَاِذَا خَلَوْتَ فِي الْبَيْتِ اَطَلْتَ. قَالَ: يَا بُنَيَّ اِنَّنَا اَئِمَّةٌ يُقْتَدَى بِنَا

حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ میرے والد جب مسجد میں نماز پڑھتے تو مختصر لیکن رکوع و سجود مکمل کرتے' جب گھر میں نماز پڑھتے تو رکوع و سجود لمبا کرتے۔ میں نے عرض کی: اے ابوجان! جب آپ مسجد میں نماز پڑھتے ہیں تو مختصر اور جب گھر میں پڑھتے ہیں تو لمبی نماز کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے بیٹے! ہم امام ہیں' لوگ ہماری اقتداء کرتے ہیں۔

322 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي الْمُجَالِدُ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: قِيلَ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ: مَتَى اَصَبْتَ الدَّعْوَةَ؟ قَالَ: يَوْمَ بَدْرٍ كُنْتُ

حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابووقاص سے کہا گیا: آپ کی دعا کب قبول ہوئی ہے؟ آپ نے فرمایا: بدر کے دن میں رسول اللہﷺ کے سامنے تیر پھینک رہا تھا' میں تیر کمان میں رکھتا' میں کہتا:

اَرْمِی بَیْنَ یَدَیِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَضَعُ السَّهْمَ فِی کَبِدِ الْقَوْسِ، اَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ، وَاَرْعِبْ قُلُوبَهُمْ، وَافْعَلْ بِهِمْ وَافْعَلْ، فَیَقُوْلُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ

اے اللہ! ان کے قدم اکھاڑ دے! ان کے دلوں میں رعب ڈال دے! ان کے ساتھ ایسے ایسے کر! حضور ﷺ فرماتے: اے اللہ! سعد کی دعا قبول فرما!

323 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الطُّوسِیُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَیْرُ بْنُ بَکَّارٍ، حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْحِزَامِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَامَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَی مِنْبَرِ الْکُوفَةِ حِینَ اخْتَلَفَ الْحَکَمَانِ، فَقَالَ: قَدْ کُنْتُ نَهَیْتُکُمْ عَنْ هٰذِهِ الْحُکُومَةِ فَعَصَیْتُمُونِی فَقَامَ اِلَیْهِ فَتًی آدَمُ فَقَالَ: اِنَّكَ وَاللّٰهِ مَا نَهَیْتَنَا، وَلٰکِنَّكَ اَمَرْتَنَا وَدَمَّرْتَنَا، فَلَمَّا کَانَ فِیهَا مَا تَکْرَهُ بَرَّاْتَ نَفْسَكَ، وَنَحَلْتَنَا ذَنْبَكَ، فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَمَا اَنْتَ وَهٰذَا الْکَلَامُ قَبَّحَكَ اللّٰهُ، وَاللّٰهِ لَقَدْ کَانَتِ الْجَمَاعَةُ فَکُنْتَ فِیهَا خَامِلًا، فَلَمَّا ظَهَرَتِ الْفِتْنَةُ نَجَمْتَ فِیهَا نُجُومَ قَرْنِ الْمَاعِزَةِ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَی النَّاسِ، فَقَالَ: لِلّٰهِ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاللّٰهِ لَئِنْ کَانَ ذَنْبًا اِنَّهُ لَصَغِیرٌ مَغْفُورٌ، وَلَئِنْ کَانَ حَسَنًا اِنَّهُ لَعَظِیمٌ مَشْکُورٌ

حضرت یحییٰ بن محمد بن ضحاک حزامی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ کی مسجد کے منبر پر کھڑے ہوئے' جس وقت دو ثالثوں کا اختلاف ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم کو اس حکومت سے منع کرتا تھا' تم نے میری نافرمانی کی ہے۔ آدم نامی ایک نوجوان کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: اللہ کی قسم! آپ نے ہم کو منع نہیں کیا' آپ نے ہم کو حکم دیا تھا اور ہمیں برباد کیا' جب آپ نے یہ ناپسندیدہ معاملہ دیکھا تو اپنے آپ کو بری کر رہے ہیں اور ہم کو اس میں ملوث کر رہے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے فرمایا: یہ کیا بات تم نے کہی ہے' اللہ تمہیں ہلاک کرے! اللہ کی قسم! جماعت تھی' تو اس میں نہیں تھا' جب فتنے ظاہر ہوئے تُو نے اس میں بکھرے لوگ اکٹھے کر لئے۔ پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اللہ کے ہاں حضرت سعد بن مالک اور عبداللہ بن عمر کا مقام و مرتبہ ہے! اگر گناہ ہو تو وہ چھوٹا ہوتا ہے' اس کو بخش دیا جاتا ہے' اگر نیکی ہو تو وہ بڑی ہوتی ہے' اس کی قدر کی جاتی ہے۔

324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: لَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَخَذَ يُوصِي لِأَهْلِ الشُّورَى: إِنْ أَصَابَ سَعْدًا فَذَلِكَ، وَإِلَّا فَلْيَسْتَعِنْ بِهِ الَّذِي اسْتُخْلِفَ، فَإِنِّي لَمْ أَنْزِعْهُ مِنْ عَجْزٍ وَلَا خِيَانَةٍ

جب حضرت عمر کو زخمی کیا گیا تو آپ نے شوریٰ والوں سے وصیت کرنے لگے کہ اگر سعد کو خلیفہ بناؤ تو وہ اس کے لیے مناسب ہیں' ورنہ ان سے مدد مانگے' جس کو خلیفہ بنانا ہے' میں تم سے نہ عاجزی لیتا ہوں اور نہ آپ سے خیانت کرتا ہوں۔

325 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبَايَةَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَعْدًا اتَّخَذَ بَابًا، ثُمَّ قَالَ: انْقَطَعَ الصُّوَيْتُ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَحَرَّقَهُ ثُمَّ أَخَذَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ بِيَدِهِ فَأَخْرَجَهُ، وَقَالَ: هَهُنَا اجْلِسْ لِلنَّاسِ، فَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ سَعْدٌ وَحَلَفَ مَا تَكَلَّمَ بِالْكَلِمَةِ الَّتِي بَلَغَتْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خبر معلوم ہوئی کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دروازہ بنایا ہے' پھر فرمایا: بلند جگہ لوگوں کے لیے بیٹھنا منقطع ہوا' حضرت عمر نے ان کی طرف کسی کو بھیجا' پس آپ نے اس دروازے کو جلا دیا' پھر محمد بن مسلمہ نے آپ کے ہاتھ سے پکڑ کر آپ کو نکال دیا اور فرمایا: لوگوں کے لیے یہاں بیٹھیں! حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے معذرت کی اور قسم اُٹھائی کہ جو امیر المؤمنین کو بات پہنچی ہے' اس کے متعلق گفتگو نہیں کروں گا۔

326 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قِيلَ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: أَلَا تُقَاتِلُ؟ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِ الشُّورَى، وَأَنْتَ أَحَقُّ بِهَذَا الْأَمْرِ مِنْ غَيْرِكَ، فَقَالَ: لَا أُقَاتِلُ حَتَّى تَأْتُونِي بِسَيْفٍ لَهُ عَيْنَانِ وَلِسَانٌ وَشَفَتَانِ يَعْرِفُ الْمُؤْمِنَ مِنَ الْكَافِرِ، فَقَدْ جَاهَدْتُ وَأَنَا أَعْرِفُ الْجِهَادَ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: آپ لڑائی نہیں کرتے حالانکہ آپ مجلس شوریٰ والے ہیں' آپ اس کے زیادہ حق دار ہیں دوسروں سے' آپ نے فرمایا: میں نہیں لڑوں گا یہاں تک کہ میرے پاس ایسی تلوار لاؤ جس کی دو آنکھیں اور زبان اور دو ہونٹ ہوں' جس کے ذریعے معلوم ہو جائے کہ مؤمن کون ہے' کافر کون ہے؟ میں جہاد کرتا تھا' مجھے جہاد کے متعلق معلومات ہیں۔

327 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا خَالِي فَلْيُرِنِي امْرُؤٌ خَالَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے فرمایا: یہ میرا خالو ہے جس آدمی کا اس طرح کا خالو ہو وہ دکھائے۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَابُ النَّهْيِ وَالتَّغْلِيظِ عَلَى سِبَابِ الْمُسْلِمِينَ، وَهُجْرَانِهِمْ وَقِتَالِهِمْ، وَغَيْرِ ذٰلِكَ

وہ حدیثیں جو حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں یہ باب ہے کہ منع ہے اور سختی ہے مسلمانوں کو گالیاں دینا اوان سے لاتعلقی کرنا اور ان سے لڑنا اس کے علاوہ کے بیان میں

328 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: ثنا سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ:

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو قتل کرنا کفر ہے اس کو گالی دینا فسق ہے کسی مسلمان بھائی سے لاتعلقی

327- اخرجه الحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 569 رقم الحديث: 6113' واخرجه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 649 رقم الحديث: 3752' وذكره ابو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 168 رقم الحديث: 211 كلهمعن الشعبي عن جابر به .

328- اخرج نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد 2 صفحه 313 رقم الحديث: 3567' وذكر نحوه ابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 3 صفحه 218 رقم الحديث: 1021' جلد 3 صفحه 219 رقم الحديث: 1023' وذكره احمد في مسنده جلد 1 صفحه 176 رقم الحديث: 1519 كلهم عن ابي اسحاق عن عمر بن سعد عن سعد بن ابي وقاص به .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَتْلُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

تین دن سے زیادہ منع ہے۔

329 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

330 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ، وَكَانَ وَكَانَ، فَاَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: فِي النَّارِ، فَكَاَنَّ الْاَعْرَابِيَّ وُجِدَ مِنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَيْنَ اَبُوكَ؟ قَالَ: حَيْثُ مَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ كَافِرٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ: فَاَسْلَمَ الْاَعْرَابِيُّ بَعْدُ، فَقَالَ: لَقَدْ كَلَّفَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبًا، مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ اِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرا والد صلہ رحمی کرتا تھا اور ایسے نیک کام کرتا تھا' وہ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم میں! دیہاتی نے اپنے دل میں کوئی بات پائی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے والد کہاں ہیں؟ آپ نے فرمایا: تو جس کافر کی قبر کے پاس سے گزرے اس کو جہنم کی خوشخبری دے۔ وہ دیہاتی اس کے بعد مسلمان ہو گیا' اس نے کہا: مجھے حضور ﷺ نے سخت چیز کا مکلّف بنایا ہے کہ میں جب قبر کے پاس سے گزروں تو اس کو جہنم کی خوشخبری دوں۔

بَابٌ فِي اِكْرَامِ قُرَيْشٍ، وَغَيْرِ ذٰلِكَ

یہ باب ہے کہ قریش کی عزت اور اس کے علاوہ کے بیان میں

331 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ هَوَانَ قُرَيْشٍ اَهَانَهُ اللّٰهُ

قریش کو ہلاک کرنے کا ارادہ کیا' اللہ اس کو ہلاک کرے گا۔

332 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔

333 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ السَّعَادَةِ: الزَّوْجَةَ الصَّالِحَةَ، وَالْمَسْكَنَ الصَّالِحَ، وَالْمَرْكَبَ الصَّالِحَ، وَاِنَّ مِنَ الشَّقَاءِ: الزَّوْجَةَ السُّوءَ، وَالْمَسْكَنَ السُّوءَ، وَالْمَرْكَبَ السُّوءَ

حضرت محمد بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی کے لیے سعادت مندی یہ ہے کہ نیک بیوی ہو' اچھا گھر ہو' اچھی سواری ہو اور آدمی کی بدبختی یہ ہے کہ بُری عورت' بُرا گھر (یعنی فیملی زیادہ' گھر تنگ' یا مراد پڑوسی بُرا ہو)' بُری سواری۔

334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت یحییٰ بن سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس طاعون کا ذکر کیا گیا' آپ نے فرمایا: یہ عذاب تم سے پہلے لوگوں کو پہنچا جب کسی ملک میں ہو اور تم وہاں ہو تو وہاں سے نہ نکلو' اگر کسی شہر میں ہو اور تم وہاں نہ ہو تو وہاں داخل نہ ہو۔

332- أخرج نحوه مسلم فی صحیحه جلد 4صفحه1871,1870 رقم الحدیث: 2404' وأخرج نحوه ابن حبان فی صحیحه جلد15صفحه369 رقم الحدیث: 6926' ونحوه الحاکم فی مستدرکه جلد 3صفحه117 رقم الحدیث:4575 کلهم عن عامر بن سعد عن أبیه به .

اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: رِجْزٌ اَصَابَ مَنْ قَبْلَكُمْ، اِذَا كَـانَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا، وَاِنْ كَانَ بِهَا فَلَا تَدْخُلْهَا

335 - حَـدَّثَـنَـا عَـلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْـدُ الـرَّحْـمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، كَاتِبُ سَلَمَةَ، ثنا سَـلَـمَةُ بْـنُ الْفَضْلِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْـحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ رَضِـيَ اللّٰـهُ عَـنْـهُ قَـالَ: نَزَلَتْ فِيَّ ثَلَاثُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، نَادَمْتُ رَجُلًا فَعَـارَضْتُـهُ وَعَـارَضَنِـي، فَعَرْبَدْتُ عَلَيْـهِ فَشَـجَجْتُهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنَّـمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ) (المائدة: 90) اِلَى قَوْلِهِ: (فَهَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُونَ) (المائدة: 91)، وَنَزَلَتْ فِيَّ: (وَوَصَّيْنَـا الْاِنْسَـانَ بِـوَالِـدَيْـهِ اِحْسَـانًا حَمَلَتْهُ اُمُّهُ كُرْهًا) (الاحقاف: 15) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ، وَنَزَلَتْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً) (المجادلة: 12) فَقَدَّمْتُ شَعِيـرَةً، فَـقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَـزَهِيدٌ فَنَزَلَتِ الْاُخْرَى: (اَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوا بَيْـنَ يَـدَيْ نَـجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ) (المجادلة: 13) الْآيَةَ كُلَّهَا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی تین آیات میرے متعلق نازل ہوئی ہیں: شراب کی حرمت' میں نے ایک آدمی کو ندامت دلائی' میں نے اس سے مقابلہ کیا' اس نے مجھ سے کہا: میں اس پر غالب آیا' میں نے اس کو زخمی کیا' اللہ عزوجل نے یہ آیات نازل فرمائیں: ''اے ایمان والو! شراب اور جوا...... کیا تم باز نہیں آؤ گے'' یہ بھی میرے متعلق نازل ہوئی: ''ہم نے انسان کو وصیت کی والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی' اس کی ماں نے اس کو اُٹھائے رکھا تکلیف'' ...... اور یہ بھی: ''اے ایمان والو! جب تم رسول اللہ ﷺ سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو''۔ میں نے جو پیش کیے تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ زیادہ ہیں۔ دوسری آیت نازل ہوئی: ''کیا تم اس سے ڈرے کہ تم اپنی عرض سے پہلے صدقہ دو''۔

336 - حَـدَّثَـنَـا عَـلِـيُّ بْـنُ عَبْـدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْـحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْـفَرْوِيُّ، حَدَّثَتْنَا عَبِيدَةُ بِنْتُ نَـابِـلٍ، عَنْ عَـائِشَةَ بِـنْـتِ سَـعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری قبر اور منبر کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے

وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمُصَلَّايَ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

ایک باغ ہے۔

337 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، ثنا عَبِيدَةُ بِنْتُ نَابِلٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْرَبُ قَائِمًا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر (کسی عذر کی بناء پر) پانی نوش کرتے تھے۔

338 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔

339 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا' لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

نِسْبَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا نسب

340 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ،

حضرت شباب عصفری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

ثنا شَبَابُ الْعُصْفُرِيُّ، قَالَ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ يُكَنَّى اَبَا الْاَعْوَرِ، وَاُمُّهُ: فَاطِمَةُ بِنْتُ نَعْجَةَ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ خُوَيْلِدٍ مِنْ خُزَاعَةَ

کہ حضرت سعید کا نسب اس طرح ہے: سعید بن زید بن عمرو بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب' آپ کی کنیت ابوالاعور ہے' آپ کی والدہ کا نام فاطمہ بنت نعجہ بن امیہ بن خویلد قبیلہ خزاعہ سے تھیں۔

صِفَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا حلیہ

341 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ طُوَالًا آدَمَ اَشْعَرَ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید لمبے قد اور لمبے بالوں والے تھے۔

342 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَفْصٍ عَمْرَو بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ آدَمَ طُوَالًا اَشْعَرَ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید لمبے قد اور لمبے بالوں والے تھے۔

343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بنَ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَدِمَ مِنَ الشَّامِ بَعْدَ مَا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَدْرٍ، فَكَلَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ، قَالَ: وَاَجْرِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ زَعَمُوا؟ قَالَ: وَاَجْرُكَ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل' حضور ﷺ کے بدر سے واپسی پر ملک شام سے آئے' حضور ﷺ نے ان کے لیے حصہ مقرر کیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے ثواب بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرے لیے ثواب بھی ہے۔

344 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ،

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل' حضور ﷺ کے بدر سے واپسی پر ملک شام سے آئے' حضور ﷺ نے ان کے

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَدِمَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ مِنَ الشَّامِ بَعْدَ مَقْدِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَدْرٍ، فَكَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَهْمِهِ فَقَالَ لَهُ: سَهْمُكَ . قَالَ: فَأَجْرِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَأَجْرُكَ

لیے حصہ مقرر کیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے ثواب بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرے لیے ثواب بھی ہے۔

سِنُّ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کے متعلق

345 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ سَنَةَ إِحْدَى وَخَمْسِينَ وَسَنَةَ بِضْعٍ وَسَبْعِينَ، وَدُفِنَ بِالْمَدِينَةِ، وَمَاتَ بِالْعَقِيقِ، وَنَزَلَ فِي قَبْرِهِ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، وَابْنُ عُمَرَ وَيُكَنَّى أَبَا الْأَعْوَرِ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کا 51 ہجری میں وصال ہوا' آپ کی عمر 70 سال سے اوپر تھی' مدینہ میں دفن کیا گیا' آپ کا وصال مقامِ عقیق میں ہوا' آپ کی قبر میں حضرت سعد بن ابووقاص اور ابن عمر رضی اللہ عنہم اُترے' آپ کی کنیت ابوالاعور تھی۔

346 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، أَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ غَسَّلَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ بِالسَّجَرَةِ

حضرت زید بن عبدالرحمٰن بن سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ابووقاص نے حضرت سعید بن زید کو غسل دیا' سیلاب کے پانی کے ساتھ۔

347 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَرْوَى بِنْتَ أُوَيْسٍ اسْتَعْدَتْ مَرْوَانَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اروی بنت اویس نے مروان سے مدد مانگی' حضرت سعید بن زید کے حوالہ سے اس

347- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 1231 رقم الحديث: 1610' والبخاري نحوه في صحيحه جلد 3 صفحه 1168 رقم الحديث: 3026 كلاهما عن هشام بن عروة عن أبيه عن سعيد بن زيد به .

عَلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَتْ: سَرَقَ مِنِّي أَرْضِي، فَأَدْخَلَهَا فِي أَرْضِهِ، فَقَالَ سَعِيدٌ: مَا كُنْتُ لِأَسْرِقَ مِنْهَا بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَقَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَ إِلَى سَبْعِ الْأَرَضِينَ فَقَالَ: لَا أَسْأَلُكَ بَعْدَ هَذَا . فَقَالَ سَعِيدٌ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَأَذْهِبْ بَصَرَهَا وَاقْتُلْهَا فِي أَرْضِهَا، فَذَهَبَ بَصَرُهَا وَوَقَعَتْ فِي حُفْرَةٍ فِي أَرْضِهَا فَمَاتَتْ

نے کہا: سعید نے میری زمین غصب کی ہے' اس کو اپنی زمین میں داخل کیا ہے۔ حضرت سعید نے فرمایا: جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے ایک بالشت کے برابر زمین کسی کی غصب کی' اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالا جائے گا' میں نے چوری نہیں کی ہے۔ مروان نے کہا: میں آپ سے اس کے بعد نہیں پوچھوں گا۔ حضرت سعید نے عرض کی: اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کی آنکھ کی بینائی لے جا' اس کو اس زمین میں مار۔ اس کی آنکھ کی بینائی بھی چلی گئی' وہ اپنی زمین کے گڑھے میں گری اور مر گئی۔

348 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ سَنَةَ إِحْدَى وَخَمْسِينَ بِالْمَدِينَةِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید کا وصال مدینہ میں 51 ہجری میں ہوا۔

349 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، قَالَتْ: غَسَّلَ سَعْدٌ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ بِالْعَقِيقِ، ثُمَّ حَمَلُوهُ، فَجَاءُوا بِهِ، فَجَاءَ سَعْدٌ يَمْشِي حَتَّى إِذَا حَاذَى بِدَارِهِ دَخَلَ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَغْتَسِلْ مِنْ غُسْلِ سَعِيدٍ إِنَّمَا اغْتَسَلْتُ مِنَ الْحَرِّ

حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سعید کو حضرت سعد نے مقامِ عقیق میں غسل دیا' پھر ان کو اُٹھایا گیا' حضرت سعد آگے چلتے ہوئے آئے' جب اپنے گھر کے قریب آئے تو گھر آئے اور غسل کیا' پھر نکلے' فرمایا: میں نے غسل اس لیے نہیں کیا کہ میں نے سعید کو غسل دیا ہے' بلکہ میں نے گرمی کی وجہ سے غسل کیا ہے۔

350 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ،

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل فرماتے ہیں

ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: بَعَثَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِينَةِ لِيُبَايِعَ لابْنِهِ يَزِيدَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ: مَا يَحْبِسُكَ؟ قَالَ: حَتَّى يَجِيءَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَيُبَايِعَ، فَإِنَّهُ أَنْبَلُ اَهْلِ الْبَلَدِ، فَإِذَا بَايَعَ النَّاسَ بَايَعَ النَّاسُ

کہ حضرت معاویہ نے مروان کی طرف مدینہ میں کسی کو بھیجا تا کہ ان کے بیٹے یزید کی بیعت کریں' شام میں سے ایک آدمی نے کہا: آپ یہاں ٹھہریں گے؟ تا کہ حضرت سعید بن زید آئے' اس کی بیعت کر کیونکہ وہ شہر کا شریف آدمی ہے' جب حضرت سعید مدینہ آئے تو لوگوں نے آپ کی بیعت کی۔

351 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ يَكُونُ فِيهَا وَيَكُونُ فَقُلْنَا: اِنْ اَدْرَكْنَا ذٰلِكَ هَلَكْنَا؟ قَالَ: بِحَسْبِ اَصْحَابِي الْقَتْلُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد فتنے ہوں گے' ان میں یہ ہوگا اور وہ ہوگا۔ ہم نے عرض کی: اگر ہم نے انہیں پایا تو ہم ہلاک ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: میرے صحابی کو قتل کافی ہو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ فُلَانِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سعید بن زید' حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

352 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسٌ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ،

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتنے کا ذکر کیا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر فتنے والا اس میں ہلاک ہوگا؟ آپ نے فرمایا: تم

351- اخرج نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد 5 صفحه 58 رقم الحديث: 8206' وفي فضائل الصحابة للنسائي جلد 1 صفحه 31 رقم الحديث: 102 عن سعيد بن زيد به .

عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ ابْنِ ظَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِتَنَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّ مَفْتُونٍ فِيهَا هَالِكٌ؟ قَالَ: حَسْبُكُمُ الْقَتْلُ

کو قتل ہی کافی ہوگا۔

353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: ذَكَرَ فِتْنَةً - يَعْنِي - النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، فَقَالَ: يَذْهَبُ النَّاسُ فِيهَا اَسْرَعَ ذَهَابٍ. فَقِيلَ: كُلُّهُمْ هَالِكٌ؟ قَالَ: حَسْبُهُمُ الْقَتْلُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتنے کا ذکر کیا' فرمایا: فتنے ایسے ہوں گے جس طرح رات کا اندھیرا ہوتا ہے' لوگ ان فتنوں میں جلدی ہلاک ہوں گے۔ عرض کی گئی: سارے ہلاک ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: قتل ہی ان کو کافی ہوگا۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں

354 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنْبَاَ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ نُفَيْلِ بْنِ هِشَامِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ، وَزَيْدُ بْنُ عَمْرٍو يَطْلُبَانِ الدِّينَ، حَتَّى مَرَّا بِالشَّامِ، فَاَمَّا وَرَقَةُ فَتَنَصَّرَ، وَاَمَّا زَيْدٌ فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ الَّذِي تَطْلُبُ اَمَامَكَ، فَانْطَلَقَ حَتَّى اَتَى الْمَوْصِلَ، فَاِذَا هُوَ بِرَاهِبٍ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلَ صَاحِبُ الْمَرْحَلَةِ؟ قَالَ: مِنْ بَيْتِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَا تَطْلُبُ؟

حضرت نفیل بن ہشام بن سعید بن زید اپنے والد سے' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ورقہ بن نوفل اور زید بن عمر دونوں دین کی تلاش میں نکلے' جب ملک شام سے گزرے تو ورقہ تو نصرانی ہو گئے' زید سے کہا گیا: آپ جو طلب کر رہے ہیں وہ آگے ہے۔ حضرت زید چلے یہاں تک کہ موصل آئے' وہاں ایک راہب تھا' اس نے کہا: یہ سواری والا کہاں سے آیا ہے؟ کہا: ابراہیم کے

قَالَ: الدِّينَ، فَعَرَضَ عَلَيْهِ النَّصْرَانِيَّةَ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ، وَقَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ، قَالَ: أَمَا إِنَّ الَّذِي تَطْلُبُ سَيَظْهَرُ بِأَرْضِكَ، فَأَقْبَلَ وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ حَقًّا حَقًّا، تَعَبُّدًا وَرِقًّا، الْبِرَّ أَبْغِي لَا الْحَالَ، وَهَلْ مُهَاجِرٌ كَمَنْ قَالَ، عُذْتُ بِمَا عَاذَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ قَائِمٌ، وَأَنْفِي لَكَ اللّٰهُمَّ عَانٍ رَاغِمٍ مَهْمَا تَجَشَّمَنِي، فَإِنِّي جَاشِمٌ، ثُمَّ يَخِرُّ فَيَسْجُدُ لِلْكَعْبَةِ . قَالَ: فَمَرَّ زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَهُمَا يَأْكُلَانِ مِنْ سُفْرَةٍ لَهُمَا، فَدَعَيَاهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، لَا آكُلُ مِمَّا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ، قَالَ: فَمَا رُؤِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِمَّا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ حَتَّى بُعِثَ، قَالَ: وَجَاءَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ زَيْدًا كَانَ كَمَا رَأَيْتَ - أَوْ كَمَا بَلَغَكَ - فَاسْتَغْفِرْ لَهُ قَالَ: نَعَمْ، فَاسْتَغْفَرَ لَهُ، فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَحْدَهُ

شہر سے۔ اس نے کہا: کیا تلاش کر رہے ہیں؟ کہا: دین! اس نے کہا: نصرانی مذہب قبول کریں۔ زید نے قبول کرنے سے انکار کر دیا' کہا: مجھے اس میں کوئی ضرورت نہیں ہے' اس نے کہا: جس کو تُو تلاش کر رہا ہے' عنقریب تیرے شہر میں آنے والا ہے۔ پس وہ تشریف لائے اس حال میں کہ وہ نعرے لگا رہے تھے: میں حاضر ہوں' حق ہے' حق ہے' عبادت کرنا اور نرمی کرنا ہے' مجھے نیکی کی تلاش ہے لیکن فوراً نہیں ملی' کیا میں ہجرت کرنے والا ہوں اس آدمی کی طرح جس نے کہا تھا: میں نے پناہ لی اس سے جس سے ابراہیم علیہ السلام نے پناہ لی اس حال میں کہ وہ کھڑے تھے' تیرے لیے میں نے ہر چیز کی نفی کی' اے اللہ! تُو مدد کرنے والا ہے' دشمن کو برباد کرنے والا ہے' جب تُو نے مجھے مشکل اُٹھانے پر مجبور کیا ہے تو میں مشکل اُٹھاؤں گا' پھر گرے اور کعبہ کو سجدہ کر رہے تھے۔ راوی کا بیان ہے: زید بن عمرو' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زید بن حارثہ کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ وہ دونوں اپنے دسترخوان سے کھا رہے تھے' اُنہوں نے اسے دعوت دی' اُس نے جواب دیا: جو چیز بتوں کے نام پر ذبح کی گئی ہو' میں اس سے نہیں کھاتا' اے میرے بھائی کے بیٹے! نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتوں کے نام پر ذبح کی ہوئی چیز کھاتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ مبعوث ہوئے۔ راوی کہتے ہیں: اور سعید بن زید نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! زید اسی طرح تھا جس

طرح آپ نے دیکھ لیا جیسے آپ کو خبر پہنچی اس کے لیے استغفار کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! پس آپ نے اس کے لیے استغفار کی کیونکہ وہ قیامت کے دن ایک اکیلا اُمت بنا کر اُٹھائے جائے گا۔

355 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُحَنَّسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ نُفَيْلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَضَنَ حَسَنًا فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي قَدْ اَحْبَبْتُهُ فَاَحِبَّهُ

حضرت سعید بن زید بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اپنی گود میں اُٹھایا' عرض کی: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تُو بھی اس سے محبت کر۔

356 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكُوفِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

357 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ جَدِّهِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ حَتَّى يُقْتَلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے

زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ نُمْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

359 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ انْتَقَصَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کسی کی زمین ایک بالشت کے برابر بھی ظلماً لی' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق پہنائے گا۔

360 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي أَبُو الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حِرَاءٍ فَتَحَرَّكَ، فَضَرَبَ بِرِجْلِهِ، ثُمَّ قَالَ: اسْكُنْ حِرَاءُ فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَهَؤُلَاءِ الْقَوْمُ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَأَنَا يَعْنِي نَفْسَهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آپ حراء پہاڑ پر تشریف فرما تھے' وہ آپ کی موجودگی میں خوشی سے جھومنے لگا۔ آپ نے اپنا پاؤں مبارک مارا' پھر فرمایا: حراء خاموش ہو جا! تیرے اوپر ایک نبی اور صدیق اور شہید ہے۔ اس وقت اس کے اوپر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر' عمر' عثمان' علی' طلحہ' زبیر' سعد' عبدالرحمن بن عوف اور میں تھا۔

361 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، وَأَبُو زُرْعَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْيَمَانِ، أنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، ثنا

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سود لیا اور کسی مسلمان کا ناحق مال لیا اور یہ رشتہ داری رحمن سے ہے' جس نے

نَوْفَلُ بْنُ مُسَاحِقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ اَرْبَى الرِّبَا: اسْتِطَالَةُ الْمَرْءِ فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ، وَاِنَّ هٰذِهِ الرَّحِمَ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ، مَنْ قَطَعَهَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

اس کوتوڑا اس پر اللہ عزوجل جنت حرام کردے گا۔

نِسْبَةُ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا نسب

362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ هُوَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَرَّاحِ بْنِ هِلَالِ بْنِ وُهَيْبِ بْنِ ضَبَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، لَمْ يُعَقِّبْ، وَاُمُّ اَبِي عُبَيْدَةَ: اُمُّ غَنْمٍ بِنْتُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمِيرَةَ بْنِ وَدِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ (حضرت ابوعبیدہ کا نسب) عامر بن عبداللہ بن جراح بن ہلال بن وہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر' حضرت ابوعبیدہ کی والدہ اُم غنم بنت جابر بن عبد بن علاء بن عامر بن عمیرہ بن ودیعہ بن حارث بن فہر ہیں۔

363 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: اَبُو عُبَيْدٍ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَرَّاحِ

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ عامر بن عبداللہ بن جراح۔

قَتْلُ اَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبَاهُ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد کو بدر کے دن قتل کیا

364 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ضَمْرَةُ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، قَالَ: جَعَلَ

حضرت ابن شوذب فرماتے ہیں کہ ابی عبیدہ کا باپ بدر کے دن ایک بار ابوعبیدہ کے سامنے آیا'

أَبُو أَبِي عُبَيْدَةَ يَتَصَدَّى لِأَبِي عُبَيْدَةَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَجَعَلَ أَبُو عُبَيْدَةَ يَحِيدُ عَنْهُ، فَلَمَّا أَكْثَرَ، قَصَدَهُ أَبُو عُبَيْدَةَ فَقَتَلَهُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ هَذِهِ الْآيَةَ حِينَ قَتَلَ أَبَاهُ: (لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ) (المجادلة: 22) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت ابوعبیدہ نے اس سے کنارہ کیا' جب اس نے کثرت سے سامنے آنا شروع کیا تو حضرت ابوعبیدہ نے اس کو قتل کرنے کا ارادہ کیا' اس کو قتل کر دیا' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی جس وقت آپ نے اپنے والد کو قتل کیا: ''تم نہ پاؤ گے ایسی قوم کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے''۔

365 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: شَهِدَ بَدْرًا مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ: أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بنی حارث بن فہر سے جو بدر میں شریک ہوا وہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے۔

366 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِيَاضٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: مَنْ يُرَاهِنُنِي؟ فَقَالَ شَابٌّ: أَنَا، إِنْ لَمْ تَغْضَبْ. قَالَ: فَسَبَقَهُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ عَقِيصَتَيْ أَبِي عُبَيْدَةَ يَقْفِزَانِ، وَهُوَ خَلْفَهُ عَلَى فَرَسٍ عَرَبِيٍّ

حضرت عیاض اشعری فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے ساتھ دوڑ کون لگائے گا؟ ایک نوجوان نے عرض کی: میں! اگر آپ غصہ نہ کریں۔ اس نے آپ سے دوڑ لگائی' میں نے دیکھا' حضرت ابوعبیدہ آگے نکل گئے' وہ آپ کے پیچھے رہا عربی گھوڑے پر۔

سِنُّ أَبِي عُبَيْدَةَ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات

367 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ أَبُو عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي طَاعُونِ عَمَوَاسٍ، سَنَةَ ثَمَانَ عَشْرَةَ، وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ سَنَةً، وَشَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ ابْنُ إِحْدَى وَأَرْبَعِينَ سَنَةً، وَيُقَالُ صَلَّى عَلَيْهِ مُعَاذُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا طاعون عمواس میں 18 ہجری میں' اُس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی' آپ بدر میں شریک ہوئے' اُس وقت آپ کی عمر 41 سال تھی' ایک قول کے مطابق آپ کی نمازِ جنازہ حضرت

جَبَلٍ

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔

368 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمِيرَةَ الْحَارِثِيِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ طُعِنَ، فَجَعَلَ يُرْسِلُ الْحَارِثَ بْنَ عَمِيرَةَ اِلَى اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ يَسْاَلُهُ كَيْفَ هُوَ؟ فَاَرَاهُ اَبُو عُبَيْدَةَ طَعْنَةً خَرَجَتْ فِي كَفِّهِ، فَتَكَابَرَ شَاْنُهَا فِي نَفْسِ الْحَارِثِ، فَفَرَقَ مِنْهَا حِينَ رَآهَا فَاَقْسَمَ لَهُ اَبُو عُبَيْدَةَ بِاللّٰهِ مَا يُحِبُّ اَنَّ لَهُ بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ

حضرت حارث بن عمیرہ حارثی فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا' حضرت حارث بن عمیرہ کو ابوعبیدہ بن جراح کی طرف یہ پوچھنے کے لیے بھیجا کہ وہ کیسے ہیں؟ حضرت ابوعبیدہ نے اپنا زخم دکھایا' اپنی ہتھیلی میں جو آر پار ہو گیا تھا۔ حضرت حارث نے اس کو بُرا سمجھا' جس وقت دیکھا فوراً جدا ہوئے۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے قسم اُٹھائی کہ وہ پسند نہیں کرتے ہیں کہ ان کے لیے سرخ اونٹ ہوں' اسے پسند ہے کہ اللہ کی راہ میں زخم کا لگنا۔

369 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: كَانَتِ الشَّامُ عَلَى اَمِيرَيْنِ: عَلَى اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، وَيَزِيدَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، فَتُوُفِّيَ اَبُو عُبَيْدَةَ، وَاسْتَخْلَفَ خَالَهُ عِيَاضُ بْنُ غَنْمٍ اَحَدَ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، فَاَقَرَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ تُوُفِّيَ عِيَاضٌ فَاَمَّرَ مَكَانَهُ سَعِيدَ بْنَ عَامِرِ بْنِ جُذَيْمٍ، ثُمَّ تُوُفِّيَ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ فَاَمَّرَ مَكَانَهُ عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ

حضرت یزید بن ابوسفیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' ان کے خالو عیاض بن غنم کو بنی حارث بن فہر پر خلیفہ مقرر کیا' حضرت ابوعمر نے ان کو برقرار رکھا' پھر حضرت عیاض کا وصال ہوا' ان کی جگہ سعید بن عامر بن جزیم کو امیر مقرر کیا' پھر حضرت سعید بن عامر فوت ہوئے' ان کی جگہ عمیر بن سعد کو امیر مقرر کیا۔

وَمَا اَسْنَدَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
بَابٌ فِي تَوَقُّعِ الْمَغْفِرَةِ

وہ حدیثیں جو حضرت ابوعبیدہ بن جراح سے منقول ہیں' یہ باب ہے کہ جو آدمی فجر کی نماز باجماعت

لِمُصَلِّي صَلَاةِ الصُّبْحِ فِي الْجَمَاعَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

370 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ الصَّلَوَاتِ صَلَاةٌ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْجَمَاعَةِ، وَمَا اَحْسَبُ مَنْ شَهِدَهَا مِنْكُمْ اِلَّا مَغْفُورًا لَهُ

جمعہ کے دن پڑھتا ہے اس کی بخشش کی اُمید میں

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نمازوں میں سے افضل نماز فجر کی نماز ہے جمعہ کے دن جو باجماعت پڑھی جائے میرا یقین ہے جو تم میں سے باجماعت نماز پڑھنے میں شریک ہوا اس کی بخشش ہوگی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي فَسَادِ النَّاسِ عِنْدَ اِظْهَارِ الْخُمُورِ، وَاسْتِحْلَالِ الْحَرِيرِ وَالْفُرُوجِ

371 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، عَنْ مُعَاذٍ، وَاَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْاَمْرَ بَدَاَ رَحْمَةً وَنُبُوَّةً، ثُمَّ يَكُونُ رَحْمَةً وَخِلَافَةً، ثُمَّ كَائِنًا مُلْكًا عَضُوضًا، ثُمَّ كَائِنٌ عُتُوًّا وَجَبْرِيَّةً، وَفَسَادًا فِي الْاَرْضِ يَسْتَحِلُّونَ

وہ حدیثیں جو شراب اور ریشم کے حلال اور شرمگاہ کو حلال جاننے کے متعلق آئی ہیں اور اس وقت لوگوں میں فساد ہوگا

حضرت معاذ اور ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس معاملہ میں رحمت اور نبوت ظاہر ہے پھر رحمت اور خلافت ہوگی پھر ملک ٹکڑے ٹکڑے ہوگا پھر سرکشی اور جبریت اور زمین میں فساد ہوگا ریشم شرمگاہ اور شراب کو حلال سمجھا جائے گا پھر بھی لوگوں کو رزق دیا جائے گا اور مدد کی جائے گی یہاں تک کہ وہ اللہ عزوجل سے ملیں گے۔

الْحَرِيرَ، وَالْفُرُوجَ، وَالْخُمُورَ يُرْزَقُونَ عَلَى ذَلِكَ، وَيُنْصَرُونَ حَتَّى يَلْقَوُا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

372 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسٌ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ قُرَيْشٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ، قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْفَعْنِي إِلَى رَجُلٍ حَسَنِ التَّعْلِيمِ، فَدَفَعَنِي إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ ثُمَّ قَالَ: قَدْ دَفَعْتُكَ إِلَى رَجُلٍ يُحْسِنُ تَعْلِيمَكَ وَأَدَبَكَ، فَأَتَيْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَهُوَ وَبَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو النُّعْمَانِ بْنُ بَشِيرٍ يَتَحَدَّثَانِ، فَلَمَّا رَآنِي سَكَتَا، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عُبَيْدَةَ، وَاللّٰهِ مَا هَكَذَا حَدَّثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّكَ جِئْتَ وَنَحْنُ نَتَحَدَّثُ حَدِيثًا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْلِسْ حَتَّى نُحَدِّثَكَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِيكُمُ النُّبُوَّةَ، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ، ثُمَّ يَكُونُ مُلْكًا وَجَبْرِيَّةً

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ سے ملا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایک ایسا آدمی دیں جو اچھی تعلیم والا ہو۔ آپ نے مجھے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ دیئے' پھر فرمایا: میں نے تمہیں ایسا آدمی دیا ہے جو تجھے اچھی تعلیم اور ادب سکھائے گا۔ میں آیا تو ابوعبیدہ بن جراح اور بشیر بن سعد ابوالنعمان بن بشیر دونوں گفتگو کر رہے تھے' جب مجھے دیکھا تو دونوں خاموش ہو گئے۔ میں نے کہا: اے ابوعبیدہ! اللہ کی قسم! حضورﷺ نے مجھے ایسے بیان نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: تُو آیا تو ہم حدیث بیان کر رہے تھے جو ہم نے رسول اللہﷺ سے سنی ہے' تُو بیٹھ! ہم تجھے بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں نبوت ہے' پھر خلافت ہوگی نبوت کے طریقے پر' پھر بادشاہی اور جبریت ہوگی۔

بَابُ الْأَلِفِ

مَنِ اسْمُهُ أُسَامَةُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

باب الف

اس سے جس کا نام اسامہ ہے' اسامہ بن زید بن حارثہ رسول اللہﷺ کے محبوب ہیں' ان کی

وَسَلَّمَ، يُكَنَّى اَبَا مُحَمَّدٍ وَيُقَالُ اَبُو زَيْدٍ

373 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: مَرَرْتُ بِالْمَسْجِدِ، فَاِذَا عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَاعِدَانِ، فَقَالَا: يَا اُسَامَةُ، اسْتَاْذِنْ لَنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا عَلِيٌّ، وَالْعَبَّاسُ بِالْبَابِ، يُرِيدَانِ الدُّخُولَ عَلَيْكَ، قَالَ: تَدْرِي مَا جَاءَ بِهِمَا؟ قُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَدْرِي وَمَا جَاءَ بِهِمَا. قَالَ: وَلَكِنِّي قَدْ عَلِمْتُ مَا جَاءَ بِهِمَا، ائْذَنْ لَهُمَا فَدَخَلَا عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْنَا نَسْاَلُكَ: اَيُّ اَهْلِكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ؟ قَالَ: فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ عَلِيٌّ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عَنْ اَهْلِكَ اَسْاَلُكَ. قَالَ: فَاَحَبُّ اَهْلِي اِلَيَّ مَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتُ عَلَيْهِ: اُسَامَةُ. قَالَ: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ثُمَّ اَنْتَ. قَالَ الْعَبَّاسُ: اَجَعَلْتَ عَمَّكَ آخِرَهُمْ؟ قَالَ: اِنَّ عَلِيًّا سَبَقَكَ بِالْهِجْرَةِ

کنیت ابومحمد ہے اور ابوزید بھی کہا جاتا ہے

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد کے پاس سے گزرا' وہاں حضرت علی و عباس رضی اللہ عنہما تشریف فرما تھے' دونوں نے کہا: اے اسامہ! ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت لیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ دروازہ پر علی اور عباس ہیں! دونوں آپ کے پاس آنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ یہ دونوں کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! مجھے معلوم نہیں ہے کہ دونوں کیوں آئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ دونوں کیسے آئے ہیں؟ ان دونوں کو اجازت دو۔ دونوں داخل ہوئے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ سے پوچھنے آئے ہیں کہ آپ کے گھر والوں میں کون زیادہ پسندیدہ ہے؟ آپ نے فرمایا: فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میں نے آپ کے گھر والوں کے متعلق نہیں پوچھا' آپ نے فرمایا: مجھے میرے گھر والوں میں سے زیادہ پسند وہ ہے جس پر اللہ نے اور میں نے انعام کیا ہے' وہ اسامہ بن زید ہے۔ آپ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول

373- اخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد2صفحه4532 رقم الحديث: 3562' والترمذي في سننه جلد 5 صفحه678 رقم الحديث: 3819' وذكره أبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد4صفحه161 رقم الحديث: 1379 كلهم عن عمر بن أبي سلمة عن أبيه عن أسامة به .

اللہ! پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تُو! حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیا آپ نے اپنے چچا کو آخر میں رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: علی آپ سے ہجرت میں سبقت لے گیا ہے۔

374 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: بَلَغَتِ النَّخْلَةُ عَلَى عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلْفَ دِرْهَمٍ، قَالَ: فَعَمَدَ اُسَامَةُ اِلَى نَخْلَةٍ فَنَقَرَهَا وَاَخْرَجَ جُمَّارَهَا، فَاَطْعَمَهَا اُمَّهُ، فَقَالُوا لَهُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا، وَاَنْتَ تَرَى النَّخْلَةَ قَدْ بَلَغَتْ اَلْفًا؟ فَقَالَ: اِنَّ اُمِّي سَاَلَتْنِيهِ، وَلَا تَسْاَلُنِي شَيْئًا اَقْدِرُ عَلَيْهِ اِلَّا اَعْطَيْتُهَا

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ کھجور کی قیمت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک ہزار درہم تک پہنچی' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے کھجور لی' اس سے گٹھلی نکالی' اپنی والدہ کو کھلائی' لوگوں نے آپ سے کہا: آپ کو ایسے کرنے پر کس نے اُبھارا ہے حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ کھجور کی قیمت ہزار درہم تک پہنچی ہے؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری والدہ نے مجھ سے مانگی تھی' مجھ سے آپ نے کوئی شی مانگی ہے' جس پر میں طاقت رکھتا ہوں تو میں نے ان کو دی ہے۔

375 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ يُدْعَى بِالْاِمْرَةِ، حَتَّى مَاتَ، يَقُولُونَ: بَعَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ يَنْزِعْهُ حَتَّى مَاتَ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ وصال تک ایک عورت کا دعویٰ کرتے رہے' لوگ کہتے: حضور ﷺ نے بھیجا تھا' پھر آپ نے لیا نہیں اپنے وصال تک۔

376 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسامہ لوگوں میں مجھے زیادہ پسند ہے۔

374- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه689 رقم الحديث: 6531 عن قرة بن خالد عن محمد بن سيرين به .

376- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3صفحه689 رقم الحديث: 6530' وذكره الطيالسي في مسنده جلد 1 صفحه 249 رقم الحديث: 1812' وأبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 1صفحه325 رقم الحديث: 446 كلهم عن موسى بن عقبة عن سالم عن أبيه به .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُسَامَةُ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ

نِسْبَةُ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَسِنُّهُ وَوَفَاتُهُ

حضرت اسامہ کا نسب اور آپ کی عمر اور آپ کی وفات کے متعلق

377 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، بِنَسَبِهِ: اُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ يَزِيدَ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ الْكَلْبِيُّ، وَاَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ کا نسب یہ ہے: اسامہ بن زید بن حارثہ بن شراحیل بن کعب بن عبدالعزیٰ بن یزید بن امرء القیس الکلبی' ان پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا انعام تھا۔

378 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَشْيَاخَنَا، يَقُولُونَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبکر بن شعیب بن الحبحاب فرماتے ہیں: ہم نے اپنے شیوخ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی کا نقش حُبّ رسول اللہ ﷺ تھا۔

379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَيْتُ اُنَاسًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتَزِرُونَ عَلَى اَنْصَافِ سُوقِهِمْ، فَذَكَرَ ابْنَ عُمَرَ، وَزَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، وَاُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، وَالْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے اصحاب کو دیکھا' ان کے تہبند نصف پنڈلی تک ہوتے تھے۔ حضرت ابن عمر' زید بن ارقم' اسامہ بن زید' براء بن عازب رضی اللہ عنہم کا ذکر کیا۔

وَمَا اَسْنَدَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی حدیثیں

380 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهُ قِبْطِيَّةً مِمَّا اَهْدَاهُ لَهُ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ، فَكَسَوْتُهَا امْرَاَتِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ لَا تَلْبَسُ الْقِبْطِيَّةَ؟ قُلْتُ: كَسَوْتُهَا امْرَاَتِي، قَالَ: مُرْهَا اَنْ تَجْعَلَ تَحْتَهَا غِلَالَةً، فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ تَصِفَ عِظَامَهَا

حضرت محمد بن اسامہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے قبطی چادر پہنائی تھی جو آپ کو حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ نے دی تھی میں نے اپنی بیوی کو پہنائی حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے قبطی لباس پہنا نہیں؟ میں نے عرض کی: میں نے اپنی بیوی کو پہنچائی آپ نے فرمایا: اپنی بیوی کو حکم دے کہ اس کے نیچے بنیان رکھ لے کیونکہ میں خوف کرتا ہوں کہ اس کی ہڈیوں کو نہ لگے۔

381 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَبَطْتُ وَهَبَطَ النَّاسُ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَقَدْ اَصْمَتَ وَهُوَ لَا يَتَكَلَّمُ فَجَعَلَ يَرْفَعُ يَدَهُ اِلَى السَّمَاءِ وَيَصُبُّهَا عَلَيَّ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ يَدْعُو لِي

حضرت محمد بن اسامہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیمار ہوئے تو میں اُترا لوگ مدینہ آئے میں آپ کے پاس آیا آپ خاموش تھے گفتگو نہیں کر رہے تھے آپ آسمان کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھانے لگے اور مجھ پر ڈالنے لگے میں نے پہچان لیا کہ آپ میرے لیے دعا کر رہے ہیں۔

382 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ

حضرت محمد بن اسامہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہارا اخلاق میرے اخلاق کی طرح ہے تم مجھ سے ہو اے علی! تو مجھ سے ہے اور میرے

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَعْفَرٍ: خَلْقُكَ كَخَلْقِی، وَاَنْتَ مِنِّی، وَاَنْتَ یَا عَلِیُّ، فَمِنِّی وَاَبُو وَلَدِی

بچوں کا باپ۔

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِیُّ، ثنا مُعَلَّی بْنُ مَهْدِیٍّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

383 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سُوَیْدٍ الشِّبَامِیُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، اَخْبَرَنِی عَطَاءٌ، مَوْلَی سِبَاعٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتَی جَمْعًا صَلَّی بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب مزدلفہ آتے تو وہاں مغرب و عشاء اکٹھی پڑھتے۔

384 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا یَعْلَی بْنُ عُبَیْدٍ، اَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِی ظَبْیَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَرِیَّةً اِلَی الْحُرُقَاتِ الْحَدِیثَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حرقات کی طرف مختصر قافلہ بھیجا' آگے مکمل حدیث ہے۔

385 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَی، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

383- اخرج نحوه أبو نعیم الأصبهانی فی المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم جلد 3 صفحه 369 رقم الحدیث: 2966' وأورد نحوه المزی فی تهذیب الکمال جلد 20 صفحه 128 رقم الحدیث: 3947 کلاهما عن الزهری عن عطاء مولی سباع عن أسامة بن زید به .

384- اخرجه أبو داؤد فی سننه جلد 3 صفحه 44 رقم الحدیث: 2643' وأحمد فی مسنده جلد 5 صفحه 207 رقم الحدیث: 21850' والبیهقی فی سننه الکبری جلد 8 صفحه 195,191 کلهم عن الأعمش عن أبی ظبیان عن أسامة بن زید به .

385- اخرجه مسلم فی صحیحه جلد 2 صفحه 1067 رقم الحدیث: 1443 عن أبی النضر عن عامر بن سعد عن أسامة

بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، أَنَّ أَبَا النَّضْرِ، أَخْبَرَهُ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أَعْزِلُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں عزل کرتا ہوں اور حدیث ذکر کی۔

386 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ رِجْزٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ طاعون بیماری ہے۔

387 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ رِجْزٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ طاعون بیماری ہے۔

388 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ، قَالَ: رَكِبْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایسے دراز گوش پر سوار تھا کہ جس پر چمڑے کا پالان تھا۔

بن زيد به .

386- اخرجه في مسنده جلد 5 صفحه 207 رقم الحديث: 21855' وذكره معمر بن راشد في الجامع جلد 11 صفحه 146 كلاهما عن الزهرى عن عامر بن سعد عن أسامة بن زيد به .

388- أخرجه البخارى في صحيحه جلد 3 صفحه 1089 رقم الحديث: 2825' جلد 5 صفحه 2143 رقم الحديث: 5339' جلد 5 صفحه 2223 رقم الحديث: 5619' والبيهقى في سننه الكبرىٰ جلد 9 صفحه 10 كلاهما عن الزهرى عن عروة عن أسامة بن زيد به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَافٍ عَلَى قَطِيفَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

389 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، فَصَارَ إِلَى الْمَضِيقِ، فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَجَعَلَ يَتَوَضَّأُ وَأُسَامَةُ يَصُبُّ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الصَّلَاةَ، قَالَ: الْمُصَلَّى أَمَامَكَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عرفہ کی رات گیا' آپ ایک جگہ کی طرف گئے' آپ نے سواری بٹھائی' قضاء حاجت فرمائی' آپ وضو کر رہے تھے اور میں آپ پر پانی ڈال رہا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز کا وقت ہوگیا ہے' آپ نے فرمایا: نماز آگے پڑھنی ہے۔

390 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَآبَةُ، فَقُلْتُ: مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَدَنِي أَنْ يَأْتِيَنِي وَلَمْ يَأْتِنِي مُنْذُ ثَلَاثٍ . قَالَ: وَإِذَا كَلْبٌ، قَالَ أُسَامَةُ: فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رَأْسِي فَصِحْتُ، فَقَالَ: مَا لَكَ يَا أُسَامَةُ؟ فَقُلْتُ: كَلْبٌ. فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُتِلَ، ثُمَّ أَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: مَا لَكَ لَمْ تَأْتِنِي، وَكُنْتَ إِذَا وَعَدْتَنِي لَمْ تُخْلِفْنِي، فَقَالَ: إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پریشان دکھائی دے رہے تھے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بات ہے؟ آپ نے فرمایا: جبریل نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن تین دن سے میرے پاس نہیں آئے۔ آپ نے فرمایا: ایک کتے کی وجہ سے۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنا ہاتھ اپنے سر کے اوپر رکھا' میں چیخا' آپ نے فرمایا: اے اسامہ! کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: کتا! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق حکم دیا تو اس کو مارا گیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جبریل علیہ السلام آئے' آپ نے فرمایا: تمہیں میرے پاس نہ آنے کی کیا وجہ تھی؟ تم نے جب بھی مجھ سے وعدہ کیا تو وعدہ خلافی نہیں کی۔ حضرت جبریل علیہ

389- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 934 رقم الحديث: 1280' وكذلك البخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 78 رقم الحديث: 179 كلاهما عن موسى بن عقبة عن كريب عن أسامة بن زيد به .

السلام نے عرض کی: ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

391 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنِي كُرَيْبٌ، اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اَلَا مُشَمِّرٌ لِلْجَنَّةِ؟ هِيَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ نُورٌ يَتَلَاْلَاُ، وَرَيْحَانَةٌ تَهْتَزُّ، وَنَهَرٌ مُطَّرِدٌ، وَزَوْجَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ فِي رَوْضَةٍ، وَحَبْرَةٍ فِي اِقَامَةِ الْاَبَدِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کو سجایا گیا' ربِ کعبہ کی قسم! اس کا نور جگمگا رہا ہے' اس کی خوشبو مہک رہی ہے اور اس کی نہر جاری ہے اور باغوں میں خوبصورت بیویاں ہیں اور اس میں رہنے والا ہمیشہ رہے گا۔

392 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، اَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ يَاْخُذُونَ الْعَفْوَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَاَهْلِ الْكِتَابِ كَمَا اَمَرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَيَصْبِرُوا عَلَى الْاَذَى قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ، وَمِنَ الَّذِينَ اَشْرَكُوا اَذًى كَثِيرًا) (آل عمران:

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور آپ کے صحابہ مشرکین اور اہل کتاب کو معاف کرتے ہیں اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرتے ہیں۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: بے شک ضرور تم اگلے کتاب والوں اور مشرکوں سے بہت کچھ بُرا سنو گے۔ حضور ﷺ ان کو معاف کرتے رہے جب تک اللہ نے حکم دیا' جب ان کو اجازت ملی تو حضور ﷺ نے جنگ بدر کی تو اللہ تعالیٰ نے قریش سے بڑے بڑے کافروں کو ہلاک کیا۔ عبداللہ بن ابی کے بیٹے نے کہا اور

391- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد **16** صفحه **389** رقم الحديث: **7381**' وذكر نحوه أبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد **4** صفحه **132** رقم الحديث: **1343**' جلد **4** صفحه **133** رقم الحديث: **1345,1344**' وأخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد **2** صفحه **1448** رقم الحديث: **4332** كلهم عن سليمان بن موسى عن كريب عن أسامة بن زيد به .

392- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد **4** صفحه **1663** رقم الحديث: **4290**' جلد **5** صفحه **2292** رقم الحديث: **5854**' ونحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد **9** صفحه **10** كلاهما عن الزهري عن عروة عن أسامة به' وانظر فتح الباري جلد **8** صفحه **232** .

186) الْآيَةَ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَأَوَّلُ فِي الْعَفْوِ مَا أَمَرَهُ اللّٰهُ بِهِ، حَتَّى أَذِنَ اللّٰهُ فِيهِمْ، فَلَمَّا غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا فَقَتَلَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَ مِنَ الْكُفَّارِ مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ قَالَ ابْنُ أُبَيٍّ، وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ: هَذَا أَمْرٌ قَدْ تَوَجَّهَ لَهُ، فَبَايِعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَأَسْلَمُوا

جو اس کے ساتھ مشرک تھے: یہ حکم ہو گیا ہے۔ انہوں نے حضورﷺ کی بیعت کی اسلام پر اور وہ مسلمان ہو گئے۔

393 - حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، وَأَنَا مَعَهُ، فَعَرَفَ فِيهِ الْمَوْتَ، فَقَالَ: كُنْتُ أَنْهَاكَ عَنْ حُبِّ الْيَهُودِ قَالَ أَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ: مَاتَ فَمَهُ؟ فَلَمَّا مَاتَ أَتَاهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ مَاتَ، فَأَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ، فَنَزَعَ قَمِيصَهُ فَأَلْبَسَهُ إِيَّاهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ عبداللہ بن ابی کی بیماری کے دوران اس کی عیادت کرنے کے لیے نکلے' جس بیماری میں وہ مرا تھا' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے اس میں موت کے اثرات پہچان لیے۔ آپ نے فرمایا: میں تمہیں یہود کی محبت سے منع کرتا تھا۔ حضرت اسعد بن زرارہ فرماتے ہیں: عبداللہ مر گیا' جب مرا تو اس کا بیٹا آپﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: عبداللہ مر گیا ہے' آپ مجھے اپنی قمیص دیں تا کہ میں اس میں اُسے کفن دوں۔ آپ نے اپنی قمیص اُتاری اور اس کو پہنائی۔

394 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنِ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا اور دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے

393- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 491 رقم الحديث: 1262' وذكره أبو عبد الله الحنبلي جلد 4 صفحه 119 رقم الحديث: 1330 كلاهما عن الزهري عن عروة عن أسامة بن زيد به .

394- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه 262 رقم الحديث: 2944' وذكره عبد الرزاق في مصنفه جلد 10 صفحه 341 كلاهما عن علي بن الحسين عن عمرو بن عثمان عن أسامة بن زيد به .

النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ، وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ

ہیں۔

395 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا خَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: اَوْجَرْتُ رَجُلًا الرُّمْحَ وَهُوَ يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُسَامَةَ: كَيْفَ لَكَ بِلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا حَتَّى وَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَكُنْ اَسْلَمْتُ قَبْلَ تِلْكَ السَّاعَةِ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو نیزہ مارا اس حالت میں کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھ رہا تھا' حضورﷺ نے مجھے فرمایا: قیامت کے دن تیرا کیا حال ہوگا جب وہ لا الہ الا اللہ کے ساتھ آئے گا؟ آپ نے یہ کئی مرتبہ فرمایا یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کہ کاش! میں اس وقت سے پہلے مسلمان ہی نہ ہوتا۔

396 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: اسْتَاْذَنْتُ لِاُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لَهُمْ، فَاِذَا هُوَ مُقَنِّعٌ رَاْسَهُ بِبُرْدٍ لَهُ مَعَافِرِيٍّ، فَكَشَفَ الْقِنَاعَ عَنْ رَاْسِهِ ثُمَّ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کے صحابہ سے ان کے پاس آنے کی اجازت مانگی' آپ نے اجازت دی' وہ چادروں کے ساتھ اپنے سر ڈھانپے ہوئے تھے' آپ نے اپنے سر سے چادر اُتاری' پھر فرمایا: اللہ کی لعنت ہو یہود پر! اُنہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو مسجدیں بنالیا۔

397 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْحُرُقَاتِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حرقات کی طرف سریہ (یعنی چھوٹا قافلہ) بھیجا' اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی۔

398 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اُسَامَةَ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک آدمی کو لایا جائے گا' اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی۔

يُؤْتَى بِالرَّجُلِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

399 - ثنا أَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أُسَامَةَ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو ایک گھر میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

400 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے۔

401 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ، قَالَ: بُعِثَ بَنَاتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی صاحبزادیوں کو بھیجا گیا۔

402 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحُصَيْنِ، ثنا يَحْيَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ أَفْلَحَ، مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بے حیائی اور بے حیائی پھیلانے والے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

403 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُسَامَةَ، أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُغِيرَ عَلَى أَبْنَاءِ صُبَاحٍ وَأُحَرِّقَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے بدلنے اور جلانے کا حکم دیا۔

404 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

404- أخرجه احمد في مسنده جلد 5 صفحه 207 رقم الحديث: 21852' وأبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 127 رقم الحديث: 1338' جلد 4 صفحه 128 رقم الحديث: 1339 كلاهما عن أسامة به .

الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي ابْنُ ضِمْرَى مَوْلَى اُسَامَةَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ بَعْضِ الْاَرْيَافِ، فَاَخَذَهُ الْوَجَعُ، فَرَجَعَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ لَا يَطْلُعَ عَلَيْنَا نِقَابُهَا يَعْنِي نِقَابَ الْمَدِينَةِ

ایک آدمی کسی بستی سے آیا' اس کو بیماری لگی تو وہ واپس چلا گیا۔ حضورﷺ نے فرمایا: میں یقین رکھتا ہوں کہ ہمارے پاس ایسا کوئی نہ آئے گا جو کھوجی ہو یعنی مدینہ کی کھوج کرے۔

405 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: اَمَا اِنِّي لَا اَقُولُ لِرَجُلٍ: اَنْتَ خَيْرُ النَّاسِ، بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجَاءُ بِرَجُلٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی آدمی کو نہیں کہتا ہوں کہ تو لوگوں سے افضل ہے' اس کے بعد جب سے میں نے رسول اللہﷺ کو سنا ہے' آپ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا۔

406 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ وَعَذَابٌ، عُذِّبَ بِهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: یہ بیماری ہے اس کے ذریعے اللہ عزوجل نے تم سے پہلے بعض لوگوں کو ہلاک کیا ہے' جب یہ کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس شہر سے نہ نکلو' جب تم سنو کہ یہ کسی شہر میں آیا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

407 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بے حیائی اور بے

406- أخرج نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد4صفحه362 رقم الحديث: 7523' ونحوه أحمد في مسنده جلد1 صفحه182 رقم الحديث: 21909,1577' جلد5صفحه213' وأخرج نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد3صفحه376 رقم الحديث: 6351 كلهم عن حبيب بن ثابت عن ابراهيم بن سعد عن أسامة بن زيد به .

دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَنَحٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ

حیائی پھیلانے والے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

408 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ عِنْدَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ يَدْعُو، فَجَاءَ مَرْوَانُ فَاَسْمَعَهُ كَلَامًا، فَقَالَ اُسَامَةُ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل بے حیائی کا کام کرنے والے فضول اور بُری بات کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔

409 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا مُحَاضِرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ الْبَيْتَ فَمَشَى حَتَّى تَوَسَّطَ، فَدَنَا اِلَى الْحَائِطِ، وَدَخَلَ بَيْنَ اُسَامَةَ، وَبِلَالٍ الْحَدِيثَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے' آپ چلے درمیان میں آئے' ہم دیوار کے قریب ہوئے' آپ میرے اور بلال کے درمیان داخل ہوئے۔

410 - حَدَّثَنَا الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ الْبَيْتَ فَرَاَى صُوَرًا فَدَعَا بِمَاءٍ، فَجَعَلَ يَمْحُوهَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ نے تصویریں دیکھیں' آپ نے پانی منگوایا اور ان تصاویر کو مٹانے لگے اور فرمانے لگے: اللہ ایسی قوم کو ہلاک کرے جو ایسی تصویریں بناتے ہیں جو پیدا نہیں کر

وَيَقُولُ: قَاتَلَ اللّٰهُ قَوْمًا يُصَوِّرُونَ مَا لَا يَخْلُقُونَ

سکتے ہیں۔

411 - وَعَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ زِبْرِقَانَ، عَنْ زُهْرَةَ، عَنْ اُسَامَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْهَجِيرِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نمازِ ظہر سورج کے ڈھلنے کے بعد پڑھائی۔

412 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا اَبِی، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ، فَيَغْفِرُ اللّٰهُ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ مُشَاحِنَيْنِ، اَوْ قَاطِعِ رَحِمٍ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیر اور جمعرات کو اللہ کی بارگاہ میں اعمال پیش کیے جاتے ہیں' ہر ایک کو بخش دیا جاتا ہے سوائے ان کے جن کے درمیان قطع کلامی ہو اور صلہ رحمی نہ ہو۔

413 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الرَّازِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: (فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ) (فاطر: 32) الْآيَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّهُمْ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' اس آیت کی تفسیر: ''ان میں سے کچھ اپنی جان پر ظلم کرنے والے ہوں گے' ان میں کچھ میانہ روی کرنے والے ہیں'' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سارے اس اُمت سے ہیں۔

414 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ غُرَابٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِیِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی مَرَضِهِ الَّذِی مَاتَ فِيهِ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اپنی اس بیماری کے دنوں میں جس میں آپ نے وصال فرمایا' ارشاد فرمایا: اللہ کی لعنت ہو یہود پر! اُنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

415 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا أَبِي، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ زَادَ مَعْمَرٌ، وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَصَالِحُ بْنُ

ﷺ نے فرمایا: کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا اور دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے ہیں۔ اور سفیان بن حسین اور صالح بن کیسان نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے؟ (نوٹ: اس ایک مختصر حدیث کی مختلف بہت ساری اسناد کا مصنف نے ذکر کیا ہے' عربی دان آدمی ان کو خود سمجھ سکتا ہے اور عام آدمی کو ان اسناد کی ضرورت نہیں ہے' اس لیے ان کا ترجمہ نہیں کیا گیا)۔

كَيْسَانَ فِي حَدِيثِهِمْ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ دَارٍ؟

416 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيْنَ مَنْزِلُنَا غَدًا؟ قَالَ: وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ دَارٍ اَوْ رِبَاعٍ؟ مَنْزِلُنَا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کل ہم کہاں رہیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے گھر چھوڑا ہے؟ ہمارا ٹھکانہ بنی کنانہ کے پہاڑ پر ہوگا' یہاں قریش کفر پر تقسیم ہوئے تھے۔

417 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ عَلَى هَيْئَتِهِ حِينَ اَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیشہ اپنی حالت پہ چلتے تھے' جس وقت آپ مزدلفہ سے واپس آتے تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَرْاَةِ السُّوءِ وَاَنَّهَا فِتْنَةٌ، وَمَضَرَّةٌ عَلَى زَوْجِهَا

یہ باب ہے حضرت اسامہ سے عورت کے بُرا ہونے اور فتنہ اور مرد کے لیے نقصان دِہ ہونے کے متعلق جو حدیثیں مروی ہیں' اس کے بیان میں

418 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَوْذَةُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت

416- أخرج نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد6صفحه34 رقم الحديث: 10960 عن على بن الحسين عن عمرو بن عثمان عن أسامة به' وانظر فتح البارى جلد8صفحه15' شرح النووى على صحيح مسلم جلد9صفحه120 .

417- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد2صفحه936 رقم الحديث: 1286 عن عطاء عن ابن عباس عن أسامة به .

418- أخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2097 رقم الحديث: 2740' جلد4صفحه2098 رقم

بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً فِي النَّاسِ اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد لوگوں میں سے مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

419 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد لوگوں میں سے مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

420 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد لوگوں میں سے مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

421 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَمْ اَتْرُكْ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد لوگوں میں سے مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

422 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا اَبِي، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد لوگوں میں سے مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

الحديث: 2741' والبخاري في صحيحه جلد 5صفحه1959 رقم الحديث: 4808 كلاهما عن سليمان التيمي عن أبي عثمان عن أسامة بن زيد به .

وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ فِي النَّاسِ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ، ثنا سُلَيْمَانُ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ مِنَ النِّسَاءِ عَلَى الرِّجَالِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد لوگوں میں سے مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتیں چھوڑ کر جارہا ہوں۔

424 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا الْمَسَاكِينَ، وَرَاَيْتُ اَصْحَابَ الْجَدِّ مَحْبُوسِينَ اِلَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، فَاِنَّهُ اُمِرَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا' میں نے وہاں اکثر رہنے والے مساکین دیکھے' میں نے دیکھا کہ مال دار لوگوں کو روک لیا گیا ہے کہ یہ جہنمی ہیں' ان کو جہنم میں لے جانے کا حکم دیا گیا۔

425 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا اَبُو مَسْعُودٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ كُتِبَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعے بغیر عذر کے چھوڑے' اُس کو منافقوں میں لکھ دیا جائے گا۔

424- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد16 صفحه494 رقم الحديث: 7456' أورد نحوه معمر بن راشد في جامعه جلد11 صفحه306 كلاهما عن سليمان التيمي عن أبي عثمان عن أسامة بن زيد به .

بَابٌ

426 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، يَقُولُ: نُبِّئْتُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ عِنْدَهُ اُمُّ سَلَمَةَ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَحَدَّثَ مَا قَضَى لَهُ، فَلَمَّا قَامَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ، مَنْ هٰذَا؟ قَالَتْ: دِحْيَةُ. قَالَتْ: وَلَايْمُ اللّٰهِ مَا حَسِبْتُهُ اِلَّا دِحْيَةَ، حَتّٰى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِخَبَرِ جِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعْتَمِرٌ: قَالَ اَبِي لِاَبِي عُثْمَانَ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنْ اُسَامَةَ

باب

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ حضور ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے' آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' آپ نے گفتگو کی جو آپ کے لیے فیصلے ہوئے تھے' جب حضرت جبریل علیہ السلام کھڑے ہوئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! یہ کون ہے؟ حضرت اُم سلمہ نے عرض کی: دحیہ! حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میرا خیال یہ تھا کہ یہ حضرت دحیہ ہیں یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے منبر پر خطبہ دیا' حضرت جبریل علیہ السلام کی خبر دی۔ حضرت معتمر فرماتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت ابوعثمان سے کہا: یہ آپ نے کس سے سنا ہے؟ فرمایا: اسامہ سے۔

427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي عَرِيبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَدَحَنِي فِي وَجْهِي، فَقَالَ: اِنَّهُ حَمَلَنِي اَنْ اَمْدَحَكَ فِي وَجْهِكَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا مُدِحَ الْمُؤْمِنُ فِي وَجْهِهِ رَبَا الْاِيمَانُ فِي قَلْبِهِ

حضرت خلاد بن سائب فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے میرے منہ پر میری تعریف کی' آپ نے فرمایا: مجھے آپ کے چہرے پر تعریف کرنے پر اس نے اُبھارا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب مؤمن کی اس کے چہرے پر تعریف کی جاتی ہے تو اس کے دل میں ایمان اور زیادہ ہو جاتا ہے۔

428 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

427- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه690 رقم الحديث: 6535 عن صالح بن أبي عريب عن خلاد عن أسامة به.

التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ نُعَيْمٍ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشْكَرُ النَّاسِ لِلّٰهِ اَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ

حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ کا شکرادا کرنے والا وہ ہے جو لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

429 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَافِعٍ دَرَخْتَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، ثنا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے متعلق وہ بات کہی جو میں نے نہیں کہی' تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

430 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ دَارَ حَمَلٍ هُوَ وَبِلَالٌ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا بِلَالٌ فَاَخْبَرَهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت عبداللہ بن رواحہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دارِ حمل میں داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت بلال ان دونوں کی طرف آئے' کہا کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ہے۔

بَابٌ فِي الصَّرْفِ

یہ باب ہے بیع صرف میں

431 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ،

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

باب فی الصرف

431- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1218 رقم الحديث: 1569' والنسائي في السنن الكبرى جلد 4 صفحه 32 رقم الحديث: 6173' وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 758 رقم الحديث: 2257 كلهم عن ابن عباس عن اسامة به' وابو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 327 رقم الحديث: 452' جلد 1 صفحه 328 رقم الحديث: 453 عن عطاء عن ابن عباس عن أسامة به' وانظر شرح النووي على صحيح مسلم جلد 11 صفحه 24,23 .

ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

432 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار ہی میں ہے۔

433 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود صرف اُدھار میں ہے۔

434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود نہیں ہے مگر اُدھار میں۔

435 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْخَزَّازُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

كَثِيرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

436 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا أَبُو الْمُنْذِرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، ثنا سُلَيْمَانُ الْقَافَلَانِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بن زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

437 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، ثنا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

438 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْمَازِنِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الرِّبَا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ، أَوِ النَّظِرَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

439 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رِبًا اِلَّا فِى الدِّيْنِ

440 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ اَبُو عَمْرٍو الضَّرِيرُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا اَبُو اِسْرَائِيلَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اِنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنِى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِى الدِّيْنِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

441 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ ذَكْوَانَ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ، فَقَالَ: هُوَ حَلَالٌ بِزِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ قَالَ اَبُو صَالِحٍ: فَسَاَلْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: هُوَ حَرَامٌ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَاَخْبَرْتُ اَبَا سَعِيدٍ بِمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَاَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ بِمَا قَالَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، فَالْتَقَيَا وَاَنَا مَعَهُمَا فَابْتَدَاَهُ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، فَقَالَ: ابْنُ عَبَّاسٍ، مَا هَذِهِ الْفُتْيَا الَّتِى تُفْتِى بِهَا النَّاسَ فِى بَيْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ، تَامُرُهُمْ اَنْ يَشْتَرُوهُ بِزِيَادَةٍ بِنُقْصَانٍ اَوْ زِيَادَةٍ يَدًا بِيَدٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا اَنَا بِاَقْدَمِكُمْ صُحْبَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَذَا زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءُ بْنُ

حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سونا چاندی کے بدلہ فروخت کرنے کے متعلق پوچھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: زیادتی یا کمی کے ساتھ جائز ہے' جب نقد و نقد ہو۔ حضرت ابوصالح فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: یہ حرام ہے' ہاں اگر برابر ہو (تو حکم مختلف ہے)۔ میں نے حضرت ابوسعید کو بتایا جو حضرت ابن عباس نے فرمایا اور حضرت ابن عباس کو بتایا جو حضرت ابوسعید الخدری نے فرمایا' دونوں کی ملاقات ہوئی تو میں دونوں کے ساتھ تھا۔ ابوسعید نے یہ بات کرنے میں ابتداء کی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ کیا آپ لوگوں کو فتویٰ دیتے ہیں کہ سونا کی بیع چاندی کے بدلہ جائز ہے' آپ ان کو حکم دیتے ہیں کہ کمی اور زیادتی کے ساتھ فروخت کرنے کو نقد نقد۔

عَازِبٍ يَقُولَانِ: سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اختیار کرنے میں تم سے مقدم نہیں ہوں یہ زید بن ارقم اور براء بن عازب ہیں دونوں یہی کہتے ہیں (جو میں کہتا ہوں) ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

442 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ذَكْوَانَ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

443 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

444 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي الدَّيْنِ - اَوْ قَالَ: فِي النَّسِيئَةِ -

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

445 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا میں نے عرض کی: آپ

نعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: اَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ: مَا تَذِي بَلَغَ عَنْكَ؟ اَدْرَكْتَ مَا لَمْ نُدْرِكْ اَوْ سَمِعْتَ مَا مْ نَسْمَعْ؟ قَالَ: قُلْتُ: فَمَا تَقُولُ فِي الدَّرَاهِمِ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ للّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا رِبًا فِي يَدٍ بِيَدٍ، نَّمَا الرِّبَا فِي الدَّيْنِ

نے کیا فرمایا ہے جو آپ کے حوالہ سے یہ بات پہنچی ہے؟ آپ نے پالیا جو ہم نے نہیں پایا' آپ نے سن لیا جو ہم نے نہیں سنا؟ میں نے کہا: آپ دراہم کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہمیں حضرت اسامہ بن زید نے بیان کیا' فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: سود نقد نقد میں نہیں ہے' سود قرض میں ہے۔

446 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا: اَصَحِبْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ اَصْحَبْهُ؟ اَنَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ: اَنَّ ذٰلِكَ كَانَ نَسَاً

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کی صحبت اختیار کی ہے جو میں نے اختیار نہیں کی؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: سونا سونے کے بدلے برابر برابر جائز ہے' چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر جائز ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے حضرت اسامہ نے بیان کیا کہ اُدھار میں سود ہے۔

447 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ لْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

448 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا نحُمَيْدِيُّ، ح وَثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَنَصْرُ بْنُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

عَلِيّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

449 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مِنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، جَمِيعًا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

450 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

451 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نقد و نقد میں سود نہیں ہے۔

451- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1218 رقم الحديث: 1596، وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 200 رقم الحديث: 21791، جلد 5 صفحه 201 رقم الحديث: 21805 كلاهما عن طاؤس عن ابن عباس عن أسامة بن زيد به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ

452 - ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

453 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا رِبًا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

454 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں میدانِ عرفات میں حضور ﷺ کے پیچھے تھا۔

455 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، ثنا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں میدانِ عرفات میں حضور ﷺ کے پیچھے تھا۔

454- اخرج نحوه أبداؤد في سننه بزيادة فيه جلد 2 صفحه 191 رقم الحديث: 1924 عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن أسامة به .

بَابُ الْبَيَانِ فِي نَسْخِ ذَلِكَ وَرُجُوعِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ، وَنَهْيِهِ عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

یہ بات ہے کہ حضرت ابن عباس کی بات کے منسوخ ہونے اور حضرت ابن عباس کا بیع صرف سے رجوع کرنے اور اس سے منع کرنے کے بیان میں

456 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّهُ مَعَ أَبِي الْمِنْهَالِ يَقُولُ: بَاعَ شَرِيكٌ لِي بِالْكُوفَةِ دَرَاهِمَ بِدَرَاهِمَ بَيْنَهُمَا فَضْلٌ، فَقُلْتُ: مَا أَرَى هَذَا يَصْلُحُ. قَالَ: لَقَدْ بِعْتُهَا فِي السُّوقِ فَمَا عَابَ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ، فَأَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَتِجَارَتُنَا هَكَذَا، فَقَالَ: مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ بِهِ، وَمَا كَانَ نَسِيئًا فَلَا خَيْرَ فِيهِ وَأَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، فَإِنَّهُ أَعْظَمُ تِجَارَةً مِنِّي فَأَتَيْتُهُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: صَدَقَ الْبَرَاءُ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: هَذَا مَنْسُوخٌ لَا يُؤْخَذُ بِهَذَا

حضرت ابومنہال فرماتے ہیں: شریک میرے لیے کوفہ میں ایک درہم' درہم کے بدلہ فروخت کیا' دونوں میں زیادتی کے ساتھ۔ میں نے کہا: میں اس کو درست نہیں مانتا ہوں' میں نے بازار میں فروخت کیا' کسی نے مجھ پر عیب نہیں لگایا۔ میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے آپ سے پوچھا' آپ نے فرمایا: حضور ﷺ مدینہ آئے' ہم اس طرح تجارت کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: جو نقد نقد ہو اس میں کوئی حرج نہیں ہے' جو اُدھار ہو اس میں بھلائی نہیں ہے۔ میں حضرت زید بن ارقم کے پاس آیا کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ تاجر تھے۔ میں آپ کے پاس آیا اور اس کا ذکر کیا تو حضرت ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: براء نے سچ کہا۔ امام حمیدی فرماتے ہیں: یہ منسوخ ہے۔

457 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُغِيرَةَ يَعْنِي ابْنَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابونعیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید الخدری' حضرت ابن عباس سے ملے

456- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1212 رقم الحديث: 1589' والحميدي في مسنده جلد 2 صفحه 318 رقم الحديث: 727 كلاهما عن عمرو بن دينار عن أبي المنهال عن البراء وزيد بن أرقم به وقال الحميدي: هذا منسوخ ولا يؤخذ بهذا .

مِقْسَمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَشَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ فَقَدْ اَرْبَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِمَّا كُنْتُ اُفْتِي بِهِ ثُمَّ رَجَعَ

حضورﷺ کی حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرنا جائز ہے۔ جس نے اضافہ کیا اُس نے سود کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں' اس کے متعلق جو میں فتویٰ دیتا تھا' پھر آپ نے رجوع کیا۔

458 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي ثُبَيْتٍ الرَّاسِبِيِّ، وَغَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ، عَنِ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ يَدًا بِيَدٍ، قَالَ: لَا اَرَى بِمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ بَاْسًا ثُمَّ قَدِمْتُ مَكَّةَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَقَدْ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابوالجوزاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق پوچھا کہ ایک درہم کے بدلے دو درہم نقد نقد فروخت کرنے کے متعلق' آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے' جب نقد نقد ہو' پھر میں آئندہ سال مکہ آیا تو آپ نے اس سے منع کیا۔

459 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا اَبُو الشَّعْثَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنَ الصَّرْفِ، اِنَّمَا هَذَا مِنْ رَاْيِي وَهَذَا اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوالشعثاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں تجھ سے بیع صرف کے متعلق توبہ کرتا ہوں' یہ میری اپنی رائے ہے اور ابوسعید الخدری' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَمَّ عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُو غِفَارٍ الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الشَّعْثَاءِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الصَّرْفِ

حضرت ابوالشعثاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: میں اللہ کی بارگاہ میں بخشش مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

461 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، قَالَ: قَالَ اَبُو سَعِيدٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ: تُبْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَقَالَ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ. قَالَ: اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَقَالَ: اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمُ الرِّبَا؟ قُلْتُ لِعَطِيَّةَ: مَا الرِّبَا؟ قَالَ: الزِّيَادَةُ وَالْفَضْلُ بَيْنَهُمَا

حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ کریں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو معلوم نہیں ہے کہ حضور ﷺ نے سونے کو سونے اور چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے اور فرمایا: میں تم پر سود کا خوف کرتا ہوں۔ حضرت فضیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطیہ سے کہا: سود کیا ہے؟ فرمایا: زیادتی اور زیادتی دونوں کے درمیان ہو۔

462 - وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ الصَّيْرَفِيُّ، قَالَا: ثنا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو غِيَاثٍ الْعَتَكِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيَّ، يُحَدِّثُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، جَاءَ مِنَ الْمَدِينَةِ اِلَى مَكَّةَ وَجِئْتُ مَعَهُ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَا بَاْسَ بِالصَّرْفِ مَا كَانَ مِنْهُ يَدًا بِيَدٍ، اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ، فَطَارَتْ كَلِمَةٌ فِي اَهْلِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، حَتَّى اِذَا انْقَضَى الْمَوْسِمُ دَخَلَ عَلَيْهِ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، اَكَلْتَ الرِّبَا وَاَطْعَمْتَهُ؟ قَالَ: اَوَفَعَلْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ، فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبَا، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا

حضرت سالم بن عبداللہ ابوغیاث العتکی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بکر بن عبداللہ مزنی کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مدینہ سے مکہ آئے' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! پیسے روپے کی بیع جائز ہے نقد ونقد' سود اُدھار میں ہے' یہ بات مشرق سے لے کر مغرب تک پھیل گئی' جب حج کا موسم ختم ہوا تو حضرت ابوسعید الخدری' حضرت ابن عباس کے پاس آئے۔ فرمایا: اے ابن عباس! آپ نے خود بھی سود کھایا اور لوگوں کو کھلایا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں نے ایسے کیا ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضور ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے وزن کر کے برابر برابر' ٹکڑے

بِمِثْلٍ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ، فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبَا، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبَا حَتَّى اِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ جَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَجِئْتُ مَعَهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي تَكَلَّمْتُ عَامَ اَوَّلٍ بِكَلِمَةٍ مِنْ رَاْيِي، وَاِنِّي اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْهُ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ فَمَنْ زَادَ وَاسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبَا وَاَعَادَ عَلَيْهِمْ هَذِهِ الْاَنْوَاعَ السِّتَّةَ

اور اس کا عین جائز ہے' جس نے زیادہ کیا یا اضافہ طلب کیا' اُس نے سودی کاروبار کیا' اور جَو جَو کے بدلے' کھجور کھجور کے بدلے' نمک نمک کے بدلے برابر برابر جائز ہے' جس نے اضافہ کیا یا اضافہ کروایا' اُس نے سودی کاروبار کیا۔ جب آئندہ سال حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آئے' میں آپ کے ساتھ آیا' آپ نے اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! میں نے پچھلے سال ایک بات کی تھی جو میری رائے تھی' میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے وزن کر کے برابر برابر اس کے ٹکڑے اور یا عین جائز ہے' جس نے زیادتی کی یا اضافہ کروایا' اُس نے سودی کاروبار کیا' آپ نے ان کے سامنے ان چھ چیزوں کا ذکر کیا۔

463 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ، ثنا اَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ظَهَرَ الزِّنَا وَالرِّبَا فِي قَرْيَةٍ، فَقَدْ اَحَلُّوا بِاَنْفُسِهِمْ كِتَابَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب زنا اور سود کسی گاؤں میں عام ہو تو اُنہوں نے اس عذاب کو اپنے اوپر حلال کر لیا جو اللہ نے کتاب اللہ میں بیان کیا ہے۔

تَمَامُ حَدِيثِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت اسامہ بن زید کی مکمل حدیثیں

464 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

463- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد2 صفحه43 رقم الحديث: 2261 عن ابن عباس به .

اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَعَلَ اللّٰهُ مَنِيَّةَ عَبْدٍ بِاَرْضٍ اِلَّا جَعَلَ لَهُ فِيهَا حَاجَةً

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس جگہ کسی نے مرنا ہوتا ہے' وہاں اللہ عزوجل اس کی ضرورت رکھ دیتا ہے۔

465 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ رِجْلَهَا عَادِيَةً حَتَّى اَتَى جَمْعًا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا' آپ نے سواری سے اپنا پاؤں نہیں اُٹھایا یہاں تک کہ آپ مزدلفہ آ ئے۔

واُسَامَةُ بْنُ شَرِيكٍ الثَّعْلَبِيُّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّدَاوِي وَتَرْكِ الْغِيبَةِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ

بنی ثعلبہ بن یربوع رحمۃ اللہ علیہ کے اسامہ بن شریک ثعلبی رضی اللہ عنہ یہ باب ہے اُن حدیثوں کے بیان میں جو دوا کرنے اور غیبت نہ کرنے اور اچھے اخلاق کے متعلق آئی ہیں' اُن کے بیان میں

466 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَكَانَ عَلَى رُءُوسِ اَصْحَابِهِ الطَّيْرُ، فَجَاءَتْهُ الْاَعْرَابُ مِنْ هَهُنَا وَهَهُنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مقامِ عرفات میں آیا' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ کے صحابہ آپ کے اردگرد ایسے تشریف فرما تھے جس طرح ان کے سروں پر پرندے ہیں' دیہات کے لوگ اِدھر اُدھر سے آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج

وَكَذَا؟ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادَ اللّٰهِ، رَفَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ إِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ ظُلْمًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَتَدَاوَى؟ قَالَ: تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا الْهَرَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ النَّاسُ؟ فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا شَيْئًا خَيْرًا مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ

ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ عزوجل نے حرج اُٹھا لی ہے مگر جس نے کسی مسلمان سے ظلماً قرض لیا تو یہ حرام ہے اور ہلاکت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: دواء لو! کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں بھیجی مگر اس کی دواء بھی بنائی ہے سوائے موت کے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں کو جو سب سے بہتر چیز دی گئی ہے وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو سب سے اچھی شی جو دی گئی ہے وہ اچھا اخلاق ہے۔

467 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَثنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالُوا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ الْأَعْرَابُ: نَاسٌ كَثِيرٌ مِنْ هَهُنَا وَهَهُنَا، فَأَسْكَتَ النَّاسُ لَا يَتَكَلَّمُ غَيْرُهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ فِي أَشْيَاءَ مِنْ أُمُورِ النَّاسِ لَا بَأْسَ بِهَا، فَقَالَ: عِبَادَ اللّٰهِ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ إِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ امْرَأً ظُلْمًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعَلَيْنَا حَرَجٌ أَنْ نَتَدَاوَى؟ قَالَ: تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا الْهَرَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْمَرْءُ؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس مقامِ عرفات میں آیا' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ کے صحابہ آپ کے اردگرد ایسے تشریف فرما تھے جس طرح ان کے سروں پر پرندے ہیں' دیہات کے لوگ اِدھر اُدھر سے آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ عزوجل نے حرج اُٹھا لی ہے مگر جس نے کسی مسلمان سے ظلماً قرض لیا تو یہ حرام ہے اور ہلاکت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: دواء لو! کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں بھیجی مگر اس کی دواء بھی رکھی ہے سوائے موت کے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں کو جو سب سے بہتر چیز دی گئی ہے' وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو

سب سے اچھی شی جو دی گئی ہے وہ اچھا اخلاق ہے۔

468 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: اَنَا زَائِدَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتِ الْاَعْرَابُ فَسَاَلُوهُ: مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ النَّاسُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، عِبَادَ اللّٰهِ، تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ فِي الْاَرْضِ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ قَالُوا: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: الْهَرَمُ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس تھا' دیہات کے لوگ آپ کے پاس پوچھنے کے لیے آئے' اُنہوں نے پوچھا: لوگوں کو سب سے بہتر شی کیا دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق! اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اللہ کے بندو! دواء لو کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بھی بیماری اُتاری ہے تو اس کی شفاء بھی نازل کی ہے' سوائے ایک بیماری کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی؟ وہ کیا ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: موت۔

469 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ الْاَعْرَابُ، فَقَالُوا: عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا فِي اَشْيَاءَ مِنْ اُمُورِهِمْ لَا بَاْسَ بِهَا؟ فَقَالَ: عِبَادَ اللّٰهِ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مِنْ رَجُلٍ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، فَذٰلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس مقامِ عرفات میں آیا' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ کے صحابہ آپ کے اردگرد ایسے تشریف فرما تھے جس طرح ان کے سروں پر پرندے ہیں' دیہات کے لوگ اِدھر اُدھر سے آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ عزوجل نے حرج اُٹھالی ہے مگر جس نے کسی مسلمان آدمی کی عزت پر حملہ کیا تو یہ حرام ہے اور ہلاکت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: دواء لو! کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں بھیجی مگر اس کی دواء بھی رکھی سوائے موت کے۔ اُنہوں

نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں کو جو سب سے بہتر چیز دی گئی ہے وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو سب سے اچھی شی جو دی گئی ہے وہ اچھا اخلاق ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَتِ الْاَعْرَابُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا' ہر جگہ کے دیہاتی آئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ایسی ایسی شی کے بارے میں ہمارے لیے کوئی حرج ہے؟ پھر باقی حدیث مکمل ذکر کی۔

470 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: حَضَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: حُسْنُ الْخُلُقِ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ سے پوچھا گیا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق!

471 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ الْاَعْرَابَ يَسْاَلُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ لَهُمْ: عِبَادَ اللّٰهِ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ شَيْئًا، فَذَلِكَ الَّذِي حَرَجَ، وَقَالَ: تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ مَعَهُ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْعَبْدُ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہاں موجود تھا جب دیہات کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھنے لگے کہ کیا اس اس طرح کرنے میں حرج ہے؟ آپ نے ان سے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ نے حرج اُٹھا دی ہے سوائے اس کے جس نے اپنے بھائی کی عزت سے کوئی شی لی' یہ حرج ہے۔ اور فرمایا: دواء لو! اللہ کے بندو! کیونکہ اللہ عزوجل نے جو بیماری بھی نازل کی ہے' ساتھ اس کے شفاء بھی نازل کی ہے' سوائے موت کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! بندے کو سب سے بہتر کیا شی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: حسن خلق۔

472 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَفْضَلُ مَا أُعْطِيَ الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمان کو سب سے افضل شی کون سی دی گئی ہے: آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرَ، مَا يَتَكَلَّمُ مِنَّا مُتَكَلِّمٌ إِذْ جَاءَهُ أُنَاسٌ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفْتِنَا فِي كَذَا، أَفْتِنَا فِي كَذَا، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ إِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ أَخِيهِ قَرْضًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، أَفَنَتَدَاوَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا هُوَ؟ قَالَ: الْهَرَمُ، قَالُوا: فَمَنْ أَحَبُّ عِبَادِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس طرح کہ گویا ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں ہم میں سے کوئی آپ سے گفتگو نہ کرتا تھا' کچھ لوگ آپ کے پاس آئے (آپ نے فرمایا:) اللہ نے حرج اُٹھالی ہے سوائے اس کے جس نے اپنے بھائی کی عزت کے متعلق کچھ کہا' یہ حرج اور ہلاکت ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! لو کیونکہ اللہ عزوجل نے جو بیماری بھی نازل کی ہے تو اس کی شفاء بھی نازل کی ہے سوائے ایک بیماری کے۔ اُنہوں نے عرض کی: وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: موت۔ اُنہوں نے عرض کی: اللہ کے بندوں میں سے کون اللہ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھے اخلاق والا۔

474 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ح وَحَدَّثَنَا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے لیے نکلا'

474- أخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد **4** صفحه **237** رقم الحديث: **2774**' وأبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد **4** صفحه **173** رقم الحديث: **1387**' والبيهقي في سننه الكبرى جلد **5** صفحه **146** رقم الحديث: **9431**' والدارقطني في سننه جلد **2** صفحه **251** رقم الحديث: **67** كلهم عن الشيباني عن زياد بن علاقة عن أسامة بن شريك به .

الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا، فَكَانَ النَّاسُ يَأْتُونَهُ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سَعَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ، أَوْ أَخَّرْتُ شَيْئًا، فَكَانَ يَقُولُ لَهُمْ: لَا حَرَجَ إِلَّا عَلَى رَجُلٍ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ ظَالِمٌ، فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ

لوگ آپ کے پاس آئے' ایک عرض کرنے والے نے عرض کی: میں سعی کروں یا پہلے طواف کروں یا کوئی شی مؤخر کروں؟ آپ ان کو کہتے رہے کہ کوئی حرج نہیں ہے' سوائے اس کے جس نے مسلمان کی عزت کو خراب کیا ہو تو وہ ظالم ہے۔

475 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَسْبَاطٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ، قَالَ: لَا حَرَجَ فَلْيَحْلِقْ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے یہ پوچھا گیا کہ کوئی ذبح سے پہلے حلق کروا لے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے' حلق کروا لے۔

476 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَسَأَلُوهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' دیہات سے کچھ لوگ آپ کی بارگاہ میں آئے' اُنہوں نے آپ سے پوچھا: یارسول اللہ! کیا ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! کیونکہ اللہ عزوجل نے ہر بیماری کی شفاء بھی نازل کی ہے۔

477 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ

حضرت زیاد بن علاقہ سے روایت ہے کہ ان کی قوم سے ایک آدمی نے پوچھا جن کا نام اسامہ بن

مِسْعَرٍ، وَلَيْثٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ: اُسَامَةُ بْنُ شَرِيكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ مَا اَفْضَلُ مَا اُوتِيَ النَّاسُ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

شریک تھا۔ اُس نے کہا کہ حضور ﷺ سے حج کے موقع پر پوچھا گیا: لوگوں کو سب سے افضل کون سی شی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَسْاَلُونَهُ، وَهَذَا يَقُولُ: حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ، وَهَذَا يَقُولُ: فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا قَبْلُ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا' لوگ آپ سے پوچھتے یہ عرض کرنے لگے: میں نے نحر سے پہلے حلق کروایا ہے' یہ کہتا ہے کہ میں نے اس سے پہلے ایسے ایسے کیا ہے؟ حضور ﷺ فرماتے رہے: کوئی حرج نہیں ہے' کوئی حرج نہیں ہے۔

479 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: جَاءَتِ الْاَعْرَابُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُونَهُ: عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ فَقَالَ: وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا عَلَى رَجُلٍ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، وَقَالَ: مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ دَاءٍ اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات کے لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ سے پوچھنے کے لیے' ہم پر ایسے کرنے میں حرج ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حرج معاف کر دی ہے سوائے اس آدمی کے جس نے اپنے بھائی پر ظلم کیا ہو' یہ حرج اور ہلاکت ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری بھی نازل کی ہے تو اس کی شفاء بھی نازل کی ہے۔

480 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات کے لوگ حضور ﷺ کے پاس آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سے بہتر

بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: جَاءَتِ الْاَعْرَابُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَىُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ الشِّفَاءَ

کون ہے؟ آپ نے فرمایا: سب سے اچھے اخلاق والا۔ اُنہوں نے عرض کیا: کیا ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: دواء لو کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری بھی نازل کی ہے تو اس کی شفاء بھی نازل کی ہے۔

481 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ الْاَخْرَمُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، فَقَالَ: اَتَى الْاَعْرَابُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ قَالَ: لَا حَرَجَ وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا امْرِءًا اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ فَذَلِكَ الْحَرَجُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: تَدَاوَوْا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اَلَا وَقَدْ اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات کے لوگ رسول کریم ﷺ کے پاس آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ عزوجل نے حرج اُٹھالی ہے مگر جس نے کسی مسلمان آدمی پر ظلم کیا ہے تو یہ حرام ہے اور ہلاکت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: دواء لو! کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں بھیجی مگر اس کی دواء بھی رکھی سوائے موت کے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں کو جو سب سے بہتر چیز دی گئی ہے' وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو سب سے اچھی شی جو دی گئی ہے وہ اچھا اخلاق ہے۔

482 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَاَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بارگاہ میں دیہات کے کچھ لوگ تلواریں لٹکائے ہوئے آئے اور آپ پر جھک کر کھڑے ہو گئے اور آپ سے پوچھنے لگے' ہم نے حضور ﷺ کے متعلق خوف کیا' ہم اُن کے قریب

الْاَعْرَابِ مُتَقَلِّدِى السُّيُوفِ، فَاكَبُّوا عَلَيْهِ يَسْاَلُونَهُ، فَاشْفَقْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَوْنَا مِنْهُمْ، قَالَ: وَسَمِعْتُهُمْ يَقُولُونَ: هَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ هَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا رَجُلٌ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ مُسْلِمًا فَذَلِكَ الَّذِى حَرِجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَتَدَاوَى مِنْ كَذَا؟ نَتَدَاوَى مِنْ كَذَا؟ قَالَ: تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً اِلَّا الْهَرَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

ہوئے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا: کیا ہم پر حرج ہے اس طرح کرنے میں؟ کیا ہم پر حرج ہے اس طرح کرنے میں؟ آپ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ نے حرج معاف کی ہے سوائے اس آدمی کے جس نے ظلم کیا ہے اس پر حرج اور ہلاکت ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم دواء لیں اس بیماری کے لیے؟ کیا ہم دواء لیں اس بیماری کے لیے؟ آپ نے فرمایا: دواء لو! کیونکہ اللہ عزوجل نے جو بیماری بھی نازل کی ہے اس کی شفاء بھی نازل کی ہے سوائے موت کے۔ اُنہوں نے عرض کی: بندہ مسلمان کو دنیا میں سب سے بہتر کیا شی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

483 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ الثَّعْلَبِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ اَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي مَا لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں کہ مسلمان کے لیے کیا بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

484 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، وَغَيْرِ وَاحِدٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ يَسْاَلُونَهُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' دیہات کے کچھ لوگ آپ کے پاس آئے' آپ سے دائیں بائیں جانب سے پوچھنے لگے' عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! کیا ہم پر حرج ہے اس اس طرح کرنے میں؟ دومرتبہ کہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حرج اللہ نے معاف کر دی ہے مگر سوائے اس کے کہ جس نے مسلمان پر ظلم کیا ہو' یہ حرج

فِي كَذَا وَكَذَا؟ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ امْرَأً مُسْلِمًا ظُلْمًا اَوْ قَالَ: بِظُلْمٍ فَذٰلِكَ حَرِجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَتَدَاوَى مِنْ كَذَا وَكَذَا؟ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: نَعَمْ، تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ، الْهَرَمُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ النَّاسُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

اور ہلاکت ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اس بیماری میں سواء لیں؟ دومرتبہ عرض کیا' آپ نے فرمایا: ہاں! دواء لو کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری بھی نازل کی ہے تو اس کی شفاء نازل کی ہے سوائے ایک شی کے اور وہ موت ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: لوگوں کو سب سے بہتر کیا شی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

485 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ الْاَعْرَابُ مِنْ كُلِّ نَحْوٍ حَتّٰى كَثُرُوا عَلَيْهِ، وَسَكَتَ النَّاسُ، فَنَادَوْا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ وَاحِدٍ قَالُوا: مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْهَرَمُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ لِلْاِنْسَانُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ، فَنَادَوْا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ مِمَّا يَكُونُ مِنَ النَّاسِ، قَالَ: يَا عِبَادَ اللّٰهِ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ امْرِءٍ فَذٰلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا' دیہات کے لوگ ہر طرف سے آئے یہاں تک کہ بہت زیادہ ہو گئے' صحابہ کرام خاموش ہو گئے' اُنہوں نے بلند آواز میں عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں لو! اللہ عزوجل نے کوئی بیماری بھی نازل کی ہے تو اس کی شفاء بھی نازل کی ہے سوائے ایک کے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: موت! اُنہوں نے عرض کی: لوگوں کو سب سے بہتر کون سی شی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھے اخلاق! اُنہوں نے آپ کو آواز دی اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اللہ عزوجل نے حرج معاف کی ہے سوائے اس کے کہ جس نے کسی مسلمان بندے پر ظلم کیا ہو تو یہ حرج اور ہلاکت ہے۔

486 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا أَبُو الْعَوَّامِ عِمْرَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ: أُمَّكَ وَأَبَاكَ، وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ، ثُمَّ أَدْنَاكَ قَالَ: فَجَاءَ قَوْمٌ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَتَلَنَا بَنُو يَرْبُوعٍ؟ فَقَالَ: لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى قَالَ: ثُمَّ سَأَلَهُ رَجُلٌ نَسِيَ أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ، قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ أَتَاهُ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَسِيتُ الطَّوَافَ، فَقَالَ: طُفْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ أَتَاهُ آخَرُ: حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ ۔ قَالَ: اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ: فَمَا سَأَلُوهُ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ: لَا حَرَجَ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ قَالَ: أَذْهَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحَرَجَ إِلَّا رَجُلٌ اقْتَرَضَ مُسْلِمًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، وَقَالَ: مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا الْهَرَمَ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر فرماتے ہوئے سنا' آپ فرما رہے تھے: تیری ماں تیرا باپ اور تیری بہن اور تیرا بھائی' پھر اس کے بعد جو تیرے قریب ہے' وہ زیادہ لائق ہیں صلہ رحمی کے۔ کچھ لوگ آپ کے پاس آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے بنو یربوع کو مارا ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی ایک جان' دوسری جان پر زیادتی نہ کرے۔ پھر دوسرے نے پوچھا: ایک آدمی کنکری مارنا بھول جائے تو؟ آپ نے فرمایا: مارو! کوئی حرج نہیں۔ پھر ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں طواف کرنا بھول گیا ہوں؟ آپ نے فرمایا: طواف کرو! کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر تیسرا آیا' اُس نے عرض کی: میں نے ذبح سے پہلے حلق کروا لیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ذبح کر! کوئی حرج نہیں ہے۔ اس دن آپ سے جس شی کے متعلق بھی پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے! کوئی حرج نہیں ہے! پھر آپ نے فرمایا: اللہ نے حرج معاف کر دی سوائے اس آدمی کے کہ جس نے ظلم کیا ہو کسی مسلمان پر' تو یہ حرج اور ہلاکت ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری بھی نازل کی تو اس کی شفاء بھی نازل کی ہے سوائے موت کے۔

487 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّلَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَسَدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ، قَالَ: كَانَ الْأَعْرَابُ إِذَا جَاءُوا

حضرت قطبہ فرماتے ہیں کہ دیہات کے لوگ حضور ﷺ کے پاس آئے' ہم ان کی جفا کی وجہ سے ان کو موقعہ غنیمت کہتے' وہ آئے اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ آپ نے

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَنَمْنَاهُمْ لِجَفَائِهِمْ، فَجَاءُوا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ قَالَ: لَا حَرَجَ، وُضِعَ الْحَرَجُ عِبَادَ اللّٰهِ، إِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ أَخِيهِ بِظُلْمٍ فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ هَكَذَا رَوَاهُ وَهْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ وَهِمَ فِيهِ، وَالصَّوَابُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ

فرمایا: اے اللہ کے بندو! کوئی حرج نہیں ہے! اللہ عزوجل نے حرج معاف کر دی ہے سوائے اس کے کہ جس نے اپنے مسلمان بھائی پر ظلم کیا ہو' یہ حرج اور ہلاکت ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! انسان کو سب سے بہتر کیا شی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔ اسی طرح جناب وہب بن اسماعیل نے محمد بن قیس سے اسے روایت کیا' انہیں اس میں وہم ہوا' صحیح عن اسامہ بن شریک ہے۔

488 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا أَصْحَابُهُ كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِهِمُ الطَّيْرَ

حضرت اسامہ بن شریک فرماتے ہیں کہ میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو صحابہ کرام آپ کے پاس ایسے بیٹھے تھے جس طرح ان کے سروں پر پرندے ہوتے ہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي لُزُومِ الْجَمَاعَةِ، وَالنَّهْيِ عَنْ مُفَارَقَتِهَا وَغَيْرِ ذَلِكَ

یہ باب ہے جماعت کو لازماً پکڑنے اور ان سے علیحدگی کی نہی وغیرہ اور اس کے علاوہ کے متعلق حدیثیں آئی ہیں

489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی آدمی نکلے میری اُمت میں تفریق کرے' اس کی گردن اُڑا دو۔ اس حدیث کو

489- أخرج نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد 2 صفحه 293 رقم الحديث: 3486' وفي سنن النسائي (المجتبى) جلد 7 صفحه 93' وأبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 176 رقم الحديث: 1391 كلاهما عن زيد بن عطاء عن زياد بن علاقة عن أسامة بن شريك به .

أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ اُمَّتِي فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ هَكَذَا رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ، وَالصَّوَابُ عَنْ عَرْفَجَةَ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ

زید بن عطاء بن سائب نے زیاد بن علاقہ سے وہ اسامہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ یہ عرفجہ سے روایت ہے۔ اسی طرح اس حدیث کو محمد بن بشیر مجالد سے روایت کرتے ہیں۔

490 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ اُمَّتِي وَهُمْ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوا رَاْسَهُ كَائِنًا مَنْ كَانَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری اُمت میں تفریق کرے اس حالت میں کہ وہ اکٹھی تھی تو اس کی گردن اُڑا دو وہ جو بھی ہو۔

491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، فَاِذَا شَذَّ الشَّاذُّ مِنْهُمُ اخْتَطَفَهُ الشَّيْطَانُ كَمَا يَخْتَطِفُ الذِّئْبُ الشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا دستِ قدرت جماعت پر ہے جب کوئی جماعت سے علیحدہ ہو تو شیطان اُس کو ایسے اُچک لیتا ہے جس طرح بھیڑیا بکریوں کو اُچک لیتا ہے۔

492 - ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنِ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: وُزِنَ اَصْحَابِي اللَّيْلَةَ فَوُزِنَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن فرمایا: آج رات میرے صحابہ کا وزن کیا گیا ابوبکر صدیق کا وزن کیا گیا پھر عمر کا وزن کیا گیا پھر عثمان کا وزن کیا گیا۔ یہ حدیث اسی طرح یزید بن ہارون اور سعدویہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت عبدالاعلیٰ بن ابومساور سے وہ زیاد بن علاقہ سے

عَنْهُ، ثُمَّ وُزِنَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هٰكَذَا رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَرَوَاهُ سَعْدَوَيْهِ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَرْفَجَةَ

وہ قطبہ بن مالک سے وہ عرفجہ سے روایت کرتے ہیں۔

493 - ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کالے دانہ (زیرہ) میں سوائے موت کے ہر بیماری کی شفاء ہے۔

494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، ثنا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَعَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مقیم موزوں پر ایک دن و رات مسح کرے گا اور مسافر تین دن و رات کرے گا۔

495 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَالِحٍ الدَّهَّانُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ اَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِعَمَلٍ . قُلْنَا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَاْسِهِ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی بھی جنت میں اپنے عمل کی وجہ سے داخل نہیں ہوگا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں! مگر یہ ہے کہ اللہ نے مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لیا ہے آپ نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

496 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَمَعَهُ شَيْطَانٌ قُلْنَا: وَاَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَاَنَا، اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے ہر ایک کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی مگر یہ کہ اللہ عزوجل نے اُس پر میری مدد کی وہ مسلمان ہو گیا ہے۔

497 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْاَقْمَرِ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ شَرِيكٍ الثَّعْلَبِيُّ، قَالَ: اِنِّي لَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ قُرِّبَتْ اِلَيْهِ جِنَازَةٌ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا، فَالْتَفَتَ فَبَصُرَ بِامْرَاَةٍ مُقْبِلَةٍ، فَقَالَ: رُدُّوهَا فَرَدُّوهَا مِرَارًا حَتَّى تَوَارَتْ، فَلَمَّا رَآهَا تَوَارَتْ كَبَّرَ عَلَيْهَا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے اچانک آپ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا نمازِ جنازہ پڑھانے کے لیے آپ نے دیکھا تو ایک عورت رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: اس کو واپس کرو! اس کو واپس کرو! یہاں تک کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہوگئی۔ جب آپ نے دیکھا کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہوگئی ہے تو آپ نے تکبیر کہی۔

اُسَامَةُ بْنُ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ ابْنِ عَامِرِ بْنِ الْاَشْتَرِ مِنْ هُذَيْلِ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ ثُمَّ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ

حضرت اسامہ بن عمیر الہذلی ابن عامر بن اشتر قبیلہ ہذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر اور بنی لحیان سے

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي اِقَامَةِ الصَّلَاةِ فِي الرَّوَاحِلِ فِي السَّفَرِ فِي الْيَوْمِ الْمَطَرِ

باب

498 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت ابوالملیح بن اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

498- اخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد 3 صفحه 80 رقم الحديث: 1657' وذكره ابو عبد الله الحنبلي في

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، قَالَ: صَلَّيْنَا الْعِشَاءَ بِالْبَصْرَةِ وَمُطِرْنَا، ثُمَّ جِئْتُ اَسْتَفْتِحُ، فَقَالَ لِی اَبِی اُسَامَةُ: رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُطِرْنَا فَلَمْ تَبُلَّ السَّمَاءُ اَسْفَلَ نِعَالِنَا، فَنَادَى مُنَادِی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِی رِحَالِكُمْ

کہ ہم نے نمازِ عشاء بصرہ میں پڑھی اس حالت میں کہ بارش ہو رہی تھی' پھر میں نماز شروع کرنے کے لیے آیا تو مجھے ابواسامہ نے کہا: جب ہم حضور ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے اور آسمان سے بارش برس رہی ہوتی تھی تو ہمارے پاؤں نیچے نہیں لگتے تھے' حضور ﷺ کا اعلان کرنے والا اعلان کرتا کہ تم نماز اپنے گھر پڑھ لو۔

499 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَثنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی يَوْمٍ مَطِيرٍ فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: اِنَّ الصَّلَاةَ فِی الرِّحَالِ

حضرت ابوالملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے جس دن بارش ہوتی تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا کہ نماز گھروں میں پڑھ لو۔

الأحاديث المختارة جلد 4صفحه189 رقم الحديث: 1404' وأخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد5صفحه435 رقم الحديث: 2079' جلد5صفحه438 رقم الحديث: 2083 كلهم عن أبي قلابة عن أبي المليح عن أسامة .

500 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْنَا اِلَى حُنَيْنٍ لِسَبْعَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَوَافَقَنَا يَوْمُ جُمُعَةٍ يَوْمٌ مَطِيرٌ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ: اِنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ

حضرت ابوملیح الہذلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ جہاد کرتا تھا' ہم حنین کی طرف گئے' رمضان شریف کے سترہ دن گزر گئے تھے' جمعہ کے دن ہم پر بارش ہونے لگی' حضورﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اعلان کرو لوگوں میں کہ نماز گھروں میں پڑھ لو۔

501 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عُبَيْدَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا، فَاَصَابَنَا بَغْشٌ - يَعْنِي مَطَرًا - فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاءَ اَنْ يُصَلِّيَ فِي رَحْلِهِ فَلْيُصَلِّ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ حنین میں تھا کہ ہم پر بارش برسنے لگی' حضورﷺ کے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ جو اپنے گھر میں نماز پڑھنا چاہے' وہ پڑھے۔

502 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، قَالَ: خَرَجْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ، فَقَالَ لِي اَبِي: لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ فَاَصَابَنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ اَسَافِلَ نِعَالِنَا، فَاِذَا مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت ابوملیح فرماتے ہیں کہ میں ایک رات بارش کے دوران مسجد کی طرف نکلا' جب میں واپس آیا اور میں نے نماز شروع کی تو میرے والد نے مجھے کہا: ہم نے حضورﷺ کو حدیبیہ کے دن دیکھا' ہم پر آسمان سے بارش برسی' پانی کی وجہ سے ہمارے پاؤں زمین پر نہیں لگ رہے تھے' حضورﷺ کے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ گھر میں نماز پڑھ لو۔

503 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ،

حضرت اسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّكَنِ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَزِيَادِ بْنِ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ، يَوْمَ جُمُعَةٍ اَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: اَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بارش کے دن موجود تھا' وہ جمعہ کا دن تھا' ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ گھروں میں نماز پڑھ لو۔

بَابٌ فِي تَجَاوُزِ اللّٰهِ لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ بِصَلَاةِ الْمُسْلِمِينَ عَلَيْهِ، وَعَفْوِهِ عَنْهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ

اللہ عزوجل مؤمن بندے کے ان گناہوں کو جو اس کے اور بندہ کے درمیان ہوتے ہیں' اس پر مسلمانوں کے نمازِ جنازہ پڑھنے کی وجہ سے معاف کر دیتا ہے

504 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا سَوَادَةُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، ثنا صَالِحُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ الْهُذَلِيِّ، حَدَّثَنِي اَبِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا شَهِدَتْ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ وَهُمْ اَرْبَعُونَ فَصَاعِدًا اَجَازَ اللّٰهُ شَهَادَتَهُمْ - اَوْ قَالَ: صَدَّقَ شَهَادَتَهُمْ -

حضرت ابوملیح بن اسامہ الہذلی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب (میری) اُمت کے چالیس بندے یا اس سے زیادہ لوگ جنازہ پڑھیں تو اللہ عزوجل ان کی گواہی قبول کرتا ہے' اس وجہ سے اُس کو معاف کر دیتا ہے۔

505 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا شُعْبَةُ، ثنا مُبَشِّرٌ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَلِّي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس (مسلمان) بندہ کے جنازہ میں ایک سو آدمی شریک ہوں' اُس کو بخش دیا جاتا ہے۔

عَلَيْهِ مِائَةٌ اِلَّا غُفِرَ لَهُ

بَابٌ

506 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو قُتَيْبَةَ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا مِنْ وَضَحٍ اِلَى وَضَحٍ

باب

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سورج کے طلوعِ فجر سے لے کر غروبِ شمس تک روزہ رکھو۔

507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انبا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل بغیر وضو کے نماز قبول نہیں کرتا اور خیانت کے مال سے صدقہ قبول نہیں کرتا ہے۔

508 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل بغیر وضو کے نماز قبول نہیں کرتا

507- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد 4 صفحه 604 رقم الحديث: 1705' وأبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 187 رقم الحديث: 1402' جلد 4 صفحه 188 رقم الحديث: 1403' وأخرجه الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 185 رقم الحديث: 686' وأبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 16 رقم الحديث: 59' والنسائي في السنن الكبرى جلد 1 صفحه 80 رقم الحديث: 76' جلد 1 صفحه 102 رقم الحديث: 172' وابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 100 رقم الحديث: 271' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 75,74 كلهم عن قتادة عن أبي المليح عن أبيه به .

الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالُوا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

اور خیانت کے مال سے صدقہ قبول نہیں کرتا ہے۔

509 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، وَهَانِي بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ مَمْلُوكٍ، فَاَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِتْقَهُ، وَقَالَ: لَيْسَ لِلّٰهِ شَرِيكٌ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے حصے کا غلام آزاد کیا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی آزادی کو جائز رکھا اور فرمایا: اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ فِي افْتِرَاشِ جُلُودِ السِّبَاعِ

یہ باب ہے کہ منع ہے درندے کی کھال کو بچھانا

510 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ زَادَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ: اَنْ تُفْتَرَشَ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درندے کی کھال کو بچھانے سے منع کیا۔ یزید بن ہارون نے ''اَنْ تُفْتَرَشَ'' کے الفاظ کا اضافہ کیا۔

511 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درندے کی کھال کو بچھانے سے منع کیا۔

وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُفْتَرَشَ جُلُودُ السِّبَاعِ

512 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، اُرَاهُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُفْتَرَشَ جُلُودُ السِّبَاعِ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے درندے کی کھال کو بچھانے سے منع کیا۔

513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُفْتَرَشَ جُلُودُ السِّبَاعِ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے درندے کی کھال کو بچھانے سے منع کیا۔

بَابٌ فِيمَا يُقَالُ عِنْدَ الْوَسْوَسَةِ

جب کسی کو وسوسے آتے ہوں تو کیا پڑھے؟

514 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ الْقَطَّانُ، ثنا الْمُهَاجِرُ بْنُ الْمُنِيبِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَشْكُو اِلَيْكَ وَسْوَسَةً اَجِدُهَا فِي صَدْرِي، اِنِّي اَدْخُلُ فِي صَلَاتِي فَمَا اَدْرِي عَلَى شَفْعٍ انْفَتِلُ، اَمْ عَلَى وِتْرٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِذَا وَجَدْتَ ذٰلِكَ فَارْفَعْ اِصْبَعَكَ السَّبَّابَةَ الْيُمْنَى فَاطْعَنْهُ فِي فَخِذِكَ الْيُسْرَى، وَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَاِنَّهَا سِكِّينُ الشَّيْطَانِ

حضرت ابوملیح بن اسامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کی بارگاہ میں ان وسوسوں کا ذکر کرتا ہوں جو میں اپنے سینے میں پاتا ہوں' جب میں نماز پڑھتا ہوں تو مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ میں نے دو رکعتیں پڑھی ہیں یا ایک؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو ایسی حالت پائے تو اپنے دائیں ہاتھ کی سبابہ انگلی اُٹھا' اس کو اپنی بائیں ران پر گاڑ اور پڑھ: اللہ کے نام سے' یہ شیطان کو (دور کرنے کے لیے) چھری کی حیثیت رکھتی ہے۔

بَابٌ فِي الدِّيَةِ

515 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ قَدْ صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَتْ فِيهَا امْرَأَتَانِ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودٍ فَقَتَلَهَا وَقَتَلَتْ مَا فِي بَطْنِهَا فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْأَةِ بِالْعَقْلِ، وَفِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ: عَبْدٍ، أَوْ أَمَةٍ، أَوْ بِفَرَسٍ، أَوْ بَعِيرَيْنِ مِنَ الْإِبِلِ، أَوْ كَذَا وَكَذَا مِنَ الْغَنَمِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ رَهْطِ الْقَاتِلَةِ: كَيْفَ نَعْقِلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ لَا أَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ؟ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسَجَاعَةٌ أَنْتَ؟ وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ مِيرَاثَ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا، وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ

باب دیت کے بارے میں

حضرت ایوب سختیانی فرماتے ہیں: میں نے ابوالملیح سے سنا' اُنہوں نے اپنے والدگرامی سے روایت کیا' اُنہیں شرفِ صحابیت حاصل تھا' فرماتے ہیں: دوعورتوں میں سے ایک عورت نے دوسری سے گڈی یا لاٹ (جسے کھانے کے برتنوں میں سے ایک کو دوسرے پر عموداً رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں) ماری تو اس عورت اور اس کے پیٹ والے بچہ کو مار دیا۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورت کے بارے میں دیت اور بچے کے لیے چٹی کا فیصلہ فرمایا۔ غلام' یا لونڈی' یا گھوڑا' یا دو اونٹ' یا اتنی اور اتنی بکریاں۔ قتل کرنے والی عورت کے گروہ سے ایک آدمی بول پڑا: جس بچے نے کھایا پیا نہیں' چیخا نہیں کہ روئے' اس کی دیت ہم کیسے ادا کریں؟ اے اللہ کے رسول! اس کی مثل تو رائیگاں ہوتی ہے' تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب فرمایا: کیا تُو سجع ساز ہے؟ اور فیصلہ سنایا کہ عورت کی میراث اس کے خاوند اور اس کے بیٹے کے لیے ہے اور دیت' قتل کرنے والی کے عصبہ پر ہے۔ (نوٹ: عصبہ وہ رشتہ دار ہوتا ہے جو اصحابِ فرض کی عدم موجودگی میں کُل مال کا اور ان کی موجودگی میں مابقیہ کا مالک ہوتا ہے)

516 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ، ثنا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: فِينَا رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ، لَهُ امْرَأَتَانِ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: ہم میں حمل بن مالک نامی ایک آدمی تھا جس کی دو بیویاں تھیں' ان میں سے ایک ہذلیہ تھی دوسری کا تعلق بنو عامر قبیلہ سے تھا' ہذلیہ نے عامریہ کے پیٹ پر خیمے کی

اِحْدَاهُمَا هُذَلِيَّةٌ، وَالْاُخْرَى عَامِرِيَّةٌ، فَضَرَبَتِ الْهُذَلِيَّةُ بَطْنَ الْعَامِرِيَّةِ بِعَمُودِ خِبَاءٍ - اَوْ فُسْطَاطٍ - فَاَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا، فَانْطَلَقَ بِالضَّارِبَةِ اِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا اَخٌ لَهَا يُقَالُ لَهُ: عِمْرَانُ بْنُ عُوَيْمِرٍ، فَلَمَّا قَصُّوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَّةَ قَالَ: دُوهُ . فَقَالَ عِمْرَانُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَنَدِي مَنْ لَا اَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ؟ مِثْلُ هَذَا يُطَلُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْنِي مِنْ رِجْزِ الْاَعْرَابِ، فِيهِ غُرَّةٌ: عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ، اَوْ خَمْسُمِائَةٍ اَوْ فَرَسٌ، اَوْ عِشْرُونَ وَمِئَةُ شَاةٍ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ لَهَا ابْنَيْنِ هُمَا سَادَةُ الْحَيِّ، وَهُمْ اَحَقُّ اَنْ يَعْقِلُوا عَنْ اُمِّهِمْ، قَالَ: اَنْتَ اَحَقُّ اَنْ تَعْقِلَ عَنْ اُخْتِكَ مِنْ وَلَدِهَا . قَالَ: مَا لِي شَيْءٌ اَعْقِلُ فِيهِ. قَالَ: يَا حَمَلُ بْنَ مَالِكٍ - وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَلَى صَدَقَاتِ هُذَيْلٍ، وَهُوَ زَوْجُ الْمَرْاَتَيْنِ، وَاَبُو الْجَنِينِ الْمَقْتُولِ - اقْبِضْ مِنْ تَحْتِ يَدِكَ مِنْ صَدَقَاتِ هُذَيْلٍ عِشْرِينَ وَمِئَةَ شَاةٍ فَفَعَلَ

چوب ماری تو اس کے پیٹ کا بچہ مر گیا اور اس عورت کے پیٹ سے باہر آ گیا۔ وہ آدمی مارنے والی بیوی کو ساتھ لے کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' مارنے والی کا بھائی بھی ساتھ تھا جس کا نام عمران بن عویمر تھا' پس جب اُنہوں نے سارا قصہ رسول کریم ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی دیت دو۔ (عمران (عورت کا بھائی) بولا: جس نے کھایا نہیں' پیا نہیں' چیخا چلایا نہیں' کیا اس کی دیت دیں؟ اس کی مثل تو ضائع ہوتی ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: دیہاتیوں والے رجز پڑھنا چھوڑو! اس میں چھٹی ہے' ایک غلام یا ایک لونڈی یا پانچ سو درہم یا گھوڑا یا ایک سو بیس بکریاں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! اس عورت کے دو بیٹے قبیلے کے سردار ہیں' وہ اپنی جان کی طرف سے دیت دینے کے زیادہ حقدار ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی اولاد کی نسبت تُو اپنی بہن کی دیت دینے کا زیادہ حقدار ہے۔ اس نے کہا: میرے پاس تو دیت دینے کو کچھ نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے حمل بن مالک! وہ ان دنوں بنوہذیل قبیلہ سے صدقات وصول کرنے پر مقرر تھا' وہی ان دونوں عورتوں کا خاوند اور مقتول بچے کا باپ تھا۔ بنوہذیل کے صدقات میں سے اپنے قبضے سے ہی ایک سو بیس بکریاں لے لے' پس اس نے ایسا ہی کیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا

حضرت ابوالملیح سے روایت ہے' انہوں نے اپنے باپ سے روایت کی' انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اس

سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

جیسی حدیث روایت کی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِی لُبْسِ الْعَمَائِمِ وَالدُّعَاءِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ

وہ حدیثیں جو آپ سے عمامہ پہننے اور دعا اور اس کے علاوہ کے حوالہ سے مروی ہیں

517 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِیُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالُوا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِی تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِیِّ، عَنْ اَبِی الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ اُسَامَةَ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَثَرَ بَعِيرُنَا، فَقُلْتُ: تَعِسَ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُلْ: تَعِسَ الشَّيْطَانُ، فَاِنَّهُ يَعْظُمُ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ الْبَيْتِ، وَيَقُولَ: بِقُوَّتِی، قُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَاِنَّهُ يَصِيرُ مِثْلَ الذُّبَابِ

حضرت ابوملیح اپنے والد اسامہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پیچھے سوار تھا' ہمارا اونٹ بدکا؟ میں نے کہا: شیطان ہلاک ہو۔ حضورﷺ نے فرمایا: یہ نہ کہو کہ شیطان نے ہلاک کیا' کیونکہ یہ بُرا ہوسکتا ہے گھر کی مثل' میری قوت کے ساتھ وہ کہتا ہے اور تُو کہہ: بسم اللہ! کیونکہ وہ مکھی کی طرح ہو جائے گا۔

518 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِیُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، ثنا اَبُو

حضرت ابوملیح بن اسامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عمامہ باندھو کیونکہ

517- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 325 رقم الحديث: 7793' وذكره أبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 197 رقم الحديث: 1412 كلاهما عن أبي تميمة عن أبي مليح عن أبيه به .

518- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 214 رقم الحديث: 7411' وذكره أبو يعلى في معجمه جلد 1 صفحه 151 رقم الحديث: 165 كلاهما عن عبيد الله بن أبي حميد عن أبي المليح عن أبيه به .

الْمُنْذِرِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي ابْنِي عِيسَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْتَمُّوا تَزْدَادُوا حِلْمًا

اس کے ساتھ بُردباری میں اضافہ ہوتا ہے۔

519 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: : نَزَلَتِ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَعَلَيْهَا الْعَمَائِمُ، وَكَانَتْ عَلَى الزُّبَيْرِ يَوْمَئِذٍ عِمَامَةٌ صَفْرَاءُ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: بدر کے دن جو فرشتے آئے' اُنہوں نے عمامے پہنے ہوئے تھے' حضرت زبیر نے اس دن زرد رنگ کا عمامہ پہنا ہوا تھا۔

520 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سُمَيْنَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عِيسَى التَّمَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا، ثنا عَبَّادُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ اُسَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَشْكُرُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے' وہ اللہ کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے۔

521 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ اَنَّهُ

حضرت مبشر بن ابوملیح اپنے والد سے' وہ ان کے دادا اسامہ بن عمیر سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ ﷺ نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اے جبریل' میکائیل' اسرافیل اور محمد کے رب! میں جہنم

باب ما جاء فی لبس العمائم والدعاء وغیر ذلک

521- أخرجه الحاكم فی مستدركه جلد3صفحه721 رقم الحديث: 6610' وأبو عبد الله الحنبلی فی الأحاديث المختارة جلد4صفحه205 رقم الحديث: 1422' جلد4صفحه206 رقم الحديث: 1423 كلاهما عن مبشر بن أبی المليح عن أبی المليح عن أبيه به .

صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَصَلَّى قَرِيبًا مِنْهُ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَإِسْرَافِيلَ، وَمُحَمَّدٍ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تین مرتبہ آپ نے یہ دعا کی۔

522 - حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِ الْبُقْعَةِ الَّتِي زِيدَتْ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَكَانَ صَاحِبُهَا رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ بِهَا بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ. فَقَالَ: فَجَاءَ عُثْمَانُ فَقَالَ لَهُ: لَكَ بِهَا عَشَرَةُ آلَافٍ فَاشْتَرَاهَا مِنْهُ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرِ مِنِّي الْبُقْعَةَ الَّتِي اشْتَرَيْتُهَا مِنَ الْأَنْصَارِيِّ، فَاشْتَرَاهَا مِنْهُ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ. فَقَالَ عُثْمَانُ: إِنِّي اشْتَرَيْتُهَا بِعَشَرَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ، فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِنَةً، ثُمَّ دَعَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَضَعَ لَبِنَةً، ثُمَّ دَعَا عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَضَعَ لَبِنَةً، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَضَعَ لَبِنَةً، ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: ضَعُوا فَوَضَعُوا

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس وقت آپ نے مسجد نبوی شریف کو کشادہ کرنے کا ارادہ کیا ساتھ والے گھر کے مالک سے کہا' وہ انصار میں سے ایک آدمی تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: (اگر تُو دے گا) تو تیرے لیے جنت ہے۔ اس نے عرض کی: نہیں! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے' اُنہوں نے اس آدمی کو کہا: میں تمہیں دس ہزار (درہم) دیتا ہوں' تم مجھے فروخت کر دو۔ پھر اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: یارسول اللہ! مجھ سے آپ وہ گھر خریدیں جو میں نے انصاری سے خریدا ہے۔ حضرت عثمان نے اس کے بدلے جنت میں گھر خریدا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے دس ہزار درہم کا خریدا ہے۔ حضور ﷺ نے ایک اینٹ رکھی پھر حضرت ابوبکر کو بلوایا' اُنہوں نے بھی ایک اینٹ رکھی پھر حضرت عمر کو بلوایا تو اُنہوں نے بھی ایک اینٹ رکھی' پھر حضرت عثمان کو بلوایا تو اُنہوں نے بھی ایک اینٹ رکھی' پھر لوگوں سے کہا: تم رکھو' اُنہوں نے رکھنی شروع کیں۔

523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ عنہ فرماتے

الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اسْمُ اَبِي الْمَلِيحِ عَامِرُ بْنُ اُسَامَةَ

ہیں کہ ابوملیح کا نام عامر بن اسامہ تھا۔

اُسَامَةُ بْنُ اَخْدَرِيّ

حضرت اسامہ بن اخدری رضی اللہ عنہ

524 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمِّهِ اُسَامَةَ بْنِ اَخْدَرِيٍّ: اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي شَقِرَةَ يُقَالُ لَهُ: اَصْرَمُ كَانَ فِي النَّفَرِ الَّذِينَ اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَاَتَاهُ بِغُلَامٍ لَهُ حَبَشِيٍّ اشْتَرَاهُ بِتِلْكَ الْبِلَادِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرَيْتُ هَذَا فَاَحْبَبْتُ اَنْ تُسَمِّيَهُ وَتَدْعُوَ لَهُ بِالْبَرَكَةِ، قَالَ: مَا اسْمُكَ اَنْتَ؟ قَالَ: قَالَ: اَصْرَمُ. قَالَ: بَلِ اَنْتَ زُرْعَةُ . قَالَ: فَمَا تُرِيدُهُ؟ قَالَ: اُرِيدُهُ رَاعِيًا، قَالَ: فَهُوَ عَاصِمٌ وَقَبَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ

حضرت اسامہ بن اخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی شقرہ سے ایک آدمی جسے اصرم کہا جاتا تھا' وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آنے والے ایک وفد میں تھا۔ وہ کہتے ہیں: انہیں غلاموں سے خریدے ہوئے ایک حبشی غلام کو وہ آپ کے پاس لائے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے اسے خریدا ہے' پس مجھے پسند ہے کہ آپ اس کا نام رکھیں اور اس کے لیے دعا بھی کریں۔ آپ نے فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ راوی کہتے ہیں کہ اس نے کہا: اصرم (کاٹنے والا)۔ آپ نے فرمایا: بلکہ تُو تو زرعہ ہے۔ فرمایا: تُو کیا چاہتا ہے کہ اس کا نام کیا ہو؟ اس نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ راعی ہو' آپ نے فرمایا: یہ عاصم ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی ہتھیلی کو پکڑ لیا۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُبَيٌّ
نِسْبَةُ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

یہ باب ہے جس کا نام اُبی ہے'
حضرت اُبی بن کعب

524- أخرج نحوه أبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 288 رقم الحديث: 4954' أورده أبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 89 رقم الحديث: 1306' جلد 4 صفحه 311 رقم الحديث: 1494' والروياني في مسنده جلد 2 صفحه 469 رقم الحديث: 1490' وأبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 2 صفحه 427 رقم الحديث: 1220 كلهم عن بشر بن المفضل عن بشير بن ميمون عن أسامة بن أخدري به .

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

رضی اللہ عنہ کا نسب

525 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِیمَنْ شَهِدَ بَدْرًا، اُبَیُّ بْنُ كَعْبِ بْنِ قَیْسِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ زَیْدِ بْنِ مُعَاوِیَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ آپ بدر میں شریک ہوئے' آپ کا نسب اُبی بن کعب بن قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن نجار ہے۔

صِفَةُ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ وَكُنْیَتُهُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کا حلیہ اور آپ کی کنیت

526 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی، ثنا هُشَیْمٌ، عَنْ یُونُسَ، وَمُبَارَكٍ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَا عُتَیُّ السَّعْدِیُّ، قَالَ: رَاَیْتُ اُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْیَضَ الرَّاْسِ وَاللِّحْیَةِ مَا یَخْضِبُ

حضرت عتی السعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ کی داڑھی اور سر کے بال سفید تھے' آپ ان کو خضاب نہیں لگاتے تھے۔

527 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِیُّ، عَنْ سَعِیدٍ الْجُرَیْرِیِّ، عَنْ اَبِی السَّلِیلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِیَهْنِكَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! آپ کو علم مبارک ہو!

528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ اِشْكَابَ، ثنا

زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ میں جھگڑالو پن اور سخت کلامی تھی۔

527- اخرج نحوه مسلم فی صحیحه جلد 1 صفحه 556 رقم الحدیث: 810' ونحوه احمد فی مسنده جلد 5 صفحه 141 رقم الحدیث: 21315' واخرج نحوه ابو بكر البیهقی فی السنن الصغری جلد 1 صفحه 548 رقم الحدیث: 1000' وانظر شرح النووی علی صحیح مسلم جلد 6 صفحه 93 .

مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: كَانَتْ فِي اُبَيٍّ شَرَاسَةٌ

529 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ الْقَضَاءِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ: عُمَرُ، وَعَلِيٌّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ، وَاُبَيٌّ، وَزَيْدٌ، وَاَبُو مُوسَى

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ کرنے والے صحابہ چھ تھے: حضرت عمر، علی، عبداللہ، اُبی، زید اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہم۔

سِنُّ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کا وصال

530 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يُكَنَّى اَبَا الْمُنْذِرِ بِالْمَدِينَةِ سَنَةَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ، وَقَائِلٌ يَقُولُ: سَنَةَ ثَلَاثِينَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کا مدینہ میں 22 ہجری میں وصال ہوا۔ بعض کہنے والے کہتے ہیں: 30 ہجری میں حضرت عثمان کی خلافت میں (وصال ہوا)۔ آپ کی کنیت ابوالمنذر تھی۔

531 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي خِلَافَةِ عُمَرَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَعِشْرِينَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ: وَيَقُولُ بَعْضُهُمْ: فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کا وصال حضرت عمر کی خلافت میں 22 ہجری میں ہوا۔ ابن نمیر فرماتے ہیں کہ بعض کہتے ہیں کہ حضرت عثمان کی خلافت میں ہوا۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ

وہ حدیثیں جو حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے

اللّٰهُ عَنْهُ | مروی ہیں

532 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مَطْعَمَ ابْنِ آدَمَ قَدْ ضُرِبَ لِلدُّنْيَا مَثَلًا، فَانْظُرْ مَا يَخْرُجُ مِنَ ابْنِ آدَمَ وَإِنْ قَزَّحَهُ وَمَلَّحَهُ قَدْ عَلِمَ إِلَى مَا يَصِيرُ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کے کھانے کی مثال دنیا کی مثال کو قرار دیا گیا ہے کہ اس میں جتنا مرضی نمک وغیرہ ڈالا جائے تو دیکھو! انسان کے پیٹ سے کیا نکلتا ہے آپ کو علم ہوگا کہ وہ کیا ہوجاتا ہے۔

533 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا عَوْفٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَتَعَزَّى بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعِضُّوهُ وَلَا تَكْنُوا

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی آدمی کو دیکھو کہ وہ جاہلیت والی عزت حاصل کرنا چاہتا ہے تو اس کو ظاہر کرو اس کو چھپاؤ نہیں۔

534 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنَ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آخری آیت جو حضور ﷺ پر نازل ہوئی وہ یہ ہے: ''لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنَ اَنْفُسِكُمْ''۔

532- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد2صفحه476 رقم الحديث: 402' وأحمد في مسنده جلد5صفحه136 رقم الحديث: 21277' واورده أبو الحسن الهيثمي في موارد الظمآن جلد1صفحه616 رقم الحديث: 2489 كلهم عن الحسن عن عتي عن أبي بن كعب به .

533- أخرج نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد6صفحه242 رقم الحديث: 10812' والنسائي في عمل اليوم والليلة جلد1صفحه540 رقم الحديث: 976 عن الحسن عن عتي عن أبي بن كعب به .

534- أخرجه أحمد في مسنده جلد5صفحه117 رقم الحديث: 21151 عن يوسف عن ابن عباس عن أبي بن كعب به .

اَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

535 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُشْرَفَ لَهُ بُنْيَانٌ، وَاَنْ تُرْفَعَ لَهُ دَرَجَاتٌ، فَلْيَعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَيُعْطِ مَنْ حَرَمَهُ، وَيَصِلْ مَنْ قَطَعَهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی عزت زیادہ ہو اور درجات بلند ہوں تو وہ اس کو معاف کرے جو اُس پر ظلم کرے وہ اُس کو دے جو اس کو محروم رکھے وہ اُس سے جوڑے جو اس سے توڑے۔

536 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهُوَ بِاَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَاْمُرُكَ اَنْ تُقْرِءَ اُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ قَالَ: عَلَى حَرْفَيْنِ حَتَّى انْتَهَى اِلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ، فَمَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِنْهَا فَهُوَ كَمَا قَالَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس آئے آپ اُس وقت بنی غفار کے قبیلہ میں تھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اے محمد ﷺ! اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ اپنی اُمت کو ایک قرات پر قرآن پڑھنے کا حکم دیں۔ پھر عرض کی: دو پر یہ سلسلہ سات پر رُکا جس نے جس قرات میں پڑھا اس کو ثواب ہوگا۔

537 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حضرت طفیل بن اُبی اپنے والد سے روایت

535- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 2صفحه323 رقم الحديث: 3161، وأورده الطبراني في الأوسط جلد 3 صفحه88 رقم الحديث: 2579 كلاهما عن عبادة بن الصامت عن أبي بن كعب به .

536- أخرج نحوه أحمد في مسنده جلد5صفحه127 رقم الحديث: 21210، جلد5صفحه128 رقم الحديث: 21214 عن مجاهد عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أبي به .

537- أخرجه الترمذي في سننه جلد5صفحه386 رقم الحديث: 3265، وأحمد في مسنده جلد 5صفحه138 رقم الحديث: 21291، وابو يعلى في معجمه جلد 1صفحه133 رقم الحديث: 142 كلهم عن الطفيل بن أبي عن أبيه به .

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى) (الفتح: 26)، قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضورﷺ کو ''وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى'' پڑھتے ہوئے سنا' اس سے مراد: لا الٰہ الا اللہ ہے۔

538 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي اِسْحَاقُ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسُرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ، يَقْتَتِلُ تِسْعَةُ اَعْشَارِهِمْ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ فرات نہر سے سونے کے پہاڑ نہ نکلیں' لوگوں کے دس حصوں میں بٹ جانے والے نو حصے مار دھاڑ کریں گے۔

539 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْلِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ اَبِي غَسَّانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْفُتْيَا الَّتِي كَانُوا يُفْتُونَ: اَنَّ الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ، كَانَتْ رُخْصَةً تَرَخَّصَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَوَّلِ الزَّمَانِ، ثُمَّ اَمَرَنَا بِالِاغْتِسَالِ بَعْدُ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نوجوان حضرات جو فتویٰ دیتے تھے کہ پانی پانی سے ہے' یہ رخصت رسول اللہﷺ نے اوّل زمانہ میں دی تھی' پھر آپ ہمیں اس کے بعد غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

540 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تجھے قرآن پڑھ کر سناؤں۔ حضرت ابی بن

كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اَعْرِضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ فَقَالَ: بِاللّٰهِ آمَنْتُ، وَعَلَى يَدِكَ اَسْلَمْتُ، وَمِنْكَ تَعَلَّمْتُ قَالَ: فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَذُكِرْتُ هُنَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ بِاسْمِكَ وَنَسَبِكَ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلَى قَالَ: فَاقْرَاْ اِذًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اللہ پر ایمان لایا اور آپ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا اور آپ سے علم حاصل کیا۔ کہا کہ نبی کریم ﷺ نے اُن کی بات مستر د کر دی' تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا وہاں ذکر ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے اور تیرے نسب کا ملاء اعلیٰ میں ذکر ہوا ہے' عرض کی: یارسول اللہ! تب تو پڑھئے۔

541 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا جَزَاءُ الْحُمَّى؟ قَالَ: تَجْرِي الْحَسَنَاتُ عَلَى صَاحِبِهَا مَا اخْتَلَجَ عَلَيْهِ قَدَمٌ اَوْ ضَرَبَ عَلَيْهِ عِرْقٌ قَالَ اُبَيٌّ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ حُمَّى لَا تَمْنَعُنِي خُرُوجًا فِي سَبِيلِكَ، وَلَا خُرُوجًا اِلَى بَيْتِكَ، وَلَا مَسْجِدِ نَبِيِّكَ قَالَ: فَلَمْ يُمَسَّ اُبَيٌّ قَطُّ اِلَّا وَبِهِ حُمَّى

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بخار میں کیا جزاء ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے ساتھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ عرض کی گئی: اے اللہ! میں تجھ سے ایسا بخار مانگتا ہوں کہ وہ بخار مجھے تیری راہ میں نکلنے سے نہ روکے' اور نہ بیت اللہ کے حج سے' نہ تیرے نبی کی مسجد سے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی کو جب بھی ہاتھ لگایا تو ایسا محسوس ہوا کہ اُن کو بخار ہے۔

542 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ لَهُ جُرْنٌ مِنْ تَمْرٍ، فَكَانَ يَنْقُصُ، فَحَرَسَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَاِذَا هُوَ بِدَابَّةٍ شِبْهِ الْغُلَامِ الْمُحْتَلِمِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ

حضرت محمد بن اُبی بن کعب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ (میرا) مقام جرن پر کھجوریں تھیں' وہ کم ہوتی جاتیں' میں ایک رات اس کی حفاظت میں وہاں تھا' وہاں ایک جانور بالغ بچہ کے مشابہ تھا' اس کو سلام کیا' اس نے سلام کا جواب دیا۔ میں نے کہا: تو جن ہے یا انسان؟ اس نے کہا: انسان نہیں جن ہوں۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

542- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 749 رقم الحديث: 2064' وابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 34 رقم الحديث: 1260 .

السَّلامَ، فَقَالَ: مَا اَنْتَ، جِنِّیٌّ اَمْ اِنْسِیٌّ؟ قَالَ: لَا بَلْ جِنِّیٌّ. قَالَ: فَنَاوِلْنِی يَدَكَ. فَنَاوَلَهُ يَدَهُ، فَإِذَا يَدُهُ يَدُ كَلْبٍ، وَشَعْرُهُ شَعْرُ كَلْبٍ، قَالَ: هٰكَذَا خَلْقُ الْجِنِّ، قَالَ: قَدْ عَلِمَتِ الْجِنُّ اَنَّ مَا فِيهِمْ رَجُلٌ اَشَدُّ مِنِّی، قَالَ: فَمَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ: بَلَغَنَا اَنَّكَ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ، فَجِئْنَا نُصِيبُ مِنْ طَعَامِكَ. قَالَ: فَمَا يُنْجِينَا مِنْكُمْ؟ قَالَ: هٰذِهِ الْآيَةُ الَّتِی فِی سُورَةِ الْبَقَرَةِ: (اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّومُ) (البقرة:255) مَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِی اُجِيرَ مِنَّا حَتّٰى يُصْبِحَ، وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ اُجِيرَ مِنَّا حَتّٰى يُمْسِیَ، فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: صَدَقَ الْخَبِيثُ

میں نے کہا: اپنا ہاتھ دکھا! اُس نے ہاتھ دکھایا تو اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی طرح تھا' اس کے بال کتے کے بال کی طرح تھے' اُس نے کہا: جنوں کا حلیہ ایسا ہی ہوتا ہے۔ اُس نے کہا: تمہیں علم ہونا چاہیے کہ تم میں سے کوئی بھی آدمی مجھ سے زیادہ سخت نہیں ہے۔ میں نے کہا: تُو کیسے آیا ہے؟ اُس نے کہا: ہمیں معلوم ہوا کہ تم صدقہ پسند کرتے ہو' ہم کو اپنی کھانے والی اشیاء سے حصہ دو۔ میں نے کہا: ہم تم سے کیسے بچ سکتے ہیں؟ اُس نے کہا: اس آیت کی وجہ سے جو سورۂ بقرہ میں ہے: ''اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّومُ'' جس نے یہ آیت شام کو پڑھ لی اُس کو ہم سے صبح تک بچایا جائے گا' جس نے صبح کے وقت پڑھی تو اُس کو ہم سے صبح سے لے کر شام تک بچایا جائے گا۔ جب صبح ہوئی تو حضور ﷺ تشریف لائے تو میں نے اس بات کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: خبیث نے سچ کہا۔

543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَرْوَزِیُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِلْاِنْسَانِ وَادِيَانِ مِنَ الْمَالِ لَالْتَمَسَ الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَاُ بَطْنَ الْاِنْسَانِ اِلَّا التُّرَابُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر انسان کی دو وادیاں ہوں مال کی تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا' انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی' پھر جو اللہ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔

544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنبَرِيُّ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اَبُو الْجَارِيَةِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: (قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي) (الكهف: **76**) مُثَقَّلَةً

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ''قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِی'' کو مثقلہ میں پڑھا۔

اُبَيُّ بْنُ مَالِكٍ الْقُشَيْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابی بن مالک قشیری رضی اللہ عنہ

545 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ اُبَيِّ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ اَوْ اَحَدَهُمَا فَدَخَلَ النَّارَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو والدین میں سے دونوں یا ایک کی (خدمت کا موقع ملا) اور وہ خدمت نہ کر سکا تو وہ جہنم میں داخل ہوگا اور اللہ کی رحمت سے دور ہوگا۔

اُبَيُّ بْنُ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اُبی بن عمارہ انصاری رضی اللہ عنہ

546 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ

حضرت ابن عمارہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھر میں دونوں

546- اخرجه أبو داؤد في سننه جلد **1** صفحه **40** رقم الحديث: **148**' وابن أبي شيبة في مصنفه جلد **1** صفحه **163** رقم الحديث: **1870**' ونحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد **4** صفحه **163** رقم الحديث: **2145** كلهم عن محمد بن يزيد عن أيوب بن قطن بن أبي بن مالك به .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ الْكِنْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيِّ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ الْقِبْلَتَيْنِ جَمِيعًا، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ يَوْمًا . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَيَوْمَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَثَلَاثَةً قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَثَلَاثَةً؟ قَالَ: نَعَمْ وَمَا شِئْتَ

قبلوں کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں موزوں پر مسح کتنی مدت کروں؟ آپ نے فرمایا: ایک دن اور رات۔ میں نے عرض کی. دو دن؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تین دن؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جو تُو چاہے۔

547 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: يَوْمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَيَوْمَيْنِ . قَالَ: قُلْتُ: وَثَلَاثٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا بَدَا لَكَ

حضرت ابن عمارہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے میرے گھر میں دونوں قبلوں کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں موزوں پر مسح کتنی مدت کروں؟ آپ نے فرمایا: ایک دن اور رات۔ میں نے عرض کی. دو دن؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تین دن؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جو تُو چاہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُسَيْدٌ نِسْبَةُ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ، يُكَنَّى اَبَا

یہ باب ہے ان کے نام سے جن کا نام اُسید ہے' حضرت اسید بن حضیر عقبی بدری رضی اللہ عنہ' آپ

547- أخرجه البيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 1صفحه278 رقم الحديث: 1240' والدارقطني في سننه جلد 1 صفحه 198 رقم الحديث: 19' وابن ماجه في سننه جلد 1صفحه185 رقم الحديث: 557 كلهم عن أيوب بن قطن عن عبادة بن نسي عن أبي بن عمارة به .

عَتِيكٍ، وَيُقَالُ: اَبُو يَحْيَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

کی کنیت ابوعتیک اور آپ کو ابویحییٰ رضی اللہ عنہ کہا جاتا ہے

548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِيمَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ: اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرِ بْنِ سِمَاكِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ وَهُوَ نَقِيبٌ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ (جنگ) عقبہ میں شریک ہوئے تھے' آپ کا نام اسید بن حضیر بن سماک بن عبید بن رافع بن امرء القیس بن زید بن عبدالاشہل ہے' آپ نقیب ہیں۔

549 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، وَيُكَنَّى اَبَا يَحْيَى سَنَةَ عِشْرِينَ، وَحَمَلَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَيْنَ عَمُودَيِ السَّرِيرِ حَتَّى وَضَعَهُ بِالْبَقِيعِ وَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا وصال 20 ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابویحییٰ تھی' آپ کا جنازہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چارپائی کے دونوں طرف سے اُٹھایا یہاں تک کہ جنت البقیع میں لایا گیا اور آپ کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: تُوُفِّيَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ سَنَةَ عِشْرِينَ فِي شَعْبَانَ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا وصال شعبان المعظم 20 ہجری میں ہوا۔

551 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ نَقِيبٌ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار عقبہ میں شریک ہوئے تھے' پھر بنی عبدالاشہل' اُسید بن حضیر' آپ نقیب تھے۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ

وہ حدیثیں جو حضرت اُسید بن

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں

552 - حَدَّثَنَا اِدْرِیسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ قَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِیُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِی اَثَرَةً قَالُوا: فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ: اصْبِرُوا حَتّٰی تَلْقَوْنِی عَلَی الْحَوْضِ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب میرے بعد ترجیحات دیکھو گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے حوضِ کوثر پر ملو۔

553 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَیْدِ بْنِ الْحَرِیشِ الْاَهْوَازِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِیُّ نا حَرَمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْاَنْصَارُ كَرِشِی وَعَیْبَتِی، وَاِنَّ النَّاسَ یُكْثِرُونَ وَهُمْ یَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِیئِهِمْ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انصار میرے مصاحب اور رازدار ہیں' لوگ بہت زیادہ ہوں گے اور یہ کم ہوں گے' ان کی بُرائیوں سے درگزر کرو اور اچھا کہا قبول کرو۔

554 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِیرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر سے واپس آئے تو آپ ذوالحلیفہ میں اُترے' آپ کے پاس بچے آئے' وہ اپنے گھر والوں کے متعلق بتانے لگے' حضرت اُسید بن حضیر

552- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3صفحه1474 رقم الحديث: 1845' ونحوه البخاري في صحيحه جلد 3 صفحه1381 رقم الحديث: 3581 كلاهما عن قتادة عن أنس عن أسيد بن حضير به .

553- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4صفحه1949 رقم الحديث: 2510' والترمذي في سننه جلد5صفحه715 رقم الحديث: 3907' والنسائي في السنن الكبرى جلد 5صفحه87 رقم الحديث: 8324 كلهم عن قتادة عن أنس عن أسيد بن حضير به .

اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ نَزَلَ ذَا حُلَيْفَةَ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمُ الصِّبْيَانُ فَيُخْبِرُونَهُمْ عَنْ اَهْلِهِمْ، فَاُخْبِرَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ بِمَوْتِ امْرَاَتِهِ فَبَكَى، فَقِيلَ لَهُ: اَتَبْكِي؟ فَقَالَ: وَمَا لِي لَا اَبْكِي، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَرْشَ اهْتَزَّ اَعْوَادُهُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

کو ان کی بیبیوں کی وفات کے متعلق بتایا تو آپ رو پڑے' آپ سے عرض کی گئی: آپ رو رہے ہیں! آپ نے فرمایا: میں کیوں نہ روؤں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سعد بن معاذ کی موت پر عرش کانپ گیا۔

555 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سعد بن معاذ کی موت پر عرش کانپ گیا۔

556 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا: ثنا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مِنْ اَفَاضِلِ النَّاسِ، وَكَانَ يَقُولُ: لَوْ اَكُونُ كَمَا اَكُونُ عَلَى حَالٍ مِنْ اَحْوَالٍ ثَلَاثٍ لَكُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَا شَكَكْتُ فِي ذَلِكَ: حِينَ اَقْرَاُ الْقُرْآنَ، اَوْ حِينَ اَسْتَمِعُهُ يُقْرَاُ، وَاِذَا سَمِعْتُ بِخُطْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا شَهِدْتُ جِنَازَةً، وَمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اُسید بن حضیر لوگوں میں افضل تھے' آپ فرمایا کرتے تھے کہ اگر میں ایسی ہی حالت میں رہوں جس طرح میں تین حالتوں میں آتا ہوں' میں جنتی ہوں مجھے کوئی شک نہیں ہے' جس وقت قرآن پڑھایا جس وقت اس کو سنا نہ ہو' جس وقت پڑھا جاتا ہو' میں نے حضور ﷺ کا خطبہ سنا اور جب میں جنازہ میں شرکت کرتا' میں کسی کے جنازہ میں شریک نہیں ہوا' میرے دل نے مجھے اس کے علاوہ بتایا جو میں نے کیا ہوتا' وہ ہوکر ہی رہتا تھا۔

شَهِدْتُ جِنَازَةً قَطُّ، فَحَدَّثْتُ نَفْسِي سِوَى مَا هُوَ مَفْعُولٌ بِهَا، وَمَا هِيَ صَائِرَةٌ إِلَيْهِ

557 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرِ بْنِ سِمَاكٍ حَدَّثَهُ، قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: إِذَا سُرِقَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ سَرِقَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا إِذَا وَجَدَهَا، فَكَتَبَ إِلَيَّ مَرْوَانُ بِذَلِكَ، وَأَنَا عَامِلُهُ عَلَى الْيَمَامَةِ، فَكَتَبْتُ إِلَى مَرْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَضَى أَنْ إِذَا وُجِدَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ غَيْرَ الْمُتَّهَمِ، فَإِنْ شَاءَ سَيِّدُهَا أَخَذَهَا بِالثَّمَنِ، وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ ثُمَّ قَضَى بِذَلِكَ بَعْدَهُ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِي إِلَى مُعَاوِيَةَ، فَبَعَثَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ: إِنَّكَ لَسْتَ أَنْتَ، وَلَا أُسَيْدٌ يَقْضِيَانِ عَلَيَّ فِيمَا وُلِّيتُ، وَلَكِنِّي أَقْضِي عَلَيْكُمَا، فَأَنْفِذْ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ، فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ إِلَيَّ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا أَقْضِي بِهِ أَبَدًا

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ نے مروان بن حکم کی طرف خط لکھا کہ جب آدمی چوری شدہ مال پائے' جو اس کا چوری ہوا تھا تو اس کا زیادہ حق دار ہے جب اس نے پالیا ہے۔ مروان نے میری طرف خط لکھا' میں اس وقت یمامہ میں گورنر تھا۔ میں نے مروان کو خط لکھا کہ حضور ﷺ فیصلہ کرتے' جب کسی آدمی کے پاس الزام کردہ شی کے بغیر شی پائے تو اگر چاہے تو اس کا مالک اتنے پیسے لے لے' اور اگر چاہے تو چوری شدہ مال لے لے' پھر اس کے بعد حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نے بھی یہی کیا۔ مروان نے خط حضرت امیر معاویہ کی طرف بھیجا' حضرت معاویہ نے مروان کی طرف خط بھیجا کہ تُو نے نہیں لکھا ہے نہ ہی اُسید کو میں نے فیصلہ کے لیے بنایا' جو میں نے آپ کو بنایا ہے' آپ ان پر فیصلہ کریں اور نافذ کریں جس کا میں نے آپ کو حکم دیا ہے۔ مروان نے حضرت امیر معاویہ والا خط میری طرف بھیجا' میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں ہمیشہ (اس کے بعد) فیصلہ نہیں کروں گا۔

558 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

557- أخرجه النسائي جلد 7 صفحه 313 رقم الحديث: 4680' ونحوه أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 226 كلاهما عن ابن جريج عن عكرمة بن خالد عن أسيد بن حضير به .

558- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 327 رقم الحديث: 5262' أبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 356 رقم الحديث: 5224' والبيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 7 صفحه 102 رقم الحديث: 13364 كلهم عن حصين بن عبد الرحمن عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أسيد بن حضير به .

عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، قَالَ: بَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ فِيهِ مِزَاحٌ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ لِيُضْحِكَهُمْ، فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَاصِرَتِهِ، فَقَالَ: اَصْبِرْنِي، فَقَالَ: اصْطَبِرْ، فَقَالَ: اِنَّ عَلَيْكَ قَمِيصًا، وَلَيْسَ عَلَيَّ قَمِيصٌ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ فَاحْتَضَنَهُ، وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ، وَيَقُولُ: اِنَّمَا اَرَدْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے وہاں ایک مذاق کرنے والا آدمی تھا جو باتیں کرتا تا کہ لوگ مسکرائیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے کولہوں پر (انگلی) ماری اس نے عرض کی: مجھے بدلہ دیں! آپ نے فرمایا: تم بدلہ لے لو! اُس نے عرض کی: آپ نے قمیص پہنی ہے جبکہ میں نے قمیص نہیں پہنی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی قمیص اُتاری تو وہ چمٹ گیا وہ آپ کا بوسہ لینے لگا جس طرح کوئی لالچی ہوتا ہے عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! میرا یہی مقصد تھا۔

559 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرِقَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يُضْحِكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِصْبَعِهِ فِي خَاصِرَتِهِ، قَالَ: قَتَلْتَنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اقْتَصَّ قَالَ: اِنَّ عَلَيْكَ قَمِيصًا وَلَمْ يَكُنْ عَلَيَّ قَمِيصٌ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ حَتَّى بَدَا كَشْحُهُ فَاحْتَضَنَهُ، وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ، وَيَقُولُ: بِاَبِي وَاُمِّي هَذَا اَرَدْتُ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے وہاں ایک مذاق کرنے والا آدمی تھا جو باتیں کرتا تا کہ لوگ مسکرائیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے کولہوں پر (انگلی) ماری اس نے عرض کی: مجھے بدلہ دیں! آپ نے فرمایا: تم بدلہ لے لو! اُس نے عرض کی: آپ نے قمیص پہنی ہے جبکہ میں نے قمیص نہیں پہنی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی قمیص اُتاری تو وہ چمٹ گیا وہ آپ کا بوسہ لینے لگا جس طرح کوئی لالچی ہوتا ہے عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! میرا یہی مقصد تھا۔

560 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ،

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اونٹوں کا گوشت کھا کر وضو کرو (یعنی کلی کرو، ہاتھ وغیرہ دھوؤ)۔

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ الْحَدِيثَ

561 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ اَلْبَانِهَا، وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ، وَتَوَضَّئُوا مِنْ اَلْبَانِهَا

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لو اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو ان کے دودھ سے وضو نہ کرو۔

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا اَبُو الْعَوَّامِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَاضِي الرَّيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

562 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَاُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهُ مَرْبُوطَةٌ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ سورۂ بقرہ کی تلاوت کر رہا تھا (ساتھ ہی) گھوڑا باندھا ہوا تھا۔ حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اُسید بن حضیر لوگوں میں قرآن کو اچھی طرز پر پڑھتے تھے' آپ ایک رات تلاوت کر رہے

561- أخرج نحوه ابن ماجه فی سننه جلد 1 صفحه 166 رقم الحديث: 496,494 عن عبد الله بن عبد الله عن عبد الرحمن بن أبی ليلی عن أسيد بن حضير به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ كَانَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ، فَقَرَاَ لَيْلَةً، وَفَرَسُهُ مَرْبُوطَةٌ عِنْدَهُ، وَابْنُهُ نَائِمٌ اِلَى جَنْبِهِ، فَادَارَ الْفَرَسُ فِي رِبَاطِهِ، فَقَرَاَ فَادَارَ الْفَرَسُ فِي رِبَاطِهِ، فَقَرَاَ فَادَارَ الْفَرَسُ فِي رِبَاطِهِ، فَانْصَرَفَ، فَاَخَذَ ابْنَهُ وَخَشِيَ اَنْ يَطَاَهُ الْفَرَسُ، فَاَصْبَحَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ اُسَيْدُ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَمْ تَزَلْ يَسْتَمِعُونَ صَوْتَكَ، فَلَوْ قَرَاْتَ اَصْبَحَتْ ظُلَّةٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِينَ، يَتَرَايَاهَا النَّاسُ فِيهَا الْمَلَائِكَةُ

تھے اور آپ کا گھوڑا ساتھ ہی باندھا ہوا تھا' ان کا بیٹا ان کے پاس ہی سویا ہوا تھا' گھوڑا اپنے باندھنے والی جگہ میں اُچھلنے لگا۔ اُسید پڑھتے تو گھوڑا اپنی باندھنے کی جگہ اُچھلنے لگتا' پھر پڑھا تو گھوڑا پھر اپنی جگہ اُچھلنے لگا۔ اُنہوں نے پڑھنا چھوڑ دیا اور اپنے بچے کو پکڑا اور اس سے ڈرے کہ گھوڑا اسے روند نہ دے۔ صبح ہوئی تو اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اُسید تم نے پڑھتے رہنا تھا' فرشتے تمہارا قرآن سننے کے لیے اُتر رہے تھے' اگر تُو صبح تک پڑھتا رہتا تو آسمان اور زمین فرشتوں کے ساتھ بھری ہوتی' لوگ زمین و آسمان میں فرشتے دیکھتے۔

563 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَيَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، بَيْنَمَا اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يُصَلِّي بِاللَّيْلِ، قَالَ: اِذْ غَشِيَتْنِي مِثْلُ السَّحَابَةِ فِيهَا مِثْلُ الْمَصَابِيحِ، وَالْمَرْاَةُ نَائِمَةٌ اِلَى جَنْبِي وَهِيَ حَامِلٌ، وَالْفَرَسُ مَرْبُوطٌ فِي الدَّارِ، فَخَشِيتُ اَنْ يَنْفِرَ الْفَرَسُ، فَتَفْزَعَ الْمَرْاَةُ، فَتُلْقِيَ وَلَدَهَا، فَانْصَرَفْتُ مِنْ صَلَاتِي، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَصْبَحْتُ، فَقَالَ: اقْرَاْهُ يَا اُسَيْدُ فَاِنَّ ذَلِكَ مَلَكٌ اسْتَمَعَ الْقُرْآنَ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو نماز پڑھ رہا تھا' اچانک مجھے بادل کی طرح ایک شی نے ڈھانپ لیا' اس میں روشنی چراغ کی طرح تھی' میری بیوی میرے پاس سوئی ہوئی تھی اور وہ حاملہ بھی تھی اور گھوڑا گھر میں باندھا ہوا تھا' میں ڈر گیا کہ گھوڑا بھاگ نہ جائے اور عورت پریشان نہ ہو اور کہیں حمل ضائع نہ ہو جائے' لہٰذا میں نے اپنی نماز چھوڑ دی۔ جب صبح ہوئی تو اس بات کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا' آپ نے فرمایا: اے اُسید! آپ نے پڑھتے رہنا تھا' یہ فرشتہ آپ کے قرآن کی تلاوت سننے کے لیے آیا تھا۔

564 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي كُنْتُ أَقْرَأُ الْبَارِحَةَ سُورَةَ الْكَهْفِ، فَجَاءَ شَيْءٌ حَتَّى غَطَّى فَمِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تِلْكَ السَّكِينَةُ جَاءَتْ تَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں رات کو سورۂ کہف کی تلاوت کر رہا تھا' ایک شی آئی اور اس نے میرے منہ کو ڈھانپ لیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ سکینہ تھی جو آپ کا قرآن سننے کے لیے آئی تھی۔

565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي فِي لَيْلَةٍ قَمِرَةٍ، وَقَدْ أَوْثَقْتُ فَرَسِي، فَجَالَتْ جَوْلَةً، فَفَزِعْتُ، ثُمَّ جَالَتْ أُخْرَى، فَرَفَعْتُ رَأْسِي، وَإِذَا ظُلَّةٌ قَدْ غَشِيَتْنِي، وَإِذَا هِيَ قَدْ حَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْقَمَرِ، فَفَزِعْتُ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ جَاءَتْ تَسْتَمِعُ قُرْآنَكَ آخِرَ اللَّيْلِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَكَانَ أُسَيْدُ حَسَنَ الصَّوْتِ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چاندنی رات میں نماز پڑھ رہا تھا' میں نے گھوڑا باندھا ہوا تھا' گھوڑے نے اُچھلنا شروع کر دیا تو میں پریشان ہوا (میں نے دوبارہ پڑھنا شروع کیا) وہ گھوڑا پھر اُچھلنا شروع ہو گیا' میں نے اپنا سر اُٹھایا تو دیکھا کہ بادل نما شی نے مجھے ڈھانپ لیا' وہ میرے اور چاند کے درمیان تھی' میں پریشان ہوا' میں گھر میں داخل ہوا' جب میں نے صبح کی تو میں نے اس کا ذکر حضور ﷺ کے پاس کیا تو آپ نے فرمایا: یہ فرشتہ آخری رات کے حصے کو تیری سورۂ بقرہ کی تلاوت سننے کے لیے آیا تھا۔ حضرت اُسید اچھی آواز والے تھے۔

566 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَيْنَمَا أَنَا أَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، إِذْ سَمِعْتُ وَجْبَةً مِنْ خَلْفِي، فَظَنَنْتُ أَنَّ فَرَسِي أُطْلِقَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کر رہا تھا' اچانک میں نے اپنے پیچھے سے آواز سنی' میں نے خیال کیا کہ میرا گھوڑا کھل گیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوعتیک! تم نے قرآن پڑھتے رہنا تھا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے دیکھا تو وہ

وَسَلَّمَ: اقْرَاْهُ يَا اَبَا عَتِيكٍ قَالَ: فَالْتَفَتُّ، فَإِذَا الْمَصَابِيحُ مُدَلَّاةٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَاْهُ يَا اَبَا عَتِيكٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اسْتَطَعْتُ اَنْ اَمْضِيَ، قَالَ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ نَزَلَتْ لِقِرَاءَةِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، اَمَا اِنَّكَ لَوْ مَضَيْتَ لَرَاَيْتَ الْعَجَائِبَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ایک چراغ تھا جو آسمان اور زمین کے درمیان لٹک رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے پڑھتے رہنا تھا' اے ابوعتیک! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ فرشتے تمہاری سورۂ بقرہ کی تلاوت سننے کے لیے اُتر رہے تھے۔ اگر تو جاری رکھتا تو عجائب قدرت دیکھتا۔ حضرت اُسید بن حضیر' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

567 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ شَفِيعٍ، وَكَانَ طَبِيبًا، قَالَ: قَطَعْتُ مِنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ عِرْقَ النَّسَا، فَحَدَّثَنِي حَدِيثَيْنِ قَالَ: اَتَانِي اَهْلُ بَيْتَيْنِ مِنْ قَوْمِي، فَقَالُوا: كَلِّمْ لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْسِمُ لَنَا مِنْ هَذَا التَّمْرِ، فَاَتَيْتُهُ فَكَلَّمْتُهُ، فَقَالَ: نَعَمْ نَقْسِمُ لِكُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ

حضرت ابن شفیع فرماتے ہیں کہ میں طبیب تھا' میں نے حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی عرق النساء کاٹی' مجھے آپ نے دو حدیثیں بیان کیں' فرمایا: میری قوم سے میرے دو گھروں والے آئے' اُنہوں نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ کی بات سنائیں اور ہمارے درمیان یہ کھجوریں تقسیم کریں۔ میں آیا اور میں نے گفتگو کی' فرمایا: جی ہاں! ہم ہر گھر والے کو آدھی آدھی کھجور تقسیم کرتے ہیں' اگر اللہ نے ہم کو دوبارہ دیں تو ہم ایسے ہی تقسیم کریں گے۔ میں نے کہا: اللہ آپ کو ہماری طرف سے بہتر جزاء دے! میں نے کہا: تمہیں اللہ عزوجل میری طرف سے انصار کے گروہ کو اچھی

567- اخرجه ابن حبان في صحيحه جلد **16** صفحه **268** رقم الحديث: **7279**' وذكره ابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد **4** صفحه **269** رقم الحديث: **1465**' جلد **4** صفحه **271** رقم الحديث: **1467** كلاهما عن محمود بن لبيد عن ابن شفيع عن أسيد بن حضير به' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **33** عن أسيد بن حضير .

شَطْرًا، وَإِنْ عَادَ اللّٰهُ عَلَيْنَا عُدْنَا عَلَيْهِمْ فَقُلْتُ: جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا خَيْرًا، قَالَ: وَأَنْتُمْ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِّي مَعَاشِرَ الْأَنْصَارِ خَيْرًا، فَإِنَّكُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِفَّةٌ صُبُرٌ، أَمَا إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً، فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

جزاء دے' میں تم سے بہتر ہوں' یہ جانتا ہوں کہ صبر کرو' کیونکہ تم میرے بعد ترجیحات دیکھو گے' تم مجھ سے ملاقات کرنے تک صبر کرنا۔

أُسَيْدُ بْنُ ظُهَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اُسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ

568 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرْمَطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، مِنْ وَلَدِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، ثنا بَشِيرُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنِي أَيْضًا عَنْ أُخْتِهِ سُعْدَى بِنْتِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِمَا ثَابِتٍ، عَنْ جَدِّهِمَا أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اسْتَصْغَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَوْمَ أُحُدٍ، فَقَالَ لَهُ عَمُّهُ ظُهَيْرٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ رَجُلٌ رَامٍ، فَأَجَازَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَصَابَهُ سَهْمٌ فِي لَبَّتِهِ، فَجَاءَ بِهِ عَمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ ابْنَ أَخِي أَصَابَهُ سَهْمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تُخْرِجَهُ أَخْرَجْنَاهُ، وَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَدَعَهُ، فَإِنَّهُ إِنْ مَاتَ وَهُوَ فِيهِ مَاتَ شَهِيدًا

حضرت اُسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُحد کے دن مجھے آپ ﷺ نے واپس بھیج دیا چھوٹا ہونے کی وجہ سے۔ میرے چچا نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تیر انداز آدمی ہے۔ تو حضور ﷺ نے اجازت دے دی' مجھے گردن پر تیر لگا' تو میرا چچا' حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اُس نے عرض کی: میرے بھائی زادے کو تیر لگا ہے! حضور ﷺ نے فرمایا: اگر آپ نکالنا پسند کرتے ہیں تو ہم نکالتے ہیں' اگر آپ چھوڑنا پسند کرتے ہیں تو کیونکہ اگر اس حالت میں مرے گا تو شہادت کی موت مرے گا۔

569 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت اُسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

569- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1صفحه662 رقم الحديث: 1792' وذكره أبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4صفحه281 رقم الحديث: 1472' جلد 4صفحه282 رقم الحديث: 1474' والبيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 5صفحه248 رقم الحديث: 10075' وابن ماجة في سننه

اَبِی شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِیدِ بْنِ جَعْفَرٍ، ثنا اَبُو الْاَبْرَدِ، مَوْلَی بَنِی خَطْمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اُسَیْدَ بْنَ ظُهَیْرٍ الْاَنْصَارِیَّ یُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِی مَسْجِدِ قُبَاءٍ كَعُمْرَةٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسجد قباء میں نماز عمرہ کے برابر ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

570 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِیُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبِی، عَنْ رَافِعِ بْنِ اُسَیْدِ بْنِ ظُهَیْرٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ كِرَی الْاَرْضِ

حضرت رافع بن اُسید بن ظہیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

اُسَیْدُ بْنُ یَرْبُوعٍ الْاَنْصَارِیُّ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ الْیَمَامَةِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اُسید بن یربوع انصاری رضی اللہ عنہ آپ کو جنگ یمامہ میں شہید کیا گیا تھا

571 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ قُتِلَ یَوْمَ الْیَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِی سَاعِدَةَ: اُسَیْدُ بْنُ یَرْبُوعٍ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے اور بنی ساعدہ سے جنگ یمامہ کے دن جن کو شہید کیا گیا' وہ حضرت اُسید بن یربوع تھے۔

572 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ،

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے اور بنی ساعدہ سے جنگ یمامہ کے دن جن کو شہید کیا گیا' وہ حضرت اُسید بن یربوع تھے۔

جلد 1 صفحہ 453 رقم الحدیث: 1141 کلهم عن عبد الحمید بن جعفر عن أبی الأبرد عن أسید بن ظهیر .

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ: أُسَيْدُ بْنُ يَرْبُوعٍ

أُسَيْدُ بْنُ مَالِكٍ أَبُو عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت اُسید بن مالک ابوعمرہ انصاری رضی اللہ عنہ

وَيُقَالُ: بَشِيرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مِحْصَنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَيُقَالُ: ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مِحْصَنٍ، وَيُقَالُ: عَمْرُو بْنُ مِحْصَنٍ مِنْ بَنِي مَازِنِ بْنِ النَّجَّارِ، وَيُقَالُ: إِنَّ أَبَا عَمْرَةَ أَعْطَى عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَوْمَ صِفِّينَ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ أَعَانَهُ بِهَا يَوْمَ الْجَمَلِ، وَقُتِلَ يَوْمَ صِفِّينَ

آپ کا نام بشیر بن عمرو بن محصن اور آپ کا نام ثعلبہ بن عمرو بن محصن' اور عمرو بن محصن' بنی مازن' بنی نجار بھی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت ابوعمرہ نے صفین کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک سو دینار دیئے تھے' جنگ جمل کے دن مدد کے لیے آپ کو صفین کے دن شہید کیا گیا تھا۔

573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: وَفِيهَا تُوُفِّيَ أَبُو عَمْرَةَ الْمَازِنِيُّ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ

امام واقدی نے کہا: اور اسی میں ابوعمرہ مازنی 37 ہجری کے اندر فوت ہوئے۔

بَابٌ مِنْ دَلَائِلِ نُبُوَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کے دلائل میں سے

574 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ الرَّبَعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ،

حضرت عبدالرحمن بن ابی عمرہ انصاری فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' صحابہ کرام کو بھوک لگی تو صحابہ کرام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بعض سواریاں ذبح کرنے کی اجازت مانگی تو رسول اللہ

عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَالْاَوْزَاعِيِّ، قَالَا: ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَاَصَابَ النَّاسَ مَخْمَصَةٌ، فَاسْتَاْذَنَ النَّاسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ بَعْضِ ظُهُورِهِمْ، فَهَمَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْذَنَ لَهُمْ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَرَاَيْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِذَا نَحْنُ نَحَرْنَا ظَهْرَنَا، ثُمَّ لَقِينَا عَدُوَّنَا غَدًا وَنَحْنُ جِيَاعٌ رِجَالٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا تَرَى يَا عُمَرُ؟ قَالَ: تَدْعُو النَّاسَ بِبَقَايَا اَزْوَادِهِمْ، ثُمَّ تَدْعُو لَنَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُبَلِّغُنَا بِدَعْوَتِكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ: فَكَاَنَّمَا كَانَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِطَاءٌ، فَكُشِفَ فَدَعَا بِثَوْبٍ، فَاَمَرَ بِهِ، فَبُسِطَ، ثُمَّ دَعَا النَّاسَ بِبَقَايَا اَزْوَادِهِمْ، فَجَاءُوا بِمَا كَانَ عِنْدَهُمْ، فَمِنَ النَّاسِ مَنْ جَاءَ بِالْجَفْنَةِ مِنَ الطَّعَامِ- اَوِ الْحِفْنَةِ- وَمِنْهُمْ مَنْ جَاءَ بِمِثْلِ الْبَيْضَةِ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوُضِعَ عَلَى ذَلِكَ الثَّوْبِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، وَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَتَكَلَّمَ، ثُمَّ نَادَى فِي الْجَيْشِ، فَجَاءُوا، ثُمَّ اَمَرَهُمْ فَاَكَلُوا، وَطَعِمُوا، وَمَلَاُوا اَوْعِيَتَهُمْ، وَمَزَاوِدَهُمْ، ثُمَّ دَعَا بِرَكْوَةٍ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَصَبَّهُ فِيهَا، ثُمَّ مَجَّ فِيهَا، فَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ

ﷺ نے اجازت دینے کا ارادہ فرمایا' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اب ہم اپنی سواریاں ذبح کریں گے' پھر ہم کل دشمنوں کا سامنا کریں گے تو پیدل ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تیری کیا رائے ہے؟ انہوں نے عرض کی: لوگوں کو فرمائیں کہ وہ اپنے بچے ہوئے زادِراہ لائیں' پھر آپ ہمارے لیے اس میں برکت کی دعا فرمایئے' بے شک اللہ عزوجل آپ کی دعا سے ان شاء اللہ ہمیں اپنے مقصود تک پہنچائے گا' گویا کہ رسول اللہ ﷺ پر چادر تھی' چادر کو کھولا گیا تو آپ نے کپڑا مانگا' آپ نے اس کو بچھانے کا حکم دیا' پھر لوگوں کو ان کے بچے ہوئے زادِراہ کے ساتھ بلایا' سو لوگوں میں سے کسی کے پاس کھانے کی ایک مٹھی تھی' اُن میں سے کسی کے پاس انڈوں کی طرح اشیاء تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کو کپڑے پر رکھا جائے' پھر حضور ﷺ نے برکت کی دعا فرمائی اور جو اللہ نے چاہا کلام پڑھا' پھر لشکر کو بلایا' وہ آئے تو آپ نے حکم دیا کہ خود کھاؤ اور کھلاؤ اور اپنے برتن بھرلو۔ پھر آپ نے ایک پتھر کا پیالہ منگوایا' پس آپ نے پانی منگوایا اور اس میں اپنا دست مبارک رکھا اور جو اللہ نے چاہا آپ نے پڑھا' پھر آپ نے اس میں خنصر انگلی رکھی۔ (راویٔ حدیث فرماتے ہیں:) میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے اُبلتے ہوئے دیکھے' پھر آپ نے لوگوں کو حکم دیا تو انہوں نے پیا اور پلایا اور

اللّٰهُ اَنْ يَتَكَلَّمَ، ثُمَّ اَدْخَلَ خِنْصَرَهُ فِيهَا، فَاَقْسَمَ بِاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ اَصَابِعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَجَّرُ يَنَابِيعَ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ اَمَرَ النَّاسَ فَشَرِبُوا، وَسَقَوْا، وَمَلَاُوا قِرَبَهُمْ، وَاَدَاوِيَهُمْ، ثُمَّ ضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، لَا يَلْقَى اللّٰهَ بِهِمَا اَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ

اپنے برتن بھر لیے' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے' یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں' فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور بلاشبہ حضرت محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں' اللہ عزوجل ان دونوں اشیاء کا اقرار کرنے والے کو قیامت کے دن جنت میں داخل کرے گا' چاہے اس سے کوئی بھی گناہ ہو جائے۔

575 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بَيْهَسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، لَا اَعْلَمُ ذَلِكَ اِلَّا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ مَنْ آمَنَ بِكَ وَلَمْ يَرَكَ، وَصَدَّقَكَ وَلَمْ يَرَكَ، مَاذَا لَهُمْ؟ قَالَ: طُوبَى لَهُمْ مَرَّتَيْنِ، اُولَئِكَ مِنَّا، اُولَئِكَ مَعَنَا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی گئی: آپ بتائیں کہ جو آپ پر ایمان لائے اس حالت میں کہ اس نے آپ کو دیکھا بھی نہ ہو اور آپ کی تصدیق کرے حالانکہ اس نے آپ کو دیکھا نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: ان کے لیے خوشخبری خوشخبری! ان کا تعلق مجھ سے ہے' وہ ہمارے ساتھ ہیں۔

اُسَيْرُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو سَلِيطٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت اُسیر بن عمرو ابوسلیط انصاری بدری رضی اللہ عنہ

وَيُقَالُ: اُسَيْرَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

آپ کو اُسیرہ بن مالک بن عدی بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار رضی اللہ عنہ بھی کہا جاتا ہے۔

576 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ،

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کے نام میں سے جو انصار میں سے بدر میں شریک ہوئے تھے' ایک نام ابوسلیط اُسیر بن عمرو کا ہے۔

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ: اَبُو سَلِيطٍ اُسَيْرُ بْنُ عَمْرٍو

بَابٌ فِي تَحْرِيمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

یہ باب ہے پالتو گدھوں کے گوشت کی حرمت میں

577 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاُرُزِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ بْنِ اَبِي عِيسَى، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْطٍ، عَنْ اَبِيهِ سَلِيطٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ، وَالْقُدُورُ تَفُورُ فَكَفَأْنَاهَا عَلَى وُجُوهِهَا

حضرت عبداللہ بن ابوسلیط اپنے والد ابوسلیط رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا' اس حالت میں کہ ہانڈیاں اس گوشت سے اُبل رہی تھیں' ہم نے ان کو اوندھے منہ بہا دیا۔

578 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلِيطٍ الْاَنْصَارِيُّ ابْنُ عَمْرٍو، قَالَ: اَصَابَ النَّاسَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ، فَقَامُوا اِلَى حُمُرِهِمْ فِي مَحْضَرٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَزَرُوهَا، ثُمَّ طَرَحُوهَا فِي الْقُدُورِ، فَبَيْنَمَا هِيَ تَفُورُ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَ تَحْرِيمُ الْحُمُرِ الَّتِي تَطْبُخُونَ فَكُبَّتِ الْقُدُورُ عَلَى وُجُوهِهَا

حضرت یحییٰ بن محمد بن مروان بن عبداللہ بن ابوسلیط انصاری ابن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو غزوۂ خیبر میں سخت بھوک لگی' صحابہ کرام ان پالتو گدھوں کو ذبح کرنے لگے' حضورﷺ کے پاس تھے' ان کو ذبح کیا پھر ان کو ہنڈیا میں ڈالا' وہ ہنڈیا میں اُبل رہا تھا کہ اتنی دیر میں حضورﷺ پر اس کی حرمت نازل ہوئی۔ حضورﷺ نے فرمایا: جو تم پالتو گدھے پکا رہے ہو اس کی حرمت نازل ہوئی ہے' اس کے بعد ہانڈیوں کو اوندھے منہ بہا دیا گیا۔

579 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ضَمْرَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلِيطٍ، عَنْ اَبِيهِ اَبِي سَلِيطٍ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، قَالَ: لَقَدْ اَتَانَا نَهْيُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ، وَاِنَّ الْقُدُورَ لَتَفُورُ بِهَا فَكَفَأْنَاهَا عَلَى وُجُوهِهَا

حضرت عبداللہ بن ابوسلیط اپنے والد ابوسلیط رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہمارے پاس پیغام پہنچا کہ حضور ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع کیا۔ ہانڈیاں اُبل رہی تھیں لیکن ہم نے ان کو اوندھے منہ بہا دیا۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَوْسٌ

مِمَّا اَسْنَدَ اَوْسُ بْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

یہ باب ہے جس کا نام اوس ہے

وہ حدیثیں جو اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں

بَابٌ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالتَّكْبِيرِ لِلرَّوَاحِ

یہ باب ہے جمعہ کے دن غسل اور جمعہ کے لیے جلدی آنے کے بیان میں

580 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ، وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ فَاَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا، صِيَامُ سَنَةٍ وَقِيَامُهَا، وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جلدی جلدی (مسجد میں آیا) امام کے قریب ہوا اور خاموش رہا تو اس کے لیے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک سال روزہ رکھنے اور قیام کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے یہ اللہ عزوجل پر بڑا آسان ہے۔

581 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ الْفِرْیَابِیُّ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِیسَی، عَنْ یَحْیَی بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ وَغَدَا فَابْتَكَرَ، ثُمَّ جَلَسَ قَرِیبًا مِنَ الْاِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ یَخْطُوهَا اَجْرُ سَنَةٍ، صِیَامُهَا وَقِیَامُهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جلدی جلدی (مسجد میں آیا) امام کے قریب ہوا اور خاموش رہا تو اس کے لیے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک سال روزہ رکھنے اور قیام کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

582 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِی الْحَكَمِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِیسَی، عَنْ یَحْیَی بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِی یَوْمِ الْجُمُعَةِ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ، وَدَنَا فَاسْتَمَعَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ یَخْطُوهَا مِنْ بَیْتِهِ اِلَی الْمَسْجِدِ اَجْرُ سَنَةٍ، صِیَامُهَا وَقِیَامُهَا

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جلدی جلدی مسجد میں آیا' امام کے قریب ہوا اور خاموش رہا تو اس کے لیے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک سال روزہ رکھنے اور قیام کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

583 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِیفَةَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِینِیِّ، ثنا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیَّ، یَقُولُ: سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ اَوْسٍ الثَّقَفِیَّ یُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ غَدَا، وَابْتَكَرَ، وَمَشَی وَلَمْ یَرْكَبْ، وَلَمْ یَلْغُ كُتِبَ لَهُ بِهِ عَمَلُ سَنَةٍ قَالَ ابْنُ جَابِرٍ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِیثِ یَحْیَی بْنَ الْحَارِثِ الذِّمَارِیَّ، فَقَالَ:

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر مسجد میں جلدی چل کر آیا' سوار ہو کر نہیں آیا اور کوئی لغو بات نہ کی تو اس کے لیے ایک سال کے برابر نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا۔ ابن جابر فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث یحییٰ بن حارث ذماری کو بیان کی تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے ابواشعث کو سنا ہے' اوس بن اوس سے بیان کرتے

اَنَا سَمِعْتُ اَبَا الْاَشْعَثِ يُحَدِّثُ بِهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: لَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ عَمَلُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا ، قَالَ ابْنُ جَابِرٍ: فَحَفِظَ يَحْيَى وَنَسِيتُ قَالَ الْوَلِيدُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِاَبِي عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ، فَقَالَ: ثَبَتَ الْحَدِيثُ اَنَّ لَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ عَمَلَ سَنَةٍ

ہوئے کہ اُنہوں نے حضورﷺ سے پھر فرمایا: ہر قدم کے بدلے ایک سال روزہ رکھنے اور قیام کرنے کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔ حضرت ابن جابر فرماتے ہیں: یحییٰ نے یاد رکھا اور میں بھول گیا۔ حضرت ولید فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر ابوعمرو اوزاعی سے کیا فرمایا: یہ حدیث سے ثابت ہے کہ ہر قدم کے بدلے ایک سال کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔

584 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، وَعُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي اَبُو الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَوْسُ بْنُ اَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ بَكَّرَ وَابْتَكَرَ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا وَاسْتَمَعَ، وَلَمْ يَلْغُ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا عَمَلُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ حضورﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر مسجد میں جلدی چل کر آیا' سوار ہو کر نہیں آیا اور کوئی لغو بات نہ کی تو اس کے لیے ایک سال کے روزوں اور قیام کے برابر نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا۔

585 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا، وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ، وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ عَمَلُ سَنَةٍ: صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ حضورﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر مسجد میں جلدی چل کر آیا' سوار ہو کر نہیں آیا اور کوئی لغو بات نہ کی تو اس کے لیے ایک سال کے روزوں اور قیام کے برابر نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا۔

586 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَغَسَلَ اَحَدُكُمْ رَاْسَهُ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ غَدَا وَابْتَكَرَ، وَدَنَا وَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا صِيَامُ سَنَةٍ، وَقِيَامُ سَنَةٍ

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر مسجد میں جلدی چل کر آیا' امام کے قریب ہوکر بیٹھا اور خطبہ غور سے سنا تو اس کے لیے ایک سال کے برابر نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا۔

587 - حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ سَعِيدَ بْنَ اَبِي هِلَالٍ حَدَّثَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ غَدَا، اَوْ رَاحَ، اَوِ ابْتَكَرَ، ثُمَّ دَنَا وَاَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ، كَانَ لَهُ بِقَدْرِ كُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا كَاَجْرِ قِيَامِ سَنَةٍ، وَصِيَامِ سَنَةٍ

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر مسجد میں جلدی چل کر آیا' پھر خطیب کے قریب ہوا' خاموش رہا اور غور سے خطبہ سنا تو اس کے لیے ایک سال کے برابر نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا۔

بَابٌ فَصْلُ الْجُمُعَةِ

یہ باب ہے جمعہ کی فضیلت میں

588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

588- أخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد 3 صفحه 118 رقم الحديث: 1733' والحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 413 رقم الحديث: 1029' والدارمي في سننه جلد 1 صفحه 445 رقم الحديث: 1572' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 8' والنسائي في سنن النسائي (المجتبى) جلد 3 صفحه 91 رقم الحديث: 1374' وأبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 275 رقم الحديث: 1047' جلد 2 صفحه 88 رقم الحديث: 1531' وابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 345 رقم الحديث: 1085' جلد 1 صفحه 524 رقم الحديث: 1636 .

شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ اَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ، فَاَكْثِرُوا عَلَيَّ فِيهِ مِنَ الصَّلَاةِ، اِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ؟ قَالَ: يَقُولُ: بَلِيتَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ

حضورﷺ نے فرمایا: تمام دنوں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے کیونکہ اس دن حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کی گئی' اسی دن میں روح پھونکی گئی' اسی دن صور پھونکا جائے گا' اس دن مجھ پر زیادہ درود پڑھو کیونکہ تمام درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کی بارگاہ میں کیسے درود پیش کریں حالانکہ آپ کا وصال مبارک ہوگیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء علیہ السلام کے اجسام کو کھانا حرام کردیا ہے۔

بَابٌ

باب

589 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ الْقَاضِي، ثنا هِشَامُ بْنُ عُمَارَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کے سفید مشرق منارہ کے پاس اُتریں گے۔

590 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى نَبِيِّهِ، اَوْ عَلَى

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے نبی پر یا آنکھ پر یا اپنے والدین پر جھوٹ باندھا' وہ جنت کی خوشبو نہیں پا سکے گا۔

عَيْنَيْهِ، اَوْ عَلَى وَالِدَيْهِ، لَمْ يُرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

بَابُ تَعْظِيمِ قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ

یہ باب ہے کہ لا الٰہ الا اللّٰہ وان محمداً رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کرنے کے بیان میں

591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ اَوْسٍ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ، قَالَ: وَكُنْتُ فِي اَسْفَلِ الْقِبْلَةِ لَيْسَ فِيهَا اَحَدٌ اِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ، اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ، ثُمَّ قَالَ: اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَيَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ؟، قَالَ: بَلَى، قَالَ: اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوا، حُرِّمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ، وَاَمْوَالُهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ثقیف کے وفد میں آیا' میں قبلہ کی نچلی طرف میں تھا' اس طرف میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی نہ تھا' اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے آپ سے آہستہ بات کی' پھر فرمایا: جاؤ اور اس کو قتل کرو۔ پھر فرمایا: کیا تُو گواہی دیتا ہے لا الٰہ الا اللہ ان محمد رسول اللہ کی؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ پڑھیں: لا الٰہ الا اللہ! جب وہ یہ پڑھ لیں تو ان کے خون اور اموال مجھ پر حرام ہیں مگر حق کے ساتھ۔

592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَوْسٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي قُبَّةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، فَاَخَذَ بِشَيْءٍ مِنَ الْقُبَّةِ،

حضرت اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' ہم مدینہ کی مسجد کے ایک قبہ میں تھے' آپ نے قبہ سے کوئی شی لی' آپ کے پاس ایک آدمی آیا تو اس نے کوئی رازدارانہ گفتگو کی' میں نہیں جانتا کہ کیا کہا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ اور ان کو قتل کرو!

591- أخرجه الدارمي في سننه جلد2صفحه287 رقم الحديث: 2446 عن شعبة عن النعمان بن سالم عن أوس بن أوس به .

فَاَتَاهُ بِشَیْءٍ مِنَ الْقُبَّةِ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ بِشَیْءٍ لَا یُدْرَى مَا یَقُولُ، فَقَالَ: اذْهَبْ، فَقُلْ لَهُمْ: یَقْتُلُوهُ ثُمَّ قَالَ: لَعَلَّهُ یَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبْ فَقُلْ لَهُمْ: یُرْسِلُوهُ، فَاِنِّی اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى یَقُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا حُرِّمَتْ عَلَیَّ دِمَائُهُمْ، وَاَمْوَالُهُمْ، اِلَّا بِاَمْرٍ حَقٍّ، وَکَانَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

پھر فرمایا: ہوسکتا ہے لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتے ہوں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جاؤ! ان سے کہو کہ ان کو چھوڑ دو کیونکہ مجھے حکم دیا گیا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں' جب وہ یہ پڑھیں گے تو اُن کے خون اور اموال مجھ پر حرام ہیں مگر حق کے ساتھ' ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَیَّانَ الْمَازِنِیُّ، ثنا اَبُو الْوَلِیدِ الطَّیَالِسِیُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاکٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَوْسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسَارُّهُ وَاَنَا اَسْمَعُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ اِلَیْهِمْ، فَقُلْ لَهُمْ: اقْتُلُوهُ، ثُمَّ دَعَاهُ، فَرَجَعَ اِلَیْهِ بَعْدَمَا ذَهَبَ فَقَالَ: لَعَلَّهُ یَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقُلْ لَهُمْ: یُرْسِلُوهُ فَاِنَّهُ اُوحِیَ اِلَیَّ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى یَقُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا، حُرِّمَتْ عَلَیَّ اَمْوَالُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَقُّهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا تو اس نے کوئی رازدارانہ گفتگو کی' میں سن رہا تھا آپ نے اس سے فرمایا: ان کی طرف جاؤ اور ان کو کہو کہ اسے قتل کر دو! پھر اسے بلایا' پس وہ ایک بار جانے کے بعد لوٹ کر آیا' پھر فرمایا: ہوسکتا ہے لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جاؤ! ان سے کہو کہ اس کو چھوڑ دو کیونکہ مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں' جب وہ یہ پڑھیں گے تو اُن کے خون اور اموال مجھ پر حرام ہیں مگر حق کے ساتھ' ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

594 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَکْرٍ السَّهْمِیُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اَبِی صَغِیرَةَ، عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَوْسًا اَخْبَرَهُ، قَالَ: اِنَّا لَقُعُودٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ یَقُصُّ عَلَیْنَا، وَیُذَکِّرُنَا اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ

حضرت اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے تھے' آپ ہم پر قصے بیان کر رہے تھے اور وعظ و نصیحت فرما رہے تھے کہ اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا تو اس نے کوئی رازدارانہ گفتگو کی' آپ نے فرمایا: جاؤ اور اس کو قتل کرو! پھر فرمایا: ہوسکتا ہے لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہو؟ اس نے عرض کی: جی

فَسَارَّهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبُوا فَاقْتُلُوهُ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ، دَعَاهُ، فَقَالَ: يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَخَلُّوا سَبِيلَهُ، فَاِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ، حُرِّمَ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ، وَاَمْوَالُهُمْ بِحَقِّهَا، وَكَانَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

ہاں! آپ نے فرمایا: اسے لے جاؤ! اس کو چھوڑ دو کیونکہ مجھے حکم دیا گیا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھیں' جب وہ یہ پڑھیں گے تو اُن کے خون اور اموال مجھ پر حرام ہیں مگر حق کے ساتھ' ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

بَابٌ

باب

595 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: اَقَمْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ شَهْرٍ، فَرَاَيْتُهُ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَرَاَيْتُهُ يَنْفَتِلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَرَاَيْتُ نَعْلَيْهِ، لَهُ قِبَالَانِ

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس آدھا مہینہ رہے' میں نے آپ کو دائیں جانب لعاب ڈالتے ہوئے دیکھا اور میں نے آپ کو بائیں جانب لعاب ڈالتے ہوئے دیکھا اور میں نے آپ کے نعلین مبارک کو دیکھا' وہ نعلین شریف دو تسموں والے تھے۔

596 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: اَخْبَرَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: اَقَمْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ شَهْرٍ، فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي، وَعَلَيْهِ نِعَالَانِ مُقَابِلَتَانِ، وَرَاَيْتُهُ يَبْزُقُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آدھا مہینہ ٹھہرا' میں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس حالت میں کہ آپ نے دو نعلین تسموں والے پہنے ہوئے تھے' میں نے آپ کو دائیں اور بائیں جانب لعاب دہن ڈالتے ہوئے دیکھا۔

بَابٌ فِيمَا اَعَدَّ اللّٰهُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْجَنَّةِ

یہ باب ہے اس کے بیان میں کہ اللہ عزوجل نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے جنت میں کیا تیار کر کے رکھا ہے

597 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَوَّارٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ جَاءَنِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمَلَنِي فَاَدْخَلَنِي جَنَّةَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، فَبَيْنَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ جُعِلَتْ فِي يَدِي تُفَّاحَةٌ، فَانْفَلَقَتِ التُّفَّاحَةُ بِنِصْفَيْنِ، فَخَرَجَتْ مِنْهَا جَارِيَةٌ لَمْ اَرَ جَارِيَةً اَحْسَنَ مِنْهَا حُسْنًا، وَلَا اَجْمَلَ مِنْهَا جَمَالًا، تُسَبِّحُ تَسْبِيحًا لَمْ يَسْمَعِ الْاَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ بِمِثْلِهِ، فَقُلْتُ: مَنْ اَنْتِ يَا جَارِيَةُ؟ قَالَتْ: اَنَا مِنَ الْحُورِ الْعِينِ خَلَقَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ نُورِ عَرْشِهِ. فَقُلْتُ: لِمَنْ اَنْتِ؟ قَالَتْ: لِلْخَلِيفَةِ الْمَظْلُومِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے مجھے اُٹھایا اور مجھے میرے رب کی جنت میں داخل کیا' میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میرے آگے سیب رکھا گیا' اس سیب کے دو حصے کیے گئے' اس سے لونڈی نکلی' اس لونڈی جیسی حسن و جمال والی میں نے نہیں دیکھی' اس نے ایسی تسبیح کی ایسی تسبیح اوّلین و آخرین میں سے کسی نے نہیں سنی۔ میں نے کہا: اے لونڈی! تُو کون ہے؟ اُس نے کہا: میں حور العین سے ہوں' مجھے اللہ عزوجل نے اپنے عرش کے نور سے پیدا کیا ہے۔ میں نے کہا: تُو کس کے لیے ہے؟ اُس نے کہا: مظلوم خلیفہ عثمان بن عفان کے لیے ہوں۔

اَوْسُ بْنُ حُذَيْفَةَ الثَّقَفِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن حذیفہ ثقفی رضی اللہ عنہ

بَابٌ فِي فَضْلِ قِرَاءَةِ الْقُرْآن

یہ باب ہے قرآن پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

598 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثنا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ إِسْحَاقُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدَ ثَقِيفٍ، فَأَنْزَلَنَا عَلَيْهِ فِي قُبَّةٍ لَهُ، فَنَزَلَ إِخْوَانُنَا مِنَ الْأَحْلَافِ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا بَعْدَ الْعِشَاءِ فَيُحَدِّثُنَا، وَكَانَ أَكْثَرُ حَدِيثِهِ تَشْكِيَةَ قُرَيْشٍ، وَيَقُولُ: وَلَا سَوَاءٌ كُنَّا بِمَكَّةَ مُسْتَذَلِّينَ مُسْتَضْعَفِينَ، فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ كَانَتِ الْحَرْبُ سِجَالًا عَلَيْنَا وَلَنَا فَأَبْطَأَ عَلَيْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَأَطْوَلَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ أَبْطَأْتَ، فَقَالَ: إِنَّهُ طَرَأَ عَلَيَّ حِزْبِي مِنَ الْقُرْآنِ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَخْرُجَ حَتَّى أَقْضِيَهُ فَسَأَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَزِّبُ الْقُرْآنَ؟ فَقَالُوا: كَانَ يُحَزِّبُهُ ثَلَاثًا، وَخَمْسًا، وَسَبْعًا، وَتِسْعًا، وَإِحْدَى عَشْرَةَ، وَثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَحِزْبَ الْمُفَصَّلِ

حضرت اوس بن حذیفہ ثقفی نے فرمایا کہ ہم وفد ثقیف نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، ہمارے بھائی احلافیون حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرے اور مالکیین اپنے قبہ میں ٹھہرے اور رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس عشاء کے بعد آتے، سو ہم سے آپ گفتگو فرماتے، آپ ہم کو وہ سناتے جو قریش نے آپ کے ساتھ سلوک کیا تھا اور فرماتے، ہم مکہ میں گھٹیا اور کمزور سمجھے جاتے تھے، پھر جب مدینہ آئے تو لوگ دو حصوں میں بٹ گئے، پس جنگ کا ڈول ہمارے اور اُن کے درمیان رہا، ایک رات آپ اس وقت سے دیر سے آئے جس وقت پر پہلے آتے تھے، پھر جب ہمارے پاس آئے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آج آپ اس وقت سے دیر سے آئے ہیں جس وقت پر پہلے آپ ہمارے پاس آتے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کچھ قراءۃ القرآن کا کچھ حصہ رہ گیا تھا، میں نے پسند کیا کہ اس حصہ کو پڑھے بغیر نہ نکلوں، تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب سے آپ ﷺ کی تلاوت کے حصہ کے متعلق پوچھا کہ قرآن کی تلاوت کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟ تو صحابہ نے بتایا: تین (سورۂ فاتحہ، البقرہ، آل عمران، النساء) و پانچ (مائدہ سے سورۃ التوبہ تک) سات (سورۂ یونس سے سورۂ نمل تک) نو (بنی اسرائیل

سے سورۂ فرقان تک) گیارہ (سورۂ شعراء سے لے کر سورۂ یٰسین تک اور والصافات سے حجرات تک)' آخری حزب مفصل ہے۔

599 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا اَبِي، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِينَا كُلَّ لَيْلَةٍ فَيُحَدِّثُنَا، فَاَبْطَاَ عَلَيْنَا لَيْلَةً، فَقُلْنَا لَهُ: مَا شَاْنُكَ؟ فَقَالَ: طَرَاَ عَلَيَّ جُزْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ، فَاَحْبَبْتُ اَنْ لَا اَخْرُجَ حَتَّى اَقْضِيَهُ

حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' حضور ﷺ ہر رات ہمارے پاس آتے اور ہم سے گفتگو کرتے' ایک رات آپ ہمارے پاس دیر سے آئے تو ہم نے عرض کی: کیا بات ہے؟ آپ نے فرمایا: میرا قرآن کا ایک حصہ پڑھنے سے رہ گیا تھا تو میں نے پسند کیا کہ میں پڑھ کر نکلوں۔

600 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا اَبُو سَعِيدِ بْنُ عَوْنٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِرَاءَةُ الرَّجُلِ الْقُرْآنَ فِي غَيْرِ الْمُصْحَفِ اَلْفُ دَرَجَةٍ، وَقِرَاءَتُهُ فِي الْمُصْحَفِ يُضَاعَفُ عَلَى ذَلِكَ اِلَى اَلْفَيْ دَرَجَةٍ

حضرت عثمان بن عبداللہ بن اوس ثقفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن دیکھ کر نہ پڑھنے سے ایک ہزار درجہ ثواب ہوتا ہے' اور دیکھ کر پڑھنے سے ایک ہزار سے دو ہزار تک اضافہ ہوتا ہے۔

اَوْسُ بْنُ اَبِي اَوْسٍ مِمَّا اَسْنَدَ

حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ کی مروی حدیثیں

بَابُ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا

وضو کے وقت ہر عضو تین بار دھونے

وَالصَّلَاةِ فِي النَّعْلَيْنِ

اور نعلین میں نماز پڑھنے کا باب

601 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَاسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ رَجُلًا عَرَبِيًّا: فَقُلْتُ لَهُ: مَا اسْتَوْكَفَ؟ قَالَ: غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا

حضرت عمر بن اوس اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ ''اسْتَوْكَفَ'' کا کیا معنی ہے؟ تو کہا: اس کا مطلب ہے کہ ہاتھوں کو تین مرتبہ دھونا۔ حضرت شعبہ دیہاتی آدمی تھے۔

602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى كِظَامَةً - يَعْنِي مَطْهَرَةً - فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى قَدَمَيْهِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ کے پاس وضو کے لیے پانی لایا گیا تو آپ نے وضو کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

603 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا جَدُّهُ اَوْسُ بْنُ اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: نَاوِلْنِي نَعْلِي، فَيَنْتَعِلُ وَيُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ، وَيَقُولُ: رَاَيْتُ

حضرت نعمان بن سالم فرماتے ہیں کہ میں نے ایک ایسے آدمی سے سنا جن کے دادا اوس بن اوس ہیں اور وہ اپنے دادا اوس بن اوس سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ نماز کے لیے ارادہ کرتے تو کہتے: مجھے میری نعل پکڑاؤ! وہ اس کو پہنتے اور وہ اس میں نماز پڑھتے اور کہتے: میں نے حضور ﷺ کو نعل میں نماز پڑھتے دیکھا

601- أخرجه الدارمي في سننه جلد **1** صفحه **187** رقم الحديث: **692**' والبيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد **1** صفحه **46** رقم الحديث: **211**' وأحمد في مسنده جلد **4** صفحه **10,9** كلهم عن النعمان بن سالم عن عمر بن أوس عن جده به .

602- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد **1** صفحه **41** رقم الحديث: **160**' وأحمد في مسنده جلد **4** صفحه **8** كلاهما عن يعلى بن عطاء عن ابيه عن أوس بن أبي أوس به .

603- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد **1** صفحه **330** رقم الحديث: **1037**' وأحمد في مسنده جلد **4** صفحه **10,9,8** كلاهما عن النعمان عن رجل جده أوس بن أوس عن جده به .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

ہے۔

604 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبِي يَمْسَحُ عَلَى النَّعْلَيْنِ فَقُلْتُ: اَتَمْسَحُ عَلَيْهَا؟ فَقَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت اوس بن ابواوس فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو دیکھا کہ وہ نعلین پر مسح کرتے' میں نے کہا: کیا آپ ان دونوں پر مسح کرتے ہیں؟ تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

605 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَرَرْنَا عَلَى مَاءٍ مِنْ مِيَاهِ الْاَعْرَابِ، فَقَامَ اَبِي فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ قُلْتُ: اَلَا تَخْلَعُهُمَا؟ قَالَ: لَا اَزِيدُكَ عَلَى مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت اوس بن ابواوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: آپ دیہات کے پانیوں میں سے کسی پانی کے پاس سے گزرے تو میرے والد کھڑے ہوئے' پیشاب کیا پھر وضو کیا اور اپنے دونوں نعلین پر مسح کیا' میں نے کہا: کیا آپ ان دونوں کو اُتاریں گے نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اس پر اضافہ نہ کرتا اگر میں حضور ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے نہ دیکھتا۔

606 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور آپ نے دونوں نعلین پر مسح کیا۔

607 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ، وَقَامَ اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور آپ نے دونوں نعلین پر مسح کیا۔

608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ

حضرت ابن ابواوس اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نعلین میں نماز پڑھی۔

609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

حضرت ابن ابواوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نعلین میں نماز پڑھتے تھے۔

اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُجْرٍ الْاَسْلَمِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اوس بن عبداللہ بن حجر اسلمی رضی اللہ عنہ

بَابُ سِمَةُ الْاِبِلِ، وَاَيْنَ مَوْضِعُهُ مِنْهَا

اونٹ کونشان کہاں لگانا چاہیے اس کے متعلق باب

610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا الْفَيْضُ بْنُ الْوَثِيقِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنِي صَخْرُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَجَرٍ الْاَسْلَمِيُّ، شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْعَرْجِ، اَخْبَرَنِي اَبِي مَالِكُ بْنُ اِيَاسَ، اَنَّ اَبَاهُ اِيَاسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ مَالِكَ بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَوْسَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَجَرٍ الْاَسْلَمِيَّ، قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن عبداللہ بن حجر اسلمی فرماتے ہیں: جحفہ اور ھرش کے درمیان خذوات کے مقام پر حضور نبی کریم ﷺ میرے پاس سے گزرے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے دونوں حضرات ایک ہی اونٹ پر سوار تھے مدینہ کی طرف جارہے تھے۔ ابن رداء نے انہیں اپنے اونٹ پر سوار نہ کیا اور اپنے مسعود نامی غلام کو ان کے ساتھ بھیجا۔ اس سے کہا: مخازم طریق والا راستہ جو تُو جانتا ہے ان حضرات کو اسی سے

بِخَذَوَاتَ بَيْنَ الْجُحْفَةِ، وَهَرْشَا، وَهُمَا عَلَى جَمَلٍ وَاحِدٍ، وَهُمَا مُتَوَجِّهَانِ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَحَمَلَهُمَا عَلَى فَحْلِ إِبِلِهِ ابْنُ الرِّدَاءِ، وَبَعَثَ مَعَهُمَا غُلَامًا لَهُ يُقَالُ لَهُ: مَسْعُودٌ، فَقَالَ لَهُ: اسْلُكْ بِهِمَا حَيْثُ تَعْلَمُ مِنْ مَخَارِمِ الطُّرُقِ، وَلَا تُفَارِقْهُمَا حَتَّى يَقْضِيَا حَاجَتَهُمَا مِنْكَ، وَمِنْ جَمَلِكَ، فَسَلَكَ بِهِمَا ثَنِيَّةَ الزَّمْحَاءِ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا ثَنِيَّةَ الْكُوبَةِ، ثُمَّ قَبِلَ بِهِمَا أَحْيَاءَ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا ثَنِيَّةَ الْمُرَّةِ، ثُمَّ أَتَى بِهِمَا مِنْ شُعْبَةِ ذَاتِ كَشْطٍ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا الْمُدْلَجَةَ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا الْعِشَالَةَ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا ثَنِيَّةَ الْمُرَّةِ، ثُمَّ أَدْخَلَهُمَا الْمَدِينَةَ، وَقَدْ قَضَيَا حَاجَتَهُمَا مِنْهُ وَمِنْ جَمَلِهِ، ثُمَّ رَجَّعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْعُودًا إِلَى سَيِّدِهِ أَوْسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، وَكَانَ مُغَفَّلًا لَا يَسِمُ الْإِبِلَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْمُرَ أَوْسًا أَنْ يَسِمَهَا فِي أَعْنَاقِهَا قَيْدَ الْفَرَسِ قَالَ صَخْرُ بْنُ مَالِكٍ: وَهُوَ وَاللهِ سِمَتُنَا الْيَوْمَ، وَقَيْدُ الْفَرَسِ فِيمَا أَرَى حَلْقُ حَلْقَتَيْنِ، وَمَدُّ بَيْنَهُمَا مَدًّا

لے چل۔ جب تک تجھ سے اور تیرے اونٹ سے ان کی ضرورت پوری نہ ہو جائے' تو ان سے جدا نہ ہونا۔ وہ ان دونوں کو زمحا کے ثنیہ سے لے چلا' پھر ثنیہ کوبہ سے لے گیا' پھر وہ ان دونوں کو مختلف قبیلوں کے پاس سے لایا پھر ثنیہ مرہ سے' پھر مدلجہ سے' پھر عشالہ سے چلا' پھر ثنیہ مرہ سے ہو کر مدینہ منورہ میں لے کر آیا اور ان دونوں حضرات نے اس سے اور اس کے اونٹ سے ضرورت پوری کر لی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسعود کو اس کے آقا اوس بن عبداللہ کی طرف واپس بھیج دیا' اس کے اونٹ پر کوئی نشان وغیرہ نہیں لگا ہوا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ اوس کو اس کے گلے میں نشان لگانے کا کہے' گھوڑے کی بیڑی کی طرح۔ صخر بن مالک نے کہا: قسم بخدا! وہ آج ہمارا راستہ ہے۔ میرے خیال میں قید الفرس سے مراد دو دائروں کو ایک بنا دینا ہے اور ان کے درمیان لکیر کھینچ دینا۔

أَوْسُ بْنُ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيُّ أَبُو مَالِكِ بْنُ أَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَهُوَ أَوْسُ بْنُ الْحَدَثَانِ بْنِ عَوْفِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ يَرْبُوعِ بْنِ وَاثِلَةَ بْنِ دُهْمَانَ بْنِ

اوس بن حدثان نصری ابو مالک بن اوس رضی اللہ عنہ

یہ اوس بن حدثان بن عوف بن ربیعہ بن سعد بن یربوع بن واثلہ بن دھمان بن نصر بن

نَصْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ

معاویہ بن بکر ہیں

611 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْبَرْبَهَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَاَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ فِي اَيَّامِ التَّشْرِيقِ، فَنَادَيَا اَنْ: لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اور اوس بن حدثان کو تشریق کے دنوں میں بھیجا کہ تم دونوں اعلان کرو کہ جنت میں صرف مؤمن داخل ہوگا اور منیٰ کے دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَعْثَمُ بْنُ اَصِيلٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَصْبَهَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَخْرِجُوا صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الْبُرَّ وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيبَ هَذَا لَفْظُ زَيْدِ بْنِ اَخْزَمَ، وَقَالَ شَعْثَمٌ: وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ وَالْاَقِطَ

حضرت اوس بن حدثان سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کھانے کا ایک صاع (ساڑھے چار کلو) صدقۂ فطر نکالو! اُس وقت ہمارا کھانا گندم، کھجور اور کشمش تھا۔ یہ زید بن اخزم کے الفاظ ہیں اور حضرت شعثم نے کہا: اُن دنوں ہمارا کھانا گندم، کھجور، کشمش اور پنیر تھا۔

اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِيُّ اَخُو عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، بَدْرِيٌّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن صامت انصاری کے بھائی عبادہ بن صامت بدری رضی اللہ عنہ

613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر

611- اخرجه مسلم فی صحیحه جلد 2 صفحه 800 رقم الحدیث: 1142' والبیهقی فی سنن البیهقی الکبری جلد 4 صفحه 260 رقم الحدیث: 8040' والطبرانی فی الأوسط جلد 2 صفحه 223 رقم الحدیث: 1804 کلهم هم أبی الزبیر عن ابن کعب بن مالك عن أبیه به .

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ اَصْرَمَ بْنِ فِهْرِ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ، وَاَخُوهُ عُبَادَةُ

میں شامل ہوئے تھے' پھر اصرم بن فہر بن غنم بن عوف بن حارث بن خزرج سے ایک نام اوس بن صامت کا ہے اور اُن کے بھائی عبادہ ہیں۔

614 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی عوف بن خزرج سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے' ان ناموں میں سے اوس بن صامت بھی ہیں۔

بَابٌ فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ

یہ باب ہے ظہار کے کفارے کے بارے میں

615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَّامٍ، حَدَّثَتْنِي خُوَيْلَةُ بِنْتُ ثَعْلَبَةَ، وَكَانَتْ عِنْدَ اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ اَخِي عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ، وَكَلَّمَنِي بِشَيْءٍ، وَهُوَ فِيهِ كَالضَّجِرِ، فَرَادَدْتُهُ، فَقَالَ: اَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ اُمِّي، ثُمَّ خَرَجَ فَجَلَسَ فِي نَادِي قَوْمِهِ،

حضرت خویلہ بنت ثعلبہ' حضرت اوس بن صامت جو حضرت عبادہ بن صامت کے بھائی ہیں' وہ فرماتی ہیں کہ یہ ایک دن میرے پاس آئے' مجھ سے کسی شے کی بات کی کہ غصے کی حالت میں تھے' میں نے ان کی بات رد کر دی' اُنہوں نے کہا: تُو میری ماں کی مثل ہے! پھر نکلے اور اپنی قوم کے پاس جا کر بیٹھے' پھر واپس میرے پاس آئے تو اُنہوں نے مجھ سے جماع کرنے کا ارادہ کیا تو میں نے اُن کو روک دیا' اُنہوں نے مجھ پر سختی کی اور میں نے بھی سختی کی' لہٰذا میں اُن پر غالب آ گئی' جس طرح ایک عورت کمزور مرد پر غالب آ جاتی ہے۔ میں

ثُمَّ رَجَعَ اِلَيَّ، فَاَرَادَنِي عَلَى نَفْسِي، فَامْتَنَعْتُ مِنْهُ فَشَادَدَنِي فَشَادَدْتُهُ، فَغَلَبْتُهُ بِمَا تَغْلِبُ بِهِ الْمَرْاَةُ الرَّجُلَ الضَّعِيفَ، فَقُلْتُ: كَلَّا وَالَّذِي نَفْسُ خُوَيْلَةَ بِيَدِهِ، لَا تَصِلُ اِلَيْهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللّٰهُ فِيَّ وَفِيكَ حُكْمَهُ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْكُو اِلَيْهِ مَا لَقِيتُ مِنْهُ، فَقَالَ: زَوْجُكِ، وَابْنُ عَمِّكِ فَاتَّقِي اللّٰهَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا) (المجادلة: 1)، حَتَّى بَلَغَ الْكَفَّارَةَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرِيهِ فَلْيَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا عِنْدَهُ رَقَبَةٌ يَعْتِقُهَا، قَالَ: فَلْيَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، شَيْخٌ كَبِيرٌ، وَاللّٰهِ مَا بِهِ مِنْ صِيَامٍ، قَالَ: فَلْيُطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَتْ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عِنْدَهُ مَا يُطْعِمُ، قَالَ: سَنُعِينُهُ بِعَرَقٍ مِنْ تَمْرٍ - وَالْعَرَقُ يَسَعُ ثَلَاثِينَ صَاعًا - قُلْتُ: وَاَنَا اُعِينُهُ بِعَرَقٍ آخَرَ، قَالَ: اَحْسَنْتِ، مُرِيهِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهِ

نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں خویلہ کی جان ہے! تُو میرے پاس نہیں آ سکتا یہاں تک کہ اللہ میرے اور تیرے درمیان فیصلہ نہ فرما دے۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی ان کی شکایت کرنے کے لیے جو مجھے ان کی طرف سے آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تیرا شوہر ہے! تیرا چچا زاد ہے! تُو اللہ سے ڈر! اللہ پاک نے یہ آیت کریمہ اُتاری: ''بے شک اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑ رہی تھی'' کفارے تک آیت' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا حکم دو۔ میں نے عرض کی: اس کے پاس غلام آزاد کرنے کے لیے نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو دو ماہ لگاتار روزے رکھنے کا حکم دو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ بہت بوڑھا ہے' آپ نے فرمایا: اس کو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم دو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے پاس کوئی چیز نہیں ہے جو کھلا سکے۔ آپ نے فرمایا: ہم اس کی مدد کریں گے ایک کھجور کے عرق کے ساتھ۔ عرق وہ ہے جس میں تیس صاع آئیں۔ میں نے عرض کی: میں دوسرے عرق کے ساتھ مدد کروں گی۔ آپ نے فرمایا: تُو نے اچھا کیا! تُو اسے حکم دے کہ اسے صدقہ کر دے۔

اَوْسُ الْاَنْصَارِيُّ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت اوس انصاری رضی اللہ عنہ جن کا نسب نامہ معلوم نہیں

بَابُ فِيمَا اَعَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْفِطْرِ مِنَ الْكَرَامَةِ

یہ باب ہے کہ اللہ عزوجل نے ایمان والوں کے لیے عید الفطر کے دن کیا عزت تیار کر کے رکھی ہے؟

616 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْكَرْمَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ وَقَفَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى اَبْوَابِ الطُّرُقِ، فَنَادَوْا: اغْدُوا يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ اِلَى رَبٍّ كَرِيمٍ يَمُنُّ بِالْخَيْرِ، ثُمَّ يُثِيبُ عَلَيْهِ الْجَزِيلَ، لَقَدْ اُمِرْتُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَقُمْتُمْ، وَاُمِرْتُمْ بِصِيَامِ النَّهَارِ فَصُمْتُمْ، وَاَطَعْتُمْ رَبَّكُمْ، فَاقْبِضُوا جَوَائِزَكُمْ، فَاِذَا صَلَّوْا، نَادَى مُنَادٍ: اَلَا اِنَّ رَبَّكُمْ قَدْ غَفَرَ لَكُمْ، فَارْجِعُوا رَاشِدِينَ اِلَى رِحَالِكُمْ، فَهُوَ يَوْمُ الْجَائِزَةِ، وَيُسَمَّى ذَلِكَ الْيَوْمُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْجَائِزَةِ

حضرت سعید بن اوس انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے تو فرشتے راستوں کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں' اعلان کرتے ہیں: اے مسلمانوں کے گروہ! کریم رب سے صبح بابرکت بھلائی کے ساتھ کرو' پھر اس پر ثواب حاصل کرو' تمہیں رات کو قیام کرنے کا حکم دیا تو تم نے قیام کیا' تم کو دن کے وقت روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا تو تم نے روزہ رکھا اور تم نے اپنے رب کی اطاعت کی' تم اپنا عطیہ سمیٹ لو' جب نماز پڑھتے ہیں تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: تمہارے رب نے تم کو بخش دیا ہے' ہدایت یافتہ ہو کر اپنے گھروں کو واپس جاؤ' یہ انعام و عطیہ کا دن ہے' اس دن کا نام آسمان میں عطیہ و انعام و عطیہ والا رکھا جاتا ہے۔

617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ تَوْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ غَدَاةُ الْفِطْرِ، وَقَفَتِ

حضرت سعید بن اوس انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے تو فرشتے راستوں کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں' اعلان کرتے ہیں: اے مسلمانوں کے گروہ! کریم ربّ سے صبح بابرکت بھلائی کے ساتھ

الْمَلَائِكَةُ فِي أَفْوَاهِ الطُّرُقِ، فَنَادَوْا: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ اغْدُوا إِلَى رَبٍّ رَحِيمٍ يَمُنُّ بِالْخَيْرِ، وَيُثِيبُ عَلَيْهِ الْجَزِيلَ، أُمِرْتُمْ بِصِيَامِ النَّهَارِ فَصُمْتُمْ، وَأَطَعْتُمْ رَبَّكُمْ، فَاقْبِضُوا جَوَائِزَكُمْ، فَإِذَا صَلَّوُا الْعِيدَ نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: ارْجِعُوا إِلَى مَنَازِلِكُمْ رَاشِدِينَ، قَدْ غَفَرْتُ ذُنُوبَكُمْ كُلَّهَا، وَيُسَمَّى ذَلِكَ الْيَوْمُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْجَائِزَةِ

کرو پھر اس پر ثواب حاصل کرو، تمہیں رات کو قیام کرنے کا حکم دیا تو تم نے قیام کیا، تم کو دن کے وقت روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا تو تم نے روزہ رکھا اور تم نے اپنے رب کی اطاعت کی، تم اپنا عطیہ سمیٹ لو، جب نماز پڑھتے ہیں تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: تمہارے رب نے تم کو بخش دیا ہے، ہدایت یافتہ ہو کر اپنے گھروں کو واپس جاؤ، یہ انعام وعطیہ کا دن ہے، اس دن کا نام آسمان پر عطیہ وانعام وعطیہ والا رکھا جاتا ہے۔

أَوْسُ بْنُ شُرَحْبِيلَ أَحَدُ بَنِي الْمُجَمِّعِ
بَابٌ لِمَنْ أَعَانَ ظَالِمًا مِنَ الْعُقُوبَةِ

حضرت اوس بن شرحبیل بنی مجمع کا ایک آدمی رضی اللہ عنہ
یہ باب ہے کہ جو ظلم کرنے پر کسی کی مدد کرے

618 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ مُؤْنِسٍ، أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ نِمْرَانَ بْنَ مِخْمَرٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَوْسَ بْنَ شُرَحْبِيلَ أَحَدَ بَنِي الْمُجَمِّعِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَشَى مَعَ ظَالِمٍ لِيُعِينَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ ظَالِمٌ، فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْإِسْلَامِ

بنو مجمع کے ایک آدمی حضرت اوس بن شرحبیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو ظالم کے ساتھ چلا تاکہ وہ اس کی مدد کرے تو وہ جانتا ہی ہے کہ ظلم کرنے والا ہے، وہ اسلام سے خارج ہو گیا۔

619 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو

حضرت شرحبیل بن اوس رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ

619- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 414 رقم الحديث: 8121، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 234 كلاهما عن شراحبيل بن أوس به، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 277 عن شرحبيل بن أوس .

سُلَيْمَانَ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، وَعَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا نِمْرَانُ بْنُ مِخْمَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ عَادَ - قَالَهَا ثَلَاثًا - فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شراب پیئے اس کو کوڑے مارو اگر تین دفعہ تک پیئے تو اس کو کوڑے مارو اگر چوتھی مرتبہ پیئے تو اس کو قتل کر دو۔

اَوْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن معاذ بن اوس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

620 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ اَوْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ ان ناموں میں سے جو بئر معونہ کے دن شہید کیے گئے اوس بن معاذ بن اوس انصاری بھی ہیں۔

621 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ: اَوْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسٍ لَا عَقِبَ لَهُ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے ان ناموں میں سے اوس بن معاذ بن اوس بھی ہیں آپ کی اولاد نہیں ہے۔

اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ، بَدْرِيٌّ

حضرت اوس بن ثابت انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عمرو بن مالک بن نجار میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے ان ناموں میں سے حضرت اوس بن ثابت بن منذر بدری

الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، وَشَهِدَ بَدْرًا: اَوْسُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْمُنْذِرِ بَدْرِيٌّ

بھی ہیں۔

623 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ: اَوْسُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْمُنْذِرِ لَا عَقِبَ لَهُ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ جو انصار میں سے بدر میں شریک ہوئے ہیں' ان ناموں میں سے اوس بن ثابت بن منذر ہیں' ان کی اولاد نہیں ہے۔

اَوْسُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت اوس بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ

624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: اَوْسُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے حضرت اوس بن منذر بھی ہیں۔

اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ يُكَنَّى اَبَا لَيْلَى، بَدْرِيٌّ

حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ عنہ' ان کی کنیت ابولیلیٰ بدری ہے

625 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ: اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ خَوْلِيٍّ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عوف بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن ناموں میں سے اوس بن عبداللہ بن حارث بن خولی بھی ہیں۔

626 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، اَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ الَّذِينَ نَزَلُوا قَبْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلُ، وَقُثَمُ، وَشُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (جو خوش بخت حضرات) جانِ کائنات رحمت عالم شفیع المذنبین جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی قبر انور شریف میں اُترے وہ حضرت فضل، قثم، حضور ﷺ کے غلام شقران اور اوس بن خولی رضی اللہ عنہم ہیں۔

627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَزَلَ فِي حُفْرَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَالْفَضْلُ، وَقُثَمُ ابْنَا الْعَبَّاسِ، وَشُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَبُو لَيْلَى اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: انْزِلْ، فَنَزَلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (جو خوش بخت حضرات) جانِ کائنات رحمت عالم شفیع المذنبین جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی قبر انور شریف میں اُترے وہ حضرت فضل، قثم، حضور ﷺ کے غلام شقران اور اوس بن خولی رضی اللہ عنہم ہیں۔ حضرت ابولیلیٰ اوس بن خولی نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہم آپ کو اللہ کا واسطہ دیتے ہیں! رسول اللہ ﷺ سے ہم کو حصہ دیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ بھی (قبر انور شریف میں) اُتریں۔ تو میں بھی اُترا۔

بَابٌ فِي وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے جانِ کائنات شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین قائد الانبیاء والیٔ کائنات جناب محمد رسول اللہ ﷺ کے وصال مبارک

کے بیان میں

628 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ثَقُلَ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ، وَحَفْصَةُ، إِذْ دَخَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَلَمَّا رَآهُ رَفَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: ادْنُ مِنِّي فَاسْتَنَدَ إِلَيْهِ، فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَهُ حَتَّى تُوُفِّيَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَأَغْلَقَ الْبَابَ، فَجَاءَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَمَعَهُ بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَامُوا عَلَى الْبَابِ، فَجَعَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بِأَبِي أَنْتَ طَيِّبًا حَيًّا، وَطَيِّبًا مَيِّتًا، وَسَطَعَتْ رِيحٌ طَيِّبَةٌ لَمْ يَجِدُوا مِثْلَهَا قَطُّ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَدْخِلُوا عَلَيَّ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: نَشَدْنَاكُمْ بِاللَّهِ فِي نَصِيبِنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَدْخَلُوا رَجُلًا مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ: أَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ يَحْمِلُ جَرَّةً بِإِحْدَى يَدَيْهِ، فَسَمِعُوا صَوْتًا فِي الْبَيْتِ: لَا تُجَرِّدُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاغْسِلُوهُ كَمَا هُوَ فِي قَمِيصِهِ، فَغَسَّلَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يُدْخِلُ يَدَهُ تَحْتَ الْقَمِيصِ، وَالْفَضْلُ يُمْسِكُ الثَّوْبَ عَنْهُ، وَالْأَنْصَارِيُّ يَنْقُلُ الْمَاءَ، وَعَلَى يَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خِرْقَةٌ وَيُدْخِلُ يَدَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوئے تو آپ کے پاس حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما تھیں' اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھا تو آپ نے اپنا سر اُٹھایا' پھر فرمایا: میرے قریب ہو جاؤ! میرے قریب ہو جاؤ! آپ نے اُن کے ساتھ ٹیک لگائی' وصال تک آپ نے ٹیک لگائے رکھی' جب آپ کا وصال ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' دروازہ بند کر دیا' حضرت عباس آئے اور آپ کے ساتھ عبدالمطلب کے بیٹے تھے' وہ دروازہ پر کھڑے رہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ کی زندگی اور وصال مبارک میں خوشبو مہکتی رہی' اس کی مثل لوگوں نے نہیں پائی ہے' آپ سے خوشبو مہک رہی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے' حضرت علی نے فرمایا: میرے پاس فضل بن عباس داخل ہو جائیں! انصار کہنے لگے: ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنے کا ہمارا بھی حصہ ہے' انصار میں سے ایک آدمی داخل ہوا' اس کو اوس بن خولی کہا جاتا تھا' اس نے اپنے ہاتھ میں ایک گھڑا اُٹھایا' اس نے گھر کے اندر آواز سنی' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے نہ اُتارو' آپ کو غسل دو اس قمیص میں جو آپ پر ہے۔ حضرت علی نے غسل دیا' آپ نے اپنا ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قمیص کے نیچے سے ڈالا اور فضل نے

آپ سے کپڑا پکڑا ہوا تھا' انصاری پانی بہا رہے تھے' حضرت علی کے ہاتھ میں کپڑا تھا' وہ آپ کی قمیص کے نیچے داخل کرتے تھے۔

اَوْسُ بْنُ اَرْقَمَ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت اوس بن ارقم انصاری رضی اللہ عنہ

629 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: اَوْسُ بْنُ اَرْقَمَ، وَيُقَالُ: سُلَيْمُ اَبُو كَبْشَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَوْسٍ، ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے جو اُحد کے دن شریک ہوئے تھے' ان ناموں میں سے حضرت اوس بن ارقم بھی ہیں' بنودوس قبیلہ سے ہیں' ان کو سُلیم ابوکبشہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام بھی کہا جاتا ہے' ان کا ذکر محمد بن اسحاق نے بدر والوں میں کیا ہے۔

اَوْسُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَصْرَمَ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ

حضرت اوس بن یزید بن اصرم انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

630 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: اَوْسُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَصْرَمَ.

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ جو انصار اور بنی نجار میں سے عقبہ میں شریک ہوئے تھے' ان ناموں میں سے اوس بن یزید بن اصرم کا بھی ہے۔

اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ وَهُوَ اَخُو حَسَّانَ

حضرت اوس بن ثابت انصاری عقبی' حضرت حسان بن ثابت

بْنِ ثَابِتٍ، وَهُوَ اَبُو شَدَّادِ بْنُ اَوْسٍ

رضی اللہ عنہ کے بھائی' آپ کا نام ابوشداد بن اوس بھی ہے

631 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی نجار میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے اوس بن ثابت کا بھی ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَبَانُ

یہ باب ہے جن کا نام ابان ہے

اَبَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ الْقُرَشِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

حضرت ابن سعید بن عاص بن امیہ قرشی رضی اللہ عنہ' آپ کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا تھا

632 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ بِاَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ: اَبَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ قریش اور بنی عبد شمس بن عبد مناف میں سے جن کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا تھا' اُن ناموں میں سے حضرت ابان بن سعید بن عاص کا بھی ہے۔

633 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَتَشٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ وَهْبٍ الْجَنَدِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بُزُرْجَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، اَنَّهُ خَطَبَ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابان بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے خطبہ دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو جاہلیت کے زمانہ میں کسی نے خون بہایا' وہ معاف ہے۔

633- أخرج نحوه البخاري في التاريخ الكبير جلد6 صفحه293 رقم الحديث: 1439 عن أبان بن سعيد به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَضَعَ كُلَّ دَمٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

اَبَانُ الْمُحَارِبِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ اَبِي عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ حَيَّانَ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ اَبَانَ الْمُحَارِبِيِّ، وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ اِذَا اَصْبَحَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّي لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اِلَّا ظَلَّ يُغْفَرُ لَهُ ذُنُوبُهُ حَتَّى يُمْسِيَ، وَاِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسَى بَاتَ يُغْفَرُ لَهُ ذُنُوبُهُ حَتَّى يُصْبِحَ

حضرت ابان محاربی رضی اللہ عنہ

حضرت ابان محاربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبدالقیس میں سے جو وفد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں اُس وفد میں شریک تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بندہ جب صبح کرتا ہے اور وہ یہ کلمات پڑھتا ہے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الى آخرہٖ'' تو شام تک اس سے جو گناہ ہوتے ہیں اس کو بخش دیا جاتا ہے' جب شام کو پڑھ لے گا تو صبح تک ہونے والے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْاَشْعَثُ
الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ وَيُكَنَّى اَبَا مُحَمَّدٍ

635 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْمَنبِجِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّ مَعْدَانَ، كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي اَرْضٍ، فَارْتَفَعَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى اَحَدِهِمَا، فَقَالَ الْآخَرُ: يَذْهَبُ بِاَرْضِي؟ قَالَ: فَاِنَّهُ اِنْ حَلَفَ

یہ باب ہے جس کا نام اشعث ہے
حضرت اشعث بن قیس الکندی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابومحمد ہے

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ اور ایک آدمی کے درمیان جھگڑا ہوا' دونوں اپنا جھگڑا نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لائے' آپ نے اُن دونوں میں سے ایک سے قسم لے کر فیصلہ کیا تو دوسرے نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ قسم اُٹھا کر میری زمین لے جائے گا' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر وہ جھوٹی قسم اُٹھائے گا تو اس نے بہت سخت

بِاللّٰهِ كَاذِبًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: فَقَالَ قَوْلًا شَدِيدًا

بات کی۔

بَابٌ فِيمَا اَعَدَّ اللّٰهُ مِنْ عِقَابِهِ، وَغَضَبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِمَنِ اغْتَصَبَ مَالَ مُسْلِمٍ، اَوْ حَلَفَ عَلَيْهِ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ

یہ باب ہے کہ اللہ عزوجل نے اپنا عذاب اور غضب قیامت کے دن اُس شخص کے لیے تیار کیا ہے جو کسی مسلمان کا مال غصب کرے یا جھوٹی قسم اُٹھا کر لے

636 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا كُرْدُوسٌ التَّغْلِبِيُّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ كِنْدَةَ، وَرَجُلًا مِنْ حَضْرَمَوْتَ، اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَرْضٍ بِالْيَمَنِ، فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرْضِي اغْتَصَبَهَا اَبُو هَذَا؟ فَقَالَ لِلْكِنْدِيِّ: مَا تَقُولُ؟ قَالَ: اَقُولُ: اِنَّ اَرْضِي فِي يَدِي وَرِثْتُهَا مِنْ اَبِي، فَقَالَ لِلْحَضْرَمِيِّ: هَلْ لَكَ مِنْ بَيِّنَةٍ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ يَحْلِفُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِالَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ، مَا يَعْلَمُ اَنَّهَا اَرْضِي اغْتَصَبَهَا اَبُوهُ، فَتَهَيَّاَ الْكِنْدِيُّ لِلْيَمِينِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ مَالًا اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ اَجْذَمُ فَرَدَّهَا الْكِنْدِيُّ

حضرت اشعث بن قیس الکندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کندہ کا اور ایک آدمی حضرموت کا' دونوں اپنا یمن کی زمین کا جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لائے۔ حضرمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے باپ نے میری زمین غصب کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کندی سے فرمایا: تُو کیا کہتا ہے؟ کندی نے عرض کی: اس کی زمین میرے قبضہ میں ہے اور میں نے اپنے والد کی وراثت سے پائی ہے۔ آپ نے حضرمی سے فرمایا: کیا تمہارے پاس گواہ ہیں؟ حضرمی نے عرض کی: نہیں! لیکن میں اس خدا کی قسم اُٹھاتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' یارسول اللہ! اس کو علم ہے کہ اس کے باپ نے زمین غصب کی ہے۔ کندی قسم کے لیے تیار ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی آدمی کسی کا مال (جھوٹی قسم کھا کر لے) وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل سے ملے گا اس حالت میں کہ اس کو جذام ہو گا۔ کندی نے قسم اُٹھانی چھوڑ دی۔

637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: خَاصَمَ رَجُلٌ مِنَ الْحَضْرَمِيِّينَ رَجُلًا مِنَّا، يُقَالُ لَهُ: الْحَفْشِيشُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضٍ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ: جِءْ بِشُهُودِكَ عَلَى حَقِّكَ، وَإِلَّا حَلَفَ لَكَ قَالَ لَهُ: أَرْضِي أَعْظَمُ شَأْنًا مِنْ أَنْ لَا يَحْلِفَ عَلَيْهَا. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ يَمِينَ الْمُسْلِمِ مِنْ وَرَاءِ مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ هُوَ حَلَفَ كَاذِبًا، أَدْخَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّارَ، فَانْطَلَقَ الْأَشْعَثُ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: أَصْلِحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمَا

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرمیین میں سے ایک آدمی اور ایک آدمی ہم میں سے جسے حفشیش کہا جاتا تھا' دونوں اپنا زمین کا جھگڑا لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرمی سے فرمایا: تجھ پر لازم ہے کہ گواہ لاؤ' ورنہ یہ قسم اُٹھائے۔ حضرمی نے عرض کی: میری زمین بڑی ہے' قسم نہ اُٹھائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی قسم کا گناہ زمین سے بڑا ہے۔ وہ قسم اُٹھانے کے لیے چلا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ جھوٹی قسم اُٹھائے گا تو اللہ عزوجل اس کو جہنم میں ڈالے گا' اشعث کو بتانے کے لیے گیا' اُس نے عرض کی: میرے اور اس کے درمیان صلح کروا دیں۔ ان دونوں کے درمیان صلح کروا دی گئی۔

638 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ، ثنا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيُّ الْقَاضِي، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: لَقَدِ اشْتَرَيْتُ يَمِينِي مَرَّةً بِسَبْعِينَ أَلْفًا، وَذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی قسم سے ایک مرتبہ ستر ہزار خریدا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کسی مسلمان کا حق جھوٹی قسم اُٹھا کر لیا وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

639 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي

حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ

639- أخرجه مسلم في صحيحه جلد1 صفحه122 رقم الحديث: 138' والبخاري في صحيحه جلد4 صفحه1656

سُوَيْدٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: فِيَّ اُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: كَانَتْ لِي اَرْضٌ فِي يَدِ عَمٍّ لِي، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَيِّنَتُكَ اَوْ يَمِينُهُ قُلْتُ: يَحْلِفُ اِذًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْآيَةَ: (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

آیت میرے متعلق نازل ہوئی ہے' میری زمین میرے چچا کے قبضہ میں تھی' میں حضورﷺ کے پاس آیا تو آپﷺ نے فرمایا: تم گواہ لاؤ یا قسم دو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس وقت یہ قسم اُٹھا کر میرا مال لے لے گا۔ حضورﷺ نے فرمایا: جو کوئی جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیتا ہے تو وہ قسم اُٹھانے میں جھوٹا بھی ہے اور وہ اس حالت میں اللہ عزوجل سے ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑے دام لیتے ہیں''۔

640 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ فِيَّ هَذِهِ الْآيَةُ، خَاصَمْتُ رَجُلًا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ: (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77)

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی' میں ایک آدمی کے ساتھ اپنے جھگڑے کو حضورﷺ کی بارگاہ میں لے کر گیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ''جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے کم دام لیتے ہیں''۔

641 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهِ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَدَخَلَ الْاَشْعَثُ، فَقَالَ: مَا حَدَّثَكُمَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھائی تا کہ اس کے ساتھ اپنے مسلمان بھائی کا مال ہتھیا لے' تو وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہوگا۔ پس حضرت اشعث بن قیس کندی ہمارے پاس آئے' انہوں نے کہا: ابوعبدالرحمن

رقم الحديث: **4275**' جلد**6**صفحه**2458** رقم الحديث: **6299**' جلد**6**صفحه**2627** رقم الحديث: **6761**

كلاهما عن الأعمش عن أبي وائل عن الأشعث بن قيس به .

فَقُلْنَا: بِكَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: فِيَّ نَزَلَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ لَنَا خَاصَمْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ لِي بَيِّنَةٌ، فَقَالَ: أُحَلِّفُهُ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذًا يَحْلِفُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَنَزَلَتْ: (إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

نے تم سے کیا بیان کیا؟ ہم نے بتایا کہ یہ یہ (حضرت اشعث نے) کہا کہ انہوں نے سچ کہا ہے یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی ہے' میں ایک آدمی کے ساتھ کنویں کا جھگڑا لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: تجھ پر گواہ لازم ہیں' یا یہ قسم اُٹھائے گا۔ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اس طرح تو یہ قسم اُٹھالے گا اور گنہ گار ہوگا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی اور وہ اس میں جھوٹا ہے تاکہ اس کے ذریعے مال ہتھیالے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہوگا اور یہ آیت نازل ہوئی: ''بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے مال کے عوض فروخت کرتے ہیں'' آخر آیت تک۔

642 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: فِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ تَدَارٍ فِي مَالٍ - أَوْ أَرْضٍ - فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَكَ بَيِّنَةٌ؟ فَقُلْتُ: لَا، قَالَ: فَسَيَسْتَحْلِفُ صَاحِبُكَ قَالَ: إِذًا يَحْلِفُ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی' میرے اور ایک آدمی کے درمیان مال یا زمین کا جھگڑا ہوا' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تیرے پاس گواہ ہیں؟ میں نے عرض کی: نہیں! تو آپ نے فرمایا: اپنے ساتھی سے قسم لو! میں نے عرض کی: یہ قسم اُٹھا کر لے جائے گا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ''جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے قلیل دام لیتے ہیں''۔

643 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنِي

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس

عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، اَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ، اَنَّ الْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ، عَفَا عَنْهُ، اَوْ عَاقَبَهُ

نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا حق لیا' وہ اس حالت میں اللہ عزوجل سے ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا' پھر اللہ چاہے تو اس کو معاف کر دے یا عذاب دے۔

بَابٌ

باب

644 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَعَارِمٌ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا عَقِيلُ بْنُ طَلْحَةَ السُّلَمِيُّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ هَيْضَمٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ كِنْدَةَ لَا يَرَوْنِي بِاَفْضَلِهِمْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا نَزْعُمُ اَنَّكَ مِنَّا، قَالَ: لَا، نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُوا اُمَّنَا، وَلَا نَنْتَفِي مِنْ اَبِينَا قَالَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، لَا اَسْمَعُ اَحَدًا نَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ اِلَّا جَلَدْتُهُ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قبیلہ کندہ کے ایک گروہ میں آئے' میں اپنے کو ان سے افضل نہیں دیکھتا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم خیال کرتے ہیں کہ آپ ہم سے ہیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں! ہم بنونضر بن کنانہ کے ہیں' نہ ہم اپنی ماں پر تہمت لگاتے ہیں اور نہ ہم اپنے باپ کی نفی کرتے ہیں۔ حضرت اشعث بن قیس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کسی سے بھی قریش کی نفی کرتے ہوئے سنوں گا تو اس کو کوڑے ماروں گا۔

645 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ كِنْدَةَ، فَقَالَ لَهُ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قبیلہ کندہ کے وفد میں آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مجھے) فرمایا: کیا تمہاری اولاد ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! ہاں مگر ایک بچہ پیدا ہوا

644- أخرجه البخاري في التاريخ الكبير جلد7صفحه174 رقم الحديث: 1162' وكذلك في التاريخ الصغير جلد 1 صفحه11 رقم الحديث: 26' وذكره ابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4صفحه303 رقم الحديث: 1487' جلد4صفحه304 رقم الحديث: 1488' وأخرجه ابن ماجه في سننه جلد2صفحه 871 رقم الحديث: 2612' وأحمد في مسنده جلد5صفحه 211 رقم الحديث: 21888' جلد 5صفحه211 رقم الحديث: 21894 كلهم عن عقيل بن طلحة عن مسلم بن هيضم عن الأشعث بن قيس به .

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مِنْ وَلَدٍ؟ قَالَ: لَا، اِلَّا مَوْلُودٌ وُلِدَ لِی مَخْرَجِی اِلَیْكَ، وَلَوَدِدْتُ اَنَّ لِی مَكَانَهُ شِبَعَ الْقَوْمِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُلْ ذَاكَ، فَاِنَّ فِیهِمْ قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَاَجْرًا اِذَا قُبِضُوا، وَلَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ، فَاِنَّهُمْ لَمَجْبَنَةٌ، وَمَحْزَنَةٌ، وَمَبْخَلَةٌ

ہے (جسے میں) آپ کے پاس لے کر آنے لگا تھا' میں پسند کرتا تھا کہ میرے لیے اس کی جگہ وہ چیز ہوتی جس سے قوم سیراب ہوتی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کہو! اولاد میں وہ بھی ہوتی ہے جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے' جب فوت ہو جائے تو اس کے جانے پر ثواب ملتا ہے' اگر تُو نے کہنا ہی ہے تو یہ کہہ کہ اولاد پریشانی' بزدلی اور بخل کا سبب بنتی ہے۔

646 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَیْسٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وُلِدَ لِی مِنْ بِنْتِ جَمْدِ بْنِ وَلِیعَةَ الْكِنْدِیِّ، وَدِدْتُ لَوْ كَانَ لَنَا بِهِ قَصْعَةُ ثَرِیدٍ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّ الْاَوْلَادَ مَبْخَلَةٌ، مَجْبَنَةٌ، مَحْزَنَةٌ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی. یارسول اللہ! میرے جمد بن ولیعہ کندی کی بیٹی سے بچہ ہوا' میں چاہتا ہوں کہ اگر میرے پاس اس کے بجائے ثرید کا پیالہ ہوتا۔ (آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کہو!) ہاں یہ کہو کہ اولاد بخل' بزدلی اور پریشانی کا سبب ہوتی ہے۔

647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا سَعِیدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَاَبُو خَلِیفَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِیدِ الطَّیَالِسِیُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِیكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِیٍّ الْكِنْدِیِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَیْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَشْكَرُكُمْ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَشْكَرُكُمْ لِلنَّاسِ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا زیادہ شکریہ ادا کرنے والا وہ ہوتا ہے جو لوگوں کا زیادہ شکریہ ادا کرنے والا ہوتا ہے۔

وَمِنْ اَخْبَارِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَیْسٍ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کی مرویات

648 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت

الـرَّازِيُّ، ثنـا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: لَمَّا قُدِمَ بِالْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ أَسِيرًا عَلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَطْلَقَ وِثَاقَهُ وَزَوَّجَهُ أُخْتَهُ، فَاخْتَرَطَ سَيْفَهُ، وَدَخَلَ سُوقَ الْإِبِلِ، فَجَعَلَ لَا يَرَى جَمَلًا وَلَا نَاقَةً إِلَّا عَرْقَبَهُ، وَصَاحَ النَّاسُ: كَفَرَ الْأَشْعَثُ، فَلَمَّا فَرَغَ، طَرَحَ سَيْفَهُ، وَقَالَ: إِنِّي وَاللّٰهِ مَا كَفَرْتُ، وَلَكِنْ زَوَّجَنِي هَذَا الرَّجُلُ أُخْتَهُ، وَلَوْ كُنَّا فِي بِلَادِنَا كَانَتْ لَنَا وَلِيمَةٌ غَيْرَ هَذِهِ، يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ، انْحَرُوا وَكُلُوا، وَيَا أَصْحَابَ الْإِبِلِ، تَعَالَوْا خُذُوا شَرْوَاهَا

اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کو قیدی بنا کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا' اس بے اطبے قندء جو آزاد کر کے اس کی بہن سے شادی کر لی' اس نے تلوار سونتی' اونٹوں کے بازار میں داخل ہوا' اونٹ یا اونٹنی کو دیکھتا تو اس کی کونچیں کاٹتا' لوگوں نے شور مچایا' اشعث نے انکار کیا' جب وہ فارغ ہوا تو اس نے تلوار پھینکی اور کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں نے انکار نہیں کیا' اس آدمی نے میری شادی اپنی بہن سے کی' اگر ہم اپنی شہر میں ہوتے تو ہم اس کے علاوہ سے ولیمہ کرتے' اے اہل مدینہ! نحر کرو اور کھاؤ! اے اونٹوں کے مالکو! آؤ اور اس کی قیمت لو۔

649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ لِي عَلَى رَجُلٍ مِنْ كِنْدَةَ دَيْنٌ، وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَيْهِ بِالْأَسْحَارِ، فَأَدْرَكَتْنِي صَلَاةُ الْفَجْرِ فِي مَسْجِدِ الْأَشْعَثِ فَصَلَّيْتُ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ وَضَعَ قُدَّامَ كُلِّ إِنْسَانٍ حُلَّةً، وَنَعْلًا، وَخَمْسَمِائَةِ دِرْهَمٍ قُلْتُ: إِنِّي لَسْتُ مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ، قَالَ: وَإِنْ كُنْتَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ، قُلْتُ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: قَدِمَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ مِنْ مَكَّةَ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ بنوکندہ کے ایک آدمی پر میرا قرض تھا' میں اس کے پیچھے سحری کے وقت گیا' میں نے نمازِ فجر اشعث کی مسجد میں پائی' میں نے نماز پڑھی' جب امام نے سلام پھیرا تو ہر آدمی کے سامنے حلّہ' نعل اور پانچ سو درہم رکھا۔ میں نے کہا: اس مسجد کے پکے نمازیوں سے نہیں ہوں۔ اس نے کہا: اگرچہ اس مسجد کا نہیں ہے۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: اشعث بن قیس مکہ سے آئے ہیں۔

650 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ،

حضرت اُم حکیم بنت عمرو بن سنان جدلیہ فرماتی ہیں کہ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے حضرت

عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ عَمْرِو بْنِ سِنَانِ الْجَدَلِيَّةِ، قَالَتْ: اسْتَاْذَنَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَرَدَّهُ قَنْبَرٌ، فَاَدْمَى اَنْفَهُ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَقَالَ: مَا لَكَ وَمَا لَهُ يَا اَشْعَثُ؟ اَمَ وَاللّٰهِ لَوْ بِعَبْدِ ثَقِيفٍ تَمَرَّسْتَ، اقْشَعَرَّتْ شُعَيْرَاتُ اسْتِكَ قِيلَ لَهُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَمَنْ عَبْدُ ثَقِيفٍ؟ قَالَ: غُلَامٌ يَلِيهِمْ لَا يَبْقَى اَهْلُ بَيْتٍ مِنَ الْعَرَبِ اِلَّا اَدْخَلَهُمْ ذُلًّا قِيلَ: كَمْ يَمْلِكُ؟ قَالَ: عِشْرِينَ اِنْ بَلَغَ

علی رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ قنبر نے آپ کو واپس کر دیا' اشعث نے قنبر کی ناک پر مارا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ باہر نکلے' فرمایا: اے اشعث! آپ کو اور اس کو کیا ہوا؟ اللہ کی قسم! اگر قبیلہ ثقیف کا غلام ہوتا تو تجھے مارتا جس سے تیری سرین کے بال اکھڑ جاتے۔ عرض کی گئی: اے امیر المؤمنین! قبیلہ ثقیف کے غلام کون؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو غلام ملا' عرب میں کوئی گھر والا نہیں ان کو ذلیل کر کے داخل کرے گا' کتنے مالک ہو؟ کہا: بیس اگر پہنچ جائے۔

651 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ: اِنَّمَا يُعَدُّ الشَّرَفُ مَا كَانَ قُبَيْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَى عَهْدِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَاتَّصَلَ فِي الْاِسْلَامِ، فَبَيْتُ الْيَمَنِ الَّذِي فِي الصُّفَّةِ عِنْدَ الْعِزِّ فِي كِنْدَةَ: الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ، وَفَارِسُهَا فِي بَنِي زُبَيْدٍ: عَمْرُو بْنُ مَعْدِ يكَرِبَ، وَشَاعِرُهَا امْرُؤُ الْقَيْسِ مِنْ كِنْدَةَ لَا يُخْتَلَفُ فِي هَذَا

حضرت محمد بن سلام فرماتے ہیں: جو حضور ﷺ سے تھوڑا پہلے سے لے کر حضور ﷺ کے عہد تک اور وہ اسلام میں مل گئی جو چیز شرف شمار کی جاتی تھی' پس وہ یمنی گھر جو صفہ میں تھا' قبیلہ بنوکندہ میں عزّ کے پاس آئے' وہ اشعث بن قیس تھے' بنی زبید میں گھڑ سوار عمرو بن معدیکرب تھے' شاعر قبیلہ کندہ میں سے امروالقیس تھے' اس میں اختلاف نہیں ہے۔

652 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْهِلَالِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: اسْتَاْذَنَ الْاَشْعَثُ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِالْكُوفَةِ، فَحَجَبَهُ مَلِيًّا، وَعِنْدَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: اَعَنْ هَذَيْنِ حَجَبْتَنِي يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ تَعْلَمُ اَنَّ صَاحِبَهُمَا

حضرت عیسیٰ بن یزید رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت اشعث رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ سے کوفہ سے اجازت مانگی' ان کو کچھ دیر کے لیے ٹھہرایا گیا' ان کے پاس حضرت ابن عباس اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم تھے۔ کہا: اے امیر المؤمنین! کیا ان دونوں کو آپ نے روکا؟ تُو جانتا ہے کہ دونوں کا ساتھی ہمارے پاس آیا' اس کے دل میں جھوٹ بھرا ہوا ہے' یعنی علی رضی اللہ

جَاءَنَا فَمَلَأَنَا كَذِبًا - يَعْنِي عَلِيًّا - فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَتُرَانِي أَسُبُّكَ بِابْنِ أَبِي طَالِبٍ؟ قَالَ: مَا سُبَّ عَرَبِيٌّ خَيْرٌ مِنِّي، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: عَبْدُ مَهْرَةَ قَتَلَ جَدَّكَ، وَطَعَنَ فِي اسْتِ أَبِيكَ. فَقَالَ: أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ لِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: أَنْتَ بَدَأْتَ

عنہ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم مجھے دیکھتے ہو کہ حضرت ابن ابوطالب کی وجہ سے تجھ کو گالیاں دوں گا؟ اس نے کہا: مجھ سے بہتر کسی عربی کو کبھی گالی نہیں دی گئی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مہرہ کے غلام نے تیرے دادا کو قتل کیا تھا اور تیرے باپ کی سرین پر نیزہ مارا تھا۔ کہا: کیا آپ سن رہے ہیں جو مجھے اے امیر المؤمنین اس نے کہا؟ کہا: آپ نے ہی تو آغاز کیا ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ أَنَسٌ
أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ خَادِمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُكَنَّى أَبَا حَمْزَةَ

یہ باب ہے جس کا نام انس ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوحمزہ ہے

653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَنَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي حَمْزَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری کنیت ابوحمزہ رکھی۔

654 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، ثنا مَكْحُولٌ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ

حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا، میں نے کہا: اے ابوحمزہ!

655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَنَّادٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِی نَصْرٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَنَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ قَالَ: وَكَنَّانِي بِبَقْلَةٍ كُنْتُ اَجْتَنِبُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے میری کنیت اس حالت میں رکھی کہ میں بچہ تھا' میری کنیت بقلہ تھی' میں اس سے پرہیز کرتا تھا۔

صِفَةُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهَيْاَتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا حلیہ اور حالت

656 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَبْيَضَ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ، يَصْبُغُ رَاْسَهُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے' اپنے سر کو مہندی سے رنگتے تھے۔

657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت اسماعیل بن خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ مہندی لگاتے تھے۔

658 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ، ثنا اَبِي، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ

حضرت اسماعیل بن ابوخالد فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کو ورس کے ساتھ رنگتے تھے۔

659 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ سرخ مہندی

655- أخرجه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 682 رقم الحديث: 3830' وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 127 رقم الحديث: 12308' جلد 3 صفحه 161 رقم الحديث: 12658' جلد 3 صفحه 232 رقم الحديث: 13457 كلاهما عن جابر عن أبي نصر عن أنس به .

بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْحُمْرَةِ

لگاتے تھے۔

660 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَتْنِي أُمِّي، قَالَتْ: زُرْتُ ضَرَّةً كَانَتْ لِي فَتَزَوَّجَهَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، فَرَأَيْتُ أَنَسًا مُخَلَّقًا بِخَلُوقٍ، وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِي

حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے کہا: میں نے ضرہ اپنی سوکن کو دیکھا جو میری پہلے ہوا کرتی تھی' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس سے شادی کی' میں نے حضرت انس کو خلوق لگائے ہوئے دیکھا' جبکہ آپ کے بال سفید تھے۔ اور فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے دعا کی۔

661 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے دو کانوں والے!

662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِي: يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے دو کانوں والے!

663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي سَاسَانَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ كَثِيرٍ، قَالَ:

حضرت فضیل بن کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ اپنی دو بازوؤں کو خلوق لگاتے تھے سفید ہونے کی وجہ سے۔

662- أخرجه الترمذي في سننه جلد 4 صفحه 358 رقم الحديث: 1992' والبيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 10 صفحه 248 رقم الحديث: 82' وأبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 301 رقم الحديث: 5002' وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 117 رقم الحديث: 12185' جلد 3 صفحه 127 رقم الحديث: 12307' جلد 3 صفحه 260 رقم الحديث: 13764 كلهم عن شريك عن عاصم عن أنس به .

رَايْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَدْ مَسَّ ذِرَاعَيْهِ بِخَلُوقٍ مِنْ بَيَاضٍ كَانَ بِهِ

664 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتَكِيُّ، قَالَ: رَايْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَلَيْهِ جُبَّةُ خَزٍّ دَكْنَاءُ، وَمِطْرَفُ خَزٍّ اَدْكَنُ، وَعِمَامَتُهُ سَوْدَاءُ، لَهُ ذُؤَابَةٌ مِنْ خَلْفِهِ، يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

حضرت سالم بن عبداللہ عتکی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے ریشم اور اُون کا جبّہ پہنا ہوا تھا اور سیاہ عمامہ شریف اس شملہ کے پیچھے سے لٹک رہا تھا اور آپ نے زرد رنگ کا خضاب لگایا ہوا تھا۔

665 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي سَاسَانَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ كَثِيرٍ، قَالَ: رَايْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ خَزًّا اَصْفَرَ

حضرت فضیل بن کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے زرد رنگ کا ریشم کے تانے اور اُن کے بانے والا کپڑا پہنا ہوا تھا۔

666 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْقَزَّازُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَايْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَطُوفُ بِهِ بَنُوهُ حَوْلَ الْبَيْتِ عَلَى سَوَاعِدِهِمْ، وَقَدْ شَدُّوا اَسْنَانَهُ بِذَهَبٍ

حضرت محمد بن سعدان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ اپنے بچوں کے ساتھ طوافِ کعبہ کر رہے تھے' آپ نے اپنے دانتوں کو سونے کے تاروں سے باندھا ہوا تھا۔

667 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، اَنَّهُ رَاَى اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، وَسَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ، وَاَبَا اُسَيْدٍ الْبَدْرِيَّ، وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، وَاَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ يَاْخُذُونَ مِنَ الشَّوَارِبِ كَاَخْذِ الْحَلْقِ، وَيُعْفُونَ اللِّحَى، وَيَنْتِفُونَ الْآبَاطَ

حضرت عثمان بن عبیداللہ بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری' جابر بن عبداللہ' عبداللہ بن عمر' سلمہ بن اکوع' ابواُسید بدری' رافع بن خدیج اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم کو دیکھا' جس طرح بال مونڈتے تھے اسی طرح مونچھیں مونڈتے تھے اور داڑھی بڑھاتے اور بغلوں کے بال اکھیڑتے تھے۔

668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَصًا عَلَى رَأْسِهَا ضَبَّةُ فِضَّةٍ

حضرت مروان بن نعمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ اپنے عصا کا سہارا لیے ہوئے تھے' آپ کے سر پر چاندی کا تاج تھا۔

669 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي عَمِّي ثُمَامَةُ، قَالَ: صَحِبْتُ جَدِّي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ثَلَاثِينَ سَنَةً فَمَا رَأَيْتُهُ يَشْرَبُ نَبِيذًا قَطُّ

حضرت ثمامہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے دادا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی صحبت میں تیس سال رہا ہوں' میں نے آپ کو کبھی نبیذ تک بھی پیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ قَاضِي الْيَمَامَةِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ نَبِيذُ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حُلْوًا تَلْصَقُ مِنْهُ الشَّفَتَانِ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس میٹھی نبیذ ہوتی تھی' جسے استعمال کرنے سے ہونٹ چمٹتے تھے۔

671 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا سَعْدُ بْنُ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَشْرَبُ الطِّلَاءَ

حضرت سعد بن شعبہ بن حجاج فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اور اُنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو طلاء پیتے ہوئے دیکھا۔

672 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ السِّمْسَارُ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ الْحِمْصِيُّ، ثنا رَاشِدُ بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: كَانَ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ غُلَامٌ يَعْمَلُ لَهُ النَّقَانِقَ، وَيَطْبُخُ لَهُ لَوْنَيْنِ طَعَامًا، وَيَخْبِزُ لَهُ الْحَوَارِيَّ، وَيَعْجِنُهُ

حضرت راشد بن راشد فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا ایک غلام تھا جو ان کے لیے نرشتر مرغ پکڑ کے لاتا تھا اور وہ آپ کے لیے دو رنگ کے کھانے بناتا اور آپ کو سفید گول روٹی دیتا اور وہ اسے گھی کے ساتھ گوندتا تھا۔

بِسَمُنٍ

673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، كَانَ اِذَا خَتَمَ الْقُرْآنَ جَمَعَ اَهْلَهُ وَوَلَدَهُ، فَدَعَا لَهُمْ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن پاک ختم کرتے تو اپنے اہل خانہ اور بچوں کو جمع کرتے اور ان کے لیے دعا کرتے۔

674 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ضَعُفَ عَنِ الصَّوْمِ قَبْلَ مَوْتِهِ عَامًا، فَاَفْطَرَ، وَاَطْعَمَ كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينًا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی وفات سے ایک سال پہلے روزہ نہیں رکھ سکتے تھے' آپ روزہ نہ رکھتے اور ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلاتے۔

675 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ يَسَارِ بْنِ بَوْلَا، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَرَاَيْتُهُ قَطَعَ التَّلْبِيَةَ حِينَ هَبَطَ مِنَ الثَّنِيَّةِ حِينَ رَاَى بُيُوتَ مَكَّةَ

حضرت ہلال بن یسار بن بولا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا' میں نے آپ کو دیکھا کہ جس وقت آپ مقامِ ثنیہ سے نیچے اُترتے اور جس وقت مکہ کے گھر دیکھتے تو تلبیہ چھوڑ دیتے۔

676 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، اَنَّ اَنَسًا، كَانَ يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ، وَلَا يَنْتَظِرُ الْمُؤَذِّنَ

حمید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ روزہ جلدی افطار کرتے' مؤذن کا انتظار نہ کرتے۔

677 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، وَعُثْمَانَ الْبَتِّيِّ، قَالَا: صَلَّيْنَا خَلْفَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الظُّهْرَ، وَالْعَصْرَ، فَسَمِعْنَاهُ يَقْرَاُ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى

حضرت حمید اور عثمان بتی دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے ظہر اور عصر کی نماز پڑھی' ہم نے سنا کہ آپ پڑھ رہے تھے: ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى''۔

678 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ،

حضرت ثمامہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیٹھتے' آپ کے لیے بستر بچھایا جاتا' آپ اس پر

قَالَ: كَانَ اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَجْلِسُ، وَيُطْرَحُ لَهُ فِرَاشٌ يَجْلِسُ عَلَيْهِ، وَيَرْمِي وَلَدَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَوْمًا وَنَحْنُ نَرْمِي، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ، بِئْسَ مَا تَرْمُونَ ثُمَّ اَخَذَ فَرَمَى فَمَا اَخْطَاَ الْقِرْطَاسَ

بیٹھتے اور اپنے بچوں کو اپنے آگے رکھ لیتے۔ ایک دن آپ ہمارے پاس آئے تو ہم کنکریاں مار رہے تھے۔ آپ فرماتے: اے میرے بچو! جو کنکریاں تم مار رہے ہو' بُرا کر رہے ہو' پھر آپ پکڑتے اور مارتے اور آپ کا نشانہ غلط نہ ہوتا۔

679 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ اَنَسٍ مِنَ الْكُوفَةِ، حَتَّى اِذَا كُنَّا بِاَطَّطٍ اَصْبَحْنَا وَالْاَرْضُ طِينٌ وَمَاءٌ، فَصَلَّى الْمَكْتُوبَةَ عَلَى دَابَّتِهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَةَ قَطُّ عَلَى دَابَّتِي قَبْلَ الْيَوْمِ

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ سے آئے' جب ہم مقام باطط میں صبح کی تو اس زمین میں مٹی اور پانی بھی تھا' آپ نے فرض نماز اپنی سواری پر پڑھی' پھر فرمایا: میں نے کبھی بھی اس سے پہلے فرض نماز سواری پر نہیں پڑھی۔

680 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اَنَسٍ اِلَى اَرْضِ بَبْثَقَ سِيرِينَ، حَتَّى اِذَا كُنَّا بِدِجْلَةَ حَضَرَتِ الظُّهْرُ، فَاَمَّنَا قَاعِدًا عَلَى بِسَاطٍ فِي السَّفِينَةِ، وَاِنَّ السَّفِينَةَ لَتَجُرُّ بِنَا جَرًّا

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ سیرین کی زمین کی طرف گیا' جب ہم دجلہ کے پاس آئے تو ظہر کی نماز کا وقت ہوگیا' آپ نے ہمیں کشتی کے تختوں پر ہی بیٹھ کر امامت کروائی اور کشتی ہم کو لیے چل رہی تھی۔

681 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّهُ قَامَ مَعَ اَنَسٍ بِنَيْسَابُورَ سَنَتَيْنِ، فَكَانَ يُصَلِّي

حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نیشاپور میں دو سال رہا' آپ دو دو رکعتیں پڑھتے رہے۔

رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

682 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ اَنَّهُ رَاَى اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ

حضرت احوص بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو صفا اور مروہ کے درمیان گدھے پر سواری کرتے دیکھا۔

683 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ اَرْبَعًا قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ الْاِمَامُ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ عید کے دن چار رکعت نفل پڑھتے تھے امام کے نماز پڑھنے سے پہلے پہلے۔

684 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَعُقُّ عَنْ بَنِيهِ الْجَزُورَ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے بچوں کا عقیقہ اونٹ ذبح کر کے کرتے تھے۔

685 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسًا كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جرابوں پر مسح کرتے تھے (مراد یہ ہے کہ وہ جرابیں موزوں کی طرح موٹی ہوتی تھیں جرابوں پر مسح کرنا درست نہیں صرف موزوں پر مسح درست ہے)۔

686 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسًا دَفَنَ ابْنًا لَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبِهِ، وَافْتَحْ اَبْوَابَ السَّمَاءِ لِرُوحِهِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنے بچے کو دفن کیا اس کے بعد یہ دعا کی: ''اللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ الی آخره''۔

687 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَسْجُدُ عَلَى عِمَامَتِهِ

حضرت کثیر بن سلیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو عمامہ کے کپڑے پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ اَنَسًا جَهَرَ فِي الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ فَلَمْ يَسْجُدْ

اللہ عنہ ظہر یا عصر میں قرات جہراً کرتے اور اس کے بعد سجدہ سہو نہیں کرتے تھے (مطلب یہ ہے کہ اتنی آواز میں کہ دوسرا سن سکے نہ کہ جہری نماز کی طرح)۔

689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَبِي الْيَمَانِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ

حضرت ابو یمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو سفر میں نفل پڑھتے ہوئے دیکھا۔

690 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، دَخَلَ عَلَى الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ الشِّعْرَ، فَقَالَ لَهُ: اَخِي، اَمَا عَلَّمَكَ اللّٰهُ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ هَذَا؟ ، زَادَ مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ فِي حَدِيثِهِ: فَقَالَ لَهُ الْبَرَاءُ: اَتَخْشَى عَلَيَّ اَنْ اَمُوتَ عَلَى فِرَاشِي، وَاللّٰهِ لَا يَكُونُ ذَلِكَ بَلَاءَ اللّٰهِ اِيَّايَ، فَقَدْ قَتَلْتُ مِائَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ، مِنْهُمْ مَنْ تَفَرَّدْتُ بِقَتْلِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ شَارَكْتُ فِيهِ

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس اس حالت میں آئے کہ وہ شعر پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا: میرے بھائی! کیا آپ کو اللہ نے اس سے بہتر کلام نہیں سکھایا؟ حضرت موسیٰ بن اسماعیل نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے کہ حضرت براء نے آپ سے عرض کی کہ آپ مجھ پر خوف کرتے ہیں کہ میں بستر پر مروں گا' اللہ کی قسم! یہ اللہ کی کوئی بڑی آزمائش نہیں ہے' میں نے سو مشرکوں کو مارا ہے اور اُن میں سے کسی کو میں نے اکیلے مارا ہے اور کسی کو مارنے میں کوئی اور بھی شریک ہو جاتا تھا۔

691 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اسْتَلْقَى الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى ظَهْرِهِ، ثُمَّ تَرَنَّمَ، فَقَالَ لَهُ اَنَسٌ: اذْكُرِ اللّٰهَ اَيْ اَخِي فَاسْتَوَى جَالِسًا، وَقَالَ: اَيْ اَنَسُ اَتُرَانِي اَمُوتُ عَلَى فِرَاشِي، وَقَدْ قَتَلْتُ مِائَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء سے سواری مانگی' پھر آواز دی تو حضرت انس نے براء سے کہا: اے میرے بھائی! اللہ کا ذکر کر! سیدھا بیٹھ جا! حضرت براء نے کہا: اے انس! کیا تُو میرے بارے میں یہ خیال کرتا ہے کہ میں بستر پر مروں گا' میں نے سو مشرکوں کو اکیلے مارا ہے اور اس کے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ مُبَارَزَةً، سِوَى مَنْ شَارَكْتُ فِي قَتْلِهِ

علاوہ دوسروں کے ساتھ شریک ہو کر بھی میں نے مارا ہے۔

692 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا غَالِبُ بْنُ فَرْقَدٍ الطَّحَّانُ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ شَهْرَيْنِ، فَلَمْ يَقْنُتْ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

حضرت غالب بن فرقد طحان فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس دو ماہ رہا' آپ نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

693 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا غَالِبُ بْنُ فَرْقَدٍ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

حضرت غالب بن فرقد فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نماز میں دائیں اور بائیں جانب اس طرح سلام پھیرتے تھے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، أَنْبَأَ خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جُشَمٍ، قَالَ: سَقَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ دَوَاءَ الْمَشْيِ

حضرت واہب بن جشم فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو چلنے کی دوائی پلاتا تھا۔

695 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَتْنَا أُمُّ نَهَارٍ بِنْتُ الدِّفَاعِ، قَالَتْ: كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَمُرُّ بِنَا وَكُنَّ نِسْوَةً فَلَمْ يُسَلِّمْ عَلَيْنَا

حضرت اُم نہار بنت دفاع فرماتی ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرتے' وہاں عورتیں ہوتیں تو آپ ہم کو سلام نہیں کرتے تھے۔

696 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا أَعْيَنُ الْجَرَامِيزِيُّ، قَالَ: أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ فِي دِهْلِيزِهِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، قُلْتُ: أَأَدْخُلُ؟ قَالَ: هَذَا مَكَانٌ لَا يُسْتَأْذَنُ فِيهِ

حضرت اعین جرامیزی فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس اس حال میں کہ آیا کہ آپ اپنے گھر کی دہلیز میں تھے' میں نے آپ کو سلام کیا' میں نے عرض کی: کیا میں داخل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: یہ ایسی جگہ ہے جہاں پر اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔

697 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ كَانَ عَامِلًا عَلَى نَيْسَابُورَ، وَاَتَاهُ دِهْقَانٌ بِخَبِيصٍ فِي اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَكَرِهَهُ، فَرَدَّ اِلَيْهِ، فَحَوَّلَهُ، ثُمَّ جَاءَ بِهِ فَاَكَلَهُ

حضرت ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نیشاپور میں گورنر تھے' آپ کے پاس آپ کا خادم چاندی کے برتن میں خبیص (کھجور اور گھی سے تیار کردہ مٹھائی) لے کر آیا' آپ نے اس کو ناپسند کیا اور واپس کر دیا' وہ کسی اور برتن میں ڈال کر لایا تو پھر آپ نے اس کو کھایا۔

698 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا كُلُّ مَا نُحَدِّثُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْنَاهُ مِنْهُ، وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ يَكْذِبُ بَعْضُنَا بَعْضًا

حضرت حمید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوتے تو آپ فرماتے: جو بھی ہمیں حضور ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہیں' ہم نے آپ سے سنی ہوئی ہے لیکن ہم ایک دوسرے کو جھٹلاتے نہیں ہیں۔

699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي ثُمَامَةُ قَالَ: قَالَ لَنَا اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَيِّدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ

حضرت ثمامہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہمیں فرماتے: علم کو لکھ کر قید کر لو۔

700 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اَنَّ اَكَّارًا لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَانَ يَعْمَلُ عَلَى زُرْنُوقٍ، فَاسْتَعْدَتْ عَلَيْهِ امْرَاَتُهُ اَنَسًا اَنَّهُ لَا يَدَعُهَا لَيْلًا وَلَا نَهَارًا، فَاَصْلَحَ اَنَسٌ بَيْنَهُمْ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ عَلَى سِتَّةٍ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا خادم زرنوق پر کام کرتا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کو اس کی بیوی بتاتی کہ وہ اسے نہ رات کو چھوڑتا ہے اور نہ دن کو' پس حضرت انس رضی اللہ عنہ ان کے درمیان ہر دن اور رات میں چھ مرتبہ صلح کرواتے۔

701 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى الرَّامَهُرْمُزِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اُم ولد

698- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه665 رقم الحديث: 6458 عن حميد عن أنس به .

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ اَبِي نَافِعٍ، حَدَّثَتْنِي رَيْطَةُ اُمُّ وَلَدِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَغْتَسِلَ بِنِصْفِ النَّهَارِ، وَعِنْدَ الْعَتَمَةِ

حضرت ریطہ فرماتی ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت اور عشاء کے وقت غسل کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

702 - حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقَاضِي الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَوَّاتِ بْنِ شُعْبَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: دَخَلْتُ دَارَ اَبِي طَلْحَةَ، وَهُوَ مُغْلِقُ الْبَابِ عَلَى اُمِّ سُلَيْمٍ وَهُوَ يَضْرِبُهَا، وَهِيَ اُمُّ اَنَسٍ، فَنَادَيْتُ مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ مَا تُرِيدُ اِلَى هَذِهِ الْعَجُوزِ تَضْرِبُهَا، فَنَادَتْنِي مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ، فَقَالَتْ: تَقُولُ لِيَ: الْعَجُوزُ، عَجَّزَ اللّٰهُ رُكْنَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ کے گھر اس حال میں آیا کہ آپ کمرہ بند کر کے حضرت اُم سلیم کو مار رہے تھے' وہ انس کی ماں تھیں' میں نے دروازے کے باہر سے آواز دی: اس بوڑھی عورت کو آپ مار کر کیا چاہتے ہیں؟ تو حضرت اُم سلیم نے مجھے کہا: تُو مجھے بوڑھی کہتا ہے' اللہ تیرے رکن کو عاجز کرے۔

703 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الذِّرَاعُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كُنْتُ فِي الْقَصْرِ مَعَ الْحَجَّاجِ، وَهُوَ يَعْرِضُ النَّاسَ مِنْ اَجْلِ ابْنِ الْاَشْعَثِ، فَجَاءَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَتَّى دَنَا، فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: هِيهِ يَا خِبْثَةُ، جَوَّالٌ فِي الْفِتْنَةِ مَرَّةً مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَمَرَّةً مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ، وَمَرَّةً مَعَ ابْنِ الْاَشْعَثِ، اَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَسْتَاْصِلَنَّكَ كَمَا تُسْتَاْصَلُ الصَّمْغَةُ، وَلَاُجَرِّدَنَّكَ كَمَا يُجَرَّدُ الضَّبُّ، فَقَالَ: مَنْ يَعْنِي الْاَمِيرُ اَصْلَحَهُ اللّٰهُ؟ قَالَ الْحَجَّاجُ: اِيَّاكَ اَعْنِي، اَصَمَّ اللّٰهُ سَمْعَكَ، فَاسْتَرْجَعَ

حضرت علی بن زید فرماتے ہیں کہ میں حجاج کے ساتھ محل میں تھا' وہ ابن اشعث کے حوالے سے لوگوں کو کچھ پیش کر رہا تھا' پس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ آئے' یہاں تک کہ قریب ہو گئے' پس حجاج نے آپ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: پیچھے ہو جاؤ! اے اندر کے وہ۔ فتنہ کے دوران گھومنے والے کبھی علی بن ابوطالب' کبھی ابن زبیر اور کبھی ابن اشعث کے ساتھ لیکن قسم بخدا! جس کے قبضے میں میری جان ہے! میں تمہیں چمٹا دیتا ہوں جیسے گوند چمٹایا جاتا ہے' اور تمہیں گوہ کی طرح ننگا کر دوں گا۔ آپ نے فرمایا: اللہ امیر کی اصلاح فرمائے! اس کی مراد کیا ہے؟ حجاج بولا: میری مراد تُو ہی ہے' اللہ

اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّا لِلّٰهِ، وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي ذَكَرْتُ وَلَدِي فَخَشِيتُهُ عَلَيْهِمْ، لَكَلَّمْتُهُ فِي مَقَامِي بِكَلَامٍ لَا يَسْتَجِيبُنِي بَعْدَهُ اَبَدًا

تیری قوتِ سماعت ختم کر دے! تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ''اناللہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا' پھر اس کے پاس سے اُٹھ کر باہر تشریف لے گئے اور فرمایا: اگر مجھے اپنی اولاد کی یاد نہ ہوتی اور اُن پر اس کا خوف نہ ہوتا (کہ یہ ان کو نقصان پہنچائے گا) تو میں اسی مقام پر اس سے ایسی کلام کرتا کہ وہ اس کے بعد مجھے کبھی دعوت نہ دیتا۔

سِنُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات کے بیان میں

704 - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَاَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَتُوُفِّيَ وَاَنَا ابْنُ عِشْرِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے' اُس وقت میری عمر دس سال تھی' آپ کا وصال مبارک ہوا تو اُس وقت میری عمر بیس سال تھی۔

705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو خَلْدَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کرنے کا موقع نصیب ہوا۔

706 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، ثنا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کرنے کا موقع نصیب ہوا۔

705- اخرج نحوه البخاری فی صحیحه جلد 5صفحه2245 رقم الحدیث: 5691 من طریق سلام بن مسکین عن ثابت عن أنس به .

خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ

707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس سال خدمت کرنے کا موقع نصیب ہوا۔

708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ سِنِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس سال خدمت کرنے کا موقع نصیب ہوا۔

709 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لِاَنَسٍ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ، قَالَ اَنَسٌ: فَلَقَدْ دَفَنْتُ مِنْ صُلْبِي سِوَى وَلَدِ وَلَدِي خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَمِائَةً، وَاِنَّ اَرْضِي لَيُثْمِرُ فِي السَّنَةِ مَرَّتَيْنِ، وَمَا فِي الْبَلَدِ شَيْءٌ يُثْمِرُ مَرَّتَيْنِ غَيْرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! انس کے لیے اللہ سے دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت دے اور اس میں برکت دے! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے صلبی بیٹیوں کے علاوہ 125 دفن کر چکا ہوں اور میرا باغ سال میں دومرتبہ پھل دیتا ہے کسی شہر میں کوئی باغ سال میں دومرتبہ پھل نہیں دیتا ہے (ماسوائے میرے باغ کے)۔

710 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوسعید اور حضرت انس، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کم جانتے ہیں

709- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1صفحه457 رقم الحديث: 660، جلد4صفحه1929 رقم الحديث: 2481، والبخاري في صحيحه جلد5صفحه2333 رقم الحديث: 5975، جلد5صفحه2336 رقم الحديث: 5984، جلد5صفحه2345 رقم الحديث: 6018 كلاهما عن أنس به .

مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: وَمَا عِلْمُ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَنَسٍ بِأَحَادِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّمَا كَانَا غُلَامَيْنِ صَغِيرَيْنِ

کیونکہ یہ دونوں چھوٹے تھے۔

711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مَيْمُونٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَتْ لِي ذُؤَابَةٌ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَأْخُذُ بِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری زلفیں تھیں' میرے بالوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھینچتے اور پکڑتے تھے۔

712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ ، قَالَ يَزِيدُ: دُلَّنِي عَلَى هَذَا الشَّيْخِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کا موقع نصیب ہوا' میری عمر اُس وقت 18 سال تھی۔ حضرت یزید فرماتے ہیں: مجھے یہ استاذ حماد بن سلمہ نے بتایا۔

713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي، ثنا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: غَسَّلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَلَمَّا بَلَغْتُ عَوْرَتَهُ، قُلْتُ لِبَنِيهِ: أَنْتُمْ أَحَقُّ بِغَسْلِ عَوْرَتِهِ، دُونَكُمْ فَاغْسِلُوهَا، فَجَعَلَ الَّذِي يَغْسِلُهَا عَلَى يَدِهِ خِرْقَةً وَعَلَيْهَا ثَوْبٌ، ثُمَّ غَسَلَ الْعَوْرَةَ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو غسل دیا' جب میں آپ کی شرمگاہ کے پاس پہنچا تو میں نے ان کے بیٹوں سے کہا: تم زیادہ حق دار ہو آپ کی شرمگاہ دھونے کے' تم اس کو دھوؤ! وہ اپنے ہاتھ پر کپڑا باندھ کر اس کو دھونے لگے' پھر شرمگاہ کو کپڑے کے نیچے ہاتھ داخل کر کے دھویا۔

714 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَجُعِلَ فِي حَنُوطِهِ

حضرت حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو آپ کو حنوط کی شیشی سے حنوط لگایا گیا' اس شیشی میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

سُكَّةٌ، أَوْ سُكٌّ وَمِسْكَةٌ فِيهَا مِنْ عَرَقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پسینہ مبارک تھا۔

715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا هَانِي بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: آخِرُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتًا بِالْكُوفَةِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى، وَبِالْبَصْرَةِ: أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ کوفہ میں جس آخری صحابی کا وصال ہوا وہ حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ تھے اور بصرہ میں جس آخری صحابی کا وصال ہوا وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ تھے۔

716 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ غَالِبٍ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: مَاتَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِينَ

حضرت سری بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال 83 ہجری میں ہوا۔

717 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، قَالَ: قُلْتُ لِشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ: مَتَى مَاتَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ؟ فَقَالَ: سَنَةَ تِسْعِينَ

حضرت جریر بن حازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعیب بن حبحاب سے کہا: حضرت انس رضی اللہ عنہ کا وصال کب ہوا ہے؟ فرمایا: 90 ہجری میں۔

718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مُوَرِّقٌ الْعِجْلِيُّ: ذَهَبَ الْيَوْمَ نِصْفُ الْعِلْمِ فَقِيلَ: وَكَيْفَ ذَاكَ يَا أَبَا الْمُعْتَمِرِ؟ فَقَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْأَهْوَاءِ إِذَا خَالَفَنَا فِي الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْنَا لَهُ: تَعَالَ إِلَى مَنْ سَمِعَهُ مِنْهُ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو حضرت مورق عجلی نے فرمایا: آج آدھا علم چلا گیا۔ عرض کی گئی: اے ابومعتمر! کیسے؟ فرمایا: جب خواہشات کی پیروی کرنے والا کوئی آدمی ہم سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث میں اختلاف کرتا تو ہم اس کو کہتے کہ آؤ اس کے پاس جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

وَمِمَّا أَسْنَدَ أَنَسُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی

مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایات کردہ احادیث

719 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْعَلُوا الْخَيْرَ دَهْرَكُمْ، وَتَعَرَّضُوا لِنَفَحَاتِ رَحْمَةِ اللّٰهِ، فَإِنَّ لِلّٰهِ نَفَحَاتٍ مِنْ رَحْمَتِهِ يُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَسَلُوا اللّٰهَ أَنْ يَسْتُرَ عَوْرَاتِكُمْ، وَأَنْ يُؤَمِّنَ رَوْعَاتِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام زمانہ نیکیاں کرو اور اللہ کی رحمت حاصل کرنے کے لیے کوشش کرو کیونکہ اللہ کی رحمت جس کو چاہتا ہے اللہ دیتا ہے اپنے بندوں میں سے' اللہ سے مانگو کہ تمہاری شرمگاہوں کو ستر عطا فرمائے رکھے اور تمہارے ڈر اور خوف دور فرمائے۔

720 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: ثنا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدَائِنِ: الْعَقِيقَ، وَلِأَهْلِ الْبَصْرَةِ: ذَاتَ عِرْقٍ، وَلِأَهْلِ الْمَدِينَةِ: ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ: الْجُحْفَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدائن والوں کے لیے عقیق اور بصرہ والوں کے لیے ذاتِ عرق اور مدینہ والوں کے لیے ذی الحلیفہ اور شام والوں کے لیے جحفہ میقات مقرر کیا۔

721 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ يَسَارٍ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ مَعِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں عمرہ ایسے ہے جس طرح میرے ساتھ حج کرنا ہے۔

722 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي السَّعْيِ حَوْلَ الْبَيْتِ

حضرت ہلال بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے پہلے تین چکروں میں رکن یمانی سے رکن اسود تک

فِي الطَّوَافِ الثَّلَاثَةِ، يَمْشِي مَا بَيْنَ الرُّكْنِ الْيَمَانِي إِلَى الرُّكْنِ الْاَسْوَدِ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ثُمَّ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

طواف کرنے میں سعی کی حج و عمرہ میں۔ پھر میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

723 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، وَعَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، اَخْبَرَنِي اَبُو الْحُوَيْرِثِ، اَخْبَرَنِي نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجَمِّرُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْاِيمَانِ: مَنْ كَانَ لَا شَيْءَ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ، وَمَنْ كَانَ اَنْ يُحْرَقَ بِالنَّارِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَرْتَدَّ عَنْ دِينِهِ، وَمَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلّٰهِ وَيُبْغِضُ لِلّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین باتیں ہوں' اس نے ایمان کا ذائقہ پالیا' کوئی شی اس کو اللہ اور اس کے رسول سے زیادہ پسند نہ ہو' وہ دین سے پھرنے سے آگ میں جلنا زیادہ پسند کرے' وہ محبت اور بغض اللہ کے لیے رکھے۔

724 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي بَيْتٍ، فَكُلُّ اِنْسَانٍ مِنَّا تَاَخَّرَ عَنْ مَجْلِسِهِ لِيَجْلِسَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ: الْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَلَهُمْ حَقٌّ، وَلِي حَقٌّ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا: اِنْ حَكَمُوا عَدَلُوا، وَاِنْ عَاهَدُوا وَفَّوْا، وَاِنِ اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ہم گھر میں تھے' ہم سے ایک اپنی جگہ سے پیچھے ہونے لگا تا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہوں' آپ دروازہ پر کھڑے ہوئے' فرمایا: ائمہ قریش سے ہیں' ان کے لیے حق ہے' میرے لیے حق ہے' جو وہ کریں۔ تین مرتبہ فرمایا' آپ نے فرمایا' اگر فیصلہ کریں تو عدل کریں' اگر وعدہ کریں تو پورا کریں' اگر ان سے رحم مانگا جائے تو رحم کریں' جو ان میں سے یہ نہ کرتے اُس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت!

725 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوخٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي إِتْمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ مکمل اور مختصر نماز پڑھتے تھے۔

726 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ سَاعَةً يُسَلِّمُ يَقُومُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَكَانَ إِذَا سَلَّمَ وَثَبَ كَأَنَّهُ يَقُومُ عَنْ رَضْفَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ کچھ دیر کے لیے سلام پھیرتے کھڑے ہوکر' پھر میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ بھی جب سلام پھیرتے تو آپ جلدی سے کھڑے ہوتے' ایسے محسوس ہوتا کہ آپ گرم چیز پر کھڑے ہیں۔

727 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، وَأَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، آخَى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: إِنَّ لِي مَالًا فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَانِ، وَلِيَ امْرَأَتَانِ، فَانْظُرْ أَيَّتَهُمَا أَحْبَبْتَ حَتَّى أُطَلِّقَهَا، فَإِذَا حَلَّتْ فَتَزَوَّجْهَا، قَالَ: لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مہاجرین و انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' آپ نے حضرت سعد بن ربیع اور عبدالرحمٰن کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' حضرت سعد نے عبدالرحمٰن سے کہا: یہ میرا مال ہے' یہ میرے اور آپ کے درمیان آدھا آدھا ہے' یہ میری دو بیویاں ہیں ان دونوں میں سے جو کوئی آپ پسند کریں وہ آپ لے لیں' میں اس کو طلاق دوں گا' جب عدت ختم ہوجائے تو آپ شادی کرلیں۔ حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: مجھے

725- أخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد3صفحه107 رقم الحديث: 1717 عن ابن جريج عن عطاء عن أنس به .

726- أخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد3صفحه107 رقم الحديث: 1717 عن ابن جريج عن عطاء عن أنس به .

727- أخرجه البخاري في صحيحه جلد5صفحه2258 رقم الحديث: 5732' والنسائي في المجتبى جلد6 صفحه129 رقم الحديث: 3374' جلد6صفحه137 رقم الحديث: 3388 كلاهما عن يحيى عن حميد عن أنس به .

حَاجَةَ لِي بِمَالِكَ وَاَهْلِكَ، دُلَّنِي عَلَى السُّوقِ، فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ بِتَمْرٍ وَاَقِطٍ قَدْ اَفْضَلَهُ، فَجَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ اَثَرُ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَيْهَمْ؟ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ اِلَيْهَا؟ قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ - اَوْ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ- قَالَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

آپ کے مال اور گھر والوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے' مجھے بازار کے متعلق بتائیں! حضرت عبدالرحمٰن گئے' پھر کھجوریں اور پنیر بچا لائے' حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ پر زرد رنگ کا نشان تھا' حضورﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو کیا مہر دیا ہے؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈلی۔ آپ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ بکری ذبح کر کے ہی ہو۔

728 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: حَضَرْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً لَيْسَ فِيهَا خُبْزٌ وَلَا لَحْمٌ قُلْتُ: فَاَيُّ شَيْءٍ هُوَ يَا اَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: سَوِيقٌ وَتَمْرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کی بارگاہ میں ولیمہ کا کھانا لایا' اس میں گوشت اور روٹیاں نہیں تھیں۔ راوی حدیث فرماتے ہیں: اے ابوحمزہ! کس شی کا؟ آپ نے فرمایا: جَو اور کھجور۔

729 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِرٌ، فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ يَاْكُلُ مَعِي فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَدَقَّ الْبَابَ، فَقُلْتُ: ذَا؟ فَقَالَ: اَنَا عَلِيٌّ، فَقُلْتُ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، فَرَجَعَ ثَلَاثَ مِرَارٍ، كُلُّ ذَلِكَ يَجِيءُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو بھنا ہوا پرندہ ہدیہ دیا گیا' آپ کے آگے رکھا گیا تو آپ نے عرض کی: اے اللہ! میرے پاس اُس کو لے آ جو تجھے مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب ہے' تاکہ وہ میرے ساتھ کھائے۔ تو حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ آئے' آپ نے دروازہ کھٹکھٹایا' میں نے کہا: کون ہے؟ فرمایا: علی! میں نے کہا: حضورﷺ کسی کام میں ہیں۔ آپ تین مرتبہ واپس گئے' جب پھر آئے تو اس کے بعد آپ نے دروازہ کو

729- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 141 رقم الحديث: 4650' والترمذي في سننه جلد 5 صفحه 636 رقم الحديث: 3721 كلاهما عن أنس به .

قَالَ: فَضَرَبَ الْبَابَ بِرِجْلِهِ فَدَخَلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَبَسَكَ؟ قَالَ: قَدْ جِئْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قُلْتُ: كُنْتُ اَرَدْتُ اَنْ يَكُونَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي

ٹھوکر ماری اور اندر داخل ہوئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں کس نے روکا تھا؟ عرض کی: میں تین مرتبہ آیا تھا' ہر مرتبہ مجھے کہا گیا کہ حضور ﷺ کام میں مصروف ہیں۔ حضور ﷺ نے مجھے (یعنی حضرت انس سے) فرمایا: تمہیں ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ میں نے عرض کی: میرا ارادہ تھا کہ میری قوم کا آدمی ہو۔

730 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَلْقَمَ عَيْنَهُ خُصًّا، فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَخَّاهُ بِعُودٍ، اَوْ حَدِيدَةٍ لِيَفْقَاَ بِهَا عَيْنَهُ، فَلَمَّا اَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَمَعَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَاْتُ عَيْنَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا' وہ جھانک کر دیکھ رہا تھا' حضور ﷺ نے اس کو دیکھا تو آپ نے لکڑی یا ٹھیکری پکڑی تا کہ اس کی آنکھ پھوڑیں' پھر حضور ﷺ نے اس کو دیکھا کہ وہ پیچھے ہو گیا ہے' حضور ﷺ نے اسے فرمایا: اگر میں تیری آنکھ پھوڑنا چاہتا تو پھوڑ سکتا تھا۔

731 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخْرُجُ مِنْهَا كُلُّ مُنَافِقٍ وَكَافِرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مدینہ تین دفعہ لرزے گا اور اس سے ہر منافق اور کافر نکل جائے گا۔

732 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں

730- أخرجه النسائي في المجتبى جلد 8 صفحه 60 رقم الحديث: 4858' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 8 صفحه 338 رقم الحديث: 37' والبخري في الأدب المفرد جلد 1 صفحه 374 رقم الحديث: 1091 كلهم عن يحيى بن أبي كثير عن اسحاق بن عبد الله عن أنس به .

731- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 6 صفحه 2607 رقم الحديث: 6706 عن يحيى عن اسحاق بن عبد الله عن أنس به' وانظر فتح الباري جلد 13 صفحه 94 .

732- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 458 رقم الحديث: 8271' وأبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 11

مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، رَفَعَهُ، قَالَ: لَا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ، اَوْ حُمَّةٍ، اَوْ دَمٍ لَا يَرْقَأُ

کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دَم صرف نظر یا بخار کا ہے یا ایسے خون کا جو بند نہ ہو۔

733 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا سُلَيْمَانُ اَبُو دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ اَحَبُّ الرَّيْحَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَاغِيَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبوؤں میں سب سے زیادہ فاغیہ خوشبو پسند تھی۔

734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَحْيَى الْقُرَشِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو سَهْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِلْكَنَائِنِ وَالْجِيرَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! انصار اور انصار کے بیٹوں اور پوتوں کو بخش دے! ان کی بہوؤں اور پڑوسیوں کو بھی!

735 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُوا عَلَى النِّسَاءِ وَاِنْ كُنَّ كَنَائِنَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم غیر محرم عورتوں کے پاس نہ جاؤ اگرچہ وہ بہو ہو۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! دیور کے بارے میں بتائیں؟ آپ نے فرمایا: دیور موت ہے۔

رقم الحديث: **3889** كلاهما عن العباس بن ذريح عن الشعبي عن أنس به .

735- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد **12** صفحه **401** رقم الحديث: **5588**' والدارمي في سننه جلد **2** صفحه **361** رقم الحديث: **2642** كلاهما عن يزيد بن أبي حبيب عن مرثد عن عقبة بن عامر به' وانظر فتح الباري جلد **9** صفحه **331** .

اَفَرَاَيْتَ الْحَمْوَ؟ قَالَ: حَمُوهُنَّ الْمَوْتُ

736 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْقُدُورِ يَوْمَ خَيْبَرٍ، فَاُكْفِئَتْ مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خیبر کے دن حضورﷺ کے پاس آیا' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! پالتو گدھے کم ہورہے ہیں' حضورﷺ نے ابوطلحہ کو حکم دیا کہ اعلان کرو کہ اللہ اور اس کے رسول نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے کیونکہ یہ ناپاک ہیں۔

737 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقُرْآنُ غِنًى لَا فَقْرَ بَعْدَهُ، وَلَا غِنًى دُونَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قرآن غنی ہے' اس کے بعد فقر نہیں ہے' اس کے بغیر مال داری نہیں ہے۔

738 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسِرُّ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما' بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آہستہ پڑھتے تھے۔

739 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَاجِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ الْمُؤَدِّبِ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْرُجُ مَعَكَ اِلَى الْغَزْوِ؟ قَالَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ، اِنَّهُ لَمْ يُكْتَبْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ جہاد کے لیے عورتیں بھی نکلیں؟ آپ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! عورتوں کے ذمہ جہاد فرض نہیں ہے؟ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: زخم پر پٹی باندھنے اور علاج کرنے اور پانی پلانے کے

عَلَى النِّسَاءِ الْجِهَادُ قَالَتْ: اُدَاوِي الْجَرْحَى، وَاُعَالِجُ الْعَيْنَ، وَاَسْقِي الْمَاءَ، قَالَ: فَنَعَمْ إِذًا

لیے؟ آپ نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے! نکل سکتی ہیں۔

740 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَدَمِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْعَوَّامُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعٌ لَا يُصَبْنَ اِلَّا بِعَجَبٍ: الصَّبْرُ وَهُوَ اَوَّلُ الْعِبَادَةِ، وَالتَّوَاضُعُ، وَذِكْرُ اللّٰهِ، وَقِلَّةُ الشَّيْءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں بغیر شوق کے حاصل نہیں ہوتی ہیں: صبر وہ اوّل عبادت ہے، عاجزی، اللہ کا ذکر اور تھوڑی شی۔

741 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُخَرِّمِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى مِثْلِ نِصْفِ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ملتا ہے کھڑے ہو کر پڑھنے کی بہ نسبت۔

742 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں کو اکٹھے ہی بھیجا گیا ہے۔

743 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے میرا دل سونے کے ایک تھال میں نکالا، اس کو دھویا،

740- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه346 رقم الحديث: 7864.

741- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 1صفحه388 رقم الحديث: 1230، وذكره ابن ابي شيبة في مصنفه جلد 1 صفحه 404 رقم الحديث: 4639، وأحمد في مسنده جلد 3صفحه240 رقم الحديث: 13541 كلهم عن عبد الله بن جعفر عن اسماعيل بن محمد عن أنس بن مالك به.

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْرَجَ حَشْوَتَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَغَسَلَهَا، ثُمَّ كَبَسَهَا حِكْمَةً وَنُورًا- اَوْ حِكْمَةً وَعِلْمًا-

پھر اس میں حکمت اور نور یا شاید حکمت اور علم بھرا۔

744 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَبِي الرُّطَيْلِ، ثنا حَبِيبُ بْنُ خَالِدٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: تُوُفِّيَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجْنَا مَعَهُ، فَرَاَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْتَمًّا شَدِيدَ الْحُزْنِ، فَجَعَلْنَا لَا نُكَلِّمُهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ، فَاِذَا هُوَ لَمْ يَفْرُغْ مِنْ لَحْدِهِ، فَقَعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ، فَحَدَّثَ نَفْسَهُ هُنَيْهَةً وَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ فَرَغَ مِنَ الْقَبْرِ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ، فَرَاَيْتُهُ يَزْدَادُ حُزْنًا، ثُمَّ اِنَّهُ فَرَغَ فَخَرَجَ، فَرَاَيْتُهُ سُرِّيَ عَنْهُ وَتَبَسَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَاَيْنَاكَ مُهْتَمًّا حَزِينًا لَمْ نَسْتَطِعْ اَنْ نُكَلِّمَكَ، ثُمَّ رَاَيْنَاكَ سُرِّيَ عَنْكَ فَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: كُنْتُ اَذْكُرُ ضِيقَ الْقَبْرِ وَغَمَّهِ وَضَعْفَ زَيْنَبَ، فَكَانَ ذَلِكَ يَشُقُّ عَلَيَّ، فَدَعَوْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُخَفِّفَ عَنْهَا فَفَعَلَ، وَلَقَدْ ضَغَطَهَا ضَغْطَةً سَمِعَهَا مَنْ بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ اِلَّا الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو ہم آپ کے ساتھ نکلے' ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سخت پریشان دیکھا' ہم آپ سے گفتگو نہیں کرتے تھے' جب ہم قبر کے پاس گئے تو ابھی قبر تیار نہیں ہوئی تھی' ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد بیٹھ گئے' آپ نے اپنے ربّ سے گفتگو کی اور آسمان کی طرف دیکھنے لگے' جب قبر تیار ہوئی تو ہم اُس میں اُترے' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور زیادہ پریشان دیکھا' پھر دفن کر کے باہر نکلے' میں نے آپ کو خوش اور تبسم کرتے ہوئے دیکھا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو سخت پریشان دیکھا' ہم آپ سے گفتگو کرنے کی طاقت نہیں رکھتے' پھر ہم نے آپ کو خوش دیکھا' آپ نے ایسے کیوں کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے قبر کی تنگی اور پریشانی اور زینب کی کمزوری یاد آئی تھی' یہ مجھ پر دشوار تھا تو میں نے اللہ عزوجل سے دعا کی کہ وہ اس سے تخفیف کر دے' سو اللہ نے کر دی حالانکہ (میری دعا نہ ہوتی تو) قبر اسے اس طرح دباتی (اور اس کی وجہ سے آواز نکالتی) جس کو زمین و آسمان کے درمیان والے سب سنتے' سوائے انسان اور جن کے۔

745 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُذِّنَ فِي قَرْيَةٍ اَمَّنَهَا اللّٰهُ مِنْ عَذَابِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسی بستی میں اذان ہوتی ہے تو اس دن اللہ عزوجل اس بستی کو عذاب سے محفوظ رکھتا ہے۔

746 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ابْتَغُوا السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ، وَهِيَ قَدْرُ هَذَا يَقُولُ: قَبْضَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم جمعہ کے دن قبولیت والی والی گھڑی کو تلاش کرو وہ گھڑی عصر کی نماز سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک ہوتی ہے اور اس کا اندازہ یہ ہے یعنی تیری مٹھی بند کرنے کی مقدار۔

747 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ اَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ اَفَاحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى اَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ، اَقُضِيَ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَحُجَّ عَنْ اَبِيكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرا باپ فوت ہوگیا ہے' اس نے حج نہیں کیا تھا' تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے باپ کے ذمہ قرض ہوتا تو تُو اس کو ادا کرتا تو کیا اس کا قرض ادا نہ ہوتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! (ادا ہو جاتا)' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔

748 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِاَهْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والے کے لیے ہوگی۔

الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

749 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سُورَةَ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو هَاشِمٍ، صَاحِبُ الزَّعْفَرَانِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا جَاءَتْ بِكِسْرَةٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَتْ: قُرْصٌ خَبَزْتُهُ، فَلَمْ تَطِبْ نَفْسِي حَتَّى آتِيَكَ بِهَذِهِ الْكِسْرَةِ، قَالَ: اَمَا اِنَّهُ اَوَّلُ طَعَامٍ دَخَلَ فَمَ اَبِيكِ مُنْذُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضورﷺ کی بارگاہ میں ایک ٹکڑا لائیں، آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: روٹی کا ٹکڑا ہے، میں نے خود کھانے کو پسند نہیں کیا یہاں تک کہ آپ کے پاس لائی ہوں۔ آپﷺ نے فرمایا: یہ پہلا کھانا ہے، جو تیرے باپ کے منہ میں داخل ہوا تین دن کے بعد۔

750 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَثْرَمُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، ثنا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا آمَنَ بِي مَنْ بَاتَ شَبْعَانًا وَجَارُهُ جَائِعٌ اِلَى جَنْبِهِ وَهُوَ يَعْلَمُ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کا پڑوسی بھوکا رہا اور اُس نے خود سیر ہو کر کھایا جبکہ اُسے اس کا علم بھی ہے تو وہ مجھ پر ایمان ہی نہیں لایا۔

751 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ بِالْمَسَاجِدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قیامت کے قریب لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے۔

752 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا اَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے قریش کی توہین کی، اُس کو اللہ اُس کی موت سے پہلے ہلاک کرے گا۔

751- أخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد 2 صفحه 281 رقم الحديث: 1322، وابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 6 صفحه 223 رقم الحديث: 2238، والبيهقي في سننه الكبرى جلد 2 صفحه 439 رقم الحديث: 4097 كلهم عن أيوب عن أبي قلابة عن أنس به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَهَانَ قُرَيْشًا اَهَانَهُ اللّٰهُ قَبْلَ مَوْتِهِ

753 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا نُوحُ بْنُ عَبَّادٍ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَبْلُغُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ عَظِيمَ دَرَجَاتِ الْآخِرَةِ، وَشَرَفَ الْمَنَازِلِ، وَاِنَّهُ لَضَعِيفُ الْعِبَادَةِ، وَاِنَّهُ لَيَبْلُغُ بِسُوءِ خُلُقِهِ اَسْفَلَ دَرَجَةٍ فِي جَهَنَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اچھے اخلاق کے ذریعے آخرت کے کئی درجات اور منزلیں حاصل کر لیتا ہے باوجود اس کے کہ وہ عبادت میں کمزور ہوتا ہے اور بداخلاقی سے جہنم کے نیچے والے درجہ کو حاصل کرتا ہے۔

754 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَحْمِدِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اغْتَسَلَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ حَيْضِهَا نَقَضَتْ شَعْرَهَا وَغَسَلَتْهُ بِخَطْمِيٍّ وَاُشْنَانٍ، وَاِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ صَبَّتْ عَلَى رَاْسِهَا الْمَاءَ وَعَصَرَتْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے تو اس کے بال گرتے ہیں' وہ خطمی اور اشنان کے ساتھ دھوئے' جب غسل جنابت کرے تو اپنے سر پر پانی بہائے اور اس کو نچوڑے۔

755 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَزْرَقُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بعض بیان جادو ہوتے ہیں اور بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

756 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجَمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ لوگوں کے درمیان صلہ رحمی کے لیے ہدیہ دینے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے: اگر لوگ مسلمان ہوں تو وہ بغیر

يَأْمُرُ بِالْهَدِيَّةِ صِلَةً بَيْنَ النَّاسِ، وَيَقُولُ: لَوْ قَدْ أَسْلَمَ النَّاسُ تَهَادَوْا مِنْ غَيْرِ جُوعٍ

بھوک کے ایک دوسرے کو ہدیہ دیں۔

757 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: يَأْتِينِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى صُورَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ قَالَ أَنَسٌ: وَكَانَ دِحْيَةُ رَجُلًا جَمِيلًا أَبْيَضَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس حضرت دحیہ کلبی کی شکل میں آتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت دحیہ بڑے موٹے اور بہت سفید وخوبصورت تھے۔

758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ!

759 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ الْقَزَّازُ، ثنا ضَمْرَةُ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے امانت رکھی اس کو ادا کرے امانت میں خیانت نہ کرے۔

760 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أُنَاسًا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں غلہ مہنگا ہو گیا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے نرخ مقرر کریں' آپ نے فرمایا: نرخ اللہ عزوجل مقرر کرنے والا ہے'

758- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه707 رقم الحديث: 1927 عن أنس به .

760- أخرجه الترمذي في سننه جلد3صفحه605 رقم الحديث: 1314 عن أنس به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: سَعِّرْ لَنَا اَسْعَارًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ غَلَاءَ اَسْعَارِكُمْ وَرُخْصِهَا بِيَدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَيْسَ لِاَحَدٍ مِنْكُمْ قِبَلِي مَظْلَمَةٌ فِي مَالٍ وَلَا دَمٍ

میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کروں کہ تم میں سے کوئی مجھ سے مطالبہ نہ کر سکے اپنی زیادتی کا' نہ مال اور نہ خون میں۔

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْقُشَيْرِيُّ يُكْنَى اَبَا اُمَيَّةَ وَيُقَالُ اَبُو مَيَّةَ، كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت انس بن مالک قشیری رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوامیہ آپ کو ابومیہ بھی کہا جاتا ہے آپ بصرہ میں اُترے

761 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَغَدَّ فَقُلْتُ: اِنِّي صَائِمٌ، وَقَالَ: اَلَا اُخْبِرُكَ عَنِ الْمُسَافِرِ، اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْهُ الصَّوْمَ، وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

حضرت ابواُمیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سفر سے واپسی پر حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے مجھے فرمایا: کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں سفر کے متعلق علم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے مسافر کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے اور آدھی نماز کی۔

762 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي عَامِرٍ، اَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ: اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ لَهُ فَوَجَدَ النَّبِيَّ

حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ' بنی عامر کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' جن کا نام انس بن مالک ہے' وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس مدینہ میں کسی کام کے لیے آئے' آپ نے حضور ﷺ کو کھانا کھاتے ہوئے پایا' آپ ﷺ نے ان کو فرمایا: قریب

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْنُ فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُسَافِرَ قَدْ وَضَعَ اللَّهُ عَنْهُ الصَّوْمَ، وَشَطْرَ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

ہو! اس آدمی نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مسافر کو اللہ عزوجل نے روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے اور آدھی نماز رکھی ہے اور حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے۔

763 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي عَامِرٍ - قَالَ أَيُّوبُ: قَالَ لِي أَبُو قِلَابَةَ: هُوَ حَيٌّ فَالْقَهُ، وَاسْمَعْ مِنْهُ الْحَدِيثَ، قَالَ أَيُّوبُ: فَلَقِيتُ الْعَامِرِيَّ، فَحَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعَثَ خَيْلًا فَأَغَارَتْ عَلَى إِبِلِ جَارٍ لَنَا، فَذَهَبَتْ بِهَا، فَانْطَلَقَ فِي ذَلِكَ، إِمَّا قَالَ: أَبِي، وَإِمَّا قَالَ: عَمِّي، أَوْ قَالَ: قَرَابَةٌ قَرِيبَةٌ مِنْهُ، فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَاكَ، قَالَ: فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ، فَقَالَ: هَلُمَّ الْغَدَاءَ فَقُلْتُ: إِنِّي صَائِمٌ، قَالَ: هَلُمَّ أُحَدِّثْكَ عَنْ ذَلِكَ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصِّيَامَ، وَشَطْرَ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الْحُبْلَى - أَوْ قَالَ: الْمُرْضِعِ - وَأَمَرَ بِالْإِبِلِ فَرُدَّتْ، فَكَانَ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ تَلَهَّفَ، وَيَقُولُ: أَلَا كُنْتُ أَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوقلابہ بنی عامر کے قبیلہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' حضرت ایوب نے فرمایا: مجھے حضرت ابوقلابہ نے بیان کیا: وہ آدمی زندہ ہے'ان سے ملو'ان سے آپ حدیث سنیں۔ حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ میں عامری سے ملا' مجھے حدیث بیان کی کہ حضور ﷺ نے ایک گھڑسوار قافلہ بھیجا' اس نے ہمارے پڑوسی کے اونٹوں پر حملہ کیا' اس کو لے گیا اس کو لے کر چلا۔ میرے والد یا میرے چچا یا کسی قریبی نے کہا: وہ اس معاملہ میں حضور ﷺ کے پاس آئے' وہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کے پاس آیا تو آپ کھانا تناول کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ! کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: آؤ! کھانا کھاؤ! کیونکہ اللہ عزوجل نے مسافر کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے اور نماز بھی آدھی فرض کی ہے اور حاملہ کو بھی روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے۔ آپ نے اونٹوں کے متعلق حکم دیا کہ ان کو واپس کر دے۔ یہ حدیث جب بھی بیان کرتے تو افسوس کرتے' کہتے: میں حضور ﷺ کے ساتھ کھانا کھالیتا تو بہتر تھا۔

764 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمَكِّيِّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالُوا: ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي كَعْبٍ قَالَ: اَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ يَاْكُلُ، فَقَالَ: اجْلِسْ فَاَصِبْ مِنْ طَعَامِنَا هٰذَا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي صَائِمٌ، قَالَ: اجْلِسْ اُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الصَّوْمِ، اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ شَطْرَ - اَوْ نِصْفَ - الصَّلَاةِ عَنِ الْمُسَافِرِ، وَوَضَعَ الصَّوْمَ - اَوِ الصِّيَامَ - عَنِ الْمُسَافِرِ، وَالْمَرِيضِ، وَالْحَامِلِ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَالَهَا جَمِيعًا، اَوْ اِحْدَاهَا، فَلُمْتُ نَفْسِي اَلَّا اَكُونَ اَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بنی کعب کے ایک آدمی نے کہا: حضورﷺ کے ایک گھڑسوار قافلہ نے ہمارے اوپر غارت کی ہے' میں آپﷺ کے پاس آیا تو آپ کھانا تناول کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ! کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: بیٹھو! میں تمہیں نماز اور روزہ کے بارے بتاتا ہوں' بے شک اللہ عزوجل نے مسافر' بیمار اور حاملہ عورت کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے اور نماز بھی آدھی فرض کی ہے تو بعد میں افسوس کرتے' کہتے: میں حضورﷺ کے ساتھ کھانا کھالیتا تو بہتر تھا۔

765 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَاْكُلُ، فَقَالَ: اجْلِسْ فَاَصِبْ مِنْ طَعَامِنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے ایک گھڑسوار قافلہ نے ہمارے اوپر حملہ کیا' میں آپ کے پاس آیا تو آپ کھانا تناول کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ! کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: بیٹھو! ابھی میں نماز اور روزے کے متعلق تجھے بتاتا ہوں' اللہ نے مسافر کو آدھی نماز معاف کی ہے

764- أخرج نحوه الترمذي في سننه جلد 3 صفحه 94 رقم الحديث: 715 عن أبي هلال عن عبد الله سوادة عن أنس بن مالك رجل من بني كعب به .

فَقُلْتُ: اِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ: اجْلِسْ اُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الصِّيَامِ، اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ شَطْرَ الصَّلَاةِ عَنِ الْمُسَافِرِ، وَوَضَعَ الصِّيَامَ عَنِ الْمُسَافِرِ، وَعَنِ الْمُرْضِعِ فَلُمْتُ نَفْسِي اَلَّا اَكُونَ اَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسافر اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے' میں نے اپنے آپ کو ملامت کیا کہ میں حضورﷺ کے ساتھ کھانا کھالیتا تو بہتر تھا۔

766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَاْكُلُ، فَقَالَ: هَلُمَّ فَقَالَ: اِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ: هَلُمَّ اُحَدِّثْكَ، اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصِّيَامَ، وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

حضرت زرارہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' آپ کھانا تناول فرما رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ! کھاؤ! اس نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: آؤ! میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اللہ عزوجل نے مسافر کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے اور آدھی نماز معاف کی ہے۔

اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ الْاَنْصَارِيُّ عَمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے چچا حضرت انس بن نضر انصاری رضی اللہ عنہ

767 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ النَّضْرِ، عَمَّتَهُ لَطَمَتْ جَارِيَةً وَكَسَرَتْ سِنَّهَا، فَعَرَضُوا عَلَيْهِمُ الْاَرْشَ فَاَبَوْا، فَطَلَبُوا الْعَفْوَ، فَاَبَوْا، فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهُمْ بِالْقِصَاصِ، فَجَاءَ اَخُوهَا اَنَسُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بنت نضر نے (میری پھوپھی) اپنی لونڈی کو تھپڑ مارا تو اس کے دانت ٹوٹ گئے' اسے اس کی دیت دی گئی تو اس نے لینے سے انکار کر دیا' ان سے معافی مانگی تو اُنہوں نے انکار کر دیا' وہ لوگ حضورﷺ کے پاس آئے' آپ نے قصاص کا حکم دے دیا۔ بنو ربیع

767- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 2 صفحه 961 رقم الحديث: 2556 عن محمد بن عبد الله عن حميد عن أنس به .

النَّضْرِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتُكْسَرُ سِنُّ الرُّبَيِّعِ؟ لَا، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَا تُكْسَرُ سِنُّهَا، فَقَالَ: يَا اَنَسُ، كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ، فَعَفَا الْقَوْمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

کے بھائی حضرت انس بن نضر آئے‘ عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ربیع کے دانت توڑیں گے؟ ایسا نہیں ہو سکتا! قسم اُس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اس کے دانت نہیں توڑے جائیں گے۔ آپ نے فرمایا: اے انس! اللہ کی کتاب میں قصاص کا حکم ہے۔ لوگوں نے معاف کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے کچھ بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم اُٹھائیں تو اللہ عزوجل قسم پوری کرتا ہے۔

768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ عَمَّهُ اَنَسَ بْنَ النَّضْرِ غَابَ عَنْ قِتَالِ بَدْرٍ، فَقَالَ: غِبْتُ عَنْ اَوَّلِ قِتَالِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ، لَئِنْ اَشْهَدَنِي اللّٰهُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرَيَنَّ اللّٰهُ مَا اَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ لَقِيَ الْمُشْرِكِينَ، وَهُزِمَ النَّاسُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ - يَعْنِي الْمُسْلِمِينَ - وَاَبْرَاُ اِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَؤُلَاءِ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ - ثُمَّ اَخَذَ السَّيْفَ فَلَقِيَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ، فَقَالَ: اَيْ سَعْدُ اِنِّي لَاَجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ اُحُدٍ فَمَضَى فَقُتِلَ، فَمَا عُرِفَ حَتَّى عَرَفَتْهُ اُخْتُهُ مِنْ حُسْنِ بَنَانِهِ، وَاِذَا بِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ طَعْنَةٍ بِرُمْحٍ، وَضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ، وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے چچا حضرت انس بن نضر بدر کی جنگ میں شریک نہیں ہوئے‘ میرے چچا نے کہا: میں اس جنگ میں شریک نہیں ہو سکا‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشرکوں کو مارا ہے‘ اگر اللہ عزوجل نے مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کسی جنگ کا موقع دیا تو اللہ بھی دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں‘ جب اُحد کا دن تھا تو مشرکوں سے لڑائی ہوئی‘ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کسی وجہ سے شکست کا شکار ہونے لگے‘ حضرت انس بن نضر نے کہا: اے اللہ! جو انہوں نے کیا ہے‘ میں اس سے معذور ہوں‘ جو مشرکین لے کر آئے ہیں‘ ان سے بَری ہوں‘ پھر تلوار پکڑ کر حضرت سعد بن معاذ سے مل کر کہا: اے سعد! میں اُحد کی طرف سے جنت کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔ آپ چلے اور شہید ہو گئے (مشرکوں نے آپ کا مثلہ کر دیا تھا) اس لیے آپ کا لاشہ نہ پہچانا جا سکا۔ آپ کی بہن نے آپ کو پوروں

768- أخرجه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1487 رقم الحديث: 3822 عن محمد بن طلحة بن مصرف عن حميد عن أنس به .

سے پہچانا' آپ کے جسم پر اسّی سے زیادہ نیزہ' تلوار اور تیر کے زخم تھے۔

اَنَسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت انس بن معاذ بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ

769 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْاَنْصَارِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: اَنَسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو خندق کے دن شریک ہوئے' ان ناموں میں سے ایک نام حضرت انس بن معاذ بن اوس بن عبد عمرو ہے۔

اَنَسُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ

770 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: اَنَسُ بْنُ اَوْسٍ

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جسر کے دن انصار اور بنی عبدالاشہل میں سے جو شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام حضرت انس بن اوس کا ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُنَيْسٌ

یہ باب ہے جس کا نام اُنیس ہے

اُنَيْسُ بْنُ اَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ، وَيُقَالُ اُنَيْسٌ يُكَنَّى

حضرت انس بن ابومرثد غنوی رضی اللہ عنہ' آپ کو اُنیس بھی کہا جاتا ہے' آپ کی

اَبَا زَيْدٍ

771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي السَّلُولِيُّ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ سَهْلُ بْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ اَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ . يَكْتُبُ تَمَامَهُ مِنْ بَابِ السِّينِ، سَهْلُ بْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ يُكْتَبُ مِنْ بَابِ الزَّايِ، زَيْدُ بْنُ رَافِعٍ قِصَّةُ الرَّجْمِ

کنیت ابوزید ہے

حضرت سہل بن حنظلیہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضورﷺ کے ساتھ خیبر کے دن چل رہے تھے۔ اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی؛ مکمل حدیث باب السین میں لکھی گئی ہے سہل بن حنظلیہ کے نام سے اور باب زاء میں زید بن رافع کے نام سے رجم والے واقعہ میں۔

اُنَيْسُ بْنُ جُنَادَةَ الْغِفَارِيُّ اَخُو اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

772 - حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا اَبُو طَرَفَةَ عَبَّادُ بْنُ الرَّيَّانِ اللَّخْمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ لُدَيْنٍ، قَاضِي النَّاسِ مَعَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا لَيْلَى الْاَشْعَرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبُو ذَرٍّ، قَالَ: اِنَّ اَوَّلَ مَا دَعَانِي اِلَى الْاِسْلَامِ اَنَّا كُنَّا قَوْمًا عُرُبًا فَاَصَابَتْنَا السَّنَةُ، فَحَمَلْتُ اُمِّي وَاَخِي، وَكَانَ اسْمُهُ اُنَيْسًا اِلَى اَصْهَارٍ لَنَا بِاَعْلَى

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت انیس بن جنادہ غفاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس شی نے مجھے اسلام کی دعوت دی؛ وہ یہ تھی کہ ہم دیہاتی لوگ تھے؛ ہم کو فاقہ پہنچا تو میں نے اپنی امی اور اپنے بھائی کو اُٹھایا؛ بھائی کا نام انیس تھا؛ نجد کی اونچی جگہ؛ جب ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہماری عزت کی؛ جب یہ قبیلہ سے ایک آدمی نے دیکھا تو وہ میرے خالو کے پاس گیا؛ اس نے کہا: آپ کو معلوم ہے کہ انیس آپ کے اہل خانہ کی مخالفت کرتا ہے؟ اس نے یہ بات اپنے دل میں رکھ لی؛ میں اونٹ چرا کران کی

772- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 383 رقم الحديث: 5457؛ وأورده الطبراني في الأوسط جلد 1 صفحه 23 رقم الحديث: 60 عن عامر بن لدين عن أبي ليلى الأشعري عن أبي ذر به .

نَجْدٍ، فَلَمَّا حَلَلْنَا بِهِمْ اَكْرَمُونَا، فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ مَشٰى اِلَى خَالِي، فَقَالَ: تَعْلَمُ اَنَّ اُنَيْسًا يُخَالِفُكَ اِلٰى اَهْلِكَ؟ فَحَزَّ فِي قَلْبِهِ، فَانْصَرَفَ مِنْ رَعِيَّةِ اِبِلِي، فَوَجَدْتُهُ كَئِيبًا يَبْكِي، فَقُلْتُ: مَا بُكَاؤُكَ يَا خَالُ؟ فَاَعْلَمَنِي الْخَبَرَ، فَقُلْتُ: حَجَزَ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ، اِنَّا نَعَافُ الْفَاحِشَةَ، وَاِنْ كَانَ الزَّمَانُ قَدْ اَحَلَّ بِنَا، وَلَقَدْ كَدَّرْتَ عَلَيْنَا صَفْوَ مَا اَبْدَاْتَنَا بِهِ، وَلَا سَبِيلَ اِلَى اجْتِمَاعٍ، فَاحْتَمَلْتُ اُمِّي وَاَخِي حَتّٰى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ، فَقَالَ اَخِي: اِنِّي مُدَافِعٌ رَجُلًا شَاعِرًا، فَقُلْتُ: لَا تَفْعَلْ، فَخَرَجَ بِهِ اللَّجَّاجُ حَتّٰى دَافَعَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ صِرْمَتَهُ اِلٰى صِرْمَتِهِ، وَايْمُ اللّٰهِ لَدُرَيْدٌ يَوْمَئِذٍ اَشْعَرُ مِنْ اَخِي، فَتَقَاضَيَا اِلٰى خَنْسَاءَ، فَفَضَّلَتْ اَخِي عَلٰى دُرَيْدٍ وَذَاكَ اَنَّ دُرَيْدًا خَطَبَهَا اِلٰى اَبِيهَا، فَقَالَتْ: شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ، فَحَقَدَتْ ذٰلِكَ عَلَيْهِ، فَضَمَمْنَا صِرْمَتَهُ اِلٰى صِرْمَتِنَا، فَكَانَتْ لَنَا هَجْمَةٌ، قَالَ: ثُمَّ اَتَيْتُ مَكَّةَ فَابْتَدَاْتُ بِالصَّفَا فَاِذَا عَلَيْهَا رِجَالَاتُ قُرَيْشٍ، وَقَدْ بَلَغَنِي اَنَّ بِهَا صَابِئًا، اَوْ مَجْنُونًا، اَوْ شَاعِرًا، اَوْ سَاحِرًا، فَقُلْتُ: اَيْنَ هٰذَا الَّذِي تَزْعُمُونَهُ؟ قَالُوا: هَا هُوَ ذَاكَ حَيْثُ تَرٰى، فَانْقَلَبْتُ اِلَيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا جُزْتُ عَنْهُمْ قِيسَ حَجَرٍ حَتّٰى اَكَبُّوا عَلَيَّ كُلِّ عَظْمٍ وَحَجَرٍ وَمَدَرٍ، فَضَرَّجُونِي بِدَمِي، فَاَتَيْتُ الْبَيْتَ فَدَخَلْتُ بَيْنَ السُّتُورِ وَالْبِنَاءِ، وَصَوَّمْتُ فِيهِ ثَلَاثِينَ يَوْمًا لَا آكُلُ وَلَا اَشْرَبُ اِلَّا مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، حَتّٰى اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ قَمْرَاءُ اُضْحِيَانُ،

طرف گیا۔ وہ پریشان رو رہے تھے میں نے کہا: اے خالو! آپ کو کس نے رُلایا ہے؟ مجھے انہوں نے معاملہ بتایا تو میں نے کہا: اللہ عزوجل نے اس سے روک دیا ہے ہم تو بے حیائی ناپسند کرتے ہیں اگرچہ زمانہ ہم پر مسلط ہوگیا ہے تو ہم کو گدلا کر دیا جس صفائی پر ہم ابتداء سے تھے۔ بُرائی اور اچھائی جمع نہیں ہوسکتی میں نے اپنی امی اور بھائی کو اُٹھایا یہاں تک کہ ہم مکہ کے پاس آ کر اُترے۔ میرے بھائی نے کہا: ایک شاعر نے شعر بازی کا مقابلہ رکھا ہوا تھا میرا بھائی شاعر تھا۔ میں نے کہا: آپ ایسا نہ کریں ان کو لجاج نامی آدمی لے کر نکلا یہاں تک کہ درید بن صمہ کو ایک دوسرے سے شعر بازی میں ہوتا ہے اللہ کی قسم! درید ان دنوں میرے بھائی سے زیادہ شاعر تھا۔ اور خنساء کے متعلق جھگڑے۔ خنساء نے میرے بھائی کو اختیار کیا درید نے مقابلہ کیا۔ اس وجہ سے کہ درید نے اپنے والد کے لیے نکاح کا پیغام دیا تھا۔ خنساء نے کہا: وہ بہت بزرگ ہے اس کو کوئی ضرورت نہیں ہے وہ اس سے نفرت کرتی تھی ہم نے اس کو ایک طرف سے دوسری کی طرف پھیر دیا۔ اس نے ہم کو جواب دیا: پھر میں مکہ آیا تو میں نے صفاء سے ابتداء کی۔ وہاں قریش کے چند مرد تھے خبر پہنچی کہ وہاں ستارہ پرست یا مجنون یا شاعرہ یا جادوگر ہے۔ میں نے کہا: وہ کہاں ہے جو گمان کرتا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ یہاں ہی ہے جس جگہ آپ دیکھ رہے ہیں۔ میں اس کی طرف پلٹا۔ اللہ کی قسم! انہوں نے مجھے پتھر مارا جس

اَقْبَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ خُزَاعَةَ فَطَافَتَا بِالْبَيْتِ، ثُمَّ ذَكَرَتَا اِسَافَ، وَنَائِلَةَ، وَهُمَا وَثَنَانِ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمَا، فَاَخْرَجْتُ رَاْسِي مِنْ تَحْتِ السُّتُورِ، فَقُلْتُ: احْمِلَا اَحَدَهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ، فَغَضِبَتَا، ثُمَّ قَالَتَا: اَمْ وَاللّٰهِ لَوْ كَانَتْ رِجَالُنَا حُضُورًا مَا تَكَلَّمْتَ بِهٰذَا، ثُمَّ وَلَّتَا، فَخَرَجْتُ اَقْفُو آثَارَهُمَا حَتَّى لَقِيَتَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا اَنْتُمَا، وَمِنْ اَيْنَ اَنْتُمَا، وَمِنْ اَيْنَ جِئْتُمَا، وَمَا جَاءَ بِكُمَا فَاَخْبَرَتَاهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: اَيْنَ تَرَكْتُمَا الصَّابِءَ؟ فَقَالَتَا: تَرَكْنَاهُ بَيْنَ السُّتُورِ وَالْبِنَاءِ۔ فَقَالَ لَهُمَا: هَلْ قَالَ لَكُمَا شَيْئًا؟ قَالَتَا: نَعَمْ، كَلِمَةً تَمْلَأُ الْفَمَ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْسَلَّتَا، وَاَقْبَلْتُ حَيْثُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عِنْدَ ذٰلِكَ۔ فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ، وَمِمَّنْ اَنْتَ، وَمِنْ اَيْنَ اَنْتَ، وَمِنْ اَيْنَ جِئْتَ، وَمَا جَاءَ بِكَ؟ فَاَنْشَاْتُ اُعْلِمُهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ كُنْتَ تَاْكُلُ وَتَشْرَبُ؟ فَقُلْتُ: مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ طَعَامُ طُعْمٍ وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي اَنْ اُعَشِّيَهُ، قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي، وَاَخَذَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِيَدِي حَتَّى وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَابِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ دَخَلَ اَبُو بَكْرٍ بَيْتَهُ، ثُمَّ اَتَى بِزَبِيبٍ مِنْ زَبِيبِ الطَّائِفِ، فَجَعَلَ يُلْقِيهِ لَنَا قَبْضًا قَبْضًا وَنَحْنُ نَاْكُلُ مِنْهُ حَتَّى تَمَلَّانَا

سے میں خون سے لت پت ہوگیا' میں مسجد کے پاس آیا تو میں کعبہ کے پردوں کے درمیان داخل ہوا' وہاں میں تین دن ٹھہرا' میں نے سوائے آبِ زم زم کے نہ کھایا نہ پیا یہاں تک کہ چاند والی راتیں آئیں تو قبیلہ خزاعہ سے دو عورتیں آئیں' دونوں نے خانہ کعبہ کا طواف کیا' پھر دونوں نے اساف اور نائلہ کا ذکر کیا' یہ دونوں بتوں کے نام ہیں۔ دونوں کی عبادت کی جاتی تھی' میں نے پردوں کے نیچے سے اپنا سر نکالا۔ میں نے کہا: ان دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو اُٹھائے۔ دونوں عورتوں کو غصہ آیا' پھر دونوں نے کہا: بہرحال اللہ کی قسم! اگر ہمارے مرد موجود ہوتے تو یہ گفتگو نہ کرتا۔ پھر وہ لوٹنے لگیں' میں نکلا اور دونوں کے پیچھے چلا۔ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملیں۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں کون ہو؟ کس قبیلہ سے ہو؟ کہاں سے آئی ہو: کون سی شی لائی ہے آپ کی؟ دونوں نے بتایا' آپ نے فرمایا: دونوں اس بے دین کو کہاں چھوڑ کر آئی ہو؟ دونوں نے کہا: ہم اسے کعبہ کے پردوں کے درمیان چھوڑ کر آئی ہیں۔ آپ نے دونوں سے فرمایا: کیا اس نے ہم دونوں کو کہا ہے کوئی شی؟ ان دونوں نے کہا: جی ہاں! ایسی بات کہ جس سے ہمارا منہ بند ہوگیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا' پھر دونوں چلی گئیں' میں پلٹا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کو سلام کیا جو آپ کے پاس تھا' آپ نے فرمایا: کون ہے اور کس قبیلہ سے تعلق ہے؟ کہاں سے آئے ہو؟ کیسے آئے ہو؟

مِنْهُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ ـ فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ قَدْ رُفِعَتْ لِي اَرْضٌ وَهِيَ ذَاتُ مَاءٍ لَا اَحْسَبُهَا اِلَّا تِهَامَةَ، فَاخْرُجْ اِلَى قَوْمِكَ فَادْعُهُمْ اِلَى مَا دَخَلْتَ فِيهِ قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتَّى اَتَيْتُ اُمِّي وَاَخِي فَاَعْلَمْتُهُمَا الْخَبَرَ، فَقَالَا: مَا بِنَا رَغْبَةٌ عَنِ الدِّينِ الَّذِي دَخَلْتَ فِيهِ فَاَسْلَمَا، ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَاَعْلَمْتُ قَوْمِي، فَقَالُوا: اِنَّا قَدْ صَدَّقْنَاكَ، وَلَكِنْ نَلْقَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِينَاهُ، فَقَالَتْ لَهُ غِفَارٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا ذَرٍّ اَعْلَمَنَا مَا اَعْلَمْتَهُ، وَقَدْ اَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَقَدَّمَتْ اَسْلَمُ وَخُزَاعَةُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا قَدْ رَغِبْنَا وَدَخَلْنَا فِيمَا دَخَلَ فِيهِ اِخْوَانُنَا وَحُلَفَاؤُنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَغِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا ثُمَّ اَخَذَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِيَدِي، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: هَلْ كُنْتَ تَاَلَّهُ فِي جَاهِلِيَّتِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، لَقَدْ رَاَيْتُنِي اَقُومُ عِنْدَ الشَّمْسِ وَلَا اَزَالُ مُصَلِّيًا حَتَّى يُؤْذِيَنِي حَرُّهَا، فَاَخِرُّ كَاَنِّي خِفَاءٌ، فَقَالَ لِي: فَاَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ؟ قُلْتُ: لَا اَدْرِي اِلَّا حَيْثُ وَجَّهَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى اَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْاِسْلَامَ

میں نے آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: اتنی دیر کیا کھاتے پیتے رہے ہو؟ میں نے عرض کی: آبِ زمزم! آپ نے فرمایا: آبِ زمزم کھانے کا کھانا ہے۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں! رات کے کھانے کی دعوت کی۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے' پھر رسول اللہ ﷺ چلے۔ حضرت ابوبکر نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر کے دروازے پر کھڑے ہوئے۔ پھر حضرت ابوبکر اپنے گھر داخل ہوئے' آپ طائف کی کشمش لائے' ہم کو ایک ایک مٹھی دینے لگے' ہم اس سے کھاتے رہے یہاں تک کہ ہمارا پیٹ بھر گیا۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: لبیک! آپ نے فرمایا: میرے سامنے کھجور والی زمین ظاہر ہوگئی ہے' میرا خیال ہے کہ وہ تہامہ ہے' تم اپنی قوم کے پاس جاؤ' ان کو اس دین کی دعوت دو جس میں تم داخل ہوئے ہو۔ میں نکلا یہاں تک کہ اپنی امی اور بھائی کے پاس آیا' دونوں کو بتایا تو دونوں نے کہا: جی ہاں! دین میں آپ داخل ہوئے ہیں ہم کو اس سے رغبت ہے۔ ہم مسلمان ہوئے پھر ہم نکلے یہاں تک کہ مدینہ آئے' میں نے اپنی قوم کو بتایا تو انہوں نے کہا: ہم آپ کی تصدیق کرتے ہیں لیکن ہم محمد ﷺ سے ملاقات کریں گے' جب ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ سے ملاقات کی۔ بنوغفار نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوذر نے ہم کو بتایا جو آپ

نے بتایا ہے' ہم مسلمان ہوئے' ہم نے گواہی دی ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' پھر قبیلہ اسلم اور خزاعہ والے آگے بڑھے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو شوق تھا اور ہم اس میں داخل ہوئے' جس میں ہمارے بھائی اور پیچھے آنے والے داخل ہوئے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: قبیلہ اسلم والوں کو سلامتی عطا فرما! قبیلہ غفار والوں کی اللہ نے مغفرت فرما دی ہے۔ پھر حضرت ابوبکر نے میرا ہاتھ پکڑا' فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: اے ابوبکر! لبیک! آپ نے فرمایا: تو جاہلیت میں سخت تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں سورج کی گرمی میں کھڑا ہو جاتا' میں مسلسل نماز پڑھتا رہا یہاں تک کہ مجھے گرمی نے تکلیف دی' میں گرا' گویا میں کپڑے کا پردہ ہوں۔ حضرت ابوبکر نے مجھے فرمایا: آپ نے منہ کس طرف کیا تھا؟ میں نے عرض کی: مجھے معلوم نہیں مگر جس طرف اللہ نے میرا منہ پھیر دیا یہاں تک کہ مجھے اسلام لانے کی توفیق دی۔

أُنَيْسُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيُّ، وَيُقَالُ اَوْسٌ

حضرت اُنیس بن عتیک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ' آپ کو اوس بھی کہا جاتا ہے

773 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ بَنِي زَعُورَاءَ:

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عبدالاشہل اور بنی زعوراء میں سے جسر مدائن کے دن جو شہید کیے گئے' ان کے ناموں میں سے انیس بن عتیک بن عامر بھی ہے۔

اُنَيْسُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ عَامِرٍ

774 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زَعُورَاءَ: اَوْسُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عبدالاشہل اور بنی زعوراء میں سے جسر کے دن جو شہید کیے گئے' ان کے ناموں میں سے انیس بن عتیک بن عامر بھی ہے۔

اُنَيْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت انیس بن معاذ بن قیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ: اُنَيْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار بنی عمرو بن مالک بن نجار اور بنی قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں حضرت اُنیس بن معاذ بن قیس بھی ہیں۔

اُنَيْسُ بْنُ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت اُنیس بن قتادہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

776 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ: اُنَيْسُ بْنُ قَتَادَةَ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی زریق میں سے جو لوگ شریک ہوئے' اُن ناموں میں حضرت اُنیس بن قتادہ کا بھی نام ہے۔

776م - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ اُنَيْسُ بْنُ قَتَادَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ بدر کی جنگ میں انصار اور قبیلہ اوس میں سے جو شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام اُنیس بن قتادہ کا بھی ہے۔

اَنَسَةُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آذَنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ بَدْرًا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام انسہ رضی اللہ عنہ' آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر میں شریک ہونے کی اجازت دی تھی

777 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، قَالَ: كَانَ يَاْذَنُ عَلَيْهِ مَوْلَاهُ، يَعْنِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شباب عصفری فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے غلام کو (جنگ بدر) میں شریک ہونے کی اجازت دی تھی۔

778 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: اَنَسَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بدر میں جو لوگ شریک ہوئے' اُن ناموں میں ایک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام انسہ بھی تھے۔

779 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: اَنَسَةُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بدر میں جو لوگ شریک ہوئے' اُن ناموں میں ایک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام انسہ بھی تھے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اِيَاسٌ

یہ باب ہے جن کا نام ایاس ہے'

اِيَاسُ بْنُ عَبْدٍ الْمُزَنِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ایاس بن عبدالمزنی رضی اللہ عنہ

780 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدٍ الْمُزَنِيِّ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

حضرت ایاس بن مزنی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے اصحاب میں سے تھے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پانی کی بیع سے منع کیا۔

781 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدٍ الْمُزَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

حضرت ایاس بن عبدالمزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پانی کی بیع سے منع کیا۔

اِيَاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ

حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابوذباب رضی اللہ عنہ

782 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت

780- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد2صفحه51 رقم الحديث: 2287' وأحمد في مسنده جلد3صفحه417' جلد4صفحه138 كلاهما عن عمروبن دينار عن أبي المنهال عن اياس بن عبد المزني به .

782- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد 9صفحه499 رقم الحديث: 4189' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 7 صفحه304 رقم الحديث: 14552' جلد7صفحه305 رقم الحديث: 14558' والنسائي في السنن الكبرى جلد5صفحه 371 رقم الحديث: 9167' وابن ماجه في سننه جلد 1صفحه638 رقم الحديث: 1985 كلهم عن الزهري عن عبد الله بن عبد الله بن عمر عن اياس بن ابي ذباب به .

اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا اِمَاءَ اللّٰهِ قَالَ: فَذَئِرَ النِّسَاءُ، وَسَاءَتْ اَخْلَاقُهُنَّ عَلَى اَزْوَاجِهِنَّ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَئِرَ النِّسَاءُ، وَسَاءَتْ اَخْلَاقُهُنَّ عَلَى اَزْوَاجِهِنَّ مُنْذُ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِهِنَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاضْرِبُوهُنَّ فَضَرَبَ النَّاسُ النِّسَاءَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ، فَاَتَى نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْتَكِينَ الضَّرْبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَصْبَحَ: لَقَدْ اَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ سَبْعُونَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ يَشْتَكِينَ مِنَ الضَّرْبِ، وَايْمُ اللّٰهِ، لَا تَجِدُونَ اُولَئِكَ خِيَارَكُمْ

ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو نہ مارو! میں نے عرض کی: عورتیں دلیر ہوگئی ہیں' ان کے اخلاق مردوں کے متعلق بُرے ہو گئے ہیں۔ حضرت عمر نے کہا: یارسول اللہ! عورتیں دلیر ہوگئی ہیں' ان کے اخلاق مردوں کے متعلق بُرے ہو گئے ہیں' جب سے آپ نے ان کو مارنے سے منع کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مارلیا کرو' عورتوں کو مردوں نے مارنا شروع کر دیا' بہت زیادہ عورتیں مار کا اثر لے کر آئیں' جب صبح ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: آلِ محمد کے پاس تمیں عورتیں آئی ہیں سب نے مارنے کی شکایت کی ہے' اللہ کی قسم! تم میں سے کسی کو انہیں مارنے کا اختیار نہیں ہے۔

783 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَثنا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالُوا: اَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَضْرِبُوا اِمَاءَ اللّٰهِ فَجَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلَى اَزْوَاجِهِنَّ مُنْذُ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِهِنَّ، فَاَذِنَ لَهُمْ، فَضَرَبُوا، فَاَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيرٌ سَبْعُونَ امْرَاَةً، كُلُّهُنَّ يَشْتَكِي زَوْجَهَا، وَلَا

حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو نہ مارو! میں نے عرض کی: عورتیں دلیر ہوگئی ہیں' ان کے اخلاق مردوں کے متعلق بُرے ہو گئے ہیں۔ حضرت عمر نے کہا: یارسول اللہ! عورتیں دلیر ہوگئی ہیں' ان کے اخلاق مردوں کے متعلق بُرے ہو گئے ہیں' جب سے آپ نے ان کو مارنے سے منع کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مارلیا کرو' عورتوں کو مردوں نے مارنا شروع کر دیا' بہت زیادہ عورتیں مار کا اثر لے کر آئیں' جب صبح ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: آلِ محمد کے پاس تمیں عورتیں آئی ہیں سب نے مارنے کی شکایت کی ہے' اللہ کی قسم! تم

تَجِدُ اُولَئِكَ خِيَارَكُمْ

میں سے کسی کوانہیں مارنے کا اختیار نہیں ہے۔

784 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا اِمَاءَ اللّٰهِ فَتَرَكُوا ضَرْبَهُنَّ، فَجَاءَ عُمَرُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلَى اَزْوَاجِهِنَّ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَرْبِهِنَّ، فَاَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيرٌ، فَلَمَّا اَصْبَحَ، قَالَ: لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ سَبْعُونَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ يَشْتَكِي الضَّرْبَ، وَايْمُ اللّٰهِ مَا اَحْسَبُ اُولَئِكَ خِيَارَكُمْ

حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو نہ مارو! میں نے عرض کی: عورتیں دلیر ہوگئی ہیں' ان کے اخلاق مردوں کے متعلق بُرے ہو گئے ہیں۔ حضرت عمر نے کہا: یارسول اللہ! عورتیں دلیر ہوگئی ہیں' ان کے اخلاق مردوں کے متعلق بُرے ہو گئے ہیں' جب سے آپ نے ان کو مارنے سے منع کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مارلیا کرو' عورتوں کو مردوں نے مارنا شروع کر دیا' بہت زیادہ عورتیں مار کا اثر لے کر آئیں' جب صبح ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: آلِ محمد کے پاس ستر عورتیں آئی ہیں سب نے مارنے کی شکایت کی ہے' اللہ کی قسم! تم میں سے کسی کوانہیں مارنے کا اختیار نہیں ہے۔

اِيَاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيُّ

حضرت ایاس بن معاویہ مزنی رضی اللہ عنہ

785 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا بُدَّ مِنْ صَلَاةٍ بِلَيْلٍ، وَلَوْ نَاقَةً، وَلَوْ حَلْبَ شَاةٍ، وَمَا كَانَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَهُوَ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت ایاس بن معاویہ مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز ضروری ہے' اگرچہ اونٹنی پر ہو' اگرچہ بکری کا دودھ نکالنے کی مقدار ہو' نمازِ عشاء کے بعد جو نماز ہے وہ رات کی نماز ہے۔

اِيَاسُ بْنُ ثَعْلَبَةَ

حضرت ایاس بن ثعلبہ

اَبُو اُمَامَةَ الْبَلَوِيُّ

786 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ، اَخْبَرَنِي اَبِي، قَالَ: انْصَرَفْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاِذَا بِرَجُلٍ عَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيضٌ، وَقَمِيصٌ وَرِدَاءٌ، فَقَالَ لِي: اَخْبَرَنِي جَدُّكَ اَبُو اُمَامَةَ بْنُ ثَعْلَبَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ، اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ، اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ

787 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، اَنَّ اَبَا الْمُنِيبِ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ لَقِيَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي اَبُوكَ، قَالَ: كُنَّا فِي مَجْلِسٍ نَتَذَاكَرُ فِيهِ الدُّنْيَا، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: الْبَذَاذَةُ مِنَ الْاِيمَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْبَذَاذَةَ

ابوامامہ بلوی رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن منیب بن عبداللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ میں مسجد سے نکلا' وہاں ایک آدمی تھا اُس پر سفید کپڑے اور قمیص اور چادر تھی' مجھے کہا کہ مجھے تمہارے دادا ابوامامہ بن ثعلبہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے بتایا کہ آپ نے فرمایا: سادگی ایمان سے ہے' سادگی ایمان سے ہے' سادگی ایمان سے ہے۔

حضرت ابومنیب بن ابوامامہ بتاتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک سے ملے' فرمایا: مجھے آپ کے والد نے بتایا کہ ہم ایک مجلس میں تھے' اس میں ہم دنیا کا ذکر کر رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: سادگی ایمان سے ہے۔ یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

حضرت عبداللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ نے اپنے والد کے حوالہ سے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے: سادگی ایمان سے ہے' سادگی ایمان سے ہے۔

مِنَ الْاِيمَانِ، اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ

789 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَاكَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ ، يَعْنِي التَّقَشُّفَ

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے آپ کے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سادگی ایمان سے ہے۔

790 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهُمْ بِالْخُرُوجِ اِلَى بَدْرٍ، وَاَجْمَعَ الْخُرُوجَ مَعَهُ فَقَالَ لَهُ خَالُهُ اَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ: اَقِمْ عَلَى اُمِّكَ يَا ابْنَ اُخْتٍ، فَقَالَ اَبُو اُمَامَةَ: بَلْ اَنْتَ اَقِمْ عَلَى اُخْتِكَ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ اَبَا اُمَامَةَ بِالْمُقَامِ عَلَى اُمِّهِ، وَخَرَجَ بِاَبِي بُرْدَةَ، فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تُوُفِّيَتْ، فَصَلَّى عَلَيْهَا

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بدر کی طرف نکلتے ہوئے بتایا کہ آپ کے پاس نکلنے والے جمع ہوئے' مجھے میرے خالو ابوبردہ بن نیار نے کہا: اے میری بہن کے بیٹے! اپنی والدہ کے پاس رہیں! حضرت ابوامامہ نے کہا: آپ اپنی بہن کے پاس رہیں۔ اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں ہوا تو آپ نے ابوامامہ کو اپنی والدہ کے پاس ٹھہرنے کا حکم دیا۔ ابوبردہ آپ کے ساتھ نکلے' جب حضور ﷺ تشریف لائے تو میری والدہ کا وصال ہو گیا تھا' آپ نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔

791 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْاَسْلَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَامَةَ الْبَلَوِيُّ، وَكَانَ اسْمُهُ اِيَاسَ بْنَ ثَعْلَبَةَ قَدْ

حضرت عبداللہ بن منیب بن عبداللہ بن ابوامامہ بلوی جن کا نام ایاس بن ثعلبہ ہے' حضور ﷺ کے صحابی ہیں' یہ اپنے دادا عبداللہ بن ابوامامہ سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو چھوٹے سے پیالہ سے وضو کرنے کا حکم دیتے تھے' ہم ایک دوسرے کو

صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَوَضَّاَ مِنَ الْغَمْرِ، وَلَا يُؤْذِي بَعْضُنَا بَعْضًا

تکلیف نہیں دیتے تھے۔

792 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِيهِ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ الْقُرْفُصَاءَ

حضرت عبداللہ بن منیب اپنے دادا' وہ اپنے والد ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سرین پر بیٹھ کر رانوں کو پیٹ سے ملاتے' دونوں ہاتھوں کو پنڈلیوں پر رکھ کر حلقہ بناتے۔

793 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، اَنَّهُ قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُو اُمَامَةَ بْنُ ثَعْلَبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ، وَمَنْ حَلَفَ عِنْدَ مِنْبَرِي هٰذَا بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ يَسْتَحِلُّ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ، وَلَا عَدْلٌ، وَمَنْ اَحْدَثَ فِي مَدِينَتِي هٰذِهِ حَدَثًا اَوْ آوَى مُحْدِثًا، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا، وَلَا عَدْلًا

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آقا کے علاوہ کوئی اور آقا بنایا' اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اس کے نہ فرض اور نہ ہی نفل قابلِ قبول ہوں گے اور جس نے میرے اس شہر میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی' اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اس سے بھی نہ فرض اور نہ نفل قابلِ قبول ہوگا۔

794 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، اَنْبَاَ

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

794- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 122 رقم الحديث: 137' والدارمي في سننه جلد 2 صفحه 345 رقم

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِی الْحُسَامِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ مَعْبَدَ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ ثَعْلَبَةَ، يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ، فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ: وَاِنْ شَیْءٌ يَسِيرٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاِنْ قَضِيبًا مِنْ اَرَاكٍ

کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا' اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم واجب کر دے گا اور جنت حرام کر دے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی شی ہو؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کی مسواک ہو۔

795 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ، حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ قَالُوا: وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ اَرَاكٍ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا' اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم واجب کر دے گا اور جنت حرام کر دے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی شی ہو؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کی مسواک ہو۔ آپ نے یہ بات تین بار فرمائی۔

796 - حَدَّثَنَا اَبُو عَرُوبَةَ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبُو الْمُعَافَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا' اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم واجب کر دے گا اور جنت حرام کر دے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ

الحديث: 2603 كلاهما عن معبد بن كعب عن عبد الله عن أبى أمامة به .

عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ بِيَمِينِهِ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: وَاِنْ شَيْئًا يَسِيرًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاِنْ قَضِيبًا مِنْ اَرَاكٍ

تھوڑی سی شی ہو؟ حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کی مسواک ہو۔

797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَخَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ، يُحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ ثَعْلَبَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَاِنْ كَانَ يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: وَاِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ اَرَاكٍ

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس تھے آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا' اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم واجب کر دے گا اور جنت حرام کر دے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی شی ہو؟ حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اگرچہ وہ اراک کی مسواک ہو۔

798 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ اَخَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ شَيْئًا يَسِيرًا؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ اَرَاكٍ

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس تھے آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا' اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم واجب کر دے گا اور جنت حرام کر دے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی شی ہو؟ حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کی مسواک ہو۔

799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاكَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ كَانَتْ نُكْتَةً سَوْدَاءَ فِي قَلْبِهِ، لَا يُغَيِّرُهَا شَيْءٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ کے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کسی مسلمان کا مال جھوٹی قسم اُٹھا کر لیا' اس کے دل میں سیاہ نکتہ بن جاتا ہے' قیامت کے دن تک اس میں کسی شی کی کمی نہیں ہوگی۔

إِيَاسُ بْنُ أَوْسٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ایاس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ

800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ عَوْفٍ: إِيَاسُ بْنُ أَوْسٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی معاویہ بن عوف کے قبیلہ میں سے جو شہید ہوئے' ان ناموں میں سے حضرت ایاس بن اوس بھی ہیں۔

801 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ: إِيَاسُ بْنُ أَوْسٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی معاویہ بن عوف کے قبیلہ میں سے جو شہید ہوئے' ان ناموں میں سے حضرت ایاس بن اوس بھی ہیں۔

إِيَاسُ بْنُ وَدْقَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ایاس بن وذقہ انصاری رضی اللہ عنہ

802 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِی سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ: اِيَاسُ بْنُ وَدْقَةَ

کہ انصار اور بنی سالم بن عوف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایاس بن ودقہ ہیں۔

اِيَاسُ بْنُ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت ایاس بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ

803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِی الدُّمَيْكِ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِينِیِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، اَخُو بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، اَخِی بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ اَبُو الْحَيْسَرِ اَنَسُ بْنُ رَافِعٍ مَكَّةَ وَمَعَهُ فِتْيَةٌ مِنْ بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ فِيهِمْ اِيَاسُ بْنُ مُعَاذٍ، يَلْتَمِسُونَ الْحِلْفَ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى قَوْمِهِمْ مِنَ الْخَزْرَجِ، سَمِعَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُمْ فَجَلَسَ اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: هَلْ لَكُمْ اِلَى خَيْرٍ مِمَّا جِئْتُمْ لَهُ؟ قَالُوا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: اَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعَثَنِی اِلَى الْعِبَادِ اَدْعُوهُمْ اِلَى اَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیَّ الْكِتَابَ ثُمَّ شَرَعَ لَهُمُ الْاِسْلَامَ وَتَلَا عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، فَقَالَ اِيَاسُ بْنُ

حضرت محمود بن لبید بنی عبدالاشہل کے بھائی سے روایت ہے کہ جب ابوحیسر انس بن رافع مکہ آئے تو ان کے ساتھ بنی عبدالاشہل کا گروہ تھا' ان میں حضرت ایاس بن معاذ بھی تھے' قریش سے نکل کر اپنی قوم خزرج کے پاس جانا چاہتے تھے' اس تلاش میں تھے کہ حضور ﷺ نے ان کی بات سن لی۔ آپ ان کے پاس آئے' ان کے پاس بیٹھے' آپ نے انہیں فرمایا: کیا تمہارے پاس ایسی بھلائی ہے جو میں لے کر آیا ہوں؟ اُنہوں نے کہا: وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں' مجھے بندوں کی طرف بھیجا گیا ہے کہ میں ان کو اللہ کی عبادت کی دعوت دوں' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اللہ عزوجل نے مجھ پر کتاب نازل فرمائی ہے۔ پھر آپ نے ان کے سامنے اسلام کے احکامات واضح کیے' قرآن کی تلاوت سنائی۔ حضرت ایاس بن معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا' یہ اُس وقت نوعمر تھے: اے میری قوم!

803- أخرجه الحاكم فی مستدركه جلد3صفحه198 رقم الحديث: 4831' ونحوه البخاری فی التاريخ الكبير جلد 1 صفحه 422 رقم الحديث: 1417 كلاهما عن محمود بن لبيد به' وذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد6 صفحه36 عن محمود بن لبيد .

مُعَاذٍ وَكَانَ غُلَامًا حَدَثًا: اَیْ قَوْمِی، هَذَا وَاللّٰهِ خَیْرٌ مِمَّا جِئْتُمْ لَهُ، قَالَ: فَاَخَذَ اَبُو الْحَیْسَرِ اَنَسُ بْنُ رَافِعٍ حِفْنَةً مِنَ الْبَطْحَاءِ، فَضَرَبَ بِهَا فِی وَجْهِ اِیَاسٍ، وَقَالَ: دَعْنَا مِنْكَ فَلَعَمْرِی، لَقَدْ جِئْنَا لِغَیْرِ هَذَا، قَالَ: فَصَمَتَ اِیَاسٌ، وَقَامَ عَنْهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَانْصَرَفُوا اِلَى الْمَدِینَةِ، فَكَانَتْ وَقْعَةُ بُعَاثَ بَیْنَ الْاَوْسِ وَالْخَزْرَجِ، ثُمَّ لَمْ یَلْبَثْ اِیَاسُ بْنُ مُعَاذٍ اَنْ هَلَكَ قَالَ مَحْمُودُ بْنُ لَبِیدٍ: فَاَخْبَرَنِی مَنْ حَضَرَهُ مِنْ قَوْمِهِ عِنْدَ مَوْتِهِ اَنَّهُمْ لَمْ یَزَالُوا یَسْمَعُونَهُ یُهَلِّلُ اللّٰهَ، وَیُكَبِّرُهُ، وَیَحْمَدُهُ، وَیُسَبِّحُهُ حَتَّى مَاتَ، فَمَا كَانُوا یَشُكُّونَ اَنْ قَدْ مَاتَ مُسْلِمًا، لَقَدْ كَانَ اسْتَشْعَرَ الْاِسْلَامَ فِی ذَلِكَ الْمَجْلِسِ حِینَ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا سَمِعَ

اللہ کی قسم! یہ بہتر ہے جو تم لے کر آئے ہو۔ ابوحیسر انس بن رافع نے بطحاء سے مٹھی مٹی لے کر حضرت ایاس کے چہرے پر ماری اور کہا: ہم نے تجھے چھوڑ دیا' عمر کی قسم! ہم اس کے علاوہ لے کر رہیں گے۔ حضرت ایاس خاموش رہے۔ حضورﷺ ان کے پاس سے اُٹھ گئے' آپ مدینہ تشریف لے گئے' ابھی آپ اوس اور خزرج کے درمیان والی جگہ میں تھے' واقعۂ بعاث کے پاس' حضرت ایاس بن معاذ ہلاک ہونے سے نہیں ٹھہرے۔ حضرت محمود بن لبید فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا کہ جو ان کی قوم میں سے ان کی موت کے وقت موجود تھے کہ وہ مسلسل آپ سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اللہ اکبر' الحمد للہ اور سبحان اللہ پڑھتے رہے وصال تک' وہ لوگ شکوہ کرتے رہے کہ آپ کا وصال حالتِ اسلام میں ہوا ہے' وہ اس وقت اسلام لائے تھے جس وقت رسول اللہﷺ سے اُنہوں نے سنا تھا۔

اَبَیَضُ بْنُ حَمَّالٍ الْمَازِنِیُّ السَّبَئِیُّ

حضرت ابیض بن حمال مازنی السبئی رضی اللہ عنہ

804 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عُمَرَ الْعَدَنِیُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعِیدِ بْنِ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ الْمَازِنِیُّ السَّبَئِیُّ، حَدَّثَنِی عَمِّی ثَابِتُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّ سَعِیدَ بْنَ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِیهِ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ كَلَّمَ رَسُولَ

حضرت سعید بن ابیض بن حمال اپنے والد ابیض بن حمال سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے زکوٰۃ کے متعلق گفتگو کی جس وقت آپ کے پاس مدینہ میں وفد آیا' آپ نے فرمایا: اے سبا کے بھائی! زکوٰۃ ضروری ہے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم روئی کاشت کرتے ہیں' سبا نے تباہی مچائی' اس میں سے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَةِ حِينَ وَفَدَ عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ، فَقَالَ: يَا اَخَا سَبَإٍ، لَا بُدَّ مِنْ صَدَقَةٍ قَالَ: اِنَّمَا زَرْعُنَا الْقُطْنَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ تَبَدَّدَتْ سَبَأٌ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ اِلَّا قَلِيلٌ بِمَأْرِبَ، فَصَالَحَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ عَلَى سَبْعِينَ حُلَّةً مِنْ اَوْفَى قِيمَةِ بَزِّ الْمَعَافِرِ كُلَّ سَنَةٍ عَمَّنْ بَقِيَ مِنْ سَبَا بِمَأْرِبَ، فَلَمْ يَزَالُوا يُؤَدُّونَهَا حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھوڑا سا مارب کے مقام پر باقی رہ گیا ہے۔ پس نبی کریم ﷺ نے ابیض بن حمال سے صلح فرمائی کہ وہ ہر سال ستر لباس دیں گے جو درمیانی قیمت والے اور استعمال شدہ بھی ہوں۔ ان سے جو مآرب کے مقام سے سبا سے باقی بچے ہیں۔ پس وہ مسلسل ادا کرتے رہے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کا وصال ہوگیا۔

805 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمِّهِ ثَابِتِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ اَسْلَمَ عَلَى ثَلَاثَةِ نَفَرٍ اِخْوَةٍ مِنْ كِنْدَةَ كَانُوا عَبِيدًا لَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَوَفَدَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَحَدُهُمْ مَعَهُ يَخْدُمُهُ، فَكَلَّمَ الْخَادِمُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي خِلَافَتِهِ، فَدَعَا اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ فَطَلَبَ مِنْهُ اَنْ يَعْتِقَ رَقَبَةَ الَّذِي يَخْدُمُهُ، وَيَشْتَرِيَ مِنْهُ اَخَوَيْنِ اللَّذَيْنِ بِمَأْرِبَ بِسِتَّةٍ مِنْ عُلُوجِ سَبْيِ الْقَادِسِيَّةِ، فَفَعَلَ ذٰلِكَ اَبْيَضُ بْنُ حَمَّالٍ، فَاَعْتَقَ الَّذِي كَانَ مَعَهُ وَاَخَذَ مَكَانَ اَخَوَيْهِ سِتَّةً مِنْ عُلُوجِ سَبْيِ الْقَادِسِيَّةِ، قَالَ: وَكَانَتْ وِفَادَةُ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ اِلَى اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْعُمَّالَ انْتَقَضُوا عَلَيْهِمْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا صَالَحَ اَبْيَضُ بْنُ حَمَّالٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابیض بن حمال روایت کرتے ہیں کہ وہ کندہ برادری کے تین آدمیوں کی شرط پر مسلمان ہوئے جو زمانۂ جاہلیت میں اس کے غلام تھے اور تینوں بھائی تھے پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف وفد لے کر آیا ان تین میں سے ایک غلام بھی تھا جو اس کی خدمت کے لیے اس کے ساتھ تھا پس خادم غلام نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت کے زمانہ میں ان سے گفتگو کی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ابیض بن حمال کو بلا کر اس سے ان دو بھائیوں کو واپس کرنے کا مطالبہ کیا جو مأرب کے مقام پر تھے فرمایا: ان کے بدلے قادسیہ کے قیدیوں میں چھ مضبوط آدمی لے لے! ابیض بن حمال مان گیا اس نے ایسا ہی کیا پس جو غلام اس کے ساتھ تھا اُسے اس نے آزاد کر دیا اور اس کے دو بھائیوں کے بدلے قادسیہ کے مضبوط قیدیوں میں سے چھ لے لیے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ابیض بن حمال کے وفد کا

وَسَلَّمَ بِالْحُلَلِ السَّبْعِينَ فَاَقَرَّ ذَلِكَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى مَا وَضَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ اَبُو بَكْرٍ، فَلَمَّا مَاتَ اَبُو بَكْرٍ انْتُقِضَ ذَلِكَ وَصَارَ عَلَى الصَّدَقَةِ

پیغام یہ تھا کہ عمال نے ان سے معاہدہ توڑ دیا ہے جب رسول کریم ﷺ کا وصال ہوا اس چیز میں جو ابیض بن حمال نے رسول کریم ﷺ سے ستر حلّوں کے بدلے میں کیا تھا پس حضرت ابوبکر نے اس کو اسی وضع پر رکھا جو رسول کریم ﷺ نے کیا تھا یہاں تک کہ حضرت ابوبکر کا وصال ہوا پس جب حضرت ابوبکر کا وصال ہوا تو وہ ٹوٹ گیا اور معاملہ صدقہ وزکوٰۃ پہ آ پڑا۔

ابیض بن حمال المازنی السبئی

806 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ اسْتَقْطَعَ الْمِلْحَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ: شَذًّا بِمَأْرِبَ، فَقَطَعَهُ لَهُ، ثُمَّ اِنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ التَّمِيمِيَّ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي قَدْ وَرَدْتُ الْمِلْحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَهُوَ بِاَرْضٍ، فَمَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ، وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ، قَالَ: فَاسْتَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ فِي قَطِيعَتِهِ، فَقَالَ اَبْيَضُ: قَدْ اَقَلْتُهُ مِنْهُ عَلَى اَنْ يَجْعَلَهُ مِنِّي صَدَقَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ، وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ، فَمَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ قَالَ: فَقَطَعَ لَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضًا وَعُشْبًا بِالْجَوْفِ- جَوْفِ مُرَادٍ مَكَانَهُ حِينَ اَقَالَهُ مِنْهُ- وَاَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حِمَى الْاَرَاكِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے رسول کریم ﷺ سے ملح کی زمین کا مطالبہ کیا جسے شذ کہا جاتا تھا اور وہ مأرب کے مقام پر تھی پس آپ نے وہ اسے دے دی پھر اقرع بن حابس تمیمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! زمانۂ جاہلیت میں اس مقام ملح پر گیا تھا وہ ایسی زمین ہے جو اس میں جاتا ہے وہ اسے پکڑ لیتی ہے وہ کیچڑ والی ہے۔ پس نبی کریم ﷺ ابیض بن حمال کو دوسری زمین دے کر وہ واپس لے لی۔ حضرت ابیض کا قول ہے: میں نے آپ ﷺ سے اس شرط پر تبدیلی کی کہ آپ اسے میری طرف سے صدقہ بنائیں گے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ تیری طرف سے صدقہ ہے حالانکہ وہ پھسلا دینے والے پانی کی مانند ہے پس جو اس پر قدم رکھتا ہے وہ اسے پکڑ لیتا ہے۔ پس نبی کریم ﷺ نے اسے جوف کے مقام پر زمین اور گھاس عطا فرمائی یعنی جوف مراد۔ یہ زمین پہلی کی جگہ تھی جب آپ ﷺ نے اس سے اقالہ کیا اور اس نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِمَى فِي الْاَرَاكِ فَقَالَ: اَرَاكَةٌ فِي حِظَارِي، فَقَالَ: لَا حِمَى فِي الْاَرَاكِ قَالَ فَرَجٌ: يَعْنِي اَبْيَضَ فِي حِظَارِي الْاَرْضِ الَّتِي فِيهَا الزَّرْعُ الْمُحَاطُ عَلَيْهِ

مقامِ اراک کی کسی چراگاہ کا' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اراک میں کوئی چراگاہ فارغ نہیں ہے' اس نے کہا: مقام فرج والی جو ہے' یعنی سفید زمین کی چار دیواری میں' جس میں کھیتی اس پر چھائی ہوئی ہے۔

807 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو التَّنُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُمَيِّ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ، عَنْ شُمَيْرٍ، عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ وَفَدَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَقْطِعُهُ الْمِلْحَ، فَاَقْطَعَهُ اِيَّاهُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَدْرِي مَا اَقْطَعْتَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ فَارْجَعَهُ مِنْهُ، وَسَاَلْتُهُ مَا يُحْمَى مِنَ الْاَرَاكِ؟ قَالَ: مَا لَمْ تَبْلُغْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ

حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں وفد لے کر حاضر ہوئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے مقامِ ملح کی زمین میں عطا فرمائیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے وہ عطا فرما دی' پس اس کے حق میں ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ نے اسے کیچڑ اور دلدل والی زمین دی ہے' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ اس سے واپس لے لی اور میں نے پوچھا: اراک میں کوئی چراگاہ ہے؟ کہا: وہ جگہ جہاں تک اونٹ نہیں پہنچ سکتے۔

808 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ، عَنْ شُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمَدَانِ، عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ وَفَدَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَقْطَعَهُ الْمِلْحَ، فَلَمَّا اَدْبَرَ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَدْرِي مَا اَقْطَعْتَهُ، اِنَّمَا اَقْطَعْتَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ، قَالَ: فَرَجَعَ فِيهِ، قَالَ: وَسَاَلْتُهُ عَمَّا يُحْمَى مِنَ الْاَرَاكِ؟ قَالَ: مَا لَمْ تَنَلْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ

حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ایک وفد لائے اور آپ نے اسے ملح کی زمین عنایت فرما دی' پس جب وہ چلا گیا تو ایک آدمی بولا: اے اللہ کے نبی! آپ اس زمین سے واقف ہوں گے جو آپ نے اس کو دی ہے' وہ جو آپ نے اسے دی ہے وہ تو کیچڑ والی زمین ہے۔ راوی کا بیان ہے: آپ نے اس میں رجوع فرمایا۔ راوی کہتا ہے: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مقام اراک کی کسی چراگاہ کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: وہ جہاں اونٹ بھی نہیں جا سکتے۔

809 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ،

حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ سے روایت

ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَأْرِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَذْكُرُ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ، عَنْ سُمَيِّ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ وَفَدَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْطَعَهُ الْمِلْحَ الَّذِي بِمَأْرِبَ، فَاَقْطَعَهُ لَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ: تَدْرِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا قَطَعْتَ لَهُ؟ قَطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ، قَالَ: فَرَجَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، قَالَ: وَسَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُحْمَى مِنَ الْاَرَاكِ؟ قَالَ: يُحْمَى مَا لَمْ تَنَلْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ

ہے کہ میں ایک وفد لے کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' پس میں نے مأرب کے مقام پر ملح کی زمین کا مطالبہ کیا' پس آپ نے منظور فرمایا اور زمین مجھے دے دی' پس ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو معلوم ہے جو آپ نے زمین دی ہے کہ وہ کیسی ہے؟ آپ نے اسے کیچڑ اور دلدل والی زمین عطا فرمائی ہے (وہ اسے کیا کرے گا؟) راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے وہ مجھ سے واپس لے لی اور میں نے آپ سے سوال کیا: مقامِ اراک میں کوئی چراگاہ پڑی ہے؟ فرمایا: وہاں تک تو اونٹ بھی پہنچنے سے قاصر ہیں۔

810 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْمَدَنِيُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ اَنَّهُ كَانَ بِوَجْهِهِ حَزَازَةٌ- يَعْنِي الْقُوبَاءَ- فَنَقَمْتُ اَنْفَهُ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ عَلَى وَجْهِهِ فَلَمْ يُمْسِ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَفِيهِ اَثَرٌ

حضرت سعید بن ابیض بن حمال سے روایت ہے کہ میرے چہرے پر خارشی دانے تھے' میں نے اپنی ناک کو عیب دار دیکھا' پس رسول کریم ﷺ نے مجھے بلا کر میرے چہرے پر ہاتھ مبارک پھیرا' پس وہ اسی دن درست ہو گیا۔

اَحْمَرُ بْنُ جَزْءٍ السَّدُوسِيُّ

حضرت احمر بن جزء السدوسی رضی اللہ عنہ

811 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت احمر بن جزء' رسول اللہ ﷺ کے صحابی سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے

811- أخرجه ابن ماجة في سننه جلد 1صفحه287 رقم الحديث: 886' وأحمد في مسنده جلد 5صفحه31,30 كلاهما عن عباس بن راشد عن الحسن عن أحمر به .

الْمَلَطِیُّ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، ثنا بَکَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّیرِینِیُّ، قَالُوا: اَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: ثنا اَحْمَرُ بْنُ جَزْءٍ، صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنْ کُنَّا لَنَاْوِی لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا یُجَافِی یَدَهُ عَنْ جَنْبَیْهِ اِذَا سَجَدَ

متعلق تکلیف محسوس کرتے تھے جب آپ سجدہ کرتے تو دونوں بازوؤں کو علیحدہ رکھتے۔

اَسْمَرُ بْنُ مُضَرِّسٍ

حضرت اسمر بن مضرس رضی اللہ عنہ

812 - حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی السَّاجِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَتْنِی اُمُّ جَنُوبٍ بِنْتُ شُمَیْلَةَ، عَنْ اُمِّهَا سُوَیْدَةَ بِنْتِ جَابِرٍ، عَنْ اُمِّهَا عُقَیْلَةَ بِنْتِ اَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ، عَنْ اَبِیهَا اَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ، قَالَ: اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَبَایَعْتُهُ، فَقَالَ: مَنْ سَبَقَ اِلَی مَا لَمْ یَسْبِقْ اِلَیْهِ مُسْلِمٌ فَهُوَ لَهُ فَخَرَجَ النَّاسُ یَتَعَادُونَ یَتَخَاطُونَ

حضرت اسمر بن مضرس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کی بیعت کی' آپ نے فرمایا: جو اس طرف سبقت لے گیا' جس طرف کوئی مسلمان سبقت نہیں لے گیا' وہ اس کا اپنا عمل ہے' لوگ اس کی عادت پر نکلیں گے تو غلطی کریں گے۔

اَلْاَسْوَدُ بْنُ خَلَفٍ الْخُزَاعِیُّ

حضرت اسود بن خلف خزاعی رضی اللہ عنہ

813 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاکُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، اَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْاَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ الْاَسْوَدَ، حَضَرَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُبَایِعُ النَّاسَ عِنْدَ قَرْنِ مَسْقَلَةَ - قَالَ: وَقَرْنُ مَسْقَلَةَ مِمَّا یَلِی بُیُوتَ اَبِی ثُمَامَةَ، وَهُوَ

حضرت محمد بن اسود بن خلف بتاتے ہیں کہ حضرت ابو اسود' حضور ﷺ کے پاس آئے تو لوگ آپ کی قرن مسقلہ کے پاس بیعت کر رہے تھے۔ قرن مسقلہ وہ جگہ ہے جو ابوثمامہ کے گھروں کے پاس تھی' وہ جگہ ابن عامر کے گھر آتے ہوئے اور ابن سمرہ سے جاتے ہوئے اور اس کے قریب تھا۔ حضرت اسود

الَّذِی مَا اَقْبَلَ مِنْهُ عَلَی دَارِ ابْنِ عَامِرٍ، وَمَا اَدْبَرَ مِنْهُ عَلَي دَارِ ابْنِ سَمُرَةَ وَمَا حَوْلَهَا۔ قَالَ الْاَسْوَدُ: فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُبَایِعُ النَّاسَ، فَجَاءَهُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَالصِّغَارُ وَالْكِبَارُ فَبَایَعُوهُ عَلَی الْاِسْلَامِ وَالشَّهَادَةِ قُلْتُ: وَمَا الشَّهَادَةُ؟ فَاَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: عَلَی شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ

فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ لوگ آپ کی بیعت کر رہے تھے مرد عورتیں بچے بڑے آ رہے ہیں اور وہ اسلام اور شہادت پر بیعت کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: شہادت کیا ہے؟ تو مجھے محمد بن اسود نے بتایا کہ لا الٰہ الا اللہ وانّ محمد رسول اللہ پڑھنا۔

814 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِیُّ، ثنا فُضَیْلُ بْنُ سُلَیْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ یُجَدِّدَ اَنْصَابَ الْحَرَمِ عَامَ الْفَتْحِ

حضرت محمد بن اسود بن خلف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح کے سال حرم کے ستونوں کو نیا کرنے کا حکم دیا۔

اَسْوَدُ بْنُ اَصْرَمَ الْمُحَارِبِیُّ

حضرت اسود بن اصرم محاربی رضی اللہ عنہ

815 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَیْلِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو عَقِیلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِیُّ، وَالْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُعَافَی مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِی كَرِیمَةَ الْحَرَّانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحِیمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ حَبِیبٍ الْمُحَارِبِیِّ، عَنْ اَسْوَدَ بْنِ اَصْرَمَ الْمُحَارِبِیِّ، اَنَّهُ قَدِمَ بِاِبِلٍ لَهُ سِمَانٍ اِلَی الْمَدِینَةِ فِی زَمَنِ قَحْلٍ وَجُدُوبٍ مِنَ الْاَرْضِ، فَلَمَّا

حضرت اسود بن اصرم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اونٹ پر سمان سے مدینہ میں آیا' زمن قحل اور جدوب کی زمین سے' جب اس کو مدینہ والوں نے دیکھا تو وہ اس کے موٹے ہونے پر تعجب کرنے لگے' میں نے اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا' حضور ﷺ نے اس اونٹ کو لانے کے لیے فرمایا اس کو لایا گیا تو آپ اونٹ کے پاس آئے' اُسے دیکھا اور فرمایا: تُو نے اپنا اونٹ اتنا موٹا کیوں کیا ہے؟ عرض کی: میں اس سے خدمت لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

رَآهَا اَهْلُ الْمَدِينَةِ عَجِبُوا مِنْ سِمَنِهَا، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُتِيَ بِهَا، فَخَرَجَ اِلَيْهَا، فَنَظَرَ اِلَيْهَا، فَقَالَ: لِمَ جَلَبْتَ اِبِلَكَ هٰذِهِ؟ قَالَ: اَرَدْتُ بِهَا خَادِمًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عِنْدَهُ خَادِمٌ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عِنْدِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَاْتِ بِهَا فَجَاءَ بِهَا عُثْمَانُ فَلَمَّا رَآهَا اَسْوَدُ قَالَ: مِثْلَهَا اُرِيدُ، فَقَالَ: عِنْدَكَ فَخُذْهَا فَاَخَذَهَا اَسْوَدُ وَقَبَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبِلَهُ، فَقَالَ اَسْوَدُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي، قَالَ: هَلْ تَمْلِكُ لِسَانَكَ؟ قَالَ: فَمَا اَمْلِكُ اِذَا لَمْ اَمْلِكْهُ؟ قَالَ: اَفَتَمْلِكُ يَدَكَ؟ قَالَ: فَمَاذَا اَمْلِكُ اِذَا لَمْ اَمْلِكْ يَدِي؟ قَالَ: فَلَا تَقُلْ بِلِسَانِكَ اِلَّا مَعْرُوفًا، وَلَا تَبْسُطْ يَدَكَ اِلَّا اِلَى خَيْرٍ

کسی کے پاس خادم ہے؟ حضرت عثمان بن عفان نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ہے! آپ نے فرمایا: اسے لاؤ! حضرت عثمان لے کر آئے تو میں نے اس کو دیکھا اور عرض کی: اس کی مثل میرا ارادہ تھا۔ آپ نے فرمایا: تیرے پاس ہے اس کو لے لے۔ میں نے پکڑ لیا اور حضور ﷺ نے اونٹ لے لیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کریں۔ آپ نے فرمایا: کیا تیری زبان تیرے قابو میں ہے؟ میں نے عرض کی: اس کا کون مالک ہوگا جب میں نہیں ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: کیا تو اپنے ہاتھ کا مالک ہوں؟ میں نے عرض کی: میں اپنے ہاتھ کا مالک نہیں ہوں گا تو کون ہو گا؟ آپ نے فرمایا: تو زبان سے اچھی بات کہہ اور اپنا ہاتھ بھلائی کے لیے پھیلا۔

816 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَشِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ، حَدَّثَنِي اَسْوَدُ بْنُ اَصْرَمَ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي، قَالَ: تَمْلِكُ يَدَكَ؟ قُلْتُ: فَمَاذَا اَمْلِكُ اِذَا لَمْ اَمْلِكْ يَدِي؟ قَالَ: تَمْلِكُ لِسَانَكَ؟ قَالَ: فَمَاذَا اَمْلِكُ اِذَا لَمْ اَمْلِكْ لِسَانِي؟ قَالَ: لَا تَبْسُطْ يَدَكَ اِلَّا اِلَى خَيْرٍ، وَلَا تَقُلْ بِلِسَانِكَ اِلَّا مَعْرُوفًا

حضرت اسود بن اصرم محاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تُو اپنے ہاتھ کا مالک ہے؟ میں نے عرض کی: میں اپنے ہاتھ کا مالک نہیں ہوں گا تو کس چیز کا مالک ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: تُو اپنی زبان کا مالک ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی زبان کا مالک نہیں ہوں گا تو کس چیز کا مالک ہوں؟ آپ نے فرمایا: اپنا ہاتھ بھلائی کے لیے پھیلا اور اپنی زبان سے نیک بات کر۔

الْاَسْوَدُ بْنُ سَرِيعٍ

حضرت اسود بن سریع

الْمُجَاشِعِيُّ

مجاشعی رضی اللہ عنہ

817 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: كُنْتُ اُنْشِدُهُ- يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَلَا اَعْرِفُ اَصْحَابَهُ حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ بَعِيدُ مَا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ، اَصْلَعُ، فَقِيلَ لِي: اسْكُتِ، اسْكُتْ، فَقُلْتُ: وَاثُكْلَاهُ، مَنْ هَذَا الَّذِي اَسْكُتُ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: اِنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَعَرَفْتُ وَاللّٰهِ بَعْدُ اَنَّهُ كَانَ يَهُونُ عَلَيْهِ لَوْ سَمِعَنِي اَنْ لَا يُكَلِّمَنِي حَتَّى يَاْخُذَ بِرِجْلِي فَيَسْحَبَنِي اِلَى الْبَقِيعِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے سامنے اشعار پڑھ رہا تھا' میں آپ کے صحابہ کو نہیں جانتا تھا' ایک آدمی آیا اس کے دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا اور سر کے اگلے حصہ پر بال نہیں تھے' مجھے کہا گیا کہ خاموش ہو جاؤ! خاموش ہو جاؤ! میں نے کہا: میری ماں روئے! یہ آدمی کون ہے؟ کہ مجھے حضور ﷺ کے سامنے خاموش کروایا گیا ہے۔ کہا گیا: عمر بن خطاب! میں نے پہچان لیا' اللہ کی قسم! دور سے اس کا رعب ڈالا گیا' اگر میری بات سن لیتے تو میرے ساتھ گفتگو کیے بغیر مجھے پاؤں سے پکڑتا اور جنت البقیع چھوڑ آتا۔

818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا شَاعِرًا، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اُنْشِدُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْمَحَامِدَ فَمَا اسْتَزَادَنِي

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں شاعر آدمی تھا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں آپ کے سامنے اپنے رب کی تعریف کروں؟ آپ نے فرمایا: تمہارا رب اپنی تعریف کو پسند کرتا ہے' میرے لیے اضافہ نہ کر۔

819 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ الْاَسْوَدُ بْنُ سَرِيعٍ: اَلَا اُنْشِدُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي؟ قَالَ:

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کو وہ حمد سناؤں جو میں نے اپنے رب کی کی ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا رب تعریف کو پسند کرتا ہے' اس پر اضافہ نہ کر۔

اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ وَلَمْ يَسْتَزِدْهُ عَلَى ذٰلِكَ

820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ الْاَسْوَدُ بْنُ سَرِيعٍ رَجُلًا شَاعِرًا، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَلَا اُسْمِعُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي؟ قَالَ: اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ - اَوْ مَا شَيْءٌ اَحَبُّ اِلَيْهِ الْحَمْدُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ-

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ شاعر آدمی تھے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کو وہ حمد سناؤں جو میں نے اپنے رب کی کی ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا رب اپنی تعریف کو پسند کرتا ہے' اللہ عزوجل کو حمد سے زیادہ کوئی شی پسند نہیں ہے۔

821 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي قَدْ حَمِدْتُ رَبِّي بِمَحَامِدَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ وَلَمْ يَسْتَنْشِدْهُ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: میں نے اپنے رب کی حمد کی ہے' آپ نے فرمایا: تمہارا رب حمد کو پسند کرتا ہے' وہ اشعار میں نے نہیں پڑھے۔

822 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اُنْشِدُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ وَمَا اسْتَزَادَنِي

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کو حمد کے اشعار سناؤں جو میں نے اپنے رب کی حمد کی ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا رب حمد کو پسند کرتا ہے' میرے لیے اضافہ نہ کر۔

823 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يُونُسُ، وَآخَرُ سَمَّاهُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي حَمِدْتُكَ بِمَحَامِدَ،

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنے رب کی حمد کی ہے' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل حمد کو پسند کرتا ہے۔ میں نے وہ اشعار پڑھے نہیں۔

فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ اَنْ يُحْمَدَ وَلَمْ يَسْتَنْشِدْهُ

824 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَعْلَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ يَعْلَى، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً، فَبَلَغَ مِنْ قَتْلِهِمْ اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ بَلَغَ مِنْ قَتْلِهِمْ اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ - وَذَكَرَ كَلِمَةً بَعْدَهَا - فَقَالَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مَوْلُودٌ يُولَدُ اِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سریہ بھیجا' وہ دشمن سے لڑے تو انہوں نے لڑائی میں ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ بچوں تک پہنچ گئے' جب سریہ واپس آیا تو ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں گئے' آپ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مشرکوں کے بچے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم کو مشرکوں کے بچوں پر اختیار دیا گیا ہے؟ پھر آپ نے اعلان کرنے کا حکم دیا کہ سنو! ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اُس کے والدین اُسے یہودی اور نصرانی بنا دیتے ہیں۔

825 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى اَبِي الْهَيْثَمِ، وَكَانَ عَاقِلًا، ثنا الْحَسَنُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، وَكَانَ رَجُلًا شَاعِرًا، وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ قَصَّ فِي هٰذَا الْمَسْجِدِ، قَالَ: اَفْضَى بَيْنَهُمُ الْقَتْلُ اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ اِلَّا عَلَى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ، حَتَّى يُعْرِبَ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، اَوْ يُنَصِّرَانِهِ، اَوْ يُمَجِّسَانِهِ

حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ شاعر آدمی تھے' یہ پہلے شخص تھے جنہوں نے اس مسجد میں اطلاع دی' کہا: صحابہ کرام کے درمیان یہ بات مشہور ہوئی کہ میں نے بچوں کو قتل کیا۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: کیا تمہیں مشرکوں کی اولاد پر اختیار دیا گیا ہے' ہر بچہ دینِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا عیسائی یا مجوسی بنا دیں۔

826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت

الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو حَمْزَةَ الْعَطَّارُ، ثنا الْحَسَنُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهُ لِسَانُهُ، فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ

ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ زبان سے بولنے لگے اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

827 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَتَحَ لَهُمْ، فَتَنَاوَلَ بَعْضُ النَّاسِ قَتْلَ الْوِلْدَانِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ جَاوَزَ بِهِمُ الْقَتْلُ حَتَّى قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا هُمْ اَبْنَاءُ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: خِيَارُكُمْ اَبْنَاءُ الْمُشْرِكِينَ، اَلَا لَا تُقْتَلُ الذُّرِّيَّةُ، كُلُّ نَسَمَةٍ تُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا، فَاَبَوَاهَا يُهَوِّدَانِهَا وَيُنَصِّرَانِهَا

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ان کو فتح ہوئی تو بعض لوگوں نے بچوں کو پکڑ کر قتل کیا' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ جو قتل میں حد سے بڑھتے ہیں یہاں تک کہ بچوں کو قتل کرتے ہیں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مشرکوں کے بچے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم کو مشرکوں کے بچوں پر اختیار دیا گیا ہے' خبردار! بچوں کو قتل نہ کرو' ہر بچہ دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ زبان سے بولنے لگے' اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

828 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَفْضَى بِهِمُ الْقَتْلُ اِلَى اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ان کو فتح ہوئی تو بعض لوگوں نے بچوں کو پکڑ کر قتل کیا' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ جو قتل میں حد سے بڑھتے ہیں یہاں تک کہ بچوں کو قتل کرتے ہیں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مشرکوں کے بچے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم کو مشرکوں کے بچوں پر اختیار دیا گیا ہے' خبردار! بچوں کو قتل نہ کرو'

فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ اَفْضَى بِهِمُ الْقَتْلُ اِلَى اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ: اَوَلَيْسُوا اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ؟ فَقَالَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ، كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ، وَيُمَجِّسَانِهِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْمُقَدَّمِيِّ

ہر بچہ دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ زبان سے بولنے لگے اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

829 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ الْجُذُوعِيُّ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَقَتَلُوا حَتَّى اَفْضَوْا اِلَى الذُّرِّيَّةِ، فَسَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ہم دشمن سے ملے تو ان کو قتل کیا یہاں تک کہ بچوں تک پہنچے (تو ان کو بھی قتل کیا) اس کے متعلق حضور ﷺ سے صحابہ کرام نے پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہر بچہ دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

830 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ، ثنا سَلَّامٌ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَيُونُسَ، وَهِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَاَفْضَى بِهَا الْقَتْلُ حَتَّى قَتَلُوا الْوِلْدَانَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ الْوِلْدَانِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوَلَيْسُوا مِنْ آبَائِهِمْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ، اِنَّ كُلَّ نَسَمَةٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ بھیجا' ان سے لڑائی ہوئی یہاں تک کہ ان کے بچوں کو مارا' حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: بچوں کا کیا قصور تھا؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا وہ اپنے باپوں کے نہیں تھے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم کو مشرکوں کی اولاد پر اختیار دیا گیا ہے؟ ہر بچہ دینا سلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اپنی زبان سے بولنے لگے۔

831 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابَ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا مِنْ نَسَمَةٍ تُولَدُ اِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ہر بچہ دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اپنی زبان سے بولنے لگے۔

832 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَلَقُوا فَتَتَابَعُوا فِى الْقَتْلِ، حَتَّى اَفْضَوْا اِلَى الْوِلْدَانِ، فَلَمَّا رَجَعَتِ السَّرِيَّةُ رَقَى ذَلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَمْ اَنْهَكُمْ؟ فَقَالُوا: اِنَّمَا هُمْ اَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ اَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: اَلَا اِنَّ كُلَّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک چھوٹا قافلہ بھیجا' وہ کافروں سے ملے' لگاتار لڑائی ہوئی یہاں تک کہ بچوں تک پہنچے (تو اُن کو بھی قتل کیا) جب وہ سریہ واپس آیا تو یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی' آپ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مشرکوں کی اولاد تھی۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں مشرکوں کی اولاد پر اختیار دیا گیا ہے؟ پھر آپ نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ اعلان کرو کہ خبردار! ہر بچہ اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔

833 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْغَنَوِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعُوا فِى الْقَتْلِ حَتَّى بَلَغَ بِهِمْ قَتْلُ الْوِلْدَانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے اصحاب نے قتل کرنے میں جلدی کی یہاں تک کہ بچوں کے قتل تک پہنچ گئے' حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

834 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا اَحَدٌ اَكْثَرَ مَعَاذِيرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کو سب سے زیادہ تعریف پسند ہے' آپ کے رب سے زیادہ نعمتیں دینے والا کوئی نہیں ہے۔

835 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ الْعَطَّارُ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ اَشْفَقَ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُلْحِقَ بِسَلَفِنَا الصَّالِحِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عثمان بن مظعون کا وصال ہوا تو مسلمانوں پر بڑا دشوار گزرا' جب حضرت ابراہیم ابن رسول اللہ کا وصال ہوا تو آپ نے فرمایا: اسے ہمارے نیک گزرے ہوئے حضرت عثمان بن مظعون کے ساتھ ملایا جائے۔

836 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جنت میں کون ہوگا؟ آپ نے فرمایا: نبی جنتی ہیں' شہید جنتی ہے' جو بچہ پیدا ہوا پھر مر گیا تو وہ جنتی ہے۔

837 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ، قَالَا: ثنا

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قیدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا' اُس نے کہا: میں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں' محمد کی بارگاہ

837- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 284 رقم الحديث: 7654' وأبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 258 رقم الحديث: 1459' وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 435' والهيثمي في مجمع الزوائد عن الأسود بن سريع جلد 10 صفحه 199 .

مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقَسَانِيُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: جِيءَ بِاَسِيرٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ، وَلَا اَتُوبُ اِلَى مُحَمَّدٍ، فَقَالَ: عَرَفَ الْحَقَّ لِاَهْلِهِ

میں نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا: حق والے کا حق پہچان لیا ہے۔

838 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِاَسِيرٍ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَتُوبُ اِلَيْكَ، وَلَا اَتُوبُ اِلَى مُحَمَّدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرَفَ الْحَقَّ لِاَهْلِهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قیدی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' اُس نے کہا: میں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں' محمد کی بارگاہ میں نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا: حق والے کا حق پہچان لیا ہے۔

الْاَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ

حضرت احنف بن قیس' حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

839 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَرْبَعَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُدْلُونَ بِحُجَّةٍ: اَصَمُّ لَا يَسْمَعُ، وَرَجُلٌ اَحْمَقُ، وَرَجُلٌ هَرَمٌ، وَمَنْ مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ، فَاَمَّا الْاَصَمُّ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، جَاءَ وَالصِّبْيَانُ يَقْذِفُونِي بِالْبَعْرِ، وَاَمَّا الْهَرَمُ فَيَقُولُ: لَقَدْ جَاءَ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن چار (آدمی) اپنی دلیل کے ساتھ لٹکائے جائیں گے: (۱) بہرا جو نہ سن سکے (۲) ایک وہ آدمی جو بے وقوف ہو (۳) ایک وہ آدمی جو بزرگ ہو (۴) ایک وہ آدمی جو زمانۂ فترت میں فوت ہوا' بہرحال بہرا تو وہ عرض کرے گا: اے رب! دین کی دعوت میرے پاس آئی لیکن بچوں نے مجھے مینگنیاں ماریں۔ بوڑھا عرض

الْإِسْلَامُ وَمَا اَعْقِلُ، وَاَمَّا الَّذِى مَاتَ فِى الْفَتْرَةِ فَيَقُولُ: رَبِّ مَا اَتَانِى رَسُولُكَ، فَيَاْخُذُ مَوَاثِيقَهُمْ لَيُطِيعَنَّهُ، فَيُرْسِلَ اِلَيْهِمْ رَسُولًا اَنِ ادْخُلُوا النَّارَ، قَالَ: فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ دَخَلُوهَا لَكَانَتْ عَلَيْهِمْ بَرْدًا وَسَلَامًا

کرے گا: اسلام کی دعوت دی گئی لیکن میں سمجھ نہیں سکتا تھا' جو زمانۂ فترت میں مرا تھا وہ عرض کرے گا: اے رب! میرے پاس تیرے رسول نہیں آئے۔ اللہ عزوجل ان سے پختہ وعدہ لے گا تا کہ ضرور اس کی اطاعت کریں گے' ان کی طرف بھیجا جائے گا کہ ان کو جہنم میں داخل کرو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر وہ جہنم میں داخل کیے جائیں گے تو جہنم ان کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے گی۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِى بَكْرَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ

وہ حدیثیں جو حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

840 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى بَكْرَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَدَحْتُ اللّٰهَ بِمَدْحَةٍ، وَمَدَحْتُكَ بِمَدْحَةٍ، قَالَ: هَاتِ وَابْدَأْ بِمَدْحَةِ اللّٰهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اللہ کی حمد کی اور آپ کی حمد کی ہے۔ آپ نے فرمایا: جو رب کی حمد ہے وہ پڑھو۔

841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى بَكْرَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ التَّمِيمِيِّ، قَالَ: قَدِمْتُ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے شعر لکھے اس میں' میں نے اللہ کی تعریف لکھی ہے اور آپ کی مدح لکھی ہے۔ آپ نے فرمایا:

عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنِّي قُلْتُ شِعْرًا أَثْنَيْتُ فِيهِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَدَحْتُكَ، قَالَ: أَمَّا مَا أَثْنَيْتَ عَلَى اللّٰهِ فَهَاتِهِ، وَمَا مَدَحْتَنِي بِهِ فَدَعْهُ فَجَعَلْتُ أُنْشِدُهُ، فَدَخَلَ رَجُلٌ طُوَالٌ أَقْنَى، فَقَالَ لِي: أَمْسِكْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ: هَاتِ فَجَعَلْتُ أُنْشِدُهُ، فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ عَادَ، فَقَالَ لِي: أَمْسِكْ فَلَمَّا خَرَجَ، قَالَ: هَاتِ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ الَّذِي دَخَلَ قُلْتَ: أَمْسِكْ، وَإِذَا خَرَجَ قُلْتَ: هَاتِ؟ قَالَ: هَذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَلَيْسَ مِنَ الْبَاطِلِ فِي شَيْءٍ

جو تُو نے اللہ کی تعریف لکھی ہے وہ سناؤ اور جو میری تعریف لکھی ہے وہ چھوڑ دو۔ میں اشعار پڑھنے لگا' ایک آدمی لمبے قد اور سرخ رنگ والا داخل ہوا' مجھے کہا گیا: خاموش ہو جاؤ! جب وہ چلے گئے تو آپ نے فرمایا: پڑھو! میں پڑھنے لگا' جب میں دوبارہ پڑھنے لگا تو مجھے کہا گیا کہ خاموش ہو جاؤ! جب وہ چلے گئے تو آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کون ہے جو آپ کے پاس آیا ہے؟ آپ نے فرمایا: خاموش ہو جاؤ! جب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا: پڑھو! آپ نے فرمایا: یہ عمر بن خطاب ہے' یہ باطل سے کوئی شی نہیں سنتا ہے۔

أَسْوَدُ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت اسود بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ

842 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْخَزْرَجِ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ: أَسْوَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ غَنْمٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور خزرج اور بنی سلمہ سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن میں سے اسود بن زید بن ثعلبہ بن غنم ہیں۔

أَيْمَنُ ابْنُ أُمِّ أَيْمَنَ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَهُوَ أَيْمَنُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخُو بَنِي عَوْفٍ

ایمن بن اُم ایمن حنین کے دن شہید کیے گئے تھے' یہ ایمن بن عبید بنی عوف بن خزرج کے بھائی

بْنِ الْخَزْرَجِ، وَهُوَ اَخُو اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ لِاُمِّهِ

ہیں' یہ اسامہ بن زید کے بھائی ہیں ماں کی طرف سے

843 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ حُنَيْنٍ: اَيْمَنُ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حنین کے دن جو شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایمن بن عبید بھی ہیں۔

844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَاَيْتُ اَيْمَنَ وَهُوَ فَارٌّ مِنَ الْقِتَالِ، فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرَاهِيَةَ قَالَ سَعْدٌ: فَقُلْتُ: مَا رَاَيْتُ خُطْبَةً اَبْعَدَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ ثُمَّ اِنَّهُمُ احْتَضَرُوا الْقِتَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَقَالَ سَعْدٌ: لَقَدْ رَاَيْتُ اَيْمَنَ اَعْتَكَ الْقَوْمَ، فَاَعْجَبَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِاَيْمَنَ: لَقَدْ حُدِّثْتُ اَنَّكَ لَا تَقُومُ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ جُبْنًا، فَقَالَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَقُومَ مَقَامًا يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّكَ لَخَلِيقٌ اَنْ تَفْعَلَ

حضرت ابومیسرہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: میں نے ایمن کو دیکھا اس حال میں کہ وہ جنگ سے بھاگنے والے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک پر ناپسندیدگی کا اظہار دیکھا' حضرت سعد فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: میں نے کبھی کوئی ایسا خطبہ نہیں دیکھا جو دور ہو ہر بھلائی سے' پھر اس کے بعد وہ لڑائی کے لیے حاضر ہوئے۔ حضرت سعد فرماتے ہیں: میں نے ایمن کو دیکھا' اس نے مخالف گروہ پر حملہ کیا' جس سے اس نے حضور ﷺ کو خوش کیا۔ حضرت سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے ایمن سے کہا: مجھے بیان کیا گیا ہے کہ آپ دو صفوں کے درمیان بزدلی سے کھڑے نہیں ہوتے ہیں۔ حضرت ایمن نے عرض کی: میں اس مقام پر کھڑا ہوتا ہوں جو اللہ اور اُس کے رسول کو پسند ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: آپ ایسا کرنے کے لائق ہیں۔

845 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابومیسرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ایمن

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ، قَالَ: كَانَ اَيْمَنُ عَلَى مَطْهَرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعْلَيْهِ، وَيُعَاطِيهِ حَاجَتَهُ

رضی اللہ عنہ حضورﷺ کی مسواک یا لوٹا اور آپ کے نعلین مبارک اور آپ کی ضروریات کے وقت آپﷺ کے حاضرِ خدمت ہوتے تھے۔

846 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، عَنْ اَيْمَنَ الْحَبَشِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدْنَى مَا يُقْطَعُ فِيهِ السَّارِقُ ثَمَنُ الْمِجَنِّ، قَالَ: وَقَدْ كَانَ يُقَوَّمُ دِينَارًا

حضرت ایمن حبشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سب سے کم جس میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا وہ ڈھال کی قیمت ہے جبکہ اس کی قیمت ایک دینار تھی۔

847 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذْنِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ اَبِي عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَيْمَنَ الْحَبَشِيِّ، قَالَ: كَانَتِ الْاَيْدِي تُقْطَعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ

حضرت ایمن حبشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے زمانہ میں چور کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا تھا ڈھال کی قیمت کی مقدار میں (یعنی پانچ درہم کی مقدار)۔

اَيْمَنُ بْنُ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيُّ

حضرت ایمن بن خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ

848 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، فَلَقِيتُ مُطَرِّفًا فَحَدَّثَنِي، عَنِ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے ایمن بن خریم سے کہا: کیا آپ ہمارے ساتھ مل کر نہیں لڑیں گے؟ حضرت ایمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے والد اور چچا دونوں رسول اللہﷺ کے ساتھ

846- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 421 رقم الحديث: 8144 عن منصور عن مجاهد وعطاء عن أيمن به.

الشَّعْبِيّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ لِاَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ: اَلَا تُقَاتِلُ مَعَنَا؟ فَقَالَ: اِنَّ اَبِي وَعَمِّي شَهِدَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَرَانِي اَنْ لَا اُقَاتِلَ، ثُمَّ اَنْشَدَ يَقُولُ:

(البحر الوافر)

وَلَسْتُ بِقَاتِلٍ رَجُلًا يُصَلِّي ... عَلَى سُلْطَانِ آخَرَ مِنْ قُرَيْشِ

لَهُ سُلْطَانُهُ وَعَلَيَّ جُرْمِي ... مَعَاذَ اللّٰهِ مِنْ فَشَلٍ وَطَيْشِ

اَاَقْتُلُ مُسْلِمًا فِي غَيْرِ جُرْمٍ ... فَلَيْسَ بِنَافِعِي مَا عِشْتُ عَيْشِي

حاضر ہوئے اور ان دونوں نے مجھے حکم دیا کہ میں نہ لڑوں پھر یہ اشعار پڑھنے لگے:

''میں نمازی آدمی سے نہیں لڑوں گا' قریش سے دوسرے بادشاہ کے خلاف' یہ جیت بادشاہ کی ہے جرم میرے لیے' اللہ کی پناہ! بزدلی سے بھی اور غصے سے بھی' کیا میں مسلمان کو ماردوں بغیر جرم کے' میرے لیے نفع مند نہیں ہے جب تک میں زندہ ہوں''۔

849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبَانَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ يُقَاتِلُ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي اَسَدٍ يُقَالُ لَهُ اَيْمَنُ بْنُ خُرَيْمٍ: اَلَا تُقَاتِلُ مَعَنَا؟ فَقَالَ: لَا، اِنَّ اَبِي وَعَمِّي شَهِدَا بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَهِدَا اِلَيَّ اَنْ لَا اُقَاتِلَ اَحَدًا شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِنْ اَتَيْتَنِي بِبَرَاءَةٍ مِنَ النَّارِ قَاتَلْتُ مَعَكَ فَقَالَ: اذْهَبْ، فَلَا حَاجَةَ لَنَا فِيكَ، فَقَالَ اَيْمَنُ:

(البحر الوافر)

وَلَسْتُ بِقَاتِلٍ رَجُلًا يُصَلِّي ... عَلَى سُلْطَانِ آخَرَ مِنْ قُرَيْشِ

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم' ضحاک بن قیس سے لڑ رہا تھا' مروان نے بنی اسد کے ایک آدمی جس کا نام ایمن بن خریم تھا' سے کہا: کیا آپ ہمارے ساتھ مل کر نہیں لڑیں گے؟ حضرت ایمن رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں کیونکہ میرے والد اور چچا دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے تھے اور مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والا ہو اس کو نہ ماروں' اگر مجھے جہنم سے بری ہونے کا پروانہ دیں تو میں آپ سے مل کر لڑوں۔ مروان نے کہا: جاؤ! آپ سے ہمیں کوئی کام نہیں ہے۔ ایمن نے کہا:

''میں نمازی آدمی کو نہیں ماروں گا' قریش کے علاوہ بادشہ کے خلاف آپ کے لیے بادشاہی اور

لَهُ سُلْطَانُهُ وَعَلَيَّ اِثْمِي ... مَعَاذَ اللّٰهِ مِنْ جَهْلٍ وَطَيْشٍ

میرے لیے گناہ ہو اللہ کی پناہ جہالت اور غصے سے''۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُمَيَّةُ

یہ باب ہے جن کا نام امیہ ہے

اُمَيَّةُ بْنُ لَوْذَانَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت امیہ بن لوذان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي قَرْبُوسِ بْنِ غَنْمِ بْنِ سَالِمٍ: اُمَيَّةُ بْنُ لَوْذَانَ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ هَزَّالِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَرْبُوسِ بْنِ غَنْمٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی قربوس بن غنم بن سالم سے جو بدر میں شریک ہوئے وہ امیہ بن لوذان بن سالم بن ثابت بن ہزال بن عمرو بن قربوس بن غنم ہیں۔

اُمَيَّةُ بْنُ مَخْشِيٍّ الْخُزَاعِيُّ

حضرت امیہ بن مخشی خزاعی رضی اللہ عنہ

851 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ، حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُزَاعِيُّ، وَصَحِبْتُهُ اِلَى وَاسِطٍ فَكَانَ اِذَا اَكَلَ سَمَّى، فَاِذَا صَارَ فِي آخِرِ لُقْمَةٍ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: اِنَّ جَدِّي اُمَيَّةَ بْنَ مَخْشِيٍّ حَدَّثَنِي، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَاْكُلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُسَمِّ، فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ لُقْمَةٍ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن صبح فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت مثنیٰ بن عبدالرحمن الخزاعی نے بتایا: میں اُس کے ساتھ واسط میں رہا' آپ جب کھانا کھاتے تو بسم اللہ پڑھتے اور جب آخری لقمہ ہوتا تو پڑھتے: بسم اللّٰہ اولہٗ وآخرہٗ! میں نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا: میرے دادا امیہ بن مخشی نے مجھے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھانا کھا رہا تھا' اُس نے بسم اللہ نہ پڑھی جب آخری لقمہ رہ گیا تو اُس نے پڑھا: بسم اللّٰہ اولہٗ آخرہٗ!

اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهُ حَتَّى قَالَ: اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَقَاءَ الشَّيْطَانُ كُلَّ شَيْءٍ اَكَلَهُ

حضورﷺ نے فرمایا: تیرے ساتھ شیطان مسلسل کھانا کھا رہا تھا جب تُو نے اولہٗ وآخرہٗ پڑھا تو شیطان نے قے کر دی' ہر وہ شی جو اُس نے کھائی تھی۔

852 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا رَجَاءُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمِّهِ اُمَيَّةَ بْنِ مَخْشِيٍّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، وَرَجُلٌ يَأْكُلُ فَلَمْ يُسَمِّ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْ طَعَامِهِ اِلَّا لُقْمَةٌ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَكَ، فَلَمَّا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ اسْتَقَاءَ مَا فِي بَطْنِهِ

حضرت امیہ بن مخشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ بیٹھے ہوئے تھے' ایک آدمی کھا رہا تھا' اُس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھی یہاں تک کہ جب کھانے کا صرف ایک لقمہ باقی تھا تو اُس نے پڑھا: بسم اللہ اولہٗ وآخرہٗ! حضورﷺ مسکرائے پھر آپ نے فرمایا: شیطان مسلسل تیرے ساتھ کھا رہا تھا جب تُو نے بسم اللہ پڑھی تو اس نے قے کر دی جو اس کے پیٹ میں تھا۔

اُمَيَّةُ بْنُ عَمْرٍو الضَّمْرِيُّ الْكِنَانِيُّ

حضرت امیہ بن عمرو ضمری کنانی رضی اللہ عنہ

853 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَائِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ عَيْنًا اِلَى قُرَيْشٍ، فَجِئْتُ اِلَى خَشَبَةِ خُبَيْبٍ، وَاَنَا اَتَخَوَّفُ الْعُيُونَ، فَرَقِيتُ فِيهَا، فَحَلَلْتُ، فَوَقَعَ اِلَى الْاَرْضِ، فَاَسْنَدْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ، ثُمَّ

جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے جاسوس بنا کر قریش کی طرف بھیجا' میں خبیب کی لکڑی کے پاس آیا' میں جاسوسوں سے ڈر رہا تھا' میں اس میں چڑھا' پھر میں بیٹھا اور وہ زمین پر آئی' میں زیادہ دور نہ گیا' میں نے خبیب کی لکڑی نہیں دیکھی' ایسے محسوس ہوا کہ زمین اس کو نگل گئی ہے' خبیب کے لیے اس کا اثر اُس وقت تک ذکر نہیں کیا۔

اَلْتَفَتُّ فَلَمْ اَرَ خَشَبَةَ خُبَيْبٍ، وَكَاَنَّمَا ابْتَلَعَتْهُ الْاَرْضُ، فَلَمْ يُذْكَرْ لِخُبَيْبٍ اَثَرٌ حَتَّى السَّاعَةِ

اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ اَبِى الْعِيصِ بْنِ اُمَيَّةَ

حضرت امیہ بن خالد بن اسید بن ابوالعیص بن امیہ رضی اللہ عنہ

854 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِى، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ

حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کمزور مہاجرین کے وسیلہ سے فتح مانگتے تھے۔

855 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِىُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِىُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ

حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کمزور مہاجرین کے وسیلہ سے فتح مانگتے تھے۔

856 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، ثنا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِى صُفْرَةَ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ يَسْتَنْصِرُ بِصَعَالِيكِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کمزور مہاجرین کے وسیلہ سے فتح مانگتے تھے۔

857 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِى، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ جَدِّى، قَالَ: اَمَّنَا اُمَيَّةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ

حضرت عیسیٰ بن یونس فرماتے ہیں کہ میرے والد نے میرے دادا کے حوالے سے بیان کیا کہ حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید نے خراسان میں ہماری

اُسَیْدٍ بِخُرَاسَانَ فَقَرَاَ بِهَاتَیْنِ السُّورَتَیْنِ اِنَّا نَسْتَعِینُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ ، فَذَكَرَ الْحَدِیثَ

امامت کروائی' انہوں نے دونوں سورتیں پڑھیں ''اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ'' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

اَوْفَی بْنُ مَوْلَةَ الْعَنَزِیُّ

حضرت اوفیٰ بن مولہ العنزی رضی اللہ عنہ

858 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، وَاَحْمَدُ بْنُ بَهْرَامَ الْاَیْذَجِیُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنِی عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُنْقِذِ بْنِ حُسَیْنِ بْنِ جَحْوَانَ بْنِ اَبِی اَوْفَی بْنِ مَوْلَةَ الْعَنَزِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَوْفَی بْنِ مَوْلَةَ، قَالَ: اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَقْطَعَنِی الْغَمِیمَ وَشَرَطَ عَلَیَّ، وَابْنِ السَّبِیلِ اَوَّلَ رَیَّانَ، وَاَقْطَعَ سَاعِدَةَ رَجُلًا مِنَّا بِئْرًا بِالْفَلَاةِ یُقَالُ لَهَا: الْجَعُونِیَّةُ، وَهِیَ بِئْرٌ یُخَبَّاُ فِیهَا الْمَاءُ، وَلَیْسَ الْمَاءُ الْعَذْبَ، وَاَقْطَعَ اِیَاسَ بْنَ قَتَادَةَ الْعَنَزِیَّ الْجَابِیَةَ وَهِیَ دُونَ الْیَمَامَةِ، وَكُنَّا اَتَیْنَاهُ جَمِیعًا، وَكَتَبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا بِذَلِكَ فِی اَدِیمٍ

حضرت اوفیٰ بن مولہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے مجھے غمیم (جگہ کا نام ہے جو کہ مکہ سے دو منزل کے فاصلہ پر ہے) الگ کر دی اور ابن سبیل کو اوّل ریان الگ کر دی۔ ساعدہ ہم میں سے ایک آدمی کو جنگل میں کنواں دیا' اس کو جعونیہ کہا جاتا تھا' اس کنویں میں پانی اکٹھا کیا جاتا تھا لیکن پانی میٹھا نہیں تھا۔ ایاس بن قتادہ عنزی کو جابیہ دیا یمامہ کے سامنے' ہم سب آئے تو ہم میں سے ہر ایک کے لیے یہ ایک چمڑے میں لکھ کر دیا۔

اُهْبَانُ بْنُ صَیْفِیٍّ الْغِفَارِیُّ مَاتَ بِالْبَصْرَةِ

حضرت اهبان بن صیفی غفاری رضی اللہ عنہ آپ کا وصال بصرہ میں ہوا تھا

859 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَیْثَمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَیْدٍ، عَنْ عُدَیْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ، قَالَتْ: حَیْثُ حَضَرَ اَبِی الْوَفَاةُ، قَالَ: لَا

حضرت عدیسہ بن اهبان فرماتی ہیں کہ میرے والد کی وفات کا وقت قریب ہوا تو انہوں نے فرمایا: مجھے سلے ہوئے کپڑے میں کفن نہ دینا' جس وقت ان کا

تُكَفِّنُونِي فِي ثَوْبٍ مَخِيطٍ فَحَيْثُ قُبِضَ وَغُسِّلَ اَرْسَلُوا اِلَيَّ اَنْ اَرْسِلِي الْكَفَنَ، فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِمْ بِالْكَفَنِ، قَالُوا: قَمِيصٌ، قُلْتُ: اِنَّ اَبِي قَدْ نَهَانِي اَنْ اُكَفِّنَهُ فِي قَمِيصٍ مَخِيطٍ فَاَرْسَلْتُ اِلَى الْقَصَّارِ، وَلِاَبِي قَمِيصٌ فِي الْقَصَّارِ، فَاُتِيَ بِهِ فَاُلْبِسَ وَذُهِبَ بِهِ، فَاَغْلَقْتُ بَابِي وَتَبِعْتُهُ، وَرَجَعْتُ، وَالْقَمِيصُ فِي الْبَيْتِ فَاَرْسَلْتُ اِلَى الَّذِينَ غَسَّلُوا اَبِي، فَقُلْتُ: كَفَّنْتُمُوهُ فِي قَمِيصٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قُلْتُ: هُوَ هَذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ

وصال ہو گیا تو غسل دینے والوں نے میری طرف کفن کا پیغام بھیجا' میں نے اُن کی طرف کفن بھیجا' اُنہوں نے کہا: قمیص! میں نے کہا: میرے والد نے مجھے سلی ہوئی قمیص کا کفن دینے سے منع کیا تھا' میں نے دھوبی کی طرف پیغام بھیجا' میرے والد کی قمیص دھوبی کے پاس تھی' وہ لائی گئی اور پہنائی گئی اور لے جایا گیا' میرے والد صاحب کو اس قمیص میں لپٹا دیا' میں ان کے پیچھے گئی اور واپس آئی (دیکھا) تو قمیص گھر میں ہے' میں نے ان کی طرف قمیص بھیجی جنہوں نے میرے والد کو غسل دیا تھا' میں نے کہا: اس قمیص میں کفن دیا تھا؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! میں نے کہا: کیا یہ وہی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں!

860 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ، قَالَتْ: حَيْثُ قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ الْبَصْرَةَ، جَاءَ اِلَى اَبِي فَقَامَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، قَالَ: اَلَا تَخْرُجُ فَتُعِينَنِي عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ؟ قَالَ: بَلَى اِنْ شِئْتَ، يَا جَارِيَةُ نَاوِلِينِي السَّيْفَ، فَنَاوَلَتْهُ السَّيْفَ فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ، ثُمَّ اسْتَلَّهُ، قَالَ: اِنَّ خَلِيلِي وَابْنَ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِي اِذَا كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ قَبِيلَتَيْنِ مِنَ

حضرت عدیسہ بنت اہبان بن صیفی فرماتی ہیں: اس وقت جب حضرت علی بن ابوطالب بصرہ تشریف لائے تو میرے باپ کے پاس بھی آئے۔ آپ آ کر دروازے پر کھڑے ہو گئے' فرمایا: السلام علیکم! کیا آپ نہیں نکلیں گے کہ اس قوم کے خلاف میری مدد کریں؟ میرے باپ نے جواب دیا: کیوں نہیں! اگر آپ چاہیں' اے بچی! مجھے تلوار پکڑاؤ' میں نے تلوار پیش کی' اسے اپنی گود میں رکھ کو سونتا۔ عرض کی: میرے خلیل اور آپ کے چچازاد بھائی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تھا کہ جب مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان جنگ ہو تو تو

860- اخرجه ابن ماجة في سننه جلد 2صفحه1309 رقم الحديث: 3960' وأحمد في مسنده جلد 5صفحه69' جلد6صفحه393 رقم الحديث: 27243 كلاهما عن عبد الله بن عبيد عن عديسة بن أهبان عن ابيها به .

الْمُسْلِمِينَ، اَنِ اتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَاسْتَلَّ بَعْضَهُ وَهُوَ فِي حِجْرِهِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ مَعَكَ بِهٰذَا، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِيكَ

تلوار لکڑی کی بنالینا' آپ نے اس تلوار کا کچھ حصہ باہر نکالا تھا' وہ ابھی ان کی گود میں تھی' عرض کی: اگر آپ چاہیں تو یہ تلوار ہاتھ میں لے کر آپ کے ساتھ نکلوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے تیری ضرورت نہیں ہے۔

اھبان بن صیفی الغفاری سکن بالبصرۃ

861 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الْقَسْمَلِيِّ، عَنْ بِنْتِ اُهْبَانَ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَى اُهْبَانَ، فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكَ مِنَ اتِّبَاعِي؟ فَقَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي، يَعْنِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ وَفُرْقَةٌ، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاكْسِرْ سَيْفَكَ، وَاتَّخِذْ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ وَاَمَرَ اَهْلَهُ حِينَ ثَقُلَ اَنْ يُكَفِّنُوهُ، وَلَا يُلْبِسُوهُ قَمِيصًا، فَاَلْبَسْنَاهُ قَمِيصًا، فَاَصْبَحْنَا وَالْقَمِيصُ عَلَى الْمِشْجَبِ

حضرت عدیسہ بنت اھبان فرماتی ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اھبان کے پاس آئے' فرمایا: تمہیں میری اتباع کرنے سے کون سی شی رکاوٹ ہے؟ اھبان نے عرض کی: میرے دوست حضورﷺ نے مجھے وصیت کی تھی کہ عنقریب فتنے اور فرقے ہوں گے' جب یہ معاملہ ہو تو تم اپنی تلوار توڑ دینا اور لکڑی کی تلوار بنالینا۔ آپ نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا جس وقت بیمار ہوئے کہ کفن میں قمیص نہ پہنانا' ہم نے قمیص پہنائی' پھر ہم نے اس حالت میں صبح کی کہ قمیص کھونٹی پر موجود تھی۔

862 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ الْغِفَارِيِّ، عَنْ اَبِيهَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا رَاَيْتَ رَجُلَيْنِ مِنْ اُمَّتِي يَقْتَتِلَانِ عَلَى الْمَالِ، فَاَعِدَّ عِنْدَ ذٰلِكَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ

حضرت عدیسہ بنت اھبان بن صیفی غفاری اپنے والد سے روایت کرتی ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میری اُمت کے دو آدمیوں کو مال کے لیے لڑتے ہوئے دیکھو تو اس وقت اپنی تلوار لکڑی کی بنالینا۔

863 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت عدیسہ بنت اھبان بن صیفی فرماتی ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ تشریف لائے تو آپ

مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ جَرَادَانَ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ، قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْبَصْرَةَ جَاءَنَا اِلَى الْمَنْزِلِ، فَقَالَ: هٰهُنَا اَبُو مُسْلِمٍ؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَخَرَجَ اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: اَلَا تُعِينُنَا عَلَى هٰذَا الْاَمْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَا جَارِيَةُ، ائْتِينِي بِذَاكَ السَّيْفِ، فَجَاءَتْ بِسَيْفِهِ فَسَلَّهُ، فَاِذَا سَيْفٌ مِنْ خَشَبٍ، فَقَالَ لَهُ اَبُو مُسْلِمٍ: اِنَّ ابْنَ عَمِّكَ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ: اِذَا كَانَتْ فِتْنَةٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ اَنْ اَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَوَلَّى عَلِيٌّ غَضْبَانَ، فَقَالَ: لَيْسَ لَنَا فِيكَ حَاجَةٌ، وَلَا فِي سَيْفِكَ، قَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ: فَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ بِهٰذَا الْحَدِيثِ، عَنْ هٰذَا الشَّيْخِ قَبْلَ اَنْ اَلْقَاهُ

ہمارے گھر آئے' آپ نے فرمایا: یہاں ابومسلم ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! میرے والد نکلے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ سے فرمایا: کیا آپ ہماری اس حوالہ سے مدد نہیں کریں گے؟ میرے والد نے عرض کی: جی ہاں! کریں گے' اے بیٹی! میرے پاس میری تلوار لاؤ۔ وہ تلوار لے کر آئی' اس کو سونتا تو وہ لکڑی کی تلوار تھی۔ ابومسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کے چچا زاد یعنی حضور پُرنور ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ جب مسلمانوں کے درمیان فتنہ ہو تو تم لکڑی کی تلوار بنا لوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حالتِ غصہ میں واپس گئے' فرمایا: ہمیں آپ کی اور آپ کی تلوار کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ حضرت یزید بن زریع فرماتے ہیں کہ یہ حدیث یونس بن عبید نے مجھے بتائی' اس شیخ سے روایت کر کے ان سے ملاقات کرنے سے پہلے۔

864 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَبِيرِ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي عُدَيْسَةُ بِنْتُ اُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَى اَبَاهَا، فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَاسْتَاْذَنَ، وَقَالَ: يَا اَبَا مُسْلِمٍ، مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَجِدَّ فِي هٰذَا الْاَمْرِ وَتَاْخُذَ مِنْهُ بِنَصِيبِكَ؟ قَالَ: يَمْنَعُنِي مِنْ ذٰلِكَ عَهْدٌ عَهِدَهُ اِلَيَّ خَلِيلِي وَابْنُ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِي اِذَا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ اَنْ تَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَهَا هُوَ ذَا عِنْدِي، فَاِنْ شِئْتَ

حضرت عدیسہ بنت اھبان بن صیفی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے والد کے پاس آئے' دروازہ پر کھڑے ہوئے' اجازت چاہی' فرمایا: اے ابومسلم! آپ کو اس معاملہ میں شامل ہونے سے کیا رکاوٹ ہے؟ آپ بھی اس سے اپنا حصہ لیں۔ میرے والد نے کہا: مجھے اس میں حصہ ڈالنے سے رکاوٹ یہ ہے کہ میرے دوست اور آپ کے چچا زاد بھائی ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا اور مجھے حکم دیا کہ جب فتنے آئیں تو تم لکڑی کی تلوار بنا لینا' تو یہ میرے پاس ہے'

فَاتَلْتُ بِهِ

اگر آپ چاہیں تو میں اس کے ساتھ لڑوں گا۔

865 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَهْدَمِ بْنِ الْحَارِثِ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: قَالَ لِي أُهْبَانُ بْنُ صَيْفِيٍّ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُهْبَانُ، أَمَا إِنَّكَ إِنْ بَقِيتَ بَعْدِي فَسَتَرَى فِي أَصْحَابِي اخْتِلَافًا، فَإِنْ بَقِيتَ إِلَى ذَلِكَ الْيَوْمِ، فَاجْعَلْ سَيْفَكَ مِنْ عَرَاجِينَ قَالَ: فَجَعَلْتُ سَيْفِي مِنْ عَرَاجِينَ، فَأَتَانِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أُهْبَانُ، أَلَا تَخْرُجُ؟ فَقُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي يَا أَبَا الْحَسَنِ، قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَوْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ أَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ تَقَدَّمَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - شَكَّ ابْنُ زَهْدَمٍ- فَقَالَ: يَا أُهْبَانُ، أَمَا إِنَّكَ إِنْ بَقِيتَ بَعْدِي فَسَتَرَى فِي أَصْحَابِي اخْتِلَافًا، فَإِنْ بَقِيتَ إِلَى ذَلِكَ الْيَوْمِ فَاجْعَلْ سَيْفَكَ مِنْ عَرَاجِينَ فَأَخْرَجْتُ إِلَيْهِ سَيْفِي فَوَلَّى عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت یحییٰ بن بن زھدم بن حارث غفاری فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بیان کیا کہ مجھے حضرت اھبان بن صیفی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اھبان! تُو میرے بعد زندہ رہے گا' میرے صحابہ میں اختلاف دیکھے گا' اگر تُو ان دنوں موجود ہو تو اپنی تلوار کھجور کی لکڑی سے بنالینا' تو میں نے اپنی تلوار کھجور کی لکڑی کی بنالی۔ میرے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' میرے دروازے کی چوکھٹ پکڑی' پھر سلام کیا۔ فرمایا: اے اھبان! کیا نکلیں گے؟ میں نے کہا: اے ابوالحسن! میرے ماں باپ آپ پر قربان! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا' یا شاید مجھے وصیت کی تھی' یا شاید مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وعدہ لیا تھا' ابن زھدم کو شک ہے' فرمایا: اے اھبان! تُو میرے بعد زندہ رہے گا' میرے صحابہ میں اختلاف دیکھے گا' اگر تُو ان دنوں زندہ رہا تو تُو اپنی تلوار کھجور کی لکڑی سے بنا کر رکھنا' میں نے اپنی تلوار رکھ لی۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ واپس تشریف لے گئے۔

أَسْمَاءُ بْنُ حَارِثَةَ الْأَسْلَمِيُّ

حضرت اسماء بن حارث اسلمی رضی اللہ عنہ

866 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو

حضرت اسماء بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے عاشوراء کے دن حکم دیا' فرمایا: تُو اپنی قوم کے پاس جا اور ان کو آج کے دن کا روزہ

مُسْلِمِ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وَهْبٌ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ هِنْدَ بْنِ حَارِثَةَ، عَنْ عَمِّهِ أَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: ائْتِ قَوْمَكَ فَمُرْهُمْ أَنْ يَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أُرَانِي آتِيهِمْ حَتَّى يَطْعَمُوا، قَالَ: مُرْ مَنْ طَعِمَ مِنْهُمْ أَنْ يَصُومَ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

رکھنے کا حکم دے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا خیال ہے کہ اُنہوں نے کھانا کھالیا ہے' آپ نے فرمایا: ان کو حکم دو کہ جس نے کھانا کھایا ہے' وہ بقیہ دن روزہ رکھے۔

867 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا أَبُوكَ غَيْلَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ أُرَاهُ عَلَى فَخِذِهِ، يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ فِي التَّشَهُّدِ

حضرت اسماء بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنا ہاتھ ران پر رکھا تھا اور اپنی انگلی کے ساتھ التحیات میں اشارہ کررہے تھے۔

868 - وَبِإِسْنَادِهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ إِلَى مَنْزِلِهِ إِذَا سَلَّمَ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ سلام پھیر لیتے تو اپنے گھر کی طرف بائیں جانب پھر کرتے۔

أَكْثَمُ بْنُ أَبِي الْجَوْنِ

حضرت اکثم بن ابوالجون رضی اللہ عنہ

869 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي نَهِيكٍ، عَنْ شِبْلِ بْنِ خُلَيْدٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَكْثَمَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فُلَانٌ يَجْرِي فِي الْقِتَالِ؟ قَالَ: هُوَ فِي النَّارِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت اکثم بن ابوجون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! فلاں آدمی جنگ میں شہید ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ جہنم میں ہے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! جب فلاں اپنی عبادت اور کوشش اور اپنے پہلو میں نرمی کے باوجود جہنم میں ہے تو ہم کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: وہ منافق تھا لہٰذا وہ

إِذَا كَـانَ فُلَانٌ فِـي عِبَادَتِهِ وَاجْتِهَادِهِ وَلِينِ جَانِبِهِ فِي النَّـارِ، فَـأَيْـنَ نَحْنُ؟ قَالَ: إِنَّمَا ذَلِكَ إِخْبَاتُ النِّفَاقِ، وَهُـوَ فِـي النَّـارِ قَـالَ: كُنَّا نَتَحَفَّظُ عَلَيْهِ فِي الْقِتَالِ، كَـانَ لَا يَـمُـرُّ بِـهِ فَـارِسٌ، وَلَا رَاجِلٌ إِلَّا وَثَبَ عَلَيْـهِ، فَـكَثُـرَ عَـلَيْـهِ جِـرَاحُـهُ، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتُشْهِدَ فُلَانٌ، قَالَ: هُـوَ فِـي الـنَّـارِ فَلَمَّا اشْتَدَّ بِهِ أَلَمُ الْجِرَاحِ أَخَذَ سَيْفَهُ فَـوَضَـعَـهُ بَـيْـنَ ثَـدْيَيْهِ، ثُمَّ اتَّكَأَ عَلَيْهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ ظَهْـرِهِ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: أَشْهَـدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّـهُ لَـمِـنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الـنَّـارِ، وَإِنَّــهُ مِـنْ أَهْـلِ الْـجَنَّةِ تُدْرِكُـهُ الشِّقْوَةُ أَوِ السَّعَادَةُ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِهِ، فَيُخْتَمُ لَهُ بِهَا

جہنم میں ہے ہم نے اس کی لڑائی میں حفاظت کی' اس کے پاس سے کوئی گھوڑے والا' کوئی پیدل گزرتا تو اس پر گرتا' اس کو زیادہ زخم آئے۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! فلاں شہید ہوا ہے' آپ نے فرمایا: وہ جہنم میں ہے۔ میں نے اس کے زخم کی شدت محسوس کی' اس نے تلوار پکڑی اور اسے اپنے سینہ پر رکھا' اس کو زور دیا تو وہ اس کی پشت کی طرف سے نکل گئی۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی جنت والے عمل کرتا ہے لیکن وہ جہنم والوں میں سے ہوتا ہے اور ایک آدمی جہنم والے عمل کرتا ہے لیکن وہ جنت والوں میں سے ہوتا ہے' تو اس کی بدبختی یا سعادتمندی روح نکلتے وقت آتی ہے' اسی پر اس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

أُذَيْنَةُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ اللَّيْثِيُّ وَهُوَ أُذَيْنَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ يَعْمَرَ بْنِ عَوْفِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثٍ

حضرت اذینہ ابوعبدالرحمٰن لیثی رضی اللہ عنہ' آپ کا نسب اذینہ بن حارث بن یعمر بن عوف بن کعب بن عامر بن لیث ہے

870 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، حَـدَّثَـنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن اذینہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائی' پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھی تو وہ کام کرے جو بہتر

بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اُذَيْنَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

اَصْرَمُ

871 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ اَخْدَرِيٍّ، عَنْ اَصْرَمَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اشْتَرَيْتُ عَبْدًا فَادْعُ اللّٰهَ لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَسَمِّهِ، فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: اَصْرَمُ، قَالَ: بَلْ اَنْتَ زُرْعَةُ قَالَ: فَمَا تُرِيدُهُ؟ قَالَ: زَرَّاعًا، قَالَ: فَهُوَ عَاصِمٌ

حضرت اصرم رضی اللہ عنہ

حضرت اصرم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے غلام خریدا ہے اللہ عزوجل سے اس کے لیے دعا کریں اور اس کے نام کے لیے۔ آپ نے فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ عرض کی: اصرم! آپ نے فرمایا: تمہارا نام زرعہ ہے آپ نے فرمایا: تُو کیا چاہتا ہے؟ عرض کی: زرّاعا! آپ نے فرمایا: اس کا نام عاصم ہے۔

اَلْاَسْلَعُ بْنُ شَرِيكٍ الْاَشْجَعِيُّ

872 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنَّا، يُقَالُ لَهُ: الْاَسْلَعُ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَرْحَلُ لَهُ، فَقَالَ لِي ذَاتَ لَيْلَةٍ يَا اَسْلَعُ، قُمْ فَارْحَلْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت اسلع بن شریک اشجعی

حضرت ربیع بن بدر فرماتے ہیں کہ میرے والد نے اپنے والد سے روایت کیا' انہوں نے ہم میں سے ایک آدمی سے روایت کیا' ان کا نام اسلع ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کا خادم تھا اور آپ کی سواری تیار کرتا تھا' مجھے ایک رات آپ نے فرمایا: اے اسلع! اُٹھو! سواری تیار کرو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر غسل فرض ہے۔ حضرت اسلع رضی اللہ عنہ فرماتے

اَصَابَتْنِی جَنَابَةٌ، قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِآيَةِ الصَّعِيدِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا اَسْلَعُ فَتَيَمَّمْ قَالَ: فَقُمْتُ، فَتَيَمَّمْتُ، ثُمَّ رَحَلْتُ لَهُ، فَسَارَ حَتَّى مَرَّ بِمَاءٍ، فَقَالَ لِي: يَا اَسْلَعُ مِسَّ - اَوْ اَمِسَّ - هَذَا جِلْدَكَ ، قَالَ: وَاَرَانِي اَبِي التَّيَمُّمَ كَمَا اَرَاهُ اَبُوهُ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

ہیں: حضور ﷺ خاموش ہو گئے' آپ کی بارگاہ میں حضرت جبریل علیہ السلام تیمّم کے حکم والی آیت لائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اسلع! اُٹھو اور تیمّم کرو۔ حضرت اسلع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُٹھا اور میں نے تیمّم کیا۔ پھر میں نے آپ کی سواری تیار کی' تھوڑی دیر چلے' پانی کے پاس سے گزرے۔ مجھے فرمایا: اے اسلع! یہ پانی کے ساتھ غسل کرو۔ حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے تیمّم کا طریقہ سکھایا جس طرح ان کے والد نے ان کو سکھایا تھا' ایک ضرب چہرے کے لیے اور ایک ضرب دونوں ہاتھوں کے لیے کہنیوں تک۔

873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْاَسْلَعِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْاَعْرَجِ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: يَا اَسْلَعُ، قُمْ اَرِنِي كَيْفَ كَذَا وَكَذَا؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ، فَسَكَتَ عَنِّي سَاعَةً، حَتَّى جَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالصَّعِيدِ التَّيَمُّمِ، قَالَ: قُمْ يَا اَسْلَعُ فَتَيَمَّمْ قَالَ: ثُمَّ اَرَانِي الْاَسْلَعُ كَيْفَ عَلَّمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّيَمُّمَ، قَالَ: ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ حَتَّى اَمَرَّ عَلَى لِحْيَتِهِ، ثُمَّ اَعَادَهُمَا اِلَى الْاَرْضِ،

حضرت اسلع رضی اللہ عنہ بنی اعرج بن کعب کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی خدمت کرتا تھا' مجھے فرمایا: اے اسلع! اُٹھو! مجھے بتاؤ کہ تم نے ایسے ایسے کیوں کیا؟ میں نے عرض کی: مجھ پر غسل فرض تھا' آپ مجھ سے تھوڑی دیر گفتگو کر کے خاموش ہو گئے' آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام مٹی کے ساتھ تیمّم کا حکم لے کر آئے تو آپ نے فرمایا: اے اسلع! اُٹھو اور تیمّم کرو۔ اسلع نے تیمّم کیا' اسلع نے مجھے بتایا کہ حضور ﷺ نے تیمّم کرنے کا طریقہ کیسے بتایا تھا؟ فرمایا: حضور ﷺ نے اپنی ہتھیلی زمین پر ماری پھر اس کو جھاڑا' پھر دونوں ہاتھوں کے ساتھ چہرے پر مسح کیا یہاں تک کہ داڑھی کے اوپر سے ملا' پھر دونوں ہاتھ زمین پر مارے اور

فَمَسَحَ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ، فَدَلَكَ إِحْدَاهُمَا بِالْاُخْرَى، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، ثُمَّ مَسَحَ ذِرَاعَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا

دونوں کو زمین سے رگڑا' ایک کو دوسرے پر ملا' پھر دونوں کو جھاڑا' دونوں ہاتھوں کو آگے پیچھے سے مسح کیا۔

874 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ اَبِي سَوِيَّةَ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ رُزَيْقٍ الْمَالِكِيُّ، مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدٍ، عَاشَ مِائَةً وَسَبْعَ عَشْرَةَ سَنَةً، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَسْلَعِ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنْتُ اُرَحِّلُ نَاقَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ، وَاَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّحْلَةَ، وَكَرِهْتُ اَنْ اَرْحَلَ نَاقَتَهُ، وَاَنَا جُنُبٌ، وَخَشِيتُ اَنْ اَغْتَسِلَ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَاَمُوتَ اَوْ اَمْرَضَ، فَاَمَرْتُ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ فَرَحَلَهَا، وَوَضَعْتُ اَحْجَارًا، فَاَسْخَنْتُ بِهَا مَاءً فَاغْتَسَلْتُ، ثُمَّ لَحِقْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، فَقَالَ: يَا اَسْلَعُ، مَا لِي اَرَى رِحْلَتَكَ تَغَيَّرَتْ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَمْ اَرْحَلْهَا، رَحَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: وَلِمَ؟ فَقُلْتُ: إِنِّي اَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فَخَشِيتُ الْقُرَّ عَلَى نَفْسِي، فَاَمَرْتُهُ اَنْ يَرْحَلَهَا، وَوَضَعْتُ اَحْجَارًا فَاَسْخَنْتُ مَاءً وَاغْتَسَلْتُ بِهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارَى) (النساء: 43) إِلَى: (إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا) (النساء: 43)

حضرت اسلع بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کی اونٹنی تیار کرتا تھا' مجھ پر سرد رات میں غسل فرض ہو گیا' حضورﷺ نے سفر کرنے کا ارادہ کیا تو میں نے حالتِ جنابت میں آپ کی اونٹنی کو تیار کرنا ناپسند کیا اور میں لوٹ گیا کہ اگر ٹھنڈے پانی سے غسل کروں گا تو مر جاؤں گا' یا بیمار ہو جاؤں گا۔ میں نے انصار کے ایک آدمی کو حکم دیا تو اُس نے (سواری) تیار کی' میں نے پتھر نما (برتن) رکھا اس میں پانی گرم کیا اور میں نے غسل کیا' پھر حضورﷺ اور آپ کے صحابہ سے ملا' آپﷺ نے فرمایا: اے اسلع! میں نے دیکھا کہ سواری جو تیار کی ہے درست نہیں کی ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ میں نے تیار نہیں کی' انصار میں سے ایک آدمی نے کی ہے۔ آپ نے فرمایا: تُو نے کیوں نہیں کی؟ میں نے عرض کی: مجھ پر غسل فرض ہوا تھا تو میں نے حالتِ جنابت میں تیار کرنے کو ناپسند کیا' اس لیے میں نے کسی کو تیار کرنے کا حکم دیا' میں نے پتھر نما برتن رکھا اور اس میں پانی گرم کیا پھر اس کے ساتھ غسل کیا' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے ایمان والو! نماز کے قریب نہ جاؤ اس حالت میں کہ تم نشہ میں ہو'' یہاں تک ''بے شک اللہ عزوجل معاف کرنے والا' بخشنے والا ہے''۔

الْاَقْرَعُ بْنُ

حضرت اقرع بن

حَابِسِ التَّمِيمِيُّ الْمُجَاشِعِيُّ

875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وَهْبٌ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ، اَنَّهُ نَادَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنَّ حَمْدِي زَيْنٌ، وَاِنَّ ذَمِّي شَيْنٌ فَقَالَ: ذَاكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حابس تمیمی مجاشعی رضی اللہ عنہ

حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کے گھر کے باہر سے آواز دی' عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میری حمد خوبصورت بنا دیتی ہے اور میری مذمت عیب دار بنا دیتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل قبول کرے!

اَلْاَغَرُّ الْمُزَنِيُّ

876 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَتِيقٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ الْاَغَرَّ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ، كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَتْ لَهُ اَوْسُقٌ مِنْ تَمْرٍ عَلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَاخْتَلَفَ اِلَيْهِ مِرَارًا، قَالَ: فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ مَعِي اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: وَكُلُّ مَنْ لَقِينَا سَلَّمُوا عَلَيْنَا، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَلَا اَرَى النَّاسَ يَبْدَاُونَكَ بِالسَّلَامِ فَيَكُونَ لَهُمُ الْاَجْرُ، فَابْدَاْهُمْ بِالسَّلَامِ يَكُنْ لَكَ الْاَجْرُ

حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت اغر جو کہ مزینہ قبیلہ سے ایک آدمی ہیں' ان کو صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے کا شرف حاصل ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میری کھجوروں کا ایک اوسق بنی عمرو بن عوف کے ایک آدمی کے ذمہ تھا' اس سے کئی دفعہ اختلاف ہوا۔ حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ نے میرے ساتھ حضرت ابوبکر کو بھیجا۔ حضرت اغر فرماتے ہیں: جو بھی ہم کو ملتا وہ ہم کو سلام کرتا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ تجھے سلام کرنے میں پہل کرتے ہیں' ان کے لیے ثواب ہے' تو بھی ان سے سلام کرنے میں ابتداء کر' تیرے لیے بھی ثواب ہوگا۔

877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت اغر قبیلہ مزینہ والے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، أنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ الْأَغَرِّ، أَغَرِّ مُزَيْنَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ لِي بِجُزْءٍ مِنْ تَمْرٍ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَمَطَلَنِي بِهِ، فَكَلَّمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اغْدُ مَعَهُ يَا أَبَا بَكْرٍ فَخُذْ لَهُ تَمْرَهُ فَوَعَدَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَسْجِدَ إِذَا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ، فَوَجَدْتُهُ حَيْثُ وَعَدَنِي، فَانْطَلَقْنَا، فَكُلَّمَا رَأَى أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ مِنْ بَعِيدٍ سَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَمَا تَرَى مَا يُصِيبُ الْقَوْمُ عَلَيْكَ مِنَ الْفَضْلِ، لَا يَسْبِقْكَ إِلَى السَّلَامِ أَحَدٌ، فَكُنَّا إِذَا طَلَعَ الرَّجُلُ بَادَرْنَاهُ بِالسَّلَامِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْنَا

نے میرے لیے حکم دیا انصار کے ایک آدمی کے پاس سے کھجوروں کے لینے کا' تو اُس نے دینے سے ٹال مٹول کی' میں نے رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کی تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! صبح اس کے ساتھ جاؤ! اس کو کھجوریں لے کر دو۔ حضرت ابوبکر نے مجھ سے مسجد کا وعدہ کیا' جب ہم نے صبح کی نماز پڑھی تو میں نے ایسے ہی پایا جس طرح وعدہ کیا تھا۔ ہم دونوں چلے' جب حضرت ابوبکر کو دور سے کوئی آدمی دیکھتا تو آپ کو سلام کرتا' حضرت ابوبکر نے فرمایا: کیا بات ہے کہ لوگ آپ سے نیکیوں میں سبقت لے گئے ہیں' ہم پر کوئی سلام کرتا ہے جب بھی ہمارے پاس کوئی آدمی آئے گا تو ہم اُن کو سلام کریں گے اُس کے سلام کرنے سے پہلے۔

878 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَبِيبٍ أَبِي رَوْحٍ، عَنِ الْأَغَرِّ، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَرَأَ سُورَةَ: الرُّومِ

حضرت اغر' حضور ﷺ کے صحابی سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی' آپ نے سورۂ روم پڑھی۔

879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ، عَنِ الْأَغَرِّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ يَقُولُ: إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ

حضرت اغر صحابیٔ رسول ﷺ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں (اُمت کے لیے)۔

اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

880 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّهَا النَّاسُ، تُوبُوا اِلَى رَبِّكُمْ، فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَاَتُوبُ اِلَى رَبِّي فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ،

حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم اپنے رب سے توبہ کرو! اللہ کی قسم! میں اپنے رب سے ایک دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت اغر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

881 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: جَلَسْتُ اِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، تُوبُوا اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَغْفِرُوا، فَاِنِّي اَتُوبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم اپنے رب سے توبہ کرو! اللہ کی قسم! میں اپنے رب سے ایک دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

882 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ اَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابوبردہ، مہاجرین کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! اللہ سے بخشش مانگو اور توبہ

879- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2075 رقم الحديث: 2702 عن ابي بردة عن الأغر به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ وَتُوبُوا اِلَيْهِ، فَاِنِّي اَسْتَغْفِرُ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ، اَوْ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، اَوْ اَكْثَرَ مِنْ مَرَّةٍ

کرو کیونکہ میں دن سے سو مرتبہ سے زیادہ بخشش اور توبہ کرتا ہوں۔

883 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي حَتَّى اَسْتَغْفِرَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے دل میں میری اُمت کا غم آتا ہے تو میں دن (میں اپنی اُمت کے لیے) سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

884 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي، وَاِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے دل میں میری اُمت کا غم آتا ہے تو میں دن (میں اپنی اُمت کے لیے) سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

885 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ بَحْرٍ الْبَيْرُوذِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے دل میں میری اُمت کا غم آتا ہے میں اللہ عزوجل سے سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ الْقَاضِي، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ الْوَلِيدِ النَّرْسِيَّ، يَقُولُ:

حضرت عباس بن ولید فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعبیدہ معمر بن مثنیٰ سے ''اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِي'' کی

سَاَلْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ مَعْمَرَ بْنَ الْمُثَنَّى، عَنْ تَفْسِيرِ قَوْلِهِ: اِنَّـهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي فَلَمْ يُفَسِّرْهُ لِي، وَسَاَلْتُ الْاَصْمَعِيَّ عَنْهُ فَلَمْ يُفَسِّرْهُ

تفسیر پوچھی تو آپ نے میرے لیے کوئی تفسیر نہیں کی‘ میں نے اصمعی سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے بھی اس کی تفسیر نہیں کی۔

فائدہ: اس حدیث کی شرح حکیم الامت‘ سفیر عشق مصطفےٰ ﷺ مفتی احمد یار خان نعیمی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں: حق یہ ہے کہ یہاں غین سے مراد اپنی اُمت کے گناہوں کو دیکھ کر غم فرمانا ہو اور استغفار سے مراد ان گنہگاروں کے لیے استغفار کرنا ہو۔ حضور انور ﷺ تاقیامت اپنی اُمت کے سارے حالات پر مطلع ہیں‘ ان گناہوں کو دیکھتے ہیں‘ دل کو صدمہ ہوتا ہے اور اس صدمے کے جوش میں انہیں دعائیں دیتے ہیں‘ اس کی تائید قرآن کی اس آیت سے ہوتی ہے: ”عزیز علیه ما عنتم“ اے مسلمانو! تمہاری تکلیفیں ان پر گراں ہیں۔ (مراۃ المناجیح جلد ۳ صفحہ ۳۵۳‘ مکتبہ اسلامیہ)

886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ، عَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي اَصْبَحْتُ وَلَمْ اُوتِرْ، فَقَالَ: اِنَّمَا الْوِتْرُ بِاللَّيْلِ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي اَصْبَحْتُ وَلَمْ اُوتِرْ، قَالَ: فَاَوْتِرْ

حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا‘ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے صبح کی اور میں نے وتر ادا نہیں کیے۔ آپ نے فرمایا: وتر رات کو ہیں۔ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے صبح کی اور میں نے وتر ادا نہیں کیے۔ آپ نے فرمایا: وتر پڑھ لو۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَسْعَدُ
اَسْعَدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ لَوْذَانَ الْاَنْصَارِيُّ

یہ باب ہے جس کا نام سعد ہے‘
اسعد بن حارث بن لوذان انصاری رضی اللہ عنہ

887 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ: اَسْعَدُ بْنُ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ جسر کے دن انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو شہید کیے گئے‘ اُن کے ناموں میں سے ایک نام اسعد بن حارثہ بن لوذان کا بھی ہے۔

حَارِثَةَ بْنِ لَوْذَانَ

اَسْعَدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

888 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ: اَسْعَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَلْدَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَجْلَانَ

حضرت اسعد بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت اسعد بن زید بن فاکہ بن زید بن خلدہ بن عامر بن عجلان کا بھی ہے۔

اَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ وَيُكَنَّى اَبَا اُمَامَةَ، تُوُفِّيَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَنَةِ اِحْدَى مِنَ الْهِجْرَةِ

889 - حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا ابْنُ اِسْحَاقَ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: فِي سَنَةِ اِحْدَى هَلَكَ اَبُو اُمَامَةَ اَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ اَخَذَتْهُ الذُّبْحَةُ، وَالْمَسْجِدُ يُبْنَى

حضرت اسعد بن زرارہ انصاری بنی نجار سے ان کی کنیت ابوامامہ ہے آپ کا وصال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یکم ہجری میں ہوا تھا

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ یکم ہجری میں ابوامامہ اسعد بن زرارہ کا وصال ہوا ان کو خناق کی بیماری ہوئی تھی اس حالت میں کہ مسجد بنائی جارہی تھی۔

890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ

حضرت امامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضرت اسعد بن زرارہ عقبہ کی رات نقباء میں سے

زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ كَانَ اَحَدَ النُّقَبَاءِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ

ایک تھے۔

891 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا عَمِّي، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ اَصَابَهُ وَجَعٌ يُسَمِّيهِ اَهْلُ الْمَدِينَةِ الذُّبَحَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاُبْلِيَنَّ - اَوْ لَاَبْلُغَنَّ - فِي اَبِي اُمَامَةَ عُذْرًا قَالَ: فَكَوَاهُ بِيَدِهِ فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَيْتَةُ سُوءٍ لِلْيَهُودِ تَقُولُ: اَلَا رُفِعَ عَنْ صَاحِبِهِ، وَمَا اَمْلِكُ لَهُ وَلَا لِنَفْسِي مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن اسعد بن زرارہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے چچا نے بیان کیا کہ حضرت ابوامامہ کو بیماری لگی' اہل مدینہ اس کا نام خناق رکھتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوامامہ کے علاج کے لیے ضرور کوشش کروں گا۔ آپ نے اپنے دستِ مبارک سے داغا' وہ وصال کر گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود کے پاس بُرائی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں اپنے ساتھی سے بیماری دور نہ کر سکا۔ آپ نے فرمایا: میں اپنے لیے اور کسی کے لیے اللہ کے ہاں کسی شی کا مالک نہیں ہوں۔

892 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: اَبُو اُمَامَةَ اَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ، وَهُوَ نَقِيبٌ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ عقبہ کی رات انصار اور بنی نجار میں سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ابوامامہ اسعد بن زرارہ کا بھی ہے' یہ نقیب ہیں۔

893 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ، قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ النَّبِيَّ

حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب کو کہا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ضحاک بن قیس کی طرف لکھا ہے کہ اشیم ضبابی کی بیوی اپنے شوہر کی دیت کی وارث ہے۔

891- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1155 رقم الحديث: 3492' وأبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 4 صفحه 212 رقم الحديث: 2197 كلاهما عن شعبة عن محمد بن أسعد بن عبد الرحمن عن عمه به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ اَنْ: يُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

894 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَّانِي، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُظِلَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ، فَلْيُيَسِّرْ عَلَى مُعْسِرٍ اَوْ لِيَضَعْ عَنْهُ

حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے' جس دن صرف اسی کی رحمت کا سایہ ہوگا' وہ تنگ دست کو مہلت دے دیا اُس کو معاف کردے۔

895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنْتُ قَائِدَ اَبِي حِينَ خَفَّ بَصَرُهُ، فَاِذَا خَرَجْتُ بِهِ اِلَى الْجُمُعَةِ اسْتَغْفَرَ لِاَبِي اُمَامَةَ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، فَقُلْتُ: يَا اَبَتَاهُ، اَرَاَيْتَ اسْتِغْفَارَكَ لِاَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ الْاَذَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: يَا بُنَيَّ اِنَّ اَسْعَدَ اَوَّلُ مَنْ جَمَعَ بِنَا بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَزْمٍ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ فِي نَقِيعِ الْهَضَبَاتِ قُلْتُ: وَكَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: اَرْبَعِينَ رَجُلًا

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کا ہاتھ پکڑ کر چلتا تھا جس وقت ان کی بینائی چلی گئی تھی' جب میں ان کو لے کر جمعہ کے لیے نکلا تو میرے والد نے ابوامامہ اسعد بن زرارہ کے لیے بخشش مانگی' میں نے عرض کی: اے اباجان! میں نے آپ کو اسعد بن زرارہ کے لیے بخشش مانگتے ہوئے دیکھا ہے' جب بھی آپ جمعہ کے دن اذان سنتے ہیں؟ میرے والد نے فرمایا: اسعد وہ پہلا شخص ہے جس نے ہم کو ایک ہموار زمین پر پہاڑی سلسلہ کی صاف فضا میں' وہ جگہ حرہ بنی بیاضہ کے نام سے مشہور تھی' جمع کیا حضورﷺ کے آنے سے پہلے۔ میں نے کہا: اس دن آپ کی تعداد کتنی تھی؟ فرمایا: چالیس آدمی تھے۔

895- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد1صفحه280 رقم الحديث: 1069 والحاكم في مستدركه جلد 1صفحه417 رقم الحديث: 1039 .

اَسْعَدُ بْنُ سَلَامَةَ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت اسعد بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ

896 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ: اَسْعَدُ بْنُ سَلَامَةَ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ یمامہ کے دن انصار میں سے اور بنی عبدالاشہل میں سے جو شہید ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے اسعد بن سلامہ کا نام بھی ہے۔

اَسْعَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَبُو اُمَامَةَ لَهُ رُؤْيَةٌ

حضرت اسعد بن سہل بن حنیف ابوامامہ رضی اللہ عنہ ان کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے

897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ سَنَةَ مِائَةٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف کا وصال سو ہجری میں ہوا۔

898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِیُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ صَلَّى الضُّحَى رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَنَّى بِاَبِی الزَّوَائِدِ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے سب سے پہلے جس آدمی نے نمازِ چاشت پڑھی اُن کی کنیت ابوزوائد تھی۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَقْرَمُ وَاحِدٌ اَقْرَمُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ

899 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا اَبُو الْمُثَنَّى سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ الْكَعْبِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَقْرَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كُنْتُ اَرْعَى غَنَمًا بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَهَا، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى بِاَصْحَابِهِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ كَاَنِّي اَرَى عُفْرَةَ مَا تَحْتَ مَنْكِبَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

یہ باب ہے جن کا نام اقرم ہے ایک ہیں اقرم ابوعبداللہ خزاعی رضی اللہ عنہ

حضرت ابن اقرم اپنے والد اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میں لقاع مقام نمرہ میں بکریاں چراتا تھا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اُترتے ہوئے دیکھا آپ نے نماز پڑھائی آپ کے صحابہ نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی تو میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی گویا میں اب بھی آپ کے کندھوں کے نیچے کی سفیدی کو حالتِ سجدہ میں دیکھ رہا ہوں۔

الْاَرْقَمُ بْنُ اَبِي الْاَرْقَمِ الْمَخْزُومِيُّ بَدْرِيٌّ

900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ مِنْ بَنِي مَخْزُومِ بْنِ نُقْطَةَ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ: الْاَرْقَمُ بْنُ اَبِي الْاَرْقَمِ، وَاسْمُ اَبِي الْاَرْقَمِ عَبْدُ مَنَافٍ، وَيُكَنَّى اَبَا خِنْدِفِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ

حضرت ارقم بن ابوارقم مخزومی بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ قریش اور بنی مخزوم بن نقطہ بن مرہ بن کعب میں سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ارقم بن ابوارقم کا بھی ہے ابوارقم کا نام عبدمناف ہے کنیت ابوخندف بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم ہے۔

901 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: الْاَرْقَمُ بْنُ اَبِي

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ جو بدر میں شریک ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ارقم بن ابوارقم کا بھی ہے۔

الْاَرْقَمِ

902 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ، عَنْ جَدِّهِ الْاَرْقَمِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوَى فِي دَارِهِ عِنْدَ الصَّفَا حَتَّى تَكَامَلُوا اَرْبَعِينَ رَجُلًا مُسْلِمِينَ، وَكَانَ آخِرُهُمِ اِسْلَامًا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا كَانُوا اَرْبَعِينَ خَرَجُوا اِلَى الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُوَدِّعَهُ وَاَرَدْتُ الْخُرُوجَ اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ قُلْتُ: اُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، قَالَ: وَمَا يُخْرِجُكَ اِلَيْهِ، اَفِي تِجَارَةٍ؟ قُلْتُ: لَا، وَلٰكِنِّي اُصَلِّي فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ هٰهُنَا خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ ثَمَّ

حضرت عثمان بن عبداللہ بن ارقم اپنے دادا ارقم جو کہ بدری ہیں' سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر صفاء کے پاس پناہ دی تھی یہاں تک کہ چالیس مسلمان مکمل ہوئے' ان میں سے سب سے آخر میں اسلام لانے والے حضرت عمر بن خطاب ہیں' جب چالیس ہو گئے تو مشرکین کی طرف نکلے۔ راوی کا بیان ہے: میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تاکہ آپ سے اجازت لوں' میرا ارادہ بیت المقدس جانے کا تھا' پس رسول کریم ﷺ نے مجھ سے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ میں نے عرض کی: میں بیت المقدس جانا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہاں کوئی کام ہے' کیا تجارت کے سلسلے کا کام ہے؟ میں نے عرض کی: کوئی دنیاوی کام نہیں ہے لیکن میں بیت المقدس میں جا کر نماز ادا کروں گا' یہاں (مسجد نبوی میں) نماز پڑھنا' وہاں کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے۔

903 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ بْنِ اَبِي الْاَرْقَمِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ اَبِيهِ الْاَرْقَمِ، وَكَانَ مِنْ

حضرت ارقم کا تعلق صحابہ کرام سے تھا' فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ آدمی جو جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں کو پھلانگتا ہے اور ان کو ایک دوسرے سے جدا کرتا ہے' وہ جہنم میں اپنی کمر کھینچے والے کی طرح ہوگا۔

902- أخرجه الحاكم فى مستدركه جلد3صفحه576 رقم الحديث: 6130 .

903- أخرجه الحاكم فى مستدركه جلد 3صفحه576 رقم الحديث: 6132 عن عمار بن سعد عن عثمان بن الأرقم عن أبيه به .

اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الَّذِي يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيُفَرِّقُ بَيْنَهُمْ، كَالْجَارِّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ

904 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ جَدِّهِ عُثْمَانَ بْنِ الْاَرْقَمِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ: ضَعُوا مَا كَانَ مَعَكُمْ مِنَ الْاَنْفَالِ

حضرت یحییٰ بن عمران اپنے دادا عثمان بن ارقم سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا: رکھ دو جو تمہارے پاس مالِ غنیمت ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اِبْرَاهِيمُ اَبُو رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْرَاهِيمُ، وَيُقَالُ: اسْمُهُ اَسْلَمُ

یہ باب ہے جس کا نام ابراہیم ہے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ابورافع ابراہیم ان کا نام اسلم بھی ہے

905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَاتَ اَسْلَمُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَتْلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ

حضرت ہارون بن عبداللہ فرماتے ہیں: حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت اسلم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد 35 ہجری میں فوت ہوئے۔

906 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، اَنَّ اسْمَ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمُ

حضرت عبداللہ بن محمد بن نمیر سے روایت ہے کہ اہل مدینہ میں سے ایک آدمی نے ہمیں حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ابورافع نام اسلم تھا۔

وَمَا رَوَى ابْنُ

وہ حدیث جو حضرت عبداللہ بن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

907 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَكُنْتُ قَدْ اَسْلَمْتُ، وَاَسْلَمَتْ اُمُّ الْفَضْلِ، وَاَسْلَمَ الْعَبَّاسُ، وَكَانَ يَكْتُمُ اِسْلَامَهُ مَخَافَةَ قَوْمِهِ، وَكَانَ اَبُو لَهَبٍ قَدْ تَخَلَّفَ عَنْ بَدْرٍ وَبَعَثَ مَكَانَهُ الْعَاصَ بْنَ هِشَامٍ، وَكَانَ لَهُ عَلَيْهِ دَيْنٌ، فَقَالَ لَهُ: اكْفِنِي هَذَا الْغَزْوَ، وَاَتْرُكُ لَكَ مَا عَلَيْكَ، فَفَعَلَ، فَلَمَّا جَاءَ الْخَبَرُ، وَكَبَتَ اللّٰهُ اَبَا لَهَبٍ، وَكُنْتُ رَجُلًا ضَعِيفًا اَنْحِتُ هَذِهِ الْاَقْدَاحَ فِي حُجْرَةٍ، وَمَرَّ بِي، فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَجَالِسٌ فِي الْحُجْرَةِ اَنْحِتُ اَقْدَاحِي وَعِنْدِي اُمُّ الْفَضْلِ، اِذِ الْفَاسِقُ اَبُو لَهَبٍ يَجُرُّ رِجْلَيْهِ- اُرَاهُ قَالَ: حَتَّى جَلَسَ عِنْدَ طُنُبِ الْحُجْرَةِ - فَكَانَ ظَهْرُهُ اِلَى ظَهْرِي، فَقَالَ النَّاسُ: هَذَا اَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ، فَقَالَ اَبُو لَهَبٍ: هَلُمَّ اِلَيَّ يَا ابْنَ اَخِي، فَجَاءَ اَبُو

عباس رضی اللہ عنہما' حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں حضرت عباس بن عبدالمطلب کا غلام تھا' میں اور حضرت اُم الفضل' حضرت عباس اسلام لا چکے تھے' لیکن حضرت عباس اپنا ایمان اپنی قوم سے چھپاتے تھے' ابولہب بدر میں شریک نہیں ہوا تو اُس نے اپنی جگہ عاص بن ہشام کو بھیجا تھا' عاص نے ابولہب کا قرض دینا تھا' ابولہب نے کہا: اس غزوہ میں آپ میری نمائندگی کریں' جو آپ کے ذمہ قرض ہے' میں اس کو چھوڑ دوں گا۔ عاص نے ایسے کیا' جب خبر آئی کہ اللہ نے ابولہب کو ذلیل کر دیا' میں ایک کمزور سا آدمی تھا' ایک چھوٹے سے کمرے میں بیٹھ کر یہ پیالے بنایا کرتا تھا' وہ میرے پاس سے گزرا۔ قسم بخدا! میں اسی کمرہ میں بیٹھ کر اپنے پیالے بنا رہا تھا۔ حضرت اُم فضل بھی میرے پاس تھیں جبکہ فاسق ابولہب اپنی ٹانگیں گھسیٹتا ہوا آ گیا۔ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ حضرت ابورافع نے یہ بات بھی کی کہ حجرہ کی طنابوں کے پاس آ کر بیٹھ گیا' پس اس کی پیٹھ' میری پیٹھ کی طرف تھی تو

907- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه363 رقم الحديث: 5403' جلد3 صفحه365 رقم الحديث: 5406 عن عكرمة عن ابن عباس عن أبي رافع به .

سُفْيَانَ حَتَّى جَلَسَ عِنْدَهُ، فَجَاءَ النَّاسُ فَقَامُوا عَلَيْهِمَا، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي كَيْفَ كَانَ أَمْرُ النَّاسِ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ، وَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ لَقِينَاهُمْ فَمَنَحْنَاهُمْ أَكْتَافَنَا يَقْتُلُونَنَا كَيْفَ شَاءُوا، وَيَأْسِرُونَنَا كَيْفَ شَاءُوا وَايْمُ اللّٰهِ، لَمَا لُمْتُ النَّاسَ، قَالَ: وَلِمَ؟ فَقَالَ: رَأَيْتُ رِجَالًا بِيضًا عَلَى خَيْلٍ بُلْقٍ لَا وَاللّٰهِ مَا تَلِيقُ شَيْئًا وَلَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ، قَالَ: فَرَفَعْتُ طُنُبَ الْحُجْرَةِ، فَقُلْتُ: تِلْكَ وَاللّٰهِ الْمَلَائِكَةُ، فَرَفَعَ أَبُو لَهَبٍ يَدَهُ فَلَطَمَ وَجْهِي، وَثَاوَرْتُهُ فَاحْتَمَلَنِي، فَضَرَبَ بِيَ الْأَرْضَ حَتَّى نَزَلَ عَلَيَّ، فَقَامَتْ أُمُّ الْفَضْلِ فَاحْتَجَزَتْ، فَأَخَذَتْ عَمُودًا مِنْ عُمُدِ الْحُجْرَةِ فَضَرَبَتْهُ بِهِ، فَفَلَقَتْ فِي رَأْسِهِ شَجَّةً مُنْكَرَةً، وَقَالَتْ: أَيْ عَدُوَّ اللّٰهِ، اسْتَضْعَفْتَهُ إِنْ رَأَيْتَ سَيِّدَهُ غَائِبًا عَنْهُ؟ فَقَامَ ذَلِيلًا، فَوَاللّٰهِ مَا عَاشَ إِلَّا سَبْعَ لَيَالٍ حَتَّى ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالْعَدَسَةِ فَقَتَلَتْهُ، فَلَقَدْ تَرَكَهُ ابْنَاهُ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً مَا يَدْفِنَاهُ حَتَّى أَنْتَنَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ لِابْنَيْهِ: أَلَا تَسْتَحِيَانِ، إِنَّ أَبَاكُمَا قَدْ أَنْتَنَ فِي بَيْتِهِ؟ فَقَالَا: إِنَّا نَخْشَى هَذِهِ الْقُرْحَةَ، وَكَانَتْ قُرَيْشٌ يَتَّقُونَ الْعَدَسَةَ كَمَا يُتَّقَى الطَّاعُونُ، فَقَالَ رَجُلٌ: انْطَلِقَا فَأَنَا مَعَكُمَا، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا غَسَّلُوهُ إِلَّا قَذْفًا بِالْمَاءِ عَلَيْهِ مِنْ بَعِيدٍ، ثُمَّ احْتَمَلُوهُ فَقَذَفُوهُ فِي أَعْلَى مَكَّةَ إِلَى جِدَارٍ، وَقَذَفُوا عَلَيْهِ الْحِجَارَةَ

لوگوں نے کہا: وہ دیکھو ابوسفیان بن حارث آ گئے تو ابولہب نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! ادھر آؤ۔ ابوسفیان بھی آ کر اس کے پاس بیٹھ گیا' پس لوگ بھی آ کر ان دونوں کے پاس (تماشائیوں کی طرح) کھڑے ہو گئے۔ ابولہب نے کہا: اے بھائی کے بیٹے! بتاؤ! لوگوں کا معاملہ کیسے رہا؟ کہا: لاشی (بتانے کے قابل نہیں) قسم بخدا! ہوا یہ کہ ہماری ان سے مڈبھیڑ ہوئی' پس ہم نے اپنے کندھے ان کے سامنے کر دیئے' انہوں نے جیسے چاہا ہمیں قتل کرتے رہے' جیسے چاہا قیدی بناتے رہے' قسم بخدا! میں اپنے لوگوں کو ملامت نہیں کرتا۔ ابولہب نے کہا: کیوں؟ اس نے کہا: میں نے سفید رنگ کے آدمی' ابلق گھوڑوں پر سوار دیکھے' قسم بخدا! وہ کسی شے سے ملتے جلتے نہیں تھے (وہ کوئی جداگانہ مخلوق تھی) نہ کسی شی کو ان کے لیے بطور مثال پیش کیا جا سکتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: میں نے حجرے کی طنابیں اُٹھا کر کہا: قسم بخدا! وہ فرشتے تھے۔ یہ سن کر ابولہب کو اتنا غصہ آیا کہ ہاتھ اُٹھا کر مجھے تھپڑ رسید کیا' میرے دل میں اس سے بدلہ لینے کا جذبہ بیدار ہوا (کیونکہ میں مسلمان ہو چکا تھا) میں اس سے لڑنے لگا' اس نے مجھے زمین سے اوپر اٹھایا اور زمین پر دے مارا یہاں تک کہ میرے اوپر چڑھ بیٹھا۔ (یہ دیکھ کر) اُم فضل کھڑی ہوئیں' وہ رکاوٹ بنیں۔ میں نے حجرہ کی چوب اُٹھا کر اسے دے ماری اور اس کا سر پھوڑ دیا' اسے بہت سارا زخم ہو گیا۔ حضرت اُم فضل بولیں: اے اللہ

کے دشمن! تُو نے اسے کمزور سمجھا' اس کے سردار کو غائب پایا؟ پس وہ اُٹھا اس حال میں کہ وہ ذلیل و خوار تھا۔ قسم بخدا! ابھی سات راتیں گزری تھیں اللہ نے اسے جسم کے دانوں سے مار دیا' اس کے دونوں بیٹوں نے اسے دو یا تین رات اسی حال میں پڑا رہنے دیا' اسے دفن نہیں کیا۔ ایک قریشی آدمی نے اس کے بیٹوں کو شرم دلائی کہ تمہارا باپ گھر پڑا پھول گیا ہے؟ ان دونوں نے کہا: ہم اس بیماری سے بڑا ڈرتے ہیں' یہ ہے بھی حقیقت کہ قریش دانوں کی بیماری سے اس طرح ڈرتے تھے جس طرح طاعون سے ڈرا جاتا ہے' پس ایک آدمی نے کہا: چلو! میں تمہارے ساتھ ہوں۔ حضرت ابورافع فرماتے ہیں: قسم بخدا! انہوں نے اسے غسل تک نہ دیا' بس دور سے کھڑے ہو کر اس پر پانی پھینک دیا' انہوں نے اسے اُٹھا کر مکہ کے اوپر والی طرف ایک دیوار کے پاس پھینک دیا اور بڑا سا پتھر اس پر پھینک دیا (گویا اس طرح اس کی قبر بنائی)۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

908 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے جوان اونٹ لیا' آپ کے پاس زکوٰۃ کے اونٹ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اس آدمی کا جوان

908- اخرجه النسائي في المجتبى جلد 7 صفحه 291 رقم الحديث: 4617 عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن أبي رافع به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَجَاءَتْهُ اِبِلُ الصَّدَقَةِ، قَالَ اَبُو رَافِعٍ: فَاَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ اَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ، فَقُمْتُ، فَلَمْ اَجِدْ فِي الْاِبِلِ اِلَّا جَمَالًا خِيَارًا رَبَاعِيًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطِهِ اِيَّاهُ، فَاِنَّ خِيَارَ الْمُسْلِمِينَ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

اونٹ واپس کردوں۔ میں کھڑا ہوں' میں نے اونٹوں میں خوبصورت اور بہتر چار سالہ پایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو دے دو کیونکہ مسلمانوں میں بہتر وہ ہے جو قرض ادا کرنے میں اچھا ہو۔

909 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اسْتَسْلَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا، وَقَالَ: اِذَا جَاءَتِ الصَّدَقَةُ قَضَيْنَاكَ فَلَمَّا جَاءَتِ الصَّدَقَةُ، قَالَ لِاَبِي رَافِعٍ: اقْضِ هَذَا بَكْرَهُ فَنَظَرَ فِيهَا فَلَمْ يَجِدْ اِلَّا رَبَاعِيًا فَصَاعِدًا، فَرَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: اَعْطِهِ، فَاِنَّ خَيْرَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے جوان اونٹ لیا' آپ کے پاس زکوٰۃ کے اونٹ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اس آدمی کا جوان اونٹ واپس کردوں۔ میں کھڑا ہوں' میں نے اونٹوں میں خوبصورت اور بہتر چار سالہ پایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو دے دو کیونکہ مسلمانوں میں بہتر وہ ہے جو قرض پورا پورا دینے میں اچھا ہو۔

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت سلیمان بن یسار' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

910 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، وَعَارِمٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَمُوسَى بْنُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے احرام کھولنے کے بعد شادی کی اور رخصتی بھی اسی حالت میں

910- أخرجه الدارمي في سننه جلد 2 صفحه 59 رقم الحديث: **1825**' وأحمد في مسنده جلد 6 صفحه 392 رقم الحديث: **27241** كلاهما عن ربيعة عن سليمان بن يسار عن أبي رافع به .

هَارُونَ، قَالَا: ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ حَلَالًا، وَبَنَى بِهَا حَلَالًا، وَكُنْتُ الرَّسُولَ بَيْنَهُمَا

ہوئی ان دونوں کے درمیان پیغام رساں میں تھا۔

911 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: لَمْ يَاْمُرْنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَنْزِلَ ثَمَّ - يَعْنِي الْاَبْطَحَ - وَلٰكِنْ اَنَا ضَرَبْتُ قُبَّتَهُ فَجَاءَ فَنَزَلَ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا قَالَ لَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ: اذْهَبُوا اِلَى هٰذَا فَسَلُوهُ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وادیٔ ابطح میں اُترنے کا حکم نہیں دیا تھا لیکن میں نے وہاں خیمہ لگایا تھا' آپ تشریف لائے' آپ اُترے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن دینار یہ حدیث حضرت صالح بن کیسان کے حوالے سے بیان کرتے: جب ہمارے پاس آئے تو ہمیں حضرت عمرو بن دینار نے فرمایا: ان کی طرف جاؤ اور ان سے اس حدیث کے متعلق پوچھو۔

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت علی بن حسین' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: لَمَّا وَلَدَتْ فَاطِمَةُ حَسَنًا رَضِيَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں اپنے بیٹے کا عقیقہ نہ کروں! آپ نے فرمایا: نہیں!

اللّٰهُ عَنهُمَا، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اَعُقُّ عَنِ ابْنِي؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنِ احْلِقِي رَاْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِوَزْنِ شَعْرِهِ وَرِقًا - اَوْ قَالَ: فِضَّةً - عَلَى الْمَسَاكِينِ فَلَمَّا وَلَدَتْ حُسَيْنًا فَعَلَتْ بِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَقَالَ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ فِي حَدِيثِهِ: عَلَى الْاَوْفَاضِ وَالْمَسَاكِينِ

بلکہ اس کے سر کے بال اتارو اور اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی مساکین پر صدقہ کرو۔ جب حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے ایسے ہی کیا۔ حضرت موسیٰ بن داؤد نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا: کمزور اور مساکین پر صدقہ کرو۔

913 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ اَرَادَتْ اَنْ تَعُقَّ عَنْهُ بِكَبْشٍ عَظِيمٍ، فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَعُقِّي عَنْهُ بِشَيْءٍ، وَلٰكِنِ احْلِقِي شَعْرَ رَاْسِهِ، ثُمَّ تَصَدَّقِي بِوَزْنِهِ مِنَ الْوَرِقِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْاَوْفَاضِ ثُمَّ وَلَدَتِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَصَنَعَتْ بِهِ كَذٰلِكَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی جس وقت حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ولادت ہوئی تو حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے ارادہ کیا کہ بہت بڑے مینڈھے کے ساتھ عقیقہ کریں۔ آپ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئیں' آپ نے فرمایا: کسی شی سے عقیقہ نہ کرو بلکہ اس کے سر کے بال اتارو' پھر چاندی کے ساتھ وزن کر کے وہ چاندی کمزور اور مساکین پر صدقہ کر دو۔ پھر آئندہ سال حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی تو آپ کے ساتھ بھی ایسے ہی کیا گیا۔

914 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ فَقُمَيْهِ وَفَخِذَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی' وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

915 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِى رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ضَحَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، حَتَّى اِذَا خَطَبَ النَّاسَ وَصَلَّى اَتَى بِاَحَدِهِمَا وَهُوَ قَائِمٌ فِى مُصَلَّاهُ فَذَبَحَهُ بِنَفْسِهِ بِالْمُدْيَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: هٰذَا عَنْ اُمَّتِى جَمِيعًا، مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ، وَشَهِدَ لِى بِالْبَلَاغِ ثُمَّ يُؤْتَى بِالْآخَرِ فَيَذْبَحُهُ هُوَ بِنَفْسِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ هٰذَا عَنْ مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ فَيُعْطِيهِمْ جَمِيعًا الْمَسَاكِينَ، وَاَكَلَ هُوَ وَاَهْلُهُ مِنْهُمَا

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب قربانی کرنے کا ارادہ کرتے تو آپ دو موٹے سینگوں والے خوبصورت مینڈھے خریدتے' جب آپ لوگوں کو خطبہ اور نماز پڑھا لیتے تو ان میں سے کسی ایک کے پاس آتے' وہ عیدگاہ میں ہوتا' آپ خود اُسے چھری کے ساتھ ذبح کرتے' پھر فرماتے: یہ میری ساری اُمت کی طرف سے ہے! جس نے توحید اور میرے پیغام کی گواہی دی۔ پھر دوسرا لایا جاتا تو اُس کو بھی آپ خود ذبح کرتے' پھر عرض کرتے: اے اللہ! یہ محمد ﷺ اور آلِ محمد کی طرف سے ہے۔ سارے مساکین کو اور خود اور گھر والوں کو کھلاتے۔

916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِىُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِىُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، اَنَّ اَبَا رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ضَحَّى اَتَى بِكَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مُوجَبَيْنِ، حَتَّى اِذَا خَطَبَ النَّاسَ وَسَلَّمَ وَفَرَغَ اَتَى بِاَحَدِهِمَا وَهُوَ قَائِمٌ فِى مُصَلَّاهُ فَذَبَحَهُ بِنَفْسِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ هٰذَا عَنْ اُمَّتِى، مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ، وَلِى بِالْبَلَاغِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب قربانی کرنے کا ارادہ کرتے تو آپ دو موٹے سینگوں والے خوبصورت مینڈھے خریدتے' جب آپ لوگوں کو خطبہ اور نماز پڑھا لیتے تو ان میں سے کسی ایک کے پاس آتے' وہ عیدگاہ میں ہوتا' آپ خود اُسے چھری کے ساتھ ذبح کرتے' پھر فرماتے: یہ میری ساری اُمت کی طرف سے ہے! جس نے توحید اور میرے پیغام کی گواہی دی۔ پھر دوسرا لایا جاتا تو اُس کو بھی آپ خود ذبح کرتے' پھر عرض کرتے: اے اللہ! یہ محمد ﷺ اور آلِ محمد کی طرف سے ہے۔ سارے

915- أخرجه أحمد فى مسنده جلد 6 صفحه 391 رقم الحديث: 27234' والبيهقى فى سننه الكبرى جلد 9 صفحه 268,259' والحاكم فى مستدركه جلد 2 صفحه 425 رقم الحديث: 3478 كلهم عن عبد الله بن محمد عن على بن الحسين عن أبى رافع به .

ثُمَّ يُؤْتَى بِالْآخَرِ فَيَذْبَحُهُ هُوَ بِنَفْسِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ وَيَأْكُلُ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْهُمَا، وَيُطْعِمُهُمَا جَمِيعًا لِلْمَسَاكِينِ، فَمَكَثْنَا سِنِينَ لَيْسَ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ رَجُلٌ يُضَحِّي قَدْ كَفَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُؤْنَةَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مساکین کو اور خود اور گھر والوں کو کھلاتے' ہم دو سال ٹھہرے' بنی ہاشم کے کسی آدمی کے پاس قربانی کے لیے کوئی شی نہیں ہوتی تھی تو اللہ عزوجل رسول اللہ ﷺ کی مدد کے ساتھ ان کی کفایت کرتا تھا۔

917 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ اشْتَرَى كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، فَإِذَا صَلَّى وَخَطَبَ دَعَا بِأَحَدِهِمَا وَهُوَ فِي مُصَلَّاهُ فَذَبَحَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَذَا عَنْ أُمَّتِي جَمِيعًا مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ، وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ ثُمَّ أَتَى الْآخَرَ فَذَبَحَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب قربانی کرنے کا ارادہ کرتے تو آپ دو مینڈھے سینگوں والے خوبصورت خریدتے' جب نماز اور خطبہ دے کر فارغ ہوتے تو ان میں سے کسی ایک کو عیدگاہ میں لایا جاتا' آپ اس کو خود ذبح کرتے' پھر عرض کرتے: اے اللہ! یہ میری ساری اُمت کی طرف سے ہے جو توحید و رسالت کی گواہی دیتی ہوگی۔ پھر دوسرا لایا جاتا تو آپ اُس کو بھی خود ذبح کرتے' پھر عرض کرتے: اے اللہ! یہ محمد ﷺ اور آلِ محمد کی طرف سے ہے۔

918 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دو سینگوں والے خوبصورت مینڈھوں کی قربانی کرتے تھے۔

919 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی عادت مبارک تھی کہ جب مؤذن اذان

بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ، قَالَ كَمَا يَقُولُ، فَاِذَا قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

دیتا تو آپ وہی کلمات پڑھتے جو مؤذن پڑھتا' جب مؤذن حی علی الصلاۃ پڑھتا تو آپ جواباً پڑھتے: لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

920 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَيْفَعُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَنْ لَا يُدَعَ فِي الْمَدِينَةِ دِيْنٌ غَيْرَ دِيْنِ الْاِسْلَامِ اِلَّا اُخْرِجَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حکم دیا کہ مدینہ سے غیر مسلم کو نکال دیا جائے۔

921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِي اُذُنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِينَ وُلِدَا، وَاَمَرَ بِهِ، وَاللَّفْظُ لِلْحِمَّانِيِّ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن وحسین کے کان میں اذان دی جس وقت ان کی ولادت مبارک ہوئی اور ان کے متعلق حکم دیا کہ (ان کے بال اُتار کر چاندی کے برابر صدقہ کرو)۔ یہ الفاظ حمانی کے ہیں۔

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

922 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے کتوں کو مارنے کا حکم دیا' میں نکلا' جو بھی

921- اخرجه الترمذي في سننه جلد4صفحه97 رقم الحديث: 1514 عن ابي رافع به .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، قَالَا: ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ، عَنْ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْتُلُ الْكِلَابَ، فَخَرَجْتُ اَقْتُلُ كُلَّمَا لَقِيتُ حَتَّى جِئْتُ الْعَصِيَّةَ، فَاِذَا كَلْبٌ حَوْلَ بَيْتٍ فَارَغْتُهُ لِاَقْتُلَهُ، فَنَادَتْنِي امْرَاَةٌ مِنَ الْبَيْتِ، فَقَالَتْ: مَا تُرِيدُ؟ قُلْتُ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْتُلُ الْكِلَابَ، فَقَالَتْ: ارْجِعْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ اَنِّي امْرَاَةٌ قَدْ ذَهَبَ بَصَرِي، وَاَنَّهُ يُؤْذِنُنِي بِالْآتِي، وَيَطْرُدُ عَنِّي السَّبُعَ، فَرَجَعْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ فَاقْتُلْهُ فَرَجَعْتُ فَقَتَلْتُهُ

(کتا) مجھے ملتا میں اُسے مارتا' جب مقامِ عصیہ کے پاس آیا تو وہاں گھر کے اردگرد ایک کتا پھرتا ہوا دیکھا' میں نے اس کو مارنے کا ارادہ کیا تو مجھے گھر سے ایک عورت نے آواز دی' اُس نے کہا: تُو کیا چاہتا ہے؟ میں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مارنے کے لیے بھیجا ہے۔ اُس عورت نے کہا: واپس جاؤ اور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آپ کو بتاؤں کہ ایک عورت جس کی آنکھ کی بینائی نہیں ہے' آنے والی چیزیں مجھے تکلیف دیتی ہیں اور یہ درندے مجھ سے دور کرتا ہے۔ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے آپ کو یہ سب بتایا تو آپ نے فرمایا: واپس جاؤ اور اس کو مار دو! میں واپس آیا اور اس کو مار دیا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

923 - حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ نَصَّاحٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: وَقَعَ اِلَيَّ كِتَابٌ فِيهِ اسْتِفْتَاحُ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک خط آیا' اُس میں لکھا تھا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے اللہ اکبر کہنے کا ارادہ کرتے تھے تو آپ پڑھتے: ''اِنِّی وَجَّهْتُ الٰی آخرہ''۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِذَا كَبَّرَ قَالَ: إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ، اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، وَبِحَمْدِكَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ثُمَّ يَقْرَأُ

عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ

حضرت علی بن رباح لخمی، حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

924 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَكَتَمَ عَلَيْهِ غُفِرَ لَهُ أَرْبَعِينَ كَبِيرَةً، وَمَنْ حَفَرَ لِأَخِيهِ قَبْرًا حَتَّى يَجُنَّهُ فَكَأَنَّمَا أَسْكَنَهُ مَسْكَنًا مَرَّةً حَتَّى يُبْعَثَ

حضرت علی بن رباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میت کو غسل دیا' اس کے عیب کو چھپایا تو اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف کیے جائیں گے' جس نے اپنے بھائی کی قبر کھودی' اس میں دفن کرنے کے لیے تو گویا اُس نے اس کو ایسا ٹھکانہ دیا ایک مرتبہ اُٹھنے تک۔

يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ مَوْلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

924- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 505 رقم الحديث: 1307' جلد 1 صفحه 516 رقم الحديث: 1340 عن شرحبيل بن شريك عن علي بن رباح عن أبي رافع به .

ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

کے غلام یزید بن زیاد حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

925 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى يَدَيْكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَكَ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تمہارے ذریعے کسی ایک آدمی کو ہدایت دیدے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع اور غروب ہو۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

926 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِي اُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بِالصَّلَاةِ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبیداللہ بن رافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے کان میں اذان دی، جس وقت حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آپ کی ولادت ہوئی۔

927 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ

حضرت ابن ابورافع اپنے والد سے روایت

927- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد2 صفحه123 رقم الحديث: 1650، وأحمد في مسنده جلد 6 صفحه8 رقم الحديث: 23914، جلد6 صفحه10 رقم الحديث: 23923 كلاهما عن الحكم عن ابن أبي رافع عن أبيه به .

بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: اصْحَبْنِي كَيْمَا تُصِيبَ مِنْهَا قُلْتُ: حَتَّى آتِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: اِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ، وَاِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

کرتے ہیں' جو رسول اللہ ﷺ کے غلام تھے' اُنہوں نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے بنی مخزوم میں سے ایک آدمی کو زکوۃ لینے پر مامور فرمایا' مجھے بھی ایسے ہی حصہ دیا گیا جس طرح دوسروں کو ملا۔ میں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آؤں گا۔ میں آپ کے پاس آیا' میں نے آپ سے دریافت کیا' آپ نے فرمایا: قوم کا غلام اُن میں شامل ہوتا ہے' ہمارے لیے صدقہ حلال نہیں ہے۔

928 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بنی مخزوم کے ایک آدمی کو صدقہ لینے کے لیے بھیجا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم وسق میں زکوۃ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹ اور پانچ سے کم اوقیہ میں بھی زکوۃ نہیں ہے۔

929 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى

حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے ہو گا' میری حدیث اس کے سامنے پیش کی جائے گی' جس کا میں نے حکم دیا ہوگا' یا جس سے میں نے منع کیا ہوگا تو

929- اخرجه الترمذي في سننه جلد5صفحه37 رقم الحديث: 2663' وأبو داؤد في سننه جلد4صفحه200 رقم الحديث: 4605' ونحوه البخاري في التاريخ الكبير جلد 7صفحه288 رقم الحديث: 1228 كلهم عن سالم أبي النضر عن ابن أبي رافع عن ابيه به .

اَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْاَمْرُ مِمَّا اَمَرْتُ بِهِ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُولُ: لَا نَدْرِي، مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ

وہ کہے گا: ہم نہیں جانتے ہیں' جو ہم کتاب اللہ میں بات پاتے ہیں' ہم اس کو مانتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، وَسَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے' حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے' حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

930 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، زَادَ الْقَعْنَبِيُّ فِي حَدِيثِهِ: وَمَرَّتَيْنِ وَمَرَّةً

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھویا۔ قعنبی نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے کہ آپ نے دو مرتبہ اور ایک مرتبہ بھی دھویا ہے۔

931 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' آپ کا رنگ مبارک چمک رہا تھا' چہرۂ مبارک پر خوشی کے آثار تھے' آپ نے فرمایا: میں نے اپنے رب کو بڑی اچھی صورت میں دیکھا ہے' مجھے فرمایا: اے محمد! کیا آپ جانتے ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْرِقَ اللَّوْنِ، فَعُرِفَ السُّرُورُ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: رَاَيْتُ رَبِّي فِي اَحْسَنِ صُورَةٍ، فَقَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ، اَتَدْرِي فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَاُ الْاَعْلَى؟ فَقُلْتُ: يَا رَبِّ، فِي الْكَفَّارَاتِ، قَالَ: وَمَا الْكَفَّارَاتُ؟ قُلْتُ: اِبْلَاغُ الْوُضُوءِ اَمَاكِنَهُ عَلَى الْكَرَاهِيَاتِ، وَالْمَشْيُ عَلَى الْاَقْدَامِ اِلَى الصَّلَوَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

کہ یہ ملاءِ اعلیٰ کے فرشتے کیوں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: اے رب! یہ کفارات میں جھگڑ رہے ہیں۔ کہا: کفارات سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: تکلیف کے وقت وضو کرنا اور نمازوں کے لیے مسجد کی طرف چل کر جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

932 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، ثنا لُوَيْنٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ بِالْاِثْمِدِ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں اثمد سرمہ لگاتے تھے۔

933 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَهُوَ يُصَلِّي

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بچھو کو حالتِ نماز میں مارا۔

934 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: لَمَّا قَتَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ اُحُدٍ اَصْحَابَ الْاَلْوِيَةِ، قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُحد کے دن الویہ والوں کو قتل کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک یہی غمگساری ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ

933- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 395 رقم الحديث: 1247 عن محمد بن عبيد الله بن أبي رافع عن أبيه عن جده به

السَّلَامُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ هٰذِهِ لَهِيَ الْمُوَاسَاةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ قَالَ جِبْرِيلُ: وَاَنَا مِنْكُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ دونوں سے ہوں۔

935 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔

936 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيدَيْنِ مَاشِيًا وَيُصَلِّي بِغَيْرِ اَذَانٍ، وَلَا اِقَامَةٍ، ثُمَّ يَرْجِعُ مَاشِيًا فِي طَرِيقٍ آخَرَ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ عیدین کے لیے نکلتے پیدل چل کر بغیر اذان اور اقامت کے، پھر پیدل چل کر دوسرے راستے سے واپس آتے تھے۔

937 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: ذَبَحْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَاقًا فَاَكَلَ، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً، وَلَمْ يَتَمَضْمَضْ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے لیے چھ ماہ کا دنبہ ذبح کیا' آپ نے تناول فرمایا اور وضو نہیں کیا اور نہ پانی کو چھوا اور نہ کلی فرمائی۔

938 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: ذَبَحْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً بِشِظَاظٍ وَشَوَيْتُهُ، فَاَكَلَ وَلَمْ يَتَمَضْمَضْ، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت محمد بن ابورافع اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے بکری ذبح کی' اس کو بھونا' آپ نے تناول فرمایا اور آپ نے کلی اور وضو نہیں کیا۔

939 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُرِّيُّ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے

الْقَنْطَرِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا مَبْعَثًا، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنْكَ رَاضُونَ

وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا' جب واپس آئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کا رسول اور جبریل آپ سے خوش ہیں۔

940 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: مَنْ اَحَبَّهُ فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَحَبَّنِي فَقَدْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَبْغَضَهُ فَقَدْ اَبْغَضَنِي، وَمَنْ اَبْغَضَنِي فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: جس نے علی سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی' جس نے مجھ سے محبت کی اُس نے اللہ سے محبت کی' جس نے علی سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اُس نے اللہ سے بغض رکھا۔

941 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ وَشِيعَتُكَ تَرِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ رُوَاءً مَرْوِيِّينَ، مُبْيَضَّةً وُجُوهُكُمْ، وَاِنَّ عَدُوَّكَ يَرِدُونَ عَلَيَّ ظِمَاءً مُقْبَحِينَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تُو اور تجھ سے محبت کرنے والے میرے حوض پر پیش کیے جائیں گے' سیر ہوئے ہوں گے' تمہارے چہرے سفید ہوں گے' تیرے دشمن میرے پاس پیش کیے جائیں گے' وہ پیاسے ہوں گے' قبیح ہوں گے۔

942 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَمَا تَرْضَى اَنَّكَ اَخِي وَاَنَا اَخُوكَ؟

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تُو خوش نہیں کہ تُو میرا بھائی ہے اور میں تیرا بھائی ہوں۔

943 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اِنَّ اَوَّلَ اَرْبَعَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ اَنَا وَاَنْتَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَذَرَارِينَا خَلْفَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: چار افراد سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے' میں اور تُو اور

ظُهُورِنَا، وَاَزْوَاجُنَا خَلْفَ ذَرَارِينَا، وَشِيعَتُنَا عَنْ اِيمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا

حسن وحسین' ہماری جملہ اولاد ہماری پشت پیچھے ہوگی اور ہماری بیویاں ہماری اولاد کے پیچھے ہوں گی اور ہم سے محبت کرنے والے' ہمارے دائیں اور بائیں جانب ہوں گے۔

944 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْلَا اَنْ يَقُولَ فِيكَ طَوَائِفُ مِنْ اُمَّتِي مَا قَالَتِ النَّصَارَى فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، لَقُلْتُ فِيكَ الْيَوْمَ مَقَالًا لَا تَمُرُّ بِاَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اِلَّا اَخَذَ التُّرَابَ مِنْ اَثَرِ قَدَمَيْكَ، يَطْلُبُونَ بِهِ الْبَرَكَةَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر مجھے خوف نہ ہوتا کہ میری اُمت کے کچھ لوگ وہی نہ کہنا شروع کر دیں جو عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق کہا تھا تو آج تیرے متعلق ایسی بات کرتا کہ مسلمانوں میں سے کوئی بھی گزرتا تو تیرے قدموں کی مٹی پکڑتا اور اس کے ذریعے برکت طلب کرتا۔

945 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الِاثْنَيْنِ، وَصَلَّتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ، وَصَلَّى عَلِيٌّ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ، فَمَكَثَ عَلِيٌّ يُصَلِّي مُسْتَخْفِيًا سَبْعَ سِنِينَ وَاَشْهُرًا قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ اَحَدٌ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پیر کی صبح نماز پڑھائی' حضرت خدیجہ نے پیر کے دن کے آخری حصے میں نماز پڑھی' حضرت علی نے بدھ کے دن نماز پڑھی' آپ سات سال اور چھ ماہ تک چھپ کر نماز پڑھتے رہے' آپ سے پہلے کوئی بھی نماز نہیں پڑھتا تھا۔

946 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ تُسْتَرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک جگہ کے پاس سے گزرے' آپ نے فرمایا: اس حمالی والی جگہ کتنی اچھی ہے' اس جگہ حمام بنا تھا۔

عَلَى مَوْضِعٍ، فَقَالَ: نِعْمَ مَوْضِعُ الْحَمَّامِ هٰذَا، فَبَنِى فِيهِ حَمَّامٌ

947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن رافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ، ثنا عَوْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَبِى رَافِعٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ اَوْ يُوحَى اِلَيْهِ، وَاِذَا حَيَّةٌ فِى جَانِبِ الْبَيْتِ، فَكَرِهْتُ اَنْ اَقْتُلَهَا فَاُوقِظَهُ، فَاضْطَجَعْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَيَّةِ، فَاِنْ كَانَ شَىْءٌ كَانَ بِى دُونَهُ، فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَتْلُو هٰذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا) (المائدة: 55) الْآيَةَ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَرَآنِى اِلَى جَانِبِهِ، فَقَالَ: مَا اَضْجَعَكَ هٰهُنَا؟ قُلْتُ: لِمَكَانِ هٰذِهِ الْحَيَّةِ، قَالَ: قُمْ اِلَيْهَا فَاقْتُلْهَا فَقَتَلْتُهَا، فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِى، فَقَالَ: يَا اَبَا رَافِعٍ سَيَكُونُ بَعْدِى قَوْمٌ يُقَاتِلُونَ عَلِيًّا، حَقًّا عَلَى اللّٰهِ جِهَادُهُمْ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ جِهَادَهُمْ بِيَدِهِ فَبِلِسَانِهِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ، لَيْسَ وَرَاءَ ذٰلِكَ شَىْءٌ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپ آرام کر رہے تھے' یا شاید آپ پر وحی نازل ہو رہی تھی' آپ کے گھر کے ایک کونے میں سانپ تھا' میں نے اس کو مارنا ناپسند کیا کہ کہیں آپ اُٹھ نہ جائیں' میں آپ کے اور سانپ کے درمیان لیٹ گیا' آپ کے اور سانپ کے درمیان میری ذات رکاوٹ تھی' آپ جب آرام کر کے اُٹھے تو آپ یہ آیت تلاوت کر رہے تھے: ''تمہارا مددگار اللہ اور اُس کا رسول اور ایمان والے ہیں''۔ آپ نے فرمایا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں! آپ نے مجھے ایک طرف دیکھا تو آپ نے فرمایا: آپ یہاں کیوں لیٹے ہیں؟ میں نے عرض کی: اس جگہ سانپ ہے' آپ نے فرمایا: اُٹھو! اس کو مارو! میں نے اس کو مارا تو آپ نے اللہ کی حمد کی' پھر میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اے ابورافع! عنقریب میرے بعد کچھ لوگ ہوں گے' جو علی سے لڑیں گے اللہ کی طرف سے جہاد کرنا فرض ہوگا' جو جہاد کرنے کی طاقت نہ رکھے وہ زبان سے کرے' جو زبان سے بھی نہ

کر سکے تو وہ دل سے کرے اس کے نیچے کوئی درجہ نہیں ہے۔

949 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْعَبْدِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ حَرَّكَ خَاتَمَهُ فِي إِصْبَعِهِ

حضرت ابراہیم بن عبیداللہ بن ابورافع رسول اللہ ﷺ کے غلام اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز کے لیے وضو کرتے تو اپنی انگلی میں جو انگوٹھی ہوتی اُس کو حرکت دیتے۔

950 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: ذَبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبْشًا، ثُمَّ قَالَ: هَذَا عَنِّي وَعَنْ أُمَّتِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک مینڈھا ذبح کیا' پھر فرمایا: یہ میری اور میری اُمت کی طرف سے ہے۔

951 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا طَنَّتْ أُذُنُ أَحَدِكُمْ فَلْيَذْكُرْنِي، وَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، وَلْيَقُلْ: ذَكَرَ اللهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے کان کو تکلیف پہنچے تو وہ میرا ذکر کرے اور میری بارگاہ میں درود پڑھے اور اسے چاہیے کہ کہے: اللہ تعالیٰ نے میرا ذکر کرنے والے کو بھلائی کے پاس یاد کیا۔

الْمُغِيرَةُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت مغیرہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

952 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ

الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، اَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بکری کا کندھا کھاتے ہوئے دیکھا' پھر آپ نے نماز پڑھائی اور پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

953 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِكَتِفٍ فَاَكَلَهَا، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَمَسَّ قَطْرَةَ مَاءٍ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ کے پاس کندھے کا گوشت لایا گیا تو آپ نے اسکھایا' پھر آپ نے نماز پڑھائی اور پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

صَالِحُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت صالح بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں

954 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ يَدْعُو بِالْبَقِيعِ وَمَعَهُ اَبُو رَافِعٍ، فَدَعَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ مُقْبِلًا، فَمَرَّ عَلَى قَبْرٍ، فَقَالَ: اُفٍّ، اُفٍّ، اُفٍّ فَقَالَ لَهُ اَبُو رَافِعٍ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، مَا مَعَكَ اَحَدٌ غَيْرِي فَمِنِّي اَفَّفْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، وَلَكِنِّي اَفَّفْتُ مِنْ

حضرت رباح بن صالح بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کے ایک حصے میں نکلے' جنت البقیع والوں کے لیے دعا کر رہے تھے' آپ کے ساتھ ابورافع بھی تھے' آپ نے جو اللہ نے چاہا دعا کی' پھر آپ واپس آئے اور ایک قبر کے پاس سے گزرے' آپ نے فرمایا: اُف' اُف' اُف! حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میرے علاوہ آپ کے ساتھ کوئی نہیں ہے' آپ نے اُف مجھ سے کہا ہے؟ آپ نے فرمایا:

صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ الَّذِی سُئِلَ عَنِّی فَشَکَّ فِیَّ

نہیں! میں نے اس قبر والے سے اُف کیا' اس سے میرے متعلق پوچھا گیا تو اس نے میرے متعلق شک کیا۔

الْفَضْلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ

حضرت فضل بن عبیداللہ بن ابورافع رضی اللہ عنہ

955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الْفَزَارِیِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِی مَنْبُوذٌ رَجُلٌ مِنْ آلِ اَبِی رَافِعٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ رُبَّمَا ذَهَبَ اِلَى بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهُمْ، وَرُبَّمَا يَتَحَدَّثُ اِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَبَيْنَمَا اَنَا اَمْشِی مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَهُوَ يُسْرِعُ، فَمَرَرْنَا بِالْبَقِيعِ، فَقَالَ: اُفٍّ، اُفٍّ لَكَ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُرِيدُنِی، فَقَالَ لِی: امْشِ، مَا لَكَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحْدَثْتُ شَيْئًا؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ فَقُلْتُ: اَفَّفْتَ مِنِّی يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنْ هَذَا قَبْرُ فُلَانٍ، بَعَثْتُهُ سَاعِيًا عَلَى بَنِی فُلَانٍ فَغَلَّ دِرْعًا فَدُرِّعَ الْآنَ مِثْلَهَا مِنَ النَّارِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نمازِ عصر پڑھا لیتے تو آپ بسا اوقات بنی عبدالاشہل کی طرف جاتے' ان سے گفتگو کرتے' بسا اوقات نمازِ مغرب پڑھ کر جاتے' میں حضور ﷺ کے ساتھ نمازِ مغرب کے لیے چل رہا تھا' آپ تیز چل رہے تھے' ہم جنت البقیع کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: اُف' اُف تیرے لیے! میں نے گمان کیا کہ آپ مجھے مراد لے رہے ہیں' آپ نے مجھے فرمایا: چلو! تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کوئی شی محسوس کی ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے مجھے اُف کہا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ یہ فلاں کی قبر ہے' میں نے اسے زکوٰۃ وصول کرنے والا بنا کر بنی فلاں کے پاس بھیجا' اس نے ایک زرہ کی خیانت کی' اب اس کی مثل جہنم میں زرہ پہنائی گئی ہے۔

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ اَبِی رَافِعٍ،

حضرت حسن بن علی بن ابورافع اپنے دادا سے

عَنْ جَدِّهِ

روایت کرتے ہیں

956 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ، أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا رَافِعٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ أَقْبَلَ بِكِتَابٍ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَلَمَّا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُلْقِيَ فِي قَلْبِي الْإِسْلَامُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَبَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَا أَخِيسُ بِالْعَهْدِ، وَلَا أَحْبِسُ الْبُرُدَ، وَلَكِنِ ارْجِعْ، فَإِنْ كَانَ فِي قَلْبِكَ الَّذِي فِي قَلْبِكَ الْآنَ فَارْجِعْ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ أَقْبَلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْتُ

حضرت حسن بن علی بن ابورافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں قریش کی طرف سے ایک خط رسول اللہ ﷺ کی طرف لایا' جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو دل میں اسلام کی محبت ڈالی گئی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں ہمیشہ کے لیے اُن کی طرف واپس نہیں جاؤں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نہ میں وعدہ خلافی کرتا ہوں' نہ میں کسی کو روکتا ہوں' تُو واپس جا! اگر تیرے دل میں اسلام ایسے ہی رہا جس طرح اب ہے تو تُو واپس آ جانا۔ میں اُن کی طرف واپس آیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی طرف واپس گیا اور اسلام لے آیا۔

957 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ، أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا رَافِعٍ أَخْبَرَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، وَلِلشَّاةِ غَيْرُ ذِرَاعَيْنِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَاوَلْتَنِي مَا زِلْتَ تُنَاوِلُنِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو پکڑائی' پھر آپ نے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو پکڑائی' پھر آپ نے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بکری کی دو دستیوں کے علاوہ بھی ہوتی ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تُو مجھے پکڑاتا رہتا تو مسلسل مجھے پکڑاتا ہی رہتا۔

958 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ صَاحِبُ الذِّرَاعِ، قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَلِلشَّاةِ غَيْرُ ذِرَاعَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَاوَلْتَنِي مَا زِلْتَ تُنَاوِلُنِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو پکڑائی' پھر آپ نے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو پکڑائی' پھر آپ نے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بکری کی دو دستیوں کے علاوہ بھی ہوتی ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو مجھے پکڑاتا رہتا تو مسلسل مجھے پکڑاتا ہی رہتا۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت عبیداللہ بن علی بن ابورافع اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں

959 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا فَايِدٌ، مَوْلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: طَبَخْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت عبیداللہ بن علی اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے بکری بھونی' آپ نے اس سے کھایا' پھر آپ نے نمازِ عشاء پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

960 - وَبِاِسْنَادِهِ، قَالَ: ذَبَحْتُ شَاةً بِوَتَدٍ، فَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي ذَبَحْتُ شَاةً بِوَتَدٍ، قَالَ: كُلُوهَا

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کیل کے ساتھ بکری ذبح کی' میں حضور ﷺ کے پاس لے کر آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کیل کے ساتھ بکری ذبح کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو کھاؤ!

961 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ جنت البقیع میں چل رہا تھا' میں

مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبَادِلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، وَاَنَا اَمْشِي خَلْفَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هُدِيتَ لَا هُدِيتَ ثَلَاثًا، قَالَ اَبُو رَافِعٍ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لِي؟ قَالَ: لَيْسَ اِيَّاكَ اُرِيدُ، اِنَّمَا اُرِيدُ صَاحِبَ هَذَا الْقَبْرِ، يُسْاَلُ عَنِّي، فَيَزْعُمُ اَنَّهُ لَا يَعْرِفُنِي فَاِذَا هُوَ قَبْرٌ قَدْ رُشَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ حِينَ دُفِنَ صَاحِبُهُ

آپ کے پیچھے چل رہا تھا' حضورﷺ نے فرمایا: تجھے ہدایت نہیں دی گئی' ہدایت نہیں دی گئی۔ تین مرتبہ فرمایا۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے تجھے مراد نہیں لیا' میں نے یہ قبر والا مراد لیا ہے' اس سے میرے متعلق پوچھا گیا تو اس کا خیال تھا کہ وہ مجھے پہچانتا نہیں تھا' اچانک میری نظر پڑی تو وہ ایک قبر ہے اس پر پانی ڈالا گیا ہے' جس وقت اس کے مالک نے اس کو دفن کیا۔

962 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ فَائِدٍ، مَوْلَى عَبَادِلَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: اَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُصْلِيَ لَهُ شَاةً، فَصَلَيْتُهَا لَهُ، فَقَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَمْ لَهَا مِنْ ذِرَاعٍ؟ فَقَالَ: اَمَا لَوْ سَكَتَّ لَوَجَدْتَهَا مَا دَعَوْتُكَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور نے بکری بھوننے کا حکم دیا' میں نے اس کو بھونا تو آپ نے مجھے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو دستی دی' پھر آپ نے مجھے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو دستی دی' پھر مجھے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کتنی دستی ہوتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو خاموش رہتا تو میں تجھ سے مانگتا رہتا اور تُو پاتا رہتا۔

سَلْمَى اُمُّ بَنِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

بنی رافع کی ماں سلمٰی' حضرت ابورافع سے روایت کرتی ہیں

963 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ:

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس آئے اس حالت میں کہ ہمارے پاس بھونی ہوئی بکری تھی' آپ نے فرمایا: اے

دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا شَاةٌ مَطْبُوخَةٌ، فَقَالَ: يَا اَبَا رَافِعٍ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ فَاَكَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ فَاَكَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهَلْ لِلشَّاةِ اِلَّا ذِرَاعَانِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ سَكَتَّ لَاَعْطَيْتَنِي اَذْرُعًا مَا دَعَوْتُهَا

ابورافع! مجھے دستی پکڑاؤ! میں نے پکڑائی تو آپ نے تناول فرمائی' پھر فرمایا: مجھے دستی پکڑاؤ! میں نے پکڑائی تو آپ نے تناول فرمائی' پھر مجھے فرمایا: مجھے دستی پکڑاؤ! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بکری کی دو ہی تو دستی ہوتی ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تُو خاموش رہتا تو مجھے دستی پہ دستی دیتا رہتا' جب تک میں اسے مانگتا رہتا۔

964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَلْمَى، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: جَاءَ نَاسٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ الَّتِي اَمَرْتَ بِقَتْلِهَا؟ - يَعْنِي الْكِلَابَ - فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَسْاَلُونَكَ مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ) (المائدة: 4) الْآيَةَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضور ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس اُمت سے ہمارے لیے کیا ہے' جس کے مارنے کا آپ نے حکم دیا ہے؟ یعنی کتوں کے متعلق' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال ہے''۔

965 - وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَلْمَى اُمِّ رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ يَسْتَاْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لَهُ، فَاَبْطَاَ عَلَيْهِ، وَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام آئے' رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگی' آپ نے اجازت دی' انہوں نے آپ کے پاس آنے میں دیر کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے چادر پکڑی' دیکھا تو حضرت جبریل دروازے پر کھڑے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم نے اجازت دے دی تھی' حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! لیکن ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهُ، فَقَامَ اِلَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ بِالْبَابِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَذِنَّا، فَقَالَ: اَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَوَجَدُوا جَرْوًا فِي بَعْضِ بُيُوتِهِمْ، قَالَ اَبُو رَافِعٍ: فَاَمَرَنِي حِينَ اَصْبَحْتُ فَلَمْ اَدَعْ بِالْمَدِينَةِ كَلْبًا اِلَّا قَتَلْتُهُ، فَاِذَا بِامْرَاَةٍ قَاصِيَةٍ لَهَا كَلْبٌ يَنْبَحُ عَلَيْهَا، فَرَحِمْتُهَا فَتَرَكْتُهُ وَجِئْتُ، فَاَمَرَنِي، فَرَجَعْتُ اِلَى الْكَلْبِ فَقَتَلْتُهُ، فَقَالَ النَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ الَّتِي اَمَرْتَ بِقَتْلِهَا؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَسْاَلُونَكَ مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ) (المائدة:4)

ہیں جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔ ایک کتے کا بچہ کسی گھر پایا گیا۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس وقت صبح ہوئی تو مجھے حکم دیا کہ میں مدینہ میں جس کتے کو دیکھوں اس کو مار دوں۔ دور ایک عورت رہتی تھی‘ اس نے حفاظت کے لیے کتا رکھا تھا‘ مجھے رحم آیا تو میں نے اُس کو چھوڑ دیا۔ میں آیا تو آپ نے مجھے حکم دیا تو میں دوبارہ اس کتے کے پاس گیا اور میں نے اُس کو مارا۔ لوگوں نے عرض کی: جس کے مارنے کا حکم دیا اس اُمت میں سے کیا حلال ہے؟ تو اللہ عزوجل نے یہ حکم نازل فرمایا: ”آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال ہے! آپ فرمائیں تمہارے لیے پاک چیزیں حلال ہیں“۔

966 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ جَمَعَ، فَاغْتَسَلَ عِنْدَ كُلِّ امْرَاَةٍ مِنْهُنَّ غُسْلًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا جَعَلْتَهُ غُسْلًا وَاحِدًا؟ قَالَ: هَذَا اَزْكَى وَاَطْيَبُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی ساری ازواج کے پاس گئے‘ ہر بیوی سے جماع کر کے غسل کیا‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کے لیے ایک ہی غسل کافی نہیں تھا؟ آپ نے فرمایا: یہ زیادہ بہتر اور پاکیزہ ہے۔

966- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد **1** صفحه **56** رقم الحديث: **219**' وأحمد في مسنده جلد **6** صفحه **8** رقم الحديث: **23913**' وأبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد **1** صفحه **338** رقم الحديث: **462** كلهم عن عبد الرحمن بن أبي رافع عن سلمى عن أبي رافع به .

967 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبَادِلَ، عَنْ جَدَّتِهِ، امْرَاَةِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ اَمْشِي خَلْفَهُ، اِذْ قَالَ: لَا هُدِيتَ، لَا هُدِيتَ قَالَ اَبُو رَافِعٍ: فَالْتَفَتُّ فَلَمْ اَرَ اَحَدًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا شَاْنِي؟ قَالَ: لَسْتُ اِيَّاكَ اُرِيدُ، وَلَكِنْ اُرِيدُ صَاحِبَ الْقَبْرِ، يُسْاَلُ عَنِّي فَيَزْعُمُ اَنَّهُ لَا يَعْرِفُنِي فَاِذَا قَبْرٌ مَرْشُوشٌ عَلَيْهِ حِينَ دُفِنَ صَاحِبُهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ جنت البقیع میں چل رہا تھا' میں آپ کے پیچھے چل رہا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: تجھے ہدایت نہیں دی گئی' ہدایت نہیں دی گئی۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے تجھے مراد نہیں لیا' میں نے یہ قبر والا مراد لیا ہے' اس سے میرے متعلق پوچھا گیا تو اس کا خیال تھا کہ کیونکہ مجھے پہچانتا نہیں تھا' اچانک میں نے دیکھا ایک قبر ہے اس پر پانی ڈالا گیا ہے جس وقت اس کے مالک نے اس کو دفن کیا۔

مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت موسیٰ بن عبداللہ بن قیس' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

968 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ: لَا اَعْرِفَنَّ اَحَدَكُمْ يَاْتِيهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِي وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى اَرِيكَتِهِ، يَقُولُ: مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَمِلْنَا بِهِ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اس حال میں کہ لوگ آپ کے اردگرد تھے: تم میں سے کوئی اپنے تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا' میری حدیث اس کے سامنے پیش کی جائے گی' جس کا میں نے حکم دیا ہوگا' یا جس سے میں نے منع کیا ہوگا تو وہ کہے گا: ہم نہیں جانتے ہیں' جو ہم کتاب اللہ میں بات پاتے ہیں' ہم اس کو مانتے ہیں۔

عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ

حضرت عمرو بن شرید' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

969 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

970 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ، قَالَ: اَخَذَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ بِيَدِي، فَقَالَ: انْطَلِقْ بِنَا اِلَى سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، فَخَرَجْتُ مَعَهُ وَاِنَّ يَدَهُ لَعَلَى اَحَدِ مَنْكِبَيَّ، فَجَاءَ اَبُو رَافِعٍ فَقَالَ لِلْمِسْوَرِ: اَلا تَاْمُرُ هَذَا - يَعْنِي سَعْدًا - يَشْرِي مِنِّي بَيْتَيَّ اللَّذَيْنِ فِي دَارِهِ؟ فَقَالَ سَعْدٌ: لَا وَاللّٰهِ اَزِيدُكَ عَلَى اَرْبَعِ مِئَةِ دِينَارٍ - اِمَّا قَالَ: مُقَطَّعَةً، اَوْ قَالَ: مُنَجَّمَةً - فَقَالَ اَبُو رَافِعٍ: وَاللّٰهِ، اِنْ كُنْتُ لَابِيعُهَا بِخَمْسِمِائَةِ دِينَارٍ نَقْدًا، وَلَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا بِعْتُكَ وَاللَّفْظُ لِلْحَمِيدِيِّ

حضرت عمرو بن شرید فرماتے ہیں کہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا' کہا: ہم سعد بن ابووقاص کے پاس چلتے ہیں۔ میں آپ کے ساتھ نکلا' ان کا ہاتھ میرے ایک کندھے پر تھا' حضرت ابورافع آئے اور مسور سے فرمایا: کیا آپ سعد کو حکم دیں گے کہ میرے دو کمرے خریدے' جو اس گھر میں ہے؟ حضرت سعد نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! میں چار ہزار درہم سے زیادہ نہیں کروں گا' یا لے لوں گا یا نہیں لوں گا۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر میں فروخت کروں گا تو میں پانچ سو دینار کا نقد فروخت کروں گا' اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے تو میں تجھ سے نہ بیچتا۔ یہ الفاظ حمیدی کے ہیں۔

970- أخرجه البخاری فی صحيحه جلد 2 صفحه 787 رقم الحديث: 2139' وأبو داؤد فی سننه جلد 3 صفحه 286 رقم الحديث: 3516' والنسائی فی المجتبٰی جلد 7 صفحه 320 رقم الحديث: 4702' وابن ماجه جلد 2 صفحه 833 رقم الحديث: 2495 كلهم عن ابراهيم بن ميسرة عن عمرو بن الشريد عن أبی رافع .

971 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

اَبُو غَطَفَانَ بْنُ طَرِيفٍ الْمُرِّيُّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت ابوغطفان بن طریف مری' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

972 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانِكٍ، عَنْ عَبَادِلَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، عَنْ اَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ الْمُرِّيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ شَوَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا، وَاَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے غلام سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے گوشت بھونا' رسول اللہ ﷺ نے اس سے کھایا' پھر نماز پڑھائی اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

973 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَبَادِلَ، مِنْ وَلَدِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ الْمُرِّيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: ذَبَحْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً، فَاَمَرَنِي فَجَعَلْتُ لَهُ مِنْ بُطُونِهَا وَاَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے بکری ذبح کی' مجھے آپ نے اس کو بھوننے کا حکم فرمایا' آپ نے اس سے تناول فرمایا' پھر نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

974 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي غَطَفَانَ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: اَشْهَدُ لَكُنْتُ اَشْوِي لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الشَّاةِ، فَيَاْكُلُ مِنْهُ، ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّاُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے لیے بکری بھونتا تھا' پھر آپ اس سے کھاتے تھے' پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت محمد بن منکدر' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

975 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ مِنْ لَحْمِ شَاةٍ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بکری کا گوشت تناول فرمایا' آپ نے اس کے بعد وضو نہیں کیا۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت شرحبیل بن سعد' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

976 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ لَحْمًا، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بکری کا گوشت تناول فرمایا' آپ نے اس کے بعد وضو نہیں کیا۔

977 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ ثُمَيْلٍ الْخَلَّالُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: شَوَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهَا فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

گواہی دیتا ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے لیے بکری بھونتا تھا' پھر آپ اس سے کھاتے تھے' پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

978 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِقِدْرٍ لِبَعْضِ اَهْلِهِ فِيهَا لَحْمٌ يُطْبَخُ، فَنَاوَلَهُ بَعْضُهُمْ مِنْهَا كَتِفًا، فَاَكَلَهُ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ اپنے گھر میں سے کسی گھر کے پاس سے گزرے' جس میں گوشت پکایا جا رہا تھا' آپ نے اس سے دستی لی' اس کو کھڑے ہونے کی حالت میں کھایا' پھر آپ نے نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

979 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الْمُعَافَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: اُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ، فَشَوَيْتُ مِنْهَا، فَاَكَلَ مِنْهُ، فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو بکری ہدیہ دی گئی' میں نے اس کو بھونا' آپ نے اس سے کھایا' آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے نماز پڑھائی اور پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔

سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت ابوبکر بن حزم کے غلام حضرت سعید بن ابوسعید' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

980 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ،

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی سَعِيدٍ، مَوْلَی اَبِی بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ: يَا عَمُّ، اَلَا اَصِلُكَ، اَلَا اَحْبُوكَ، اَلَا اَنْفَعُكَ؟ قَالَ: بَلَی يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: تُصَلِّي يَا عَمُّ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، تَقْرَاُ فِی كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، فَاِذَا انْقَضَتِ الْقِرَاءَةُ، فَقُلِ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ اَنْ تَرْكَعَ، ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ قُمْ فَتِلْكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِی كُلِّ رَكْعَةٍ وَهِیَ ثَلَاثُمِائَةٍ فِی اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ، فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ يَسْتَطِيعُ اَنْ يَقُولَهَا فِی كُلِّ يَوْمٍ؟ قَالَ: فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِی يَوْمٍ فَصَلِّهَا فِی جُمُعَةٍ حَتَّی قَالَ: صَلِّهَا فِی شَهْرٍ حَتَّی قَالَ: صَلِّهَا فِی سَنَةٍ

اے چچا! کیا میں آپ سے صلہ رحمی نہ کروں! کیا آپ سے محبت نہ کروں! کیا آپ کو نفع مند شی نہ بتاؤں! حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: اے چچا! چار رکعت نفل پڑھو ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورت پڑھو جب قرات ختم کرلو تو کہو: ''اللّٰہ اکبر والحمد للّٰہ وسبحان اللّٰہ ولا الہ الا اللّٰہ.'' پندرہ مرتبہ رکوع کرنے سے پہلے پھر رکوع کرو اور رکوع میں دس مرتبہ پڑھو پھر رکوع سے سر اُٹھاؤ تو دس مرتبہ پڑھو پھر سجدہ میں دس مرتبہ پڑھو پھر سجدہ سے سر اُٹھاؤ تو دس مرتبہ پڑھو پھر سجدہ کرو تو سجدہ میں دس مرتبہ پڑھو پھر سجدہ سے سر اُٹھاؤ تو دس مرتبہ پڑھو تو یہ ایک رکعت میں پچھتر مرتبہ ہو جائے گا اور چار رکعتوں میں تین سو مرتبہ ہو جائے گا اگر تیرے گناہ سمندر کی جاگ کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ عزوجل تیرے لیے بخش دے گا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر روز پڑھنے کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر ہر روزہ پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا تو جمعہ کے دن پڑھ لیا کر اگر یہ بھی نہ کر سکے تو ایک ماہ میں پڑھ لیا کر اگر یہ بھی نہ کر سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کر۔

اَلْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب' حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

981- حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

مُوسَى، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ، فَقَالَ: اُفٍّ، اُفٍّ، اُفٍّ وَلَيْسَ مَعَهُ اَحَدٌ غَيْرِي، فَرَاعَنِي فَقُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، قَالَ: صَاحِبُ هَذِهِ الْحُفْرَةِ اسْتَعْمَلْتُهُ عَلَى بَنِي فُلَانٍ، فَخَانَ بُرْدَةً، فَاُرِيتُهَا عَلَيْهِ تَلْتَهِبُ

غلام سے روایت ہے کہ حضورﷺ جنت البقیع سے گزرے' آپ نے فرمایا: اُف' اُف' اُف! آپ کے ساتھ میرے علاوہ کوئی نہ تھا' میں ڈر گیا' میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے فرمایا: اس قبر والے کو میں نے بنی فلاں پر امیر مقرر کیا تھا' اس نے چادر کی خیانت کی' مجھے دکھایا گیا کہ اس کی وجہ سے اسے عذاب ہو رہا ہے۔

يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت یزید بن عبداللہ بن قسیط' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

982 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: اَضَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَيْفًا، فَلَمْ يَلْقَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُصْلِحُهُ، فَاَرْسَلَ اِلَى رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلِفْنِي دَقِيقًا اِلَى هِلَالِ رَجَبٍ قَالَ: لَا اِلَّا بِرَهْنٍ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اَمَ وَاللّٰهِ، اِنِّي لَاَمِينٌ فِي السَّمَاءِ اَمِينٌ فِي الْاَرْضِ، وَلَوْ اَسْلَفَنِي، اَوْ بَاعَنِي لَاَدَّيْتُ اِلَيْهِ فَلَمَّا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ اَزْوَاجًا مِنْهُمْ) (طه: 131)

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مہمان نوازی کی' آپ کے پاس مہمان نوازی کے لیے (بظاہر ورنہ آپ کائنات کے مالک و مختار ہیں' باذنِ خدا واللہ معطی وانا قاسم' اللہ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں) کچھ نہیں تھا' آپ نے ایک یہودی آدمی کی طرف بھیجا کہ اس کو کہنا کہ محمدﷺ آپ کو فرماتے ہیں: رجب کی پہلی تک آٹا ادھار دے دو۔ اُس نے کہا: کسی شی کے بدلے کے بغیر نہیں دوں گا؟ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں آسمان اور زمین والوں کا امین ہوں' اگر مجھے ادھار دے گا یا مجھے فروخت کرے گا تو میں ضرور اس کو ادا کروں گا۔ جب میں آپﷺ کے پاس سے نکلا تو یہ آیت نازل

اِلَى آخِرِ الْآيَةِ، لِاَنَّهُ يُعَزِّيهِ عَنِ الدُّنْيَا

ہوئی: اے سننے والے! اپنی آنکھیں نہ پھیلا' اس کی طرف جو ہم نے کافروں کے جوڑوں کو برتنے کے لیے دی ہے''۔ آیت کے آخر تک' کیونکہ وہ آپ کو دنیا سے بلندتر بناتا ہے۔

اَبُو سَعِيدٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت ابوسعید طائفی' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

983 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَرَاْسُهُ مَعْقُوصٌ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی اس حالت میں نماز پڑھے کہ اس کا سر بندھا ہوا ہو (یعنی بالوں کا جونڈا بنایا ہو)۔

984 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاُشْنَانِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا سَاجِدٌ قَدْ عَقَصْتُ شَعْرِي فَحَلَّهُ، وَنَهَانِي عَنْ ذَلِكَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے' میں سجدہ کی حالت میں تھا اور میں نے اپنے بال باندھے ہوئے تھے تو آپ نے ان کو کھولا اور مجھے ایسا کرنے سے منع کیا۔

985 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الطَّائِفِ يُكَنَّى اَبَا سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ رَاَى الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ سَاجِدًا قَدْ عَقَصَ شَعْرَهُ، فَقَالَ اَبُو رَافِعٍ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو حالتِ سجدہ میں دیکھا کہ ان کے بال بندھے ہوئے ہیں تو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی نماز اس حالت میں نہ پڑھے کہ اس کے بال بندھے ہوئے ہوں۔

986 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى أَبَا رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَحُسَيْنٌ يُصَلِّي قَائِمًا، وَقَدْ غَرَزَ ضَفْرَتَهُ فِي قَفَاهُ، فَحَلَّهَا أَبُو رَافِعٍ، فَالْتَفَتَ الْحُسَيْنُ مُغْضَبًا، فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ: أَقْبِلْ عَلَى صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ذَلِكَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ، يَقُولُ: مَقْعَدُ الشَّيْطَانِ، يَعْنِي مَغْرَزَ ضَفْرَتِهِ

حضرت سعید بن ابوسعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ حضرت ابورافع' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرے' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے اپنے بالوں کو اکٹھا کر کے اپنی گدی پر باندھا ہوا تھا' حضرت ابورافع نے انہیں کھول دیا' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حالت غصہ میں ان کی طرف متوجہ ہوئے تو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اپنی نماز پڑھیں اور غصہ نہ فرمائیں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ شیطان کا حصہ ہے۔ اور فرمایا: شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے' یعنی جہاں بال باندھے ہوتے ہیں۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ

حضرت علی کے غلام حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

987 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا' آپ کو جھنڈا دیا' جب

986- أخرجه الترمذي في سننه جلد 2 صفحه 223 رقم الحديث: 384' والحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 393 رقم الحديث: 963' وابن خزيمة في صحيحه جلد 2 صفحه 58 رقم الحديث: 911 كلهم عن سعيد بن أبي سعيد عن أبيه عن أبي رافع به .

الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا اِلَى الْيَمَنِ فَعَقَدَ لَهُ لِوَاءً، فَلَمَّا مَضَى قَالَ: يَا اَبَا رَافِعٍ، الْحَقْهُ وَلَا تَدَعْهُ مِنْ خَلْفِهِ، وَلْيَقِفْ وَلَا يَلْتَفِتْ حَتَّى اَجِيئَهُ، وَاَتَاهُ فَاَوْصَاهُ بِاَشْيَاءَ، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، لَاَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ عَلَى يَدِكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَكَ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ گئے تو آپ نے فرمایا: رافع! اس کو ملو جو اس کے پیچھے ہے اس کو نہ چھوڑو اور ٹھہرو متوجہ نہ ہونا یہاں تک کہ میں آؤں۔ آپ آئے' کچھ اشیاء کی وصیت کی۔ فرمایا: اے علی! اللہ عزوجل نے آپ کے ہاتھ پر کسی آدمی کو ہدایت دی تو تیرے لیے بہتر ہے' ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع ہوا۔

اَبُو اَسْمَاءَ مَوْلَى آلِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

آلِ جعفر کے غلام ابواسماء' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

988 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي يَحْيَى الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، مَوْلَى آلِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ: سَيَكُونُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا اَمْرٌ قَالَ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اَنَا مِنْ بَيْنِ اَصْحَابِي؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاَنَا اَشْقَاهُمْ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ اِذَا كَانَ ذَلِكَ فَارْدُدْهَا اِلَى مَاْمَنِهَا

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ اور عائشہ کے درمیان کچھ معاملہ ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ! میرے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اپنے ساتھیوں کے درمیان سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں سب سے بڑا بدبخت ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن ایسا معاملہ ہو جائے تو عائشہ کو امن کی جگہ واپس بھیج دینا۔

اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ الْخَزْرَجِيُّ

حضرت ابراہیم بن خلاد بن سوید خزرجی رضی اللہ عنہ

989 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنِ ابْنِ

حضرت حارث بن خزرج کے بھائی ابراہیم بن خلاد بن سوید خزرجی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ، أَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، قَالَ: أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، كُنْ عَجَّاجًا ثَجَّاجًا

جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: اے محمد! بلند آواز سے اور پوری ہمت سے اپنے رب سے دعا کرنے والے ہو جائیں۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ الطَّائِفِيُّ

حضرت ابراہیم بن عطاء طائفی

990 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْأَيْذَجِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، رَجُلٌ مِنَ الطَّائِفِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يُكَلِّمُ النَّاسَ، يَقُولُ لَهُمْ: قَابِلُوا النِّعَالَ

حضرت عطاء بن ابراہیم' طائف کے ایک آدمی سے' وہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو منیٰ میں لوگوں سے گفتگو کرتے ہوئے سنا: جوتیوں کا خیال رکھو۔

أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ السَّكُونِيُّ، وَيُقَالُ لَقِيطُ بْنُ أَرْطَاةَ

حضرت ارطاة بن منذر السکونی' ان کو لقیط بن ارطاة بھی کہا جاتا ہے

991 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ أَخِيهِ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ السَّكُونِيِّ، أَنَّ آتِيًا أَتَاهُ، فَقَالَ: إِنَّ لَنَا جَارًا يَشْرَبُ الْخَمْرَ، وَيَأْتِي الْقَبِيحَ، فَأُنْهِيَ أَمْرُهُ إِلَى السُّلْطَانِ؟ قَالَ: لَقَدْ قَتَلْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، مَا يَسُرُّنِي أَنِّي قَتَلْتُ مِثْلَهُمْ، وَأَنِّي كَشَفْتُ قِنَاعَ مُسْلِمٍ

حضرت ارطاة بن منذر السکونی سے روایت ہے کہ ایک آنے والا آیا' اُس نے کہا: ہمارا پڑوسی شراب پیتا ہے اور بُرائی کرتا ہے' اس کو منع کر سکتا ہوں' یا کیا اس کا معاملہ بادشاہ کے سپرد ہے؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے ننانوے مشرکوں کو قتل کیا' مجھے پسند نہیں ہے کہ میں ان کی مثل کروں' اور یہ پسند ہے کہ میں مسلمان کا پردہ کھولوں۔

الْاَسْقَعُ الْبَكْرِيُّ

992 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ، اَنَّ مَوْلَى ابْنِ الْاَسْقَعِ رَجُلُ صِدْقٍ، اَخْبَرَهُ، عَنِ الْاَسْقَعِ الْبَكْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ هُمْ فِي صِفَةِ الْمُهَاجِرِينَ، فَسَاَلَهُ اِنْسَانٌ اَيُّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ اَعْظَمُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ) (البقرة:255)

حضرت اسقع البکری رضی اللہ عنہ

حضرت اسقع البکری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہاجرین کے پاس آئے، آپ سے کچھ لوگوں نے پوچھا: قرآن کی بڑی آیت کون سی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الٰی آخرہٖ''۔

اَسْلَمُ بْنُ بَجْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ، ثُمَّ الْخَزْرَجِيُّ

993 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنِ ابْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْلَمَ بْنِ بَجْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَسْلَمَ بْنِ بَجْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ جَعَلَهُ عَلَى اُسَارَى قُرَيْظَةَ، فَكَانَ يَنْظُرُ اِلَى فَرْجِ الْغُلَامِ، فَاِذَا رَآهُ قَدْ اَنْبَتَ الشَّعْرَ ضَرَبَ عُنُقَهُ، وَاَخَذَ مَنْ لَمْ يُنْبِتْ فَجَعَلَهُ فِي مَغَانِمِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت اسلم بن بجرہ انصاری' پھر خزرجی رضی اللہ عنہ

حضرت اسلم بن بجرہ سے روایت ہے' وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں قبیلہ بنوقریظہ کے قیدیوں پر اس کام کے لیے مقرر کیا کہ وہ دیکھیں کس بچے کی شرمگاہ پر بال آئے ہیں اور کس کے نہیں اُگے' پس وہ ایسا کرتے رہے جس کے بال اُگے ہوئے ہوتے اُس کی گردن اُڑا دیتے اور جس کے نہ اُگے ہوتے اسے مسلمانوں کے مالِ غنیمت میں شمار کر دیتے۔

اَسَدُ بْنُ كُرْزٍ الْبَجَلِيُّ

حضرت اسد بن کرز بجلی

ثُمَّ الْقُشَيْرِيُّ

994 - حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْمُهَاصِرِ بْنِ حَبِيبٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ اَسَدِ بْنِ كُرْزٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَسَدُ بْنَ كُرْزٍ، لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِعَمَلٍ، وَلَكِنْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ قُلْتُ: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا، اِلَّا اَنْ يَتَلَافَانِي اللّٰهُ - اَوْ يَتَغَمَّدَنِي اللّٰهُ - مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَدْرَانَ، قَالُوا: ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَوْسَطَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَدِّهِ اَسَدِ بْنِ كُرْزٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْمَرَضَ لَيُذْهِبُ الْخَطَايَا كَمَا يَتَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ

اَزْهَرُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ

996 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، قَالَ:

پھر قشیری رضی اللہ عنہ

حضرت اسد بن کرز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اسد بن کرز! تم میں کوئی بھی جنت میں اپنے عمل کے ذریعے نہیں جائے گا بلکہ اللہ کی رحمت کے صدقہ جائے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں! فرق یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے مجھے اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ لیا ہے۔

حضرت اسد بن کرز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بیماری گناہوں کو اس طرح ختم کرتی ہے جس طرح موسم خزاں میں درختوں کے پتے جھڑتے ہیں۔

حضرت ازہر ابوعبدالرحمٰن زہری رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر الزہری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس خیبر میں

وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ الزُّهْرِيَّ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَارِبٍ وَهُوَ بِخَيْبَرَ فَحَثَى فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ، ثُمَّ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَضَرَبُوهُ بِنِعَالِهِمْ، وَبِمَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ، حَتَّى قَالَ لَهُمْ: ارْفَعُوهُ فَرَفَعُوا فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتِلْكَ سُنَّتُهُ، ثُمَّ جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ جَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ أَرْبَعِينَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ، ثُمَّ جَلَدَ ثَمَانِينَ فِي آخِرِ خِلَافَتِهِ، ثُمَّ جَلَدَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ الْحَدَّ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ ثَمَانِينَ

ایک شرابی لایا گیا' اس کے منہ میں مٹی ڈالی گئی' پھر آپ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کو جوتے مارو اور جوان کے پاس ہے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے لوگوں سے کہا: اسے اُٹھاؤ! تو لوگوں نے اسے اُٹھایا۔ حضور ﷺ کے وصال تک یہ طریقہ چلتا رہا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے شراب پینے کی سزا چالیس کوڑے مقرر کی' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کے ابتدائی دور میں چالیس کوڑے مقرر کی' پھر خلافت کے آخر میں اسی کوڑے مقرر کی' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں چالیس کوڑے مقرر کی گئی' پھر حضرت امیر معاویہ کے دور میں اسّی کوڑے مقرر کیے گئے۔

997 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ، عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ، أَنَّ أَبَاهُ الْفِرَاسِيَّ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَسْأَلُ؟ قَالَ: لَا، وَإِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ سَائِلًا، فَسَلِ الصَّالِحِينَ

حضرت ابن الفراسی سے روایت ہے کہ ابوالفراسی نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: نہ مانگو! اگر ضرور مانگتا ہے تو نیک لوگوں سے مانگ۔

بَابُ الْبَاءِ

بَلَالُ بْنُ رَبَاحٍ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ بَدْرًا، يُكَنَّى

باب الباء

رسول اللہ ﷺ کے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ عنہ' آپ بدر کی جنگ میں شریک ہوئے'

اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے

998 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت ابوبکر کے غلام حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔

999 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: بِلَالٌ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ بدر میں جو شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر کے غلام کا بھی ہے۔

1000 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ بِلَالٌ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ، وَيُقَالُ: اِنَّهُ تِرْبُ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِدِمَشْقَ فِي الطَّاعُونِ، وَدُفِنَ عِنْدَ بَابِ الصَّغِيرِ، وَيُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ فِي سَنَةِ سَبْعٍ، اَوْ ثَمَانَ عَشْرَةَ، وَهُوَ مِنْ مُوَلَّدِي السَّرَاةِ، وَيُقَالُ: بِلَالٌ، يُكَنَّى اَبَا عَمْرٍو

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر کے غلام حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' کہا جاتا ہے کہ حضرت ابوبکر کے ہم عمر تھے' آپ کا وصال دمشق میں طاعون کی بیماری میں ہوا' چھوٹے دروازے کے پاس دفن کیا گیا' آپ کی کنیت ابوعبداللہ تھی' سترہ یا اٹھارہ ہجری میں آپ مولدی سراہ سے تھے' آپ کو بلال کہا جاتا تھا' آپ کی کنیت ابوعمرو تھی۔

1001 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَعْتَقَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعَةً مِمَّنْ كَانَ يُعَذَّبُ فِي اللّٰهِ، مِنْهُمْ بِلَالٌ، وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایسے سات افراد کو آزاد کیا جن کو اللہ کی راہ میں عذاب دیا جاتا تھا' ان میں سے حضرت بلال اور عامر بن فہیرہ تھے۔

1002 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو مُسْهِرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عُمَيْرُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت ھند فرماتی ہیں کہ حضرت بلال جب سوتے تو یہ دعا کرتے:

بْنُ هَانِءٍ، عَنْ هِنْدٍ امْرَاَةِ بَلَالٍ، قَالَتْ: كَانَ بَلَالٌ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِي وَاعْذُرْنِي بِعِلَّاتِي

اے اللہ! میرے گناہوں سے درگزر کر اور میری کمزوریوں میں میرا عذر قبول فرما!

1003 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ بَلَالٌ لِاَبِي بَكْرٍ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اِنْ كُنْتَ اشْتَرَيْتَنِي لِنَفْسِكَ فَاَمْسِكْنِي، وَاِنْ اَعْتَقْتَنِي لِلّٰهِ فَذَرْنِي اَعْمَلْ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال نے حضرت ابوبکر سے عرض کی جس وقت رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا: اگر آپ نے مجھے اپنی ذات کے لیے خریدا تھا تو مجھے روک لیں اور اگر مجھے اللہ کے لیے آزاد کیا تو مجھے چھوڑ دیں تاکہ میں اللہ کے لیے عمل کروں۔

1004 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: جَاءَ بَلَالٌ اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالشَّامِ، وَحَوْلَهُ اُمَرَاءُ الْاَجْنَادِ جُلُوسٌ، فَقَالَ: يَا عُمَرُ هَا اَنَا عُمَرُ، فَقَالَ بَلَالٌ: اِنَّكَ بَيْنَ اللّٰهِ وَبَيْنَ هَؤُلَاءِ، وَلَيْسَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اللّٰهِ اَحَدٌ، فَانْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ، وَعَنْ شِمَالِكَ، وَبَيْنَ يَدَيْكَ، وَمِنْ خَلْفِكَ، اِنَّ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ حَوْلَكَ اِنْ يَاْكُلُونَ اِلَّا لُحُومَ الطَّيْرِ فَقَالَ: صَدَقْتَ، وَاللّٰهِ لَا اَقُومُ مِنْ مَجْلِسِي هَذَا حَتّٰى تَكَلَّفُونَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُ، وَحَظَّهُ مِنَ الزَّيْتِ وَالْخَلِّ، فَقَالُوا: هَذَا اِلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَدْ اَوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيْنَا فِي الرِّزْقِ، وَاَكْثَرَ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت قیس بن حازم فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضرت عمر کے پاس آئے' اُس وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ ملک شام میں تھے' گورنروں کا گروہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اردگرد تھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عمر! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں عمر ہوں! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ان کے اور اللہ کے درمیان آپ ہیں اور آپ کے درمیان اور اللہ کے درمیان کوئی نہیں ہے' آپ اپنی دائیں بائیں آگے پیچھے دیکھیں' آپ کے یہ اردگرد والے پرندوں کا گوشت کھاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے سچ فرمایا' اللہ کی قسم! میں اس جگہ سے کھڑا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ مسلمانوں میں سے ہر ایک آدمی کے لیے اس کے

1003- اخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1371 رقم الحديث:3545 عن اسماعيل عن قيس عن بلال به .

کھانے کے' اس کے لیے زیتون اور سرکہ سے حصہ کے تم مکلف نہ بن جاؤ۔ لوگوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ آپ لازم کر دیں اللہ عزوجل نے ہم پر رزق کی کشادگی کی ہے اور بھلائی زیادہ کی ہے۔

1005 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ خَشْفَةً اَمَامِي حِينَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: بِلَالٌ، فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ: بِمَ تَسْبِقُنِي اِلَى الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَحْدَثْتُ اِلَّا تَوَضَّاْتُ، وَلَا تَوَضَّاْتُ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَى اَثَرِ الْوُضُوءِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں جس وقت داخل ہوا' اُس وقت میں نے آپ کی جوتیوں کی آواز اپنے آگے سنی۔ میں نے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ تو فرشتوں نے عرض کی: حضرت بلال! تو آپ بتائیں کہ آپ جنت میں مجھ سے پہلے کیسے گئے ہیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جب بے وضو ہوتا ہوں تو وضو کرتا ہوں اور وضو کے بعد دو رکعت نفل ادا کرتا ہوں۔

1006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَعُمَرُ، وَعَمَّارٌ اَبِي حَفْصٍ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ اَجْدَادِهِمْ، قَالُوا: جَاءَ بِلَالٌ اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَفْضَلَ عَمَلِ الْمُؤْمِنِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَقَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَرْبِطَ نَفْسِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى اَمُوتَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَنَا اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ يَا بِلَالُ، وَحُرْمَتِي وَحَقِّي لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي، وَضَعُفَتْ قُوَّتِي، وَاقْتَرَبَ اَجَلِي، فَاَقَامَ

حضرت عبداللہ بن محمد' عمر' عمار ابوحفص اپنے والد سے' وہ ان کے داداؤں سے روایت کرتے ہیں' اُنہوں نے کہا: حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر کے پاس آئے' کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے جانشین! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مؤمن کا افضل عمل اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے' میں چاہتا ہوں کہ میں مرنے تک اپنے آپ کو اللہ کی راہ میں وقف کروں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بلال! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! میری عزت اور میرے حق کی قسم! میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں' میری قوت کمزور ہو گئی ہے اور موت کا وقت قریب ہے۔ حضرت بلال

بِلَالٌ مَعَهُ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَاءَ عُمَرُ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ اَبُو بَكْرٍ، فَاَبَى بِلَالٌ عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فَمَنْ يَا بِلَالُ؟ فَقَالَ: اِلَى سَعْدٍ، فَاِنَّهُ قَدْ اَذَّنَ بِقُبَاءَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ عُمَرُ الْاَذَانَ اِلَى سَعْدٍ وَعَقِبِهِ

رضی اللہ عنہ آپ کے پاس ہی رہے جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت عمر کے پاس آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی وہی کہا جو حضرت ابوبکر نے فرمایا تھا حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اے بلال! اذان کون دے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت سعد! کیونکہ آپ قباء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اذان دیتے تھے۔ حضرت عمر نے اذان پڑھنے کی ذمہ داری حضرت سعد اور ان کی اولاد کو دے دی۔

1007 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ، ذَكَرَهُ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: مَرَرْتُ بِبِلَالٍ وَهُوَ جَالِسٌ حِينَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، قُلْتُ: مَا يَحْبِسُكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْتَظِرُ طُلُوعَ الشَّمْسِ

حضرت مدرک بن عوف فرماتے ہیں کہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا آپ صبح کی نماز پڑھ کر بیٹھے ہوئے تھے میں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! آپ کیوں بیٹھے ہیں؟ آپ نے فرمایا: سورج کے طلوع ہونے کا انتظار کر رہا ہوں۔

1008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: اَبُو بَكْرٍ سَيِّدُنَا، وَاَعْتَقَ سَيِّدَنَا يَعْنِي بِلَالًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کا قول ہے: حضرت ابوبکر ہمارے سردار ہیں اور انہوں نے ہمارے سردار حضرت بلال کو آزاد کیا۔

اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے

1008- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1371 رقم الحديث: 3544 عن عبد العزيز بن أبي سلمة عن محمد بن المنكدر عن جابر به .

عَنْ بِلَالٍ

روایت کرتے ہیں

1009 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ اَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّهُ خَيْرٌ لَكُمْ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بلال نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بلال! صبح ہونے دو کیونکہ تمہارے لیے بہتر ہے (اس کے بعد اذان دو)۔

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1010 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي تَمْرٌ، فَتَغَيَّرَ، فَاَخْرَجْتُهُ اِلَى السُّوقِ، فَبِعْتُهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ، فَلَمَّا قَرَّبْتُ اِلَيْهِ مِنْهُ، قَالَ: مَا هٰذَا يَا بِلَالُ؟ فَاَخْبَرْتُهُ، قَالَ: مَهْلًا، ارْدُدِ الْبَيْعَ، ثُمَّ بِعْ تَمْرًا بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ اَوْ حِنْطَةٍ، ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ تَمْرًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ، فَاِذَا اخْتَلَفَ النَّوْعَانِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی کھجوریں میرے پاس تھیں' اُن کی حالت بدل گئی تو میں ان کو بازار لے گیا' میں نے ایک صاع کے بدلے دو صاع بیچے' جب میں آپ ﷺ کے پاس لایا تو آپ نے فرمایا: اے بلال! یہ کیا ہے؟ میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: چھوڑو! بیع واپس کر دو! کھجور سونے یا چاندی یا گندم کے بدلے فروخت کرو پھر اس کے بدلے کھجور خریدو' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: کھجور کھجور کے بدلے برابر برابر' گندم گندم کے بدلے برابر برابر' سونا سونے کے بدلے برابر برابر وزن کر کے اور چاندی چاندی کے بدلے وزن کر کے فروخت

فَلا بَأْسَ وَاحِدٌ بِعَشَرَةٍ

کروٴجب دو قسم ہو جائیں تو ایک کو دس کے بدلے فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

1011 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ عِنْدِي تَمْرٌ دُونٌ، فَابْتَعْتُ بِهِ مِنَ السُّوقِ تَمْرًا أَجْوَدَ مِنْهُ بِنِصْفِ كَيْلِهِ، فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ الْيَوْمَ تَمْرًا أَجْوَدَ مِنْ هَذَا، مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا يَا بِلَالُ؟ قَالَ: فَحَدَّثْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ، قَالَ: انْطَلِقْ فَرُدَّهُ عَلَى صَاحِبِهِ وَخُذْ تَمْرَكَ، فَبِعْهُ بِحِنْطَةٍ، أَوْ شَعِيرٍ، ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ هَذَا التَّمْرَ، ثُمَّ ائْتِنِي بِهِ قَالَ: فَفَعَلْتُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَزْنًا بِوَزْنٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَزْنًا بِوَزْنٍ، فَمَا كَانَ مِنْ فَضْلٍ فَهُوَ رِبًا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس حضور ﷺ کی کھجوریں تھیں' میں نے انہیں بازار میں فروخت کیا' اس کے بدلے نصف عمدہ لیں' میں نے حضور ﷺ کو پیش کیں تو آپ نے فرمایا: آج تک میں نے ایسی عمدہ کھجوریں نہیں دیکھیں' اے بلال! کہاں سے لائے ہو؟ میں نے بتایا جو میں نے کیا تھا' تو آپ نے فرمایا: واپس جاؤ اور مالک کو واپس کر دو اور اپنی کھجوریں لو' اس کو گندم یا جَو کے بدلے فروخت کرو' پھر اس کے بدلے کھجوریں لو اور پھر میرے پاس لاؤ۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایسے ہی کیا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: کھجور کھجور کے بدلے برابر برابر' گندم گندم کے بدلے برابر برابر' جَو جَو کے بدلے برابر برابر' نمک نمک کے بدلے برابر برابر' سونا سونے کے بدلے برابر برابر' چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو' جو اضافہ ہوگا سود ہوگا۔

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبِي، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا خیال ہے کہ حضور ﷺ موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے تھے (مراد یہ ہے کہ عمامہ

هَانِءٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: زَعَمَ بِلَالٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ

کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرے۔ سیالکوٹی)۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1013 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: اَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِلَالٍ وَعِنْدَهُ صُبْرٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا بِلَالُ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَخَرْتُهُ لَكَ وَلِضِيفَانِكَ، قَالَ: اَمَا تَخْشَى اَنْ يفوزَ لَهَا بُخَارٌ مِنْ جَهَنَّمَ؟ اَنْفِقْ يَا بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے میرے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے بلال! یہ کیا ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے لیے اور آپ کے گھر میں آنے والے لوگوں کے لیے اکٹھی کر کے رکھی ہیں آپ نے فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں اس کی وجہ سے جہنم کی آگ کا دھواں اُٹھے! اے بلال! خرچ کر دو! عزت والے عرش کے مالک سے رزق کے کم ہونے کا خوف نہ کرو۔

اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1014 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا عِمْرَانُ

حضرت ابوسعید حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں: رسول کریم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ

1014- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه352 رقم الحديث: 7887 عن ابي سعيد عن بلال به .

بْنُ اَبَانَ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِى الْمُبَارَكِ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ مُتْ فَقِيرًا، وَلَا تَمُتْ غَنِيًّا قُلْتُ: وَكَيْفَ بِذَاكَ؟ قَالَ: مَا رُزِقْتَ فَلَا تَخْبَأْ، وَمَا سُئِلْتَ فَلَا تَمْنَعْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ لِى بِذَاكَ؟ فَقَالَ: هُوَ ذَاكَ اَوِ النَّارُ

عنہ سے فرمایا: تمہیں اس حال میں موت آئے کہ تُو غریب ہو امیری کی حالت میں نہ مرنا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ کیسے ممکن ہے؟ فرمایا: یہ رزق تجھے دیا گیا ہے اسے چھپا کر نہ رکھ اور جو کوئی تجھ سے سوال کرے' اسے عطا کر! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہوگا' یا جہنم کی آگ۔

1015 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ دَخَلَ عَلَىَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِى شَىْءٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقُلْتُ: ادَّخَرْنَاهُ لِشِتَائِنَا، فَقَالَ: اَمَا تَخَافُ اَنْ تَرَى لَهُ بُخَارًا فِى جَهَنَّمَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میرے پاس کچھ کھجوریں تھیں' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: ہم نے سردیوں کے لیے روکی ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو کہ تم اس کی وجہ سے جہنم کا دھواں دیکھو۔

الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِىُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے۔

اَبُو هُرَيْرَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'

بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1017 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّيرِينِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى بِلَالٍ، فَوَجَدَ عِنْدَهُ صُبْرًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا بِلَالُ؟ فَقَالَ: تَمْرٌ اَدَّخِرُهُ، قَالَ: وَيْحَكَ يَا بِلَالُ، اَوَمَا تَخَافُ اَنْ يَكُونَ لَهُ بُخَارٌ فِي النَّارِ؟ اَنْفِقْ يَا بِلَالُ، وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے' میرے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے بلال! یہ کیا ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کھجوریں ہیں' میں نے اکٹھی کر کے رکھی ہیں' آپ نے فرمایا: اے بلال! بربادی ہے! کیا تم ڈرتے نہیں کہ اس کی وجہ سے جہنم کی آگ کا دھواں ہو! اے بلال! خرچ کر دو! عزت والے عرش کے مالک سے رزق کے کم ہونے کا خوف نہ کرو۔

1018 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ بِلَالًا، فَاَخْرَجَ لَهُ صُبْرًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا بِلَالُ؟ قَالَ: ادَّخَرْتُهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اَمَا تَخْشَى اَنْ يُجْعَلَ لَكَ بُخَارٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ، اَنْفِقْ بِلَالُ، وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے' میرے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے بلال! یہ کیا ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے لیے اکٹھی کر کے رکھی ہیں' آپ نے فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں کہ تمہارے لیے جہنم کی آگ کا دھواں زیادہ ہو! اے بلال! خرچ کر دو! عزت والے عرش کے مالک سے رزق کم ہونے کا خوف نہ کرو۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے' آگے اس جیسی حدیث بیان کی ہے۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى بِلَالٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1019 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مَسْجِدِ قُبَاءَ، فَجَاءَ الْاَنْصَارُ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: هَكَذَا يُشِيرُ بِيَدِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مسجد قباء کی طرف نکلے' آپ کے پاس انصار آئے' اُنہوں نے آپ کو سلام کیا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا: حضور ﷺ ان کا جواب کیسے دیتے تھے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے ایسے اشارہ کرتے۔

1020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، ثنا اَبُو دُهْقَانَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَذَكَرَ ابْنُ عُمَرَ، اَنَّ بِلَالًا حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ ضَيْفٌ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَاْتِيَهُ بِطَعَامٍ، فَاَتَاهُ بِتَمْرٍ، فَاَعْجَبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ التَّمْرُ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ لَكَ هَذَا التَّمْرُ؟ فَقَالَ: اَبْدَلْتُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَقَالَ: رُدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا فَرَدَّهُ

حضرت ابودہقانہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ذکر کیا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس مہمان آیا' آپ نے مجھے کھانا لانے کا حکم دیا' میں آپ کے پاس کھجوریں لے کر آیا' رسول اللہ ﷺ کو وہ کھجوریں پسند آئیں' آپ نے فرمایا: یہ کھجوریں کہاں سے لائے ہو؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے دو صاع کے بدلے ایک صاع لی ہیں' آپ نے فرمایا: ہماری کھجوریں واپس کر کے لاؤ۔ چنانچہ میں واپس لے آیا۔

1021 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، اَخْبَرَنِي اَشْعَثُ بْنُ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَ اُسَامَةَ وَبِلَالٍ حَتَّى دَخَلَا الْكَعْبَةَ وَفِيهَا خَشَبَةٌ مُعْتَرِضَةٌ فَلَمَّا خَرَجَ بِلَالٌ سَاَلْتُهُ: كَيْفَ صَنَعَ، قَالَ: تَرَكَ مِنَ الْخَشَبَةِ ثُلُثَيْهَا عَنْ يَمِينِهِ وَصَلَّى فِي الثُّلُثِ الْبَاقِي، قُلْتُ: كَمْ صَلَّى؟ قَالَ: لَمْ اَسْاَلْ بِلَالًا عَنْهَا.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ حضرت اسامہ اور بلال کے درمیان چل کر تشریف لائے' دونوں کعبہ میں داخل ہوئے تو اس میں ایک لکڑی کھڑی تھی' جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ نکلے تو میں نے آپ سے پوچھا: آپﷺ نے کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے اس لکڑی کے دو تہائی اپنی دائیں جانب سے چھوڑ دیا' ایک باقی تہائی میں نماز پڑھی۔ میں نے کہا: کتنی رکعتیں پڑھیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق بلال سے نہیں پوچھا۔

1022 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ سَاَلَ بِلَالًا عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ، فَاَخْبَرَهُ: اَنَّهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي وَسَطِ الْبَيْتِ، وَجَعَلَ الْاُسْطُوَانَةَ عَنْ يَمِينِهِ، وَتَقَدَّمَ قَلِيلًا، وَجَعَلَ الْمَقَامَ خَلْفَ ظَهْرِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے خانہ کعبہ میں کتنی رکعتیں پڑھیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ آپ نے کعبہ کے درمیان میں دو رکعتیں پڑھیں' ستون کو اپنی دائیں جانب کیا اور تھوڑا سا آگے بڑھے' مقامِ ابراہیم آپ کی پشت کے پیچھے تھا۔

1023 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ، وَقَامَ بِلَالٌ عَلَى الْبَابِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَسَاَلْتُ بِلَالًا اَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ رَكْعَتَيْنِ وَسَطَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ دروازے پر کھڑے ہوئے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہﷺ نے نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! دو رکعتیں کعبہ کے درمیان میں پڑھی تھیں۔

الْبَيْتِ

1024 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ أَخْبَرَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

1025 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی تھی۔

1026 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کعبہ میں نماز پڑھی تھی۔

1027 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ، وَغَيْرَهُ، يُحَدِّثُونَ هَذَا الْحَدِيثَ، يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَلَى بَعِيرٍ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَأُسَامَةُ رِدْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ بِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن اونٹ پر آئے' آپ کے پیچھے حضرت اسامہ بن زید سوار تھے' آپ کے ساتھ حضرت بلال' عثمان بن طلحہ تھے' حضور ﷺ اور حضرت اسامہ بن زید اور حضرت عثمان بن طلحہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' کافی دیر اندر ٹھہرے رہے' انہوں نے دروازہ بند کر دیا' اس کے بعد نبی کریم ﷺ باہر نکلے تو لوگوں نے دروازہ کی طرف جانے کے لیے جلدی کی تو ان پر سبقت لے گئے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ، فَمَكَثُوا فِي الْبَيْتِ طَوِيلًا وَاَغْلَقُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَدَرُوا الْبَابَ فَسَبَقَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَآخَرُ مَعَهُ، فَسَاَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بِلَالًا، فَقَالَ: اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرَاهُ حَيْثُ صَلَّى وَلَمْ يَسْاَلْهُ كَمْ صَلَّى

اور ایک دوسرا آدمی۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی تھی؟ آپ نے مجھے وہ جگہ دکھائی جہاں نماز پڑھی تھی، لیکن یہ نہیں پوچھا کہ کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

1028 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنِي اَبُو عَاصِمٍ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ قُبَالَ وَجْهِهِ، ثُمَّ قَامَ فَدَعَا سَاعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی، اپنا چہرہ سامنے کیا، پھر آپ کھڑے ہوئے، کچھ دیر دعا کی، پھر واپس آ گئے۔

1029 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَاَلْتُ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ؟ قَالَ: بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت کعبہ کے اندر داخل ہوئے تھے تو کہاں نماز پڑھی تھی؟ فرمایا: دوستونوں کے درمیان۔

1030 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قُلْتُ لِبِلَالٍ: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ - يَعْنِي فِي الْبَيْتِ - قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے اندر کہاں نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان آپ نے دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

1031 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ فَجَاءَ بِالْمِفْتَاحِ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَلَمَّا خَرَجُوا ابْتَدَرَهُمُ النَّاسُ، فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: أَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ؟ قَالَ: نَعَمْ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تشریف لائے' آپ کعبہ کے صحن میں اُترے' پھر آپ نے حضرت عثمان بن طلحہ کی طرف بھیجا' چابی لائی گئی تو حضور ﷺ اور حضرت بلال' اسامہ بن زید' عثمان بن طلحہ داخل ہوئے۔ جب یہ حضرات نکلے تو لوگوں نے جلدی کی' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! دو ستونوں کے درمیان اپنا چہرۂ مبارک سامنے کرتے ہوئے۔

1032 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ لِبِلَالٍ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کہاں نماز پڑھی تھی؟ فرمایا: دو ستونوں کے درمیان۔

1033 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ، وَبِلَالٌ، فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِمْ، فَمَكَثَ فِيهَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ: مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: جَعَلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اور حضرت اسامہ بن زید' عثمان طلحہ حجبی اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر داخل ہوئے' جب یہ حضرات داخل ہوئے تو دروازہ بند کر دیا گیا' آپ کعبہ کے اندر ہی ٹھہرے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر نکلے تو میں نے آپ سے پوچھا: حضور ﷺ

1031- أخرجه مسلم في صحيحه جلد2صفحه966 رقم الحديث: 1329 عن نافع عن ابن عمر عن بلال .

1033- أخرجه البخاري في صحيحه جلد1صفحه189 رقم الحديث: 483 عن نافع عن ابن عمر عن بلال به .

عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ، وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ، وَثَلَاثَةَ اَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ - وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ- ثُمَّ صَلَّى

نے کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک ستون آپ کی بائیں جانب اور دو ستون آپ کی دائیں جانب اور تین ستون آپ کے پیچھے تھے' پھر نماز پڑھی' ان دنوں کعبہ کے چھ ستون تھے۔

1034 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَلَى نَاقَةٍ لِاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَاُسَامَةُ رَدِيفُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ بِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، فَلَمَّا جَاءَ الْبَيْتَ اَرْسَلَ عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ، فَجَاءَهُ بِمِفْتَاحِ الْبَيْتِ فَفَتَحَهُ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُسَامَةُ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ فَمَكَثُوا فِي الْبَيْتِ طَوِيلًا، وَاَغْلَقُوا عَلَيْهِمُ الْبَيْتَ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَدَرَ النَّاسُ الْبَيْتَ، فَسَبَقَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَآخَرُ مَعَهُ، فَسَاَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاَرَاهُ بِلَالٌ حَيْثُ صَلَّى فَلَمْ يَسْاَلْ كَمْ صَلَّى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تشریف لائے' آپ کعبہ کے صحن میں اُترے' پھر آپ نے حضرت عثمان بن طلحہ کی طرف بھیجا' چابی لائی گئی تو حضور ﷺ اور حضرت بلال' اسامہ بن زید' عثمان بن طلحہ داخل ہوئے' کافی دیر ٹھہرے' دروازہ بند کیا ہوا تھا۔ جب رسول کریم ﷺ نکلے تو لوگوں نے جلدی کی' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما لوگوں سے آگے تھے' ایک اور آدمی ان کے ساتھ تھا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا: کہاں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے انہیں وہ جگہ دکھائی جہاں رسول کریم ﷺ نے نماز پڑھی' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے یہ نہیں پوچھا کہ کتنی رکعت نماز پڑھی۔

1035 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَاُسَامَةُ، وَعُثْمَانُ وَقَدْ اَجَافَ عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَجِئْتُ فَقَعَدْتُ بِالْاَرْضِ، فَمَكَثُوا فِيهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال' اسامہ بن زید اور عثمان رضی اللہ عنہم تھے ان حضرات پر دروازہ بند تھا' میں آیا اور زمین پر بیٹھ گیا' آپ کعبہ کے اندر کچھ دیر ٹھہرے' جب حضور ﷺ نکلے

مَلِيًّا، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيتُ الدَّرَجَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَقُلْتُ: اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: هٰهُنَا وَنَسِيتُ اَنْ اَسْاَلَ كَمْ صَلَّى

تو میں سیڑھی چڑھا' میں کعبہ کے اندر داخل ہوا' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کہاں نماز پڑھی؟ اُنہوں نے کہا: یہاں! میں یہ پوچھنا بھول گیا کہ کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

1036 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَاَلْتُ بِلَالًا اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ فَقَالَ: بَيْنَ هٰذَيْنِ الْعَمُودَيْنِ اللَّتَيْنِ يَلِيَانِ الْبَابَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کہاں نماز پڑھی جس وقت کعبہ کے اندر داخل ہوئے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دروازے کے ساتھ والے دونوں ستونوں کے درمیان۔

1037 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ، وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، فَمَكَثَ فِي الْبَيْتِ فَاَطَالَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَدَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى اَثَرِهِ اَوَّلَ النَّاسِ، فَسَاَلَ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ وَنَسِيتُ اَنْ اَسْاَلَهُ كَمْ صَلَّى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت اسامہ بن زید' حضرت بلال' حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر داخل ہوئے' کافی دیر تک یہ حضرات اندر ٹھہرے رہے' پھر آپ ﷺ نکلے تو میں سب لوگوں سے پہلے ہی داخل ہوا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کہاں نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان۔ میں یہ پوچھنا بھول گیا کہ آپ نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

1038 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت اسامہ بن زید' حضرت بلال' حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر داخل ہوئے' کافی دیر تک یہ حضرات اندر ٹھہرے رہے' پھر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ فَمَكَثَ فِي الْبَيْتِ، فَاَطَالَ، ثُمَّ خَرَجَ فَدَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَى اَثَرِهِ اَوَّلَ النَّاسِ، فَسَالَ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو میں لوگوں سے پہلے ہی داخل ہوا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان۔

1039 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ شَيْبَةَ فَاَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ مِنْ دَاخِلٍ فَلَمَّا خَرَجُوا سَاَلْتُ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ صَلَّى عَلَى وَجْهِهِ حِينَ دَخَلَ جَعَلَ الْعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ: ثُمَّ لُمْتُ نَفْسِي اَنْ لَا اَكُونَ سَاَلْتُهُ كَمْ صَلَّى،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھ حضرت بلال اور عثمان بن طلحہ بن شیبہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' ان حضرات کے داخل ہونے کے بعد دروازہ بند کر دیا گیا' جب یہ نکلے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ مجھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ آپ نے نماز پڑھی اس حالت میں کہ آپ کے سامنے دو ستون تھے' دو آپ کی دائیں جانب تھے۔ پھر میں نے اپنے آپ کو ملامت کی کہ میں نے یہ کیوں نہیں پوچھا کہ آپ نے کتنی رکعتیں ادا کی ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے' انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے' اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کی ہے۔

1040 - حَدَّثَنَا اَبُو صَالِحٍ الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ الرَّاسِبِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اَقْبَلَ رَسُولُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عضباء اونٹنی پر تشریف لائے' آپ کے پیچھے حضرت اسامہ سوار تھے' آپ کے ساتھ حضرت

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُرْدِفٌ أُسَامَةَ عَلَى الْعَضْبَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ حَتَّى أَنَاخَ عِنْدَ الْبَيْتِ، فَقَالَ لِعُثْمَانَ: ائْتِنَا بِالْمِفْتَاحِ فَجَاءَهُ بِالْمِفْتَاحِ، فَفَتَحَ لَهُ الْبَابَ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُسَامَةُ، وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ ثُمَّ أَغْلَقُوا عَلَيْهِمُ الْبَيْتَ، فَمَكَثُوا فِيهِ طَوِيلًا، ثُمَّ خَرَجَ، فَابْتَدَرَ النَّاسُ الدُّخُولَ فَسَبَقْتُهُمْ، فَوَجَدْتُ بِلَالًا قَائِمًا وَرَاءَ النَّاسِ، فَقُلْتُ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ، وَجَعَلَ النَّاسَ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ، وَاسْتَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الَّذِي مُسْتَقْبِلُكَ

بلال اور عثمان بن طلحہ تھے جب آپ نے اونٹنی کعبہ کے پاس بٹھائی تو آپ نے حضرت عثمان سے فرمایا: ہمارے پاس چابی لے کر آؤ! حضرت عثمان چابی لے کر آئے تو آپ کے لیے دروازہ کھولا گیا' حضور ﷺ اور حضرت اسامہ اور بلال اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم اندر داخل ہوئے' ان کے داخل ہونے کے بعد دروازہ بند کرلیا گیا' یہ حضرات کافی دیر تک ٹھہرے رہے' پھر آپ ﷺ نکلے تو لوگوں نے داخل ہونے کے لیے جلدی کی' میں ان سے سبقت لے گیا۔ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو لوگوں کے پیچھے کھڑا ہوا دیکھا' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے نماز کہاں پڑھی ہے؟ حضرت بلال نے کہا: آگے والے دونوں ستوں کے درمیان' لوگوں کو آپ نے اپنی پشت کے پیچھے کیا اور اپنا چہرہ اسی طرف کیا جس طرف آپ رُخ کیے ہوئے ہیں۔

1041 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا هُشَيْمٌ، ثنا الْحَجَّاجُ، وَابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ وَمَعَهُ رَهْطٌ: أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ، فَأَجَافَ الْبَابَ، فَقُمْتُ عَلَى الْبَابِ، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنِ اسْتَقْبَلَنِي بِلَالٌ، فَقُلْتُ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ کے ساتھ ایک گروہ تھا' حضرت اسامہ بن زید' فضل بن عباس' عثمان بن طلحہ اور بلال رضی اللہ عنہم' انہوں نے دروازہ بند کرلیا' میں دروازے کے پاس کھڑا رہا' جب رسول اللہ ﷺ نکلے تو میں پہلا شخص تھا جو حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے نماز کہاں پڑھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: دونوں ستونوں کے درمیان۔

وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْاُسْطُوَانَتَيْنِ

1042 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، قَالَا: ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ فَمَكَثَ بِهَا فَاَطَالَ وَكُنْتُ اَوَّلَ النَّاسِ دَخَلَ عَلَى اَثَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت اسامہ بن زید' حضرت عثمان بن طلحہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر داخل ہوئے' وہاں کافی دیر تک ٹھہرے رہے' میں رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں سے پہلے داخل ہوا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کہاں نماز پڑھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: دو رکعت آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان۔

1043 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَاَلْتُ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے نماز کہاں پڑھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھیں' دو ستونوں کے درمیان۔

1044 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَبِلَالٌ وَمَعَهُ حَاجِبُ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ اَوَّلَ مَنْ دَخَلَ، فَوَجَدْتُ بِلَالًا عَلَى الْبَابِ، فَسَاَلْتُهُ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال' حضرت اسامہ بن زید اور کعبہ کی چابی بردار بھی ساتھ تھے' جب رسول اللہ ﷺ نکلے تو میں پہلا شخص تھا جو داخل ہوا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دروازہ پر پایا تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے نماز کہاں پڑھی؟

اَیْنَ صَلَّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَیْنَ الْعَمُودَیْنِ الْمُقَدَّمَیْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان۔

1045 - حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا یَعْقُوبُ بْنُ اَبِی عَبَّادٍ الْمَكِّیُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اُمَیَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْبَیْتَ، وَدَخَلَ مَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَاُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ، وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاَطَالَ الْمُكْثَ، ثُمَّ خَرَجَ فَابْتَدَرْتُ النَّاسَ فَكُنْتُ فِی اَوَّلِ مَنْ دَخَلَ، فَلَقِیتُ بِلَالًا فَقُلْتُ: اَیْنَ صَلَّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَیْنَ الْاُسْطُوَانَتَیْنِ الْمُقَدَّمَتَیْنِ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَنَسِیتُ اَنْ اَسْاَلَهُ كَمْ صَلَّی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال' حضرت اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ تھے' کافی دیر اندر ٹھہرے جب رسول اللہﷺ نکلے تو میں پہلا شخص تھا جو داخل ہوا' میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ملا تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہﷺ نے نماز کہاں پڑھی ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اور یہ بات پوچھنا میں بھول گیا کہ آپ نے کتنی رکعت پڑھی ہیں؟

1046 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَیْبٍ الْاَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَیْتَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ، وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاَغْلَقُوا عَلَیْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ فِی اَوَّلِ مَنْ وَلَجَ، فَلَقِیتُ بِلَالًا فَقُلْتُ لَهُ: صَلَّی فِیهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ صَلَّی بَیْنَ الْعَمُودَیْنِ الْیَمَانِیَیْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال' حضرت اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ بھی تھے' انہوں نے اپنے اوپر دروازہ بند کر دیا' پس انہوں نے دروازہ کھولا تو میں پہلا شخص تھا جو داخل ہوا' میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہﷺ نے اس میں نماز کہاں پڑھی ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان۔

1047 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ الْعَلَّافُ

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں

الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي فَاَقْبَلَ فَلَقِينَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، فَسَاَلَهُ اَبِي وَاَنَا اَسْمَعُ: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اُسَامَةَ، وَبِلَالٍ فَلَمَّا خَرَجَا سَاَلْتُهُمَا: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَا: عَلَى جِهَتِهِ

اپنے والد کے ساتھ تھا' ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ملے' میرے والد نے آپ سے پوچھا: میں سن رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کہاں پڑھی جس وقت کعبہ کے اندر داخل ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ' حضرت اسامہ اور حضرت بلال کے درمیان کعبہ کے اندر داخل ہوئے' جب یہ دونوں نکلے تو میں نے دونوں سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کہاں پڑھی تھی؟ تو دونوں نے کہا: اپنی پیشانی پر۔

1048 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، ثنا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَانْطَلَقْتُ سَرِيعًا، فَلَقِيتُ بِلَالًا، فَقُلْتُ: اَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ؟ قَالَ: نَعَمْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْاُسْطُوَانَتَيْنِ، وَجَعَلَ الْاُسْطُوَانَةَ الْيُمْنَى عَنْ يَمِينِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے خبر معلوم ہوئی کہ حضور ﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' میں جلدی گیا تو میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! آپ نے دو رکعتیں پڑھی تھیں دونوں ستونوں کے درمیان' دایاں ستون آپ کی دائیں جانب تھا۔

1049 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ، وَجُبَيْرَ بْنَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ

حضرت عکرمہ بن خالد اور جبیر بن شیبہ بن عثمان بن عبدالدار فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے حضرت ابن عمر سے پوچھا: جس وقت رسول اللہ ﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے تھے تو کہاں نماز پڑھی تھی؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے نماز پڑھتے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَا اَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي جِئْتُ حَيْثُ فَرَغَ، فَسَاَلْتُ بِلَالًا: فَاَخْبَرَنِي اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَيْنَ عَمُودَيْنِ

ہوئے نہیں دیکھا' جس وقت آپ فارغ ہو گئے تھے تو میں آیا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

1050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا اَبِي، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ اسْمُهُ رَبَاحٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک غلام تھا جس کا نام رباح تھا۔

كَعْبُ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت کعب بن عجرہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1051 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالُوا: اَنْبَاَ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر (نیچے سے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) ہوئے دیکھا۔

1052 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عِيسَى بْنُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر (نیچے سے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) ہوئے دیکھا۔

يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

1053 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر (نیچے سے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) ہوئے دیکھا۔

1054 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْجَوْرَبَيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر (نیچے سے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) ہوئے دیکھا۔

اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت اسامہ بن زید اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1055 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَعَبْدِ

حضرت اسامہ اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ دار جمل میں داخل ہوئے' حضرت بلال رضی اللہ

اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ دَارَ حَمَلٍ هُوَ وَبِلَالٌ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا بِلَالٌ فَاَخْبَرَهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

عنہ ہم دونوں کی طرف نکلے تو دونوں کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

1056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1057 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ يَسَارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، حَدَّثَنِي بِلَالٌ الْمُؤَذِّنُ، قَالَ: اَذَّنْتُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ، ثُمَّ نَادَيْتُ فَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَهُمْ؟ فَقُلْتُ: مَنَعَهُمُ الْبَرْدُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اكْسُرْ عَنْهُمُ الْبَرْدَ فَقَالَ بِلَالٌ: فَاَشْهَدُ اَنِّي رَاَيْتُهُمْ يَتَرَوَّحُونَ فِي الصُّبْحِ مِنَ الْحَرِّ

حضرت جابر فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں ٹھنڈی رات میں اذان دیتا' کوئی نہ آتا' میں پھر اذان دیتا تو پھر کوئی نہ آتا' تین مرتبہ ایسے کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: ان کو ٹھنڈک نے آنے سے روکا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! ان سے ٹھنڈک دور کر دے! حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے اُن کو دیکھا کہ یہ صبح کے وقت گرمی کی وجہ سے پنکھوں کی ہوا لیتے ہوئے آئے۔

1058 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

الرَّازِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ يَمَانٍ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ اَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكُمْ

ﷺ نے فرمایا: اے بلال! صبح کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

نُعَيْمُ بْنُ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيُّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت نعیم بن ہمار غطفانی' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1059 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، اَخْبَرَنِي مَكْحُولٌ، اَنَّ نُعَيْمَ بْنَ هَمَّارٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ بِلَالًا اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: امْسَحُوا عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَعَلَى الْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح) کرو۔

1060 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کیا۔

طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طارق بن شہاب' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1061 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ بِلَالٌ: لَمْ نُنْهَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي حِينٍ اِلَّا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں طلوعِ شمس کے وقت نماز پڑھنے سے منع کیا گیا کیونکہ اُس وقت سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ- اَوْ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ-

سَعْدُ الْقَرَظُ، عَنْ بَلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد القرظ‘ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1062 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَعُمَرَ، وَعَمَّارٍ، ابْنَيْ حَفْصٍ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ اَجْدَادِهِمْ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ بِالصُّبْحِ، فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَجْعَلَ مَكَانَهَا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ وَتَرَكَ حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے‘ وہ فرماتے ہیں کہ میں صبح کی اذان دیتے ہوئے پڑھتا: حی علی خیر العمل! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کی جگہ الصلاۃ خیر من النوم پڑھو اور حی علی خیر العمل کو چھوڑ دو۔

1063 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَذَّنْتَ فَاجْعَلْ اِصْبَعَكَ فِي اُذُنَيْكَ، فَاِنَّهُ اَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو اذان دے تو اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں رکھ لے‘ اس طرح تیری آواز بلند ہو گی۔

1064 - وَعَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُؤَذِّنُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَمِينِ الْقِبْلَةِ، فَيَقُولُ: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ فَيَسْتَقْبِلُ خَلْفَ الْقِبْلَةِ، فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ، فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ،

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اذان ہوئی‘ میں اذان ایسے پڑھتا تھا: اللہ اکبر اللہ اکبر‘ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ‘ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ‘ پھر قبلہ رُخ سے تھوڑا سا پھرتا‘ اس کے بعد پڑھتا: اشہد ان محمداً رسول اللہ! پھر تھوڑا سا پھرتا اور قبلہ کو اپنے پیچھے کرتا اور پڑھتا: حی علی الصلوٰۃ! حی علی الصلوٰۃ! پھر بائیں جانب پھرتا اور پڑھتا: حی علی الفلاح! حی علی الفلاح! پھر قبلہ رخ منہ کرتا اور پڑھتا:

ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَيَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ يُقِيمُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُفْرِدُ الْإِقَامَةَ، فَيَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ اکبرُ اللہ اکبر! حضورﷺ کے زمانہ میں اقامت ہوتی تو اقامت کے کلمات ایک دفعہ پڑھے جاتے تھے: اللہ اکبر اللہ اکبر! الیٰ آخرہٖ۔

فائدہ: جو کلمات اذان کے ہیں وہی کلمات اقامت کے ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ اقامت میں دو مرتبہ قد قامت الصلوٰۃ پڑھنا ہے۔ اس حدیث کی شرح دنیائے اسلام کے عظیم مصنف و مفکر ماہر مسائل جدید و قدیم شارح بخاری ومسلم و تبیان القرآن علامہ غلام رسول سعیدی قدس سرہٗ العزیز فرماتے ہیں: اقامت میں بھی اذان کی مثل دو دو کلمات ہیں۔ ان احادیث کا مطلب یہ ہے کہ اذان کے الفاظ میں سے ایک لفظ کو دو لفظوں کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھا جائے کیونکہ اذان میں آہستہ آہستہ اعلان کرنا مقصود ہوتا ہے اور اقامت میں ایک لفظ کو ایک لفظ کی مقدار کے برابر پڑھا جائے کیونکہ اقامت میں سرعت (جلدی) مقصود ہوتی ہے جس طرح کہ امام ترمذی نے اپنی جامع ترمذی میں حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما کے حوالے سے حدیث روایت کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے زمانہ مبارک میں اذان اور اقامت دونوں میں کلماتِ اذان اور کلماتِ اقامت دو دو بار پڑھے جاتے تھے۔

واضح رہے کہ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما وہ صحابی ہیں جنہوں نے خواب میں فرشتے کو اذان اور اقامت کہتے ہوئے سنا تھا پھر دربارِ رسالتﷺ میں یہ خواب بیان کیا اور اس کے بعد سرکار ابد اقرارﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا۔

نیز ترمذی نے اپنی جامع امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں متعدد اسانید کے ساتھ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ اقامت میں سترہ کلمات ہیں۔ اس حدیث کو امام ابوداؤد نے بھی روایت کیا ہے۔

(شرح صحیح مسلم جلد ا ص ۱۰۸۰ مطبوعہ فرید بک سٹال لاہور)

1065 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: كَانَ آخِرُ اَذَانِ بِلَالٍ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آخری اذان لا الہ الا اللہ واللہ اکبر تھی۔

1066 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللّٰهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، إِذَا كَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ، إِذَا قَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اذان ہوتی تھی تو ایک نیزہ کی مثل سایہ ہوتا تھا' جب رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوتے تھے۔

1067 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَعَمَّارٍ، وَعُمَرَ، ابْنَيْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَفْضَلَ عَمَلِ الْمُؤْمِنِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن کا افضل عمل اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

غُضَيْفُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت غضیف بن حارث' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1068 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا عَمْرُو بْنُ بِشْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَوْصَابِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، جَمِيعًا عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حق حضرت عمر کی زبان اور دل پر رکھا ہے۔

غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت سعید بن میّب' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1069 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ بِلَالًا، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ مَرَّةً، فَقِيلَ: إِنَّهُ نَائِمٌ، فَنَادَى: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأُقِرَّتْ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کو ایک مرتبہ نماز کی اطلاع دینے کے لیے آیا تو آپ محو آرام تھے' آپ کو آواز دی: الصلوٰۃ خیر من النوم! اس کو نمازِ فجر میں رکھا گیا۔

1070 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَنَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ، ثُمَّ صَلَّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلَّوْا الْغَدَاةَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہﷺ کے ساتھ تھا' آپ آرام کرنے لگے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا' آپ نے مجھے اذان دینے کا حکم دیا' پھر آپ نے فجر کی دو سنتیں پڑھیں' پھر نمازِ فجر پڑھائی۔

قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت قبیصہ بن ذؤیب خزاعی' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1071 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا اَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَهُمْ، اَنَّ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ النَّاسَ يَتَّجِرُونَ وَيَتَّبِعُونَ مَعَايِشَهُمْ، وَلَا نَسْتَطِيعُ اَنْ نَفْعَلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اَلَا تَرْضَى اَنَّ الْمُؤَذِّنِينَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عرض کی: یارسول اللہ! لوگ تجارت کرتے ہیں اور کاروبار کرتے ہیں' ہم ایسا کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں' آپ نے فرمایا: آپ اس بات پر خوش نہیں ہیں کہ اذان دینے والوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے لمبی ہوں گی۔

حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ الْقَرَظِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت حفص بن عمر بن سعد القرظ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِالصُّبْحِ فَوَجَدَهُ رَاقِدًا، فَقَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَحْسَنَ هٰذَا يَا بِلَالُ اجْعَلْهُ فِي اَذَانِكَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں صبح کے وقت آپ کو نماز کی اطلاع دینے کے لیے آیا' آپ کو محو آرام پایا تو میں نے عرض کی: الصلوٰۃ خیر من النوم! دو مرتبہ عرض کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے بلال! یہ کتنا اچھا ہے! اے بلال! اس کو اپنی اذان میں رکھ لو۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيُّ،

حضرت عبداللہ بن معقل بن مقرن المزنی' حضرت بلال رضی

عَنْ بِلَالٍ

حضرت عبد اللہ بن معقل حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1073 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوذِنُهُ بِالصَّلَاةِ وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ، فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى بِنَا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نماز کی اطلاع دینے کے لیے آیا' آپ نے روزہ کا ارادہ کیا' آپ نے (پانی یا دودھ) نوش کیا' پھر مجھے پکڑایا' میں نے پیا' پھر آپ نماز کے لیے نکلے اور آپ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

1074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ بَحْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوذِنُهُ بِالصَّلَاةِ وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ، فَدَعَا بِاِنَاءٍ فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نماز کی اطلاع دینے کے لیے آیا تو آپ نے روزہ کا ارادہ کیا' آپ نے برتن منگوایا' آپ نے نوش کیا' پھر مجھے پکڑایا تو میں نے بھی پیا' پھر آپ نماز کے لیے نکلے۔

قَيْسُ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت قیس بن ابوحازم' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1075 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ سَنْدِيلَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ اَبِي يُوسُفَ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ بِلَالٍ، يَرْفَعُهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِي يُرْسِلُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے اپنی نگاہ مبارک کو آسمان کی طرف اُٹھائی' آپ نے فرمایا: اللہ پاک ہے جس نے ان پر فقر کو بارش کے قطروں کی طرح بھیجا۔

عَلَيْهِمُ الْفَقْرَ اِرْسَالَ الْقَطْرِ

1076 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ رَاَى رَجُلًا يُسِيءُ الصَّلَاةَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا، وَلَا سُجُودَهَا، فَقَالَ: لَوْ مُتَّ الْآنَ لَمُتَّ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز میں غلطی کر رہا تھا' وہ رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا' میں نے کہا: اگر تو اس حالت میں مر جاتا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین کے علاوہ مرتا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابویلیٰ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1077 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَعَلَى الْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

1078 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، وَاَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْمُوقَيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

1079 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاُشْنَانِيُّ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، وَالْعِمَامَةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

1080 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَرَّرٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَعَلَى الْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

1081 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

1082 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا مَيْمُونٌ اَبُو سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں کا مسح کرتے تھے۔

1083 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: اَمَرَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُثَوِّبَ فِى الْفَجْرِ، وَنَهَانِى اَنْ اُثَوِّبَ فِى الْعِشَاءِ

حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ میں نمازِ فجر میں تثویب کروں اور مجھے نمازِ عشاء میں تثویب کرنے سے منع کیا۔

1084 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، عَنْ اَبِى اِسْرَائِيلَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: اَمَرَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُثَوِّبَ فِى الْفَجْرِ، وَنَهَانِى اَنْ اُثَوِّبَ فِى الْعِشَاءِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ میں نمازِ فجر میں تثویب کروں اور مجھے نمازِ عشاء میں تثویب کرنے سے منع کیا۔

1085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّاقِدُ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا زِيَادٌ الْبَكَّائِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِى زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِى بِلَالٌ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: سورج اور چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں' جب تم ایسا دیکھو کہ اس کو گرہن لگا ہے تو نماز میں مشغول ہو جاؤ۔

سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت سوید بن غفلہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1086 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: مَسَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

شُرَيْحُ بْنُ هَانِءٍ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت شریح بن ھانی' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1087 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو مُسْلِمِ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

مَسْرُوقُ بْنُ الْاَجْدَعِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت مسروق بن اجدع' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ عِنْدِي تَمْرٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَاشْتَرَيْتُهُ وَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْتُ: اَخَذْتُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَقَالَ: رُدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کھجوریں تھیں' میں نے اس کے بہتر دو صاع کے بدلے ایک پائیں' میں نے ان کو خریدا' ان کو لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے دو صاع کے بدلے ایک صاع لی ہیں' آپ نے فرمایا: ہماری کھجوریں واپس کرو۔

1089 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْعِمْنَا يَا بِلَالُ تَمْرًا فَقَبَضْتُ لَهُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! ہمیں کھجور کھلاؤ! میں نے مٹھی بھری' آپ نے فرمایا: اے بلال! اور زیادہ دو! میں نے تین زیادہ کر دیں۔ میں نے عرض کی: کوئی شی باقی نہیں رہی مگر وہی باقی رہی ہیں جو میں نے

قَبَضَاتٍ، فَقَالَ: زِدْنَا يَا بِلَالُ فَزِدْتُهُ ثَلَاثًا، فَقُلْتُ: لَمْ يَبْقَ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ ادَّخَرْتُهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَنْفِقْ يَا بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا

حضور ﷺ کے لیے رکھی ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے بلال! خرچ کرو عزت والے عرش کے کرم سے رزق کی کمی سے نہ ڈرو۔

أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابوعبدالرحمٰن بن عبداللہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1090 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، سَأَلَ بِلَالًا: كَيْفَ مَسَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: تَبَرَّزَ، ثُمَّ دَعَا بِمِطْهَرَةٍ بِإِدَاوَةٍ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، وَعَلَى خِمَارِهِ لِلْعِمَامَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: حضور ﷺ موزوں پر مسح کیسے کرتے تھے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ قضاء حاجت کرتے' پھر وضو کے لیے پانی کا برتن منگواتے' آپ چہرے اور ہاتھوں کو دھوتے اور دونوں موزوں پر مسح کرتے اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے)۔

1091 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وثنا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَمَرَّ بِلَالٌ، فَسَأَلُوهُ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ يَقْضِي الْحَاجَةَ، فَيَجِيءُ فَيَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ وَالْمُوقَيْنِ

حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ گزرے' آپ سے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق پوچھا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ قضاء حاجت کرتے آپ کے لیے وضو کا پانی لایا جاتا تو آپ وضو کرتے اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے تھے) اور دونوں موزوں پر مسح کرتے۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

الصُّنَابِحِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت صنابحی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1092 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ النَّاجِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ بِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لیلۃ القدر چوبیس رمضان کو ہے۔

اَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْحَارِثُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابوجندل بن سہیل بن عمرو اور حارث بن معاویہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1093 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَسُهَيْلِ بْنِ اَبِي جَنْدَلٍ، اَنَّهُمَا سَاَلَا بِلَالًا عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ: امْسَحُوا عَلَى الْخُمُرِ وَالْمُوقِ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حارث بن معاویہ اور سہیل بن ابوجندل دونوں سے روایت ہے کہ دونوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرو) اور موزوں پر مسح کرو۔ یہ مرفوعاً حضور ﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں۔

1094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر

مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَسُهَيْلِ بْنِ اَبِی جَنْدَلٍ، اَنَّهُمَا سَاَلَا بِلَالًا عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: امْسَحُوا عَلَى الْخُمُرِ وَالْمُوقِ

کے) مسح کرتے تھے۔

1095 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِی وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِی جَنْدَلٍ الْقُرَشِیِّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

1096 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِیِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَاَبِی جَنْدَلِ بْنِ سُهَيْلٍ، قَالَ: سَاَلْنَا بِلَالًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ بِلَالٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: امْسَحُوا عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْمُوقِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

1097 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی فَرْوَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

1098 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ الْكِنَانِيِّ، قَالَ: كَانَ هُوَ وَرَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَتَوَضَّآنِ مِنْ مَطْهَرَةِ الْمَسْجِدِ، فَتَنَازَعَا فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ بِلَالٌ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت حارث بن معاویہ حضرت معاویہ کنانی سے روایت کرتے ہیں: وہ اور قریش کا ایک آدمی دونوں مسجد کے وضو خانہ میں وضو کر رہے تھے دونوں کا موزوں پر مسح کے متعلق جھگڑا ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

1099 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَأَبِي جَنْدَلٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

1100 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، أَنَّ بِلَالًا، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَخْبَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ أَقْبَلَ مِنَ الْغَائِطِ يَوْمَ غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ غزوۂ تبوک کے موقع پر قضاء حاجت کر کے آئے تو آپ نے وضو کے لیے پانی مانگا اور آپ نے موزوں پر مسح کیا۔

1101 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح) کرتے ہوئے دیکھا۔

نُوحٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی جَنْدَلٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ، وَالْخِمَارِ

اَبُو اِدْرِيسَ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابوادریس' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1102 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی اِدْرِيسَ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالْمُوقَيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح) کرتے ہوئے دیکھا۔

1103 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، قَالَ: مَسَحَ بِلَالٌ عَلَى مُوقَيْهِ، فَقِيلَ لَهُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ، لَمْ يَذْكُرْ مَعْمَرٌ فِی حَدِيثِهِ: اَبَا اِدْرِيسَ، وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ

حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' آپ سے عرض کی گئی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) سر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔ معمر نے اس حدیث میں ابوادریس کا ذکر نہیں کیا' اسی طرح یحییٰ بن ابواسحاق نے ابوقلابہ کے حوالے سے روایت کی ہے۔

1104 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں پر اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) سر کا مسح کرتے تھے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

1105 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي اِدْرِيسَ، اَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا بِدِمَشْقَ فِي يَوْمٍ بَارِدٍ يَتَوَضَّاُ، فَمَرَّ بِهِ بِلَالٌ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ، كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ؟ قَالَ: يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت ابورجاء اپنے چچا ابوادریس سے روایت کرتے ہیں: وہ دمشق میں ایک دن ٹھنڈک میں وضو کر رہے تھے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ موذنِ رسول اللہ گزرے تو ابوادریس نے کہا: اے بلال! رسول اللہ ﷺ وضو کیسے کرتے تھے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کرکے) سر کا مسح کرتے تھے۔

1106 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا اَبِي، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، مَوْلَى اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وضو کرتے اور موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کرکے) سر کا مسح کرتے۔

1107 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وضو کرتے اور موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کرکے) سر کا مسح کرتے۔

اَبُو الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابواشعث صنعانی' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1108 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ،

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وَوَرْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، قَالَا: ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضورﷺ وضو کرتے اور موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کرکے) سر کا مسح کرتے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لُحَيٍّ الْهَوْزَنِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت عبداللہ بن لحی ہوزنی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1109 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ الْهَوْزَنِيُّ، قَالَ: لَقِيتُ بِلَالًا مُؤَذِّنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا بِلَالُ، حَدِّثْنِي كَيْفَ كَانَتْ نَفَقَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ لَهُ شَيْءٌ، كُنْتُ اَنَا الَّذِي اَلِي ذَاكَ مِنْهُ مُنْذُ بَعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، حَتَّى تُوُفِّيَ، وَكَانَ اِذَا اَتَاهُ الْاِنْسَانُ الْمُسْلِمُ فَرَآهُ عَارِيًا، يَاْمُرُنِي بِهِ فَاَنْطَلِقُ، فَاَسْتَقْرِضُ فَاَشْتَرِي الْبُرْدَةَ، فَاَكْسُوهُ وَاُطْعِمُهُ، حَتَّى اعْتَرَضَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ، اِنَّ عِنْدِي سَعَةً، فَلَا تَسْتَقْرِضْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا مِنِّي، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ تَوَضَّاْتُ، ثُمَّ قُمْتُ لِاُؤَذِّنَ بِالصَّلَاةِ، فَاِذَا الْمُشْرِكُ قَدْ اَقْبَلَ فِي

حضرت عبداللہ الہوزنی فرماتے ہیں کہ وہ مؤذنِ رسول ﷺ حضرت بلال سے ملا' میں نے عرض کی: اے بلال! مجھے بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ کا روزمرہ کا کام کاج کیا تھا؟ حضرت بلال نے فرمایا کہ آپ دنیوی کام نہیں کرتے تھے' میں آپ کے ساتھ رہا ہوں' جب سے آپ نے اعلانِ نبوت فرمایا' اس وقت سے لے کر آپ کے وصال مبارک تک' آپ کے پاس جب کوئی مسلمان آدمی آتا تھا آپ اس کو ننگا دیکھتے' مجھے آپ اس کے متعلق حکم دیتے' میں جاتا اور میں قرض لیتا۔ پس میں اس کے لیے چادر خریدتا پھر میں اس کو پہناتا اور اس کو کھلاتا یہاں تک کہ میرا سامنا مشرکوں میں سے ایک آدمی سے ہوا۔ مجھے اس نے کہا: اے بلال! میرے پاس گنجائش ہے تو قرض صرف مجھ سے ہی لیا کر' میں نے ایسے ہی کیا۔ جب ایک دن میں وضو کر رہا تھا تو

عِصَابَةٍ مِنَ التُّجَّارِ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: يَا حَبَشِيُّ، قُلْتُ: يَا لَبَّيْكَ، فَتَجَهَّمَنِي، وَقَالَ لِي قَوْلًا عَظِيمًا، فَقَالَ: اَتَدْرِي كَمْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الشَّهْرِ، قُلْتُ: قَرِيبٌ، قَالَ: اِنَّمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ اَرْبَعٌ، وَآخُذُكَ بِالَّذِي لِي عَلَيْكَ، فَاِنِّي لَمْ اُعْطِكَ الَّذِي اَعْطَيْتُكَ مِنْ كَرَامَتِكَ، وَلَا كَرَامَةِ صَاحِبِكَ عَلَيَّ، وَلَكِنْ اِنَّمَا اَعْطَيْتُكَ لِاَتَّخِذَكَ لِي عَبْدًا، فَاَرُدُّكَ تَرْعَى الْغَنَمَ كَمَا كُنْتَ قَبْلَ ذَلِكَ، فَاَخَذَ فِي نَفْسِي مَا يَاْخُذُ فِي اَنْفُسِ النَّاسِ، فَانْطَلَقْتُ، ثُمَّ اَذَّنْتُ بِالصَّلَاةِ حَتَّى اِذَا صَلَّيْتُ الْعَتَمَةَ، رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَهْلِهِ، فَاسْتَاْذَنْتُ عَلَيْهِ فَاَذِنَ لِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ الْمُشْرِكَ الَّذِي كُنْتُ اَدَّنْتُ مِنْهُ، قَالَ لِي كَذَا وَكَذَا، وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَا تَقْضِي عَنِّي، وَلَيْسَ عِنْدِي، وَهُوَ فَاضِحِي، فَاْذَنْ لِي اَنْ آبَقَ اِلَى بَعْضِ هَؤُلَاءِ الْاَحْيَاءِ الَّذِينَ قَدْ اَسْلَمُوا حَتَّى يَرْزُقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقْضِي عَنِّي، فَخَرَجْتُ حَتَّى اَتَيْتُ مَنْزِلِي، فَجَعَلْتُ سَيْفِي وَجِرَابِي وَمِجَنِّي وَنَعْلِي عِنْدَ رَاْسِي، وَاسْتَقْبَلْتُ بِوَجْهِي الْاُفُقَ، فَكُلَّمَا نِمْتُ سَاعَةً انْتَبَهْتُ، فَاِذَا رَاَيْتُ عَلَيَّ لَيْلًا نِمْتُ، حَتَّى يَنْشَقَّ عَمُودُ الصُّبْحِ الْاَوَّلِ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَنْطَلِقَ، فَاِذَا اِنْسَانٌ يَسْعَى يَدْعُو: يَا بِلَالُ اَجِبْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ حَتَّى اَتَيْتُهُ فَاِذَا اَرْبَعُ رَكَائِبَ مُنَاخَاتٌ عَلَيْهِنَّ اَحْمَالُهُنَّ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں نماز کی اذان کے لیے اُٹھا' دیکھا ایک مشرک تاجروں کے ایک گروہ کے ساتھ آ رہا ہے' جب اس نے مجھے دیکھا تو اس نے کہا: اے حبشی! میں نے کہا: حاضر ہوں! وہ میرے ساتھ ترش روئی سے پیش آیا اور سخت بات بھی کہی۔ اس نے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے درمیان اور میرے درمیان قرض کے کتنے مہینے مہلت رہ گئی ہے؟ میں نے کہا: قریب ہے! اس نے کہا: میرے اور آپ کے درمیان چار ماہ رہ گئے ہیں' میں نے آپ سے وہ لینے ہیں جو میرا قرض آپ کے ذمہ ہے' میں نے تجھے نہ اس لیے دیئے تھے کہ تُو قابلِ عزت ہے اور نہ اس لیے کہ آپ کے صاحب کے مجھ پر کوئی احسان ہیں' میں نے تمہیں دیئے تھے تاکہ میں تجھے غلام بناؤں' میں تجھے واپس لے آؤں گا' تُو میری بکریاں چرائے جس طرح اس سے پہلے چراتا تھا۔ میرے دل میں بات آئی جو لوگوں کے دل میں آتی ہے' میں چلا' پھر میں نے نماز کے لیے اذان دی یہاں تک کہ جب میں نے عشاء کی نماز پڑھی' رسول اللہ ﷺ اپنے گھر چلے گئے' میں نے آپ سے اجازت چاہی تو مجھے اجازت دی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس مشرک نے جس سے میں قرض لیتا تھا' اس نے مجھے اس طرح اس طرح کہا ہے اور آپ کے پاس اتنا مال نہیں ہے جس سے اس کا قرض ادا کیا جائے اور میرے پاس نہیں ہے' یہ تو میرے لیے رسوائی ہے۔ آپ مجھے اجازت دیں کہ بعض اُن احباب کی طرف چلا جاؤں جو مسلمان

وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنْتُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْشِرْ، فَقَدْ جَاءَكَ اللّٰهُ بِقَضَائِكَ فَحَمِدْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَقَالَ: اَلَمْ تَمُرَّ عَلَى الرَّكَائِبِ الْمُنَاخَاتِ الْاَرْبَعِ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: اِنَّ لَكَ رِقَابَهُنَّ، وَمَا عَلَيْهِنَّ كِسْوَةٌ وَطَعَامٌ اَهْدَاهُنَّ اِلَيَّ عَظِيمُ فَدَكَ، فَاقْبِضْهُنَّ ثُمَّ اقْضِ دَيْنَكَ فَفَعَلْتُ، فَحَطَطْتُ عَنْهُنَّ اَحْمَالَهُنَّ، ثُمَّ عَقَلْتُهُنَّ، ثُمَّ قُمْتُ اِلَى تَأْذِينِي صَلَاةَ الصُّبْحِ حَتَّى اِذَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ اِلَى الْبَقِيعِ، فَجَعَلْتُ اِصْبَعَيَّ فِي اُذُنَيَّ، فَنَادَيْتُ، فَقُلْتُ: مَنْ كَانَ يَطْلُبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْنٍ فَلْيَحْضُرْ، فَمَا زِلْتُ اَبِيعُ وَاَقْضِي حَتَّى لَمْ يَبْقَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فِي الْاَرْضِ، حَتَّى فَضَلَ فِي يَدِي اُوقِيَّتَانِ- اَوْ اُوقِيَّةٌ وَنِصْفٌ- ثُمَّ انْطَلَقْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ ذَهَبَ عَامَّةُ النَّهَارِ، وَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ لِي: مَا فَعَلَ مَا قِبَلَكَ؟ قُلْتُ: قَدْ قَضَى اللّٰهُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ، فَقَالَ: اَفَضَلَ شَيْءٌ فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: انْظُرْ اَنْ تُرِيحَنِي مِنْهَا، فَاِنِّي لَسْتُ دَاخِلًا عَلَى اَحَدٍ مِنْ اَهْلِي حَتَّى تُرِيحَنِي مِنْهُ فَلَمْ يَأْتِنَا اَحَدٌ حَتَّى اَمْسَيْنَا، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَمَةَ دَعَانِي، فَقَالَ لِي: مَا فَعَلَ الَّذِي قِبَلَكَ؟ قُلْتُ: هُوَ مَعِي لَمْ يَأْتِنَا اَحَدٌ،

ہوئے ہیں یہاں تک کہ اللہ اور اس کا رسول مال دیں جس سے قرض ادا ہو جائے۔ پس میں نکلا یہاں تک کہ میں اپنے گھر آیا' میں نے اپنی تلوار اور تھیلی اور جوتیاں اپنے پاس رکھیں' پس میں نے اپنا چہرہ آسمان کی طرف کیا' جب میں تھوڑی دیر کے لیے سویا' میں اُٹھا جب رات ہوئی میں سو گیا یہاں تک کہ پو پھوٹی' میں نے جانے کا ارادہ کیا تو ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا' وہ مجھے بلانے لگا: اے بلال! تجھے رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں' میں چلا یہاں تک کہ میں آپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ آپ کے پاس چار سواریاں تھیں جن پر سامان تھا' پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے اجازت مانگی تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجھے خوشخبری ہو! بے شک اللہ نے آپ کا قرض ادا کرنے کے لیے مال دے دیا ہے۔ میں نے اللہ کی حمد کی' آپ نے فرمایا: کیا چار سواریاں یہاں موجود نہیں ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے جو غلام ہیں ان پر اور سامان وغیرہ اور کھانا وغیرہ فدک کے بادشاہ نے ہم کو ہدیہ بھیجا ہے اِن کو لے لو اور اپنا قرض ادا کرو۔ سو میں نے ایسے ہی کیا' میں نے اُن سواروں سے سامان اُتارا پھر میں نے کپڑے میں باندھا' پھر میں صبح کی اذان دینے کے لیے اُٹھا یہاں تک کہ جب رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی میں جنت البقیع کی طرف نکلا' میں نے اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں رکھیں' میں نے آواز دی: جس نے رسول اللہ ﷺ

فَبَاتَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى اَصْبَحَ، فَظَلَّ الْيَوْمَ الثَّانِيَ حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ النَّهَارِ جَاءَ رَاكِبَانِ، فَانْطَلَقْتُ بِهِمَا وَاَطْعَمْتُهُمَا وَكَسَوْتُهُمَا، حَتَّى إِذَا صَلَّى الْعَتَمَةَ دَعَانِي، فَقَالَ: مَا فَعَلَ الَّذِي قِبَلَكَ؟ فَقُلْتُ: قَدْ اَرَاحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَفَقًا مِنْ اَنْ يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ وَعِنْدَهُ ذٰلِكَ، ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ حَتَّى جَاءَ اَزْوَاجَهُ، فَسَلَّمَ عَلَى امْرَاَةٍ امْرَاَةٍ حَتَّى اَتَى مَبِيتَهُ، فَهُوَ الَّذِي سَاَلْتَنِي عَنْهُ

سے قرض لینا ہو لے لے وہ آئے اور لے لے۔ میں مسلسل قرض ادا کرتا رہا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرض باقی ہی نہیں رہا کسی کا بھی زمین میں یہاں تک کہ دو یا ایک اور اوقیہ میرے ہاتھ میں باقی رہا۔ پھر میں مسجد کی طرف چلا' جب دو پہر کا وقت چلا گیا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں اکیلے بیٹھے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: بے شک اللہ نے ہر شی کا قرض ادا کر دیا جو اس کے رسول پر تھا' کوئی شی باقی نہیں رہی۔ آپ نے فرمایا: کیا کوئی شی باقی رہی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: دیکھو! میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ مجھے اس سے راحت حاصل ہو' ہمارے پاس لینے کے لیے کوئی نہیں آیا یہاں تک کہ شام ہوگئی۔ سو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھائی تو مجھے آپ نے بلوایا' آپ نے فرمایا: جو تیرے پاس تھا اس کے ساتھ کیا کیا ہے؟ میں نے عرض کی: وہ میرے پاس ہے' ہمارے پاس کوئی نہیں آیا۔ آپ نے رات مسجد میں گزاری یہاں تک کہ صبح ہوگئی' دوسرے دن نماز پڑھائی یہاں تک کہ دوسرا دن آیا' اس کا آخری حصہ آیا تو دو سوار آئے' میں ان کے پاس گیا' میں نے اُن دونوں کو کھلایا اور پہنایا یہاں تک کہ آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی' مجھے آپ نے بلوایا' آپ نے فرمایا: کیا کیا جو تیرے پاس مال تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ نے آپ کو اس سے راحت دی ہے' یارسول اللہ! آپ نے اللہ اکبر کہا اور اللہ کی حمد کی' ڈرتے ہوئے کہ (مجھے)

موت اس حالت میں نہ آئے کہ وہ مال میرے پاس ہو۔ پھر میں آپ کے پیچھے چلا یہاں تک کہ آپ نے اپنی ازواج میں سے کسی عورت کو سلام کیا یہاں تک کہ رات آپ نے وہاں گزاری' یہ وہ ہے جس کے متعلق آپ نے مجھ سے پوچھا۔

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ سَلَّامٍ، عَنْ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ بِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

شَدَّادٌ مَوْلَى عِيَاضٍ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت عیاض کے غلام شداد' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1110 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ شَدَّادٍ، مَوْلَى عِيَاضٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُؤَذِّنْ حَتَّى تَرَى الْفَجْرَ هَكَذَا وَاَشَارَ بِيَدِهِ، ثُمَّ فَتَحَهَا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی اذان نہ دینا جب تک فجر اس طرح نہ دیکھے' آپ نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا' پھر آپ نے کھولا۔

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت شہر بن حوشب' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1111 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا اَيُّوبُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ بِلَالٍ،

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

نِمْرَانُ الْيَحْصِبِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت نمران یحصبی، حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1112 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، ثنا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ اَبِي مُلَيْكَةَ الذِّمَارِيِّ، عَنْ نِمْرَانَ الْيَحْصِبِيِّ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ، نَادِ فِي النَّاسِ، مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ، اَوْ شَهْرٍ، اَوْ جُمُعَةٍ، اَوْ يَوْمٍ، اَوْ سَاعَةٍ قَالَ: اِذًا يَتَّكِلُوا، قَالَ: وَاِنِ اتَّكَلُوا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بلال! لوگوں میں اعلان کر دو کہ جو اپنی موت سے پہلے لا الٰہ الا اللہ پڑھے اپنی زبان سے تو وہ جنت میں داخل ہوگا' یا ایک ماہ یا ایک جمعہ یا ایک دن یا ایک گھڑی پہلے۔ میں نے عرض کی: پھر تو لوگ اسی پر بھروسہ کریں گے' آپ نے فرمایا: اگرچہ بھروسہ کریں۔

اَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

ابو عثمان نہدی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1113 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، اَنَّ بِلَالًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ

حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہنا۔

1114 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعِينٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا

حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہنا۔

تَسْبِقْنِي بِآمِينَ

فَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت فاطمہ بنت حسین، حضرت بلال سے روایت کرتی ہیں

1115 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَرُزِّيُّ، ثنا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، أَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

حضرت محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيُّ، يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے

1116 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيُّ سَنَةَ سِتِّينَ وَسِنُّهُ ثَمَانُونَ سَنَةً

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کا وصال ساٹھ یا اسّی ہجری میں ہوا۔

1117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ، قَالَ: بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ہارون بن عبداللہ حمال فرماتے ہیں کہ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن تھی۔

1118 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا

1118- أخرجه الترمذي في سننه جلد 4 صفحه 559 رقم الحديث: 2319، وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1312 رقم الحديث: 3969، ومالك في الموطأ جلد 2 صفحه 985 رقم الحديث: 1781، وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 469 كلهم عن عمرو بن علقمة عن أبيه عن بلال بن الحارث به .

اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يَرَى اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ

1119 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ رِضْوَانَهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

1120 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ الْبَصْرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ يَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ وَمَا يَرَى اَنَّهَا بَلَغَتْ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضَاهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ فَمَا

کے لیے بات کرتا ہے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے' اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے' اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی

يَرَى اَنَّهَا تَبلُغُ مَا تَبلُغ فَيَكتُبُ اللّٰهُ عَلَيهِ بِهَا سَخطَهُ اِلَى يَوْمِ يلقاه

لکھتا رہے گا۔

1121 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

1122 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يَرَى اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيُكْتَبَ لَهُ سَخَطُهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يَرَى اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيُكْتَبَ لَهُ رِضْوَانُهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ،

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ، ثنا اَبُو النَّضْرِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ،

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح کی حدیث روایت کی ہے۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

1123 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ بَلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنَّهَا تَبْلُغُ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْهِ سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے' اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

1124 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بَلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا كَانَ يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ رِضْوَانَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا كَانَ يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَسْقَطَ مَالِكٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ مِنَ الْاِسْنَادِ، عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ، جَدَّ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے' اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

عَمْرٍو، وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَخَالَفَ النَّاسَ فِيهِ

1125 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يَدْرِي مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يَدْرِي مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضَاهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

1126 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرِيَارَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الشَّرِّ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

1127 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ،

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے

1127- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 593 رقم الحديث: 6200 عن عمرو بن علقمة عن أبيه عن بلال بن الحارث به .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

مسلمان محفوظ رہیں۔

1128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَسْخُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً، اَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً؟ قَالَ: بَلْ لَنَا خَاصَّةً

حضرت حارث بن بلال بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حج کا فسخ ہمارے لیے خاص ہے یا عام لوگوں کے لیے بھی؟ آپ نے فرمایا: ہمارے لیے ہی خاص ہے۔

1129 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا ابْنُ اَبِي الْوَزِيرِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

حضرت بلال بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

1130 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لَهُ الْعَقِيقَ كُلَّهُ

حضرت حارث بن بلال بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے (میرے) مقام عقیق سارا الگ کر کے دیا۔

1131 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عُمَارَةَ، وَبِلَالٍ، ابْنَيْ يَحْيَى بْنِ

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے (میرے لیے) یہ قطعہ کاٹ کر دیا' اس کے مالک کو لکھا کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا

1129- اخرجه الحاكم فى مستدركه جلد 3 صفحه 593 رقم الحديث: 6201 عن ربيعة عن الحارث بن بلال عن ابيه به.

بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ جَدِّهِمَا بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَهُ هَذِهِ الْقَطِيعَةَ وَكَتَبَ لَهُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا اَعْطَى مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ، اَعْطَاهُ مَعَادِنَ الْقَبِيلَةِ غَوْرِيَّهَا وَجَلْسِيَّهَا غَشْيَةَ، وَذَاتَ النُّصُبِ، وَحَيْثُ صَلُحَ الزَّرْعُ مِنْ قُدْسٍ، اِنْ كَانَ صَادِقًا وَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ

مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے! یہ محمد ﷺ نے بلال بن حارث کو عطا فرمایا' اسے قبیلہ کی کانیں' اس کی پست اور چٹانیں عطا فرمائیں' ستونوں والی جگہ اور جہاں اچھی کھیتی ہوتی ہے' اگر وہ سچا ہے اور حضرت امیر معاویہ کاتب تھے۔

1132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ اَبْعَدَ

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب قضاء حاجت کے لیے جاتے تو دور جاتے۔

1133 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ الْقُرَشِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ، فَخَرَجَ لِحَاجَتِهِ وَكَانَ اِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ يُبْعِدُ، فَاَتَيْتُهُ بِاِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَانْطَلَقَ، فَسَمِعْتُ عِنْدَهُ خُصُومَةَ رِجَالٍ، وَلَغَطًا لَمْ اَسْمَعْ مِثْلَهَا، فَجَاءَ، فَقَالَ: بِلَالُ فَقُلْتُ: بِلَالُ، قَالَ: اَمَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ:

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں نکلے' آپ قضاء حاجت کے لیے نکلے' آپ جب قضاء حاجت کے لیے جاتے تو دور جاتے' میں آپ کے پاس پانی کا برتن لایا' میں نے آپ کے پاس چند مردوں کی آواز سنی اور میں نے ایسا شور سنا جو کبھی نہیں سنا تھا۔ پھر آپ واپس آئے۔ حضرت بلال فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اچھا کیا' آپ نے مجھ سے پانی

نَعَمْ، قَالَ: اَصَبْتَ فَاَخَذَهُ مِنِّي فَتَوَضَّاَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَمِعْتُ عِنْدَكَ خُصُومَةَ رِجَالٍ وَلَغَطًا مَا سَمِعْتُ اَحَدًا مِنْ اَلْسِنَتِهِمْ، قَالَ: اخْتَصَمَ عِنْدِي الْجِنُّ الْمُسْلِمُونَ وَالْجِنُّ الْمُشْرِكُونَ، سَاَلُونِي اَنْ اُسْكِنَهُمْ فَاَسْكَنْتُ الْمُسْلِمِينَ الْجَلَسَ، وَاَسْكَنْتُ الْمُشْرِكِينَ الْغَوْرَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ: قُلْتُ لِكَثِيرٍ: مَا الْجَلَسُ، وَمَا الْغَوْرُ؟ قَالَ: الْجَلَسُ الْقُرَى وَالْجِبَالُ، وَالْغَوْرُ مَا بَيْنَ الْجِبَالِ وَالْبِحَارِ قَالَ كَثِيرٌ: مَا رَاَيْنَا اَحَدًا اُصِيبَ بِالْجَلَسِ اِلَّا سَلِمَ، وَلَا اُصِيبَ اَحَدٌ بِالْغَوْرِ اِلَّا لَمْ يَكَدْ يَسْلَمُ

لیا' آپ نے وضو کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے پاس چند لوگوں کی آواز سنی' ایسی آوازیں میں نے کبھی نہیں سنیں۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس مسلمان جن اور مشرک جن آئے' مجھ سے رہنے کے متعلق پوچھا' میں نے مسلمانوں کو مقام جلس میں رکھا اور مشرکوں کو مقام غور میں۔ حضرت عبداللہ بن کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے کثیر سے عرض کی: جلس اور غور سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: جلس بستی اور پہاڑ کو کہتے ہیں اور غور جو پہاڑوں اور سمندروں کے درمیان جگہ کو۔ حضرت کثیر فرماتے ہیں کہ ہم نے کسی کو نہیں دیکھا کہ جلس میں رہنے والے مسلمان تھے اور غور میں رہنے والے اسلام کے قریب بھی نہیں آئے۔

1134 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَمَضَانُ بِالْمَدِينَةِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ رَمَضَانَ فِيمَا سِوَاهَا مِنَ الْبُلْدَانِ، وَجُمُعَةٌ بِالْمَدِينَةِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ جُمُعَةٍ فِيمَا سِوَاهَا مِنَ الْبُلْدَانِ

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں رمضان گزارنا' دوسرے شہر میں گزارنے سے ہزار درجے بہتر ہے اور مدینہ میں جمعہ دوسرے شہروں کے ہزار جمعوں سے بہتر ہے۔

بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ الْاَسْلَمِيُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے

1135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ

حضرت ہارون بن عبداللہ ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ

فُسْقَةُ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو مُوسَى، قَالَ: مَاتَ بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ الْاَسْلَمِيُّ بِخُرَاسَانَ، فِي خِلَافَةِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَسِتِّينَ، قَالَ اَبُو مُوسَى: وَبُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبٍ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ یزید بن معاویہ کی حکومت کے دوران 62 ہجری کو فوت ہوئے۔ حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں: بریدہ بن حصیب کی کنیت ابوعبداللہ تھی۔

1136 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُرَيْثٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَسُوسِيُّ، ثنا سَمُرَةُ بْنُ حُجْرٍ، ثنا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةُ سَتَكُونُ بُعُوثٌ، فَعَلَيْكَ بِبَعْثِ خُرَاسَانَ، ثُمَّ عَلَيْكَ بِمَدِينَةِ مَرْوٍ، فَاِنَّهُ لَا يُصِيبُ اَهْلَهَا سُوءٌ، لِاَنَّ ذَا الْقَرْنَيْنِ بَنَاهَا

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بریدہ! عنقریب بُعوث ہوں گے (فتنے) آپ نے خراسان جانا ہے پھر مرو کے شہر میں کیونکہ اس میں رہنے والے کو بُرائی نہیں پہنچے گی کیونکہ اس شہر کو ذوالقرنین بادشاہ نے بنایا۔

1137 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْجَرِّ فَانْتَبِذُوا فِي كُلِّ وِعَاءٍ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَكُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا تو اب زیارت کیا کرو کیونکہ قبروں کی زیارت سے آخرت یاد آتی ہے، میں تمہیں مٹکے سے منع کرتا تھا تو اب ہر برتن میں نبیذ بنایا کرو اور ہر نشہ آور چیز سے بچو، میں تمہیں قربانی کا گوشت تین سے زیادہ رکھنے سے منع کرتا تھا تو اب کھاؤ اور زادِراہ لو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

1138 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

1137- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 972 رقم الحديث: 977، جلد 3 صفحه 1563 رقم الحديث: 1977، والنسائي في المجتبى جلد 4 صفحه 89 رقم الحديث: 2032 كلاهما عن عبد الله بن بريدة عن أبيه به .

1138- أخرجه النسائي في السنن الكبرى جلد 6 صفحه 72 رقم الحديث: 10088، والروياني في مسنده جلد 1 صفحه 77 رقم الحديث: 35 عن عبد الكريم بن سليط عن ابن بريدة عن أبيه به .

غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ سَلِيطٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ نَفَرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عِنْدَكَ فَاطِمَةُ، فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا حَاجَةُ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ؟ ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا، وَأَهْلًا ، لَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا، خَرَجَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَلَى أُولَئِكَ الرَّهْطِ مِنَ الْأَنْصَارِ يَنْتَظِرُونَهُ، قَالُوا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: مَا أَدْرِي غَيْرَ أَنَّهُ، قَالَ لِي: مَرْحَبًا، وَأَهْلًا ، فَقَالُوا: يَكْفِيكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِحْدَاهُمَا أَعْطَاكَ الْأَهْلَ وَالْمَرْحَبَ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ بَعْدَمَا زَوَّجَهُ، قَالَ: يَا عَلِيُّ إِنَّهُ لَا بُدَّ لِلْعَرُوسِ مِنْ وَلِيمَةٍ ، قَالَ سَعْدٌ: عِنْدِي كَبْشٌ، وَجَمَعَ لَهُ رَهْطٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَصْوُعًا مِنْ ذُرَةٍ، فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةَ الْبِنَاءِ، قَالَ: لَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَلْقَانِي ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ، فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ أَفْرَغَهُ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِمَا، وَبَارِكْ لَهُمَا فِي بِنَائِهِما

ہیں کہ انصار کے ایک گروہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ فاطمہ سے شادی کریں! حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ کو سلام کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! کیسے آئے ہو؟ کیا ضرورت ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فاطمہ بنت رسول اللہ کا رشتہ لینے کے لیے آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: خوش آمدید! اس سے زیادہ نہ کہا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ انصار کے گروہ کے پاس آئے جو آپ کا انتظار کر رہے تھے' اُنہوں نے دریافت کیا: کیا ہوا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے آپ ﷺ نے فرمایا کہ خوش آمدید! اس کے علاوہ میں نہیں جانتا ہوں۔ انصار نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اتنا کہنا ہی کافی ہے' آپ کو دونوں میں سے ایک ہی کافی ہے' آپ نے تمہیں اہل اور مرحب عطا فرمایا' شادی کے بعد آپ نے فرمایا: اے علی! شادی کے لیے ولیمہ ضروری ہے۔ حضرت سعد فرماتے ہیں کہ میرے پاس مینڈھا تھا' انصار کے گروہ نے کئی سیر چاول اکٹھے کیے' جب رخصتی کی رات تھی تو آپ نے فرمایا: مجھ سے ملنے تک کسی سے بات نہ کرنا۔ حضور ﷺ نے پانی منگوایا' اس سے وضو کیا اور مجھ پر ڈالا اور عرض کی: اے اللہ! ان دونوں میں برکت دے! ان دونوں کی شادی میں برکت دے!

1139 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

1139- أخرجه الترمذي في سننه جلد3صفحه613 رقم الحديث: 1322' وأبو داؤد في سننه جلد 3صفحه299 رقم الحديث: 3573 كلاهما عن ابن بريدة عن أبيه به .

السِّمْسَارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ قَاضِيَانِ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ، قَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ حَقٍّ وَهُوَ يَعْلَمُ، فَذَاكَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى، وَهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَأَهْلَكَ حُقُوقَ النَّاسِ، فَذَلِكَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِالْحَقِّ، فَذَاكَ فِي الْجَنَّةِ

ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہیں' دوجہنم میں اور ایک جنت میں' وہ قاضی جس نے جاننے کے باوجود ناحق فیصلہ کیا تو وہ جہنمی ہے' ایک وہ قاضی جس نے ان جانے میں فیصلہ کیا اور اُس نے لوگوں کے حقوق ضائع کیے تو وہ بھی جہنم میں ہے' اور ایک وہ قاضی ہے جس نے حق کے ساتھ فیصلہ کیا تو وہ جنتی ہے۔

1140 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمَخْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، ثنا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ رُمَيْحِ بْنِ هِلَالٍ الطَّائِيِّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْنَا الظُّهْرَ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا غَضْبَانًا، فَنَادَى بِصَوْتٍ أَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ، فِي أَجْوَافِ الْخُدُورِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ، وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِهِ، لَا تَذُمُّوا الْمُسْلِمِينَ، لَا تَطْلُبُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبُ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، هَتَكَ اللّٰهُ سِتْرَهُ، وَأَبْدَا عَوْرَتَهُ، وَلَوْ كَانَ فِي سِتْرِ بَيْتِهِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہﷺ کے پیچھے نمازِ ظہر پڑھی' جب آپ نے سلام پھیرا تو ہماری طرف غصہ کے ساتھ متوجہ ہوئے' آپ نے بلند آواز میں ندا دی' جس کو عورتوں نے گھروں کے اندر سن لیا' آپ نے فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! اس کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوگا' مسلمانوں کو ذلیل نہ کرو' ان کے عیب تلاش نہ کرو' جو کسی مسلمان کے عیب تلاش کرے گا' اللہ عزوجل اس کے پردہ کو پھاڑ دے گا اور اس کے عیب کو ظاہر کرے گا' اگرچہ وہ گھر کے اندر کے پردے میں چھپا ہوا ہوگا۔

1141 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ قَاضِيَانِ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ،

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہیں' دوجہنم میں اور ایک جنت میں' وہ قاضی جس نے جاننے کے باوجود ناحق فیصلہ کیا تو وہ جہنمی ہے' ایک وہ قاضی جس نے ان جانے میں فیصلہ کیا اور اُس نے لوگوں کے

قَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ وَهُوَ يَعْلَمُ، فَهُوَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَهُوَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِالْحَقِّ وَهُوَ يَعْلَمُ، فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: خَالَفَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللّٰهُ النَّاسَ فِي هَذَا الرَّجُلِ، فَقَالَ عَبَّادٌ: وَحَدَّثَنَا عَنْهُ الْمُطَيَّنُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ، وَغَيْرُهُمْ فَقَالُوا: عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ

حقوق ضائع کیے تو وہ بھی جہنم میں ہے اور ایک وہ قاضی ہے جس نے حق کے ساتھ فیصلہ کیا تو وہ جنتی ہے۔

1142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ إِلَى السُّوقِ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا السُّوقِ، وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً، أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بازار نکلتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اللّٰھم انی اسئلك من خیر الی آخرہ''۔

1143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْحَجَرَ لَيَزِنُ سَبْعَ خَلِفَاتٍ يُرْمَى بِهِ فِي جَهَنَّمَ، فَيَهْوِي سَبْعِينَ خَرِيفًا، مَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بے شک ایک پتھر جہنم میں پھینکا گیا' ستر سال تک گرتا رہا' ابھی تک اس کی تہہ تک نہیں پہنچا ہے۔

1144 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت

1142- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد1 صفحه723 رقم الحديث: 1976 .

الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، صَاحِبُ الصَّدَقَةِ، ثنا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ، اِذْ اَتَى عَلَى رَجُلٍ يَتَقَلَّبُ فِي الرَّمْضَاءِ ظَهْرًا لِبَطْنٍ، وَيَقُولُ: يَا نَفْسُ نَوْمٌ بِاللَّيْلِ، وَبَاطِلٌ بِالنَّهَارِ، وَتَرْجِينَ اَنْ تَدْخُلِي الْجَنَّةَ؟ فَلَمَّا قَضَى ذَاتَ نَفْسِهِ اَقْبَلَ اِلَيْنَا فَقَالَ: دُونَكُمْ اَخُوكُمْ، قُلْنَا: ادْعُ اللّٰهَ لَنَا يَرْحَمْكَ اللّٰهُ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْمَعْ عَلَى الْهُدَى اَمْرَهُمْ، قُلْنَا: زِدْنَا، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلِ التَّقْوَى زَادَهُمْ، قُلْنَا: زِدْنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زِدْهُمِ اللّٰهُمَّ، وَفِّقْهُ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْجَنَّةَ مَآبَهُمْ

کرتے ہیں کہ اسی دوران کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں چل رہے تھے اچانک آپ ایک آدمی کے پاس آئے جو گرمی میں کبھی پیٹھ کبھی پیٹ کے بل لوٹ پوٹ ہو رہا تھا اور کہہ رہا تھا: اے میرے نفس! تُو رات کو سو جاتا ہے دن کو باطل کام کرتا ہے پھر جنت میں جانے کی خواہش بھی کرتا ہے پس جب اس نے اپنا کام کر لیا تو آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے فرمایا: اپنے بھائی سے استفادہ کرو' ہم نے جا کر عرض کی: ہمارے لیے دعا کرو' اللہ آپ پر رحم فرمائے! اس نے دعا کی: اے اللہ! ان کے سارے معاملات درست فرما دے! ہم نے عرض کی: اور دعا کریں! اُنہوں نے دعا کی: اے اللہ! تقویٰ کو ان کا زادِ راہ بنا دے! ہم نے عرض کی: مزید دعا فرمائیں! تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو اور دعا دو! اے اللہ! اسے دعا دینے کی توفیق دے! اس نے دعا دی: اے اللہ! جنت ان کا ٹھکانہ بنا دے!

1145 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَاَشَارَ اِلَيْنَا بِيَدِهِ اَنِ اجْلِسُوا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' آپ نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے اپنے دست مبارک سے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

1146 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

1146- أخرجه الترمذی جلد 4 صفحہ 196 رقم الحدیث: 1681' وابن ماجه فی سننه جلد 2 صفحہ 941 رقم الحدیث: 2818 کلاهما عن أبی مجلز عن ابن عباس به . وانظر فتح الباری جلد 6 صفحہ 126' جلد 7 صفحہ 477 .

حَنبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبُو زُهَيْرٍ الْعَدَوِيُّ، ثنا اَبُو مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ حَيَّانُ: وَحَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَايَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهُ اَبْيَضُ

ہیں کہ حضور ﷺ کا جھنڈا سیاہ تھا' اس کا درمیانی حصہ سفید تھا۔

1147 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرُّومِيُّ، ثنا اَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، رَفَعَهُ قَالَ: الصَّمَدُ الَّذِي لَا جَوْفَ لَهُ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ صمد وہ ہے جس کا پیٹ نہ ہو۔

1148 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ يُسَمَّى كَلْبٌ، اَوْ كُلَيْبٌ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کلب اور کلیب نام رکھنے سے منع فرمایا۔

1149 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ اَبُو حُجْرٍ الْقَزْوِينِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَضْلُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ فِي الْحُرْمَةِ، كَاُمَّهَاتِهِمْ، وَمَا مِنْ اَحَدٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ اَحَدًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي اَهْلِهِ، وَيَخُونُهُ فِيهِمْ، اِلَّا وَقَفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ هَذَا خَانَكَ فِي اَهْلِكَ فَخُذْ مِنْ عَمَلِهِ مَا شِئْتَ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجاہدین کی عورتوں کو نہ جانے والوں پر فضیلت ہے حرمت میں ان کی ماؤں کی طرح ہیں' جو تم میں سے کوئی جہاد کے لیے نہ جا سکے تو وہ مجاہدین کے گھر والوں میں رہے' ان کے متعلق ڈرے تو اُس کے لیے قیامت کے دن تک ثواب لکھا جاتا رہے گا۔ عرض کی گئی: اس کے گھر والوں میں خیانت کرنا' اس کے عمل سے جو چاہے لے۔

بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت براء بن عازب

رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

انصاری رضی اللہ عنہ

1150 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: اسْتُصْغِرْتُ أَنَا، وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اور ابن عمر کو بدر کے دن چھوٹا ہونے کی وجہ سے نہ جانے دیا گیا۔

1151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ، حَدَّثَنِى عَمِّى أَبُو بَكْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: عُرِضْتُ أَنَا، وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتُصْغِرْنَا وَشَهِدْنَا أُحُدًا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بدرن کے دن پیش کیا گیا تو ہمیں چھوٹا ہونے کی وجہ سے نہ جانے دیا گیا اور ہم اُحد میں شریک ہوئے تھے۔

1152 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: اسْتُصْغِرْتُ أَنَا، وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اور ابن عمر کو بدر کے دن چھوٹا ہونے کی وجہ سے نہ جانے دیا گیا۔

1153 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: اسْتُصْغِرْتُ أَنَا، وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَمْ نَشْهَدْهَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اور ابن عمر کو بدر کے دن چھوٹا ہونے کی وجہ سے نہ جانے دیا گیا۔

1154 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنِى يَزِيدُ بْنُ الْبَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا، نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَضْحَى فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ وَقَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْسَكِ يَوْمِكُمْ هَذَا الصَّلَاةُ،

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے' ہم عیدالاضحیٰ کے دن رسول اللہ ﷺ کا انتظار کررہے تھے' آپ تشریف لائے تو لوگوں کو سلام کیا' آپ نے فرمایا: آج کے دن تم نماز پڑھو گے' آپ آگے بڑھے اور

1150- أخرجه البخارى فى صحيحه جلد4صفحه1456 رقم الحديث: 3739 عن شعبة عن أبى اسحاق عن البراء به .

فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ فَاسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ بِوَجْهِهِ، ثُمَّ أُعْطِيَ قَوْسًا، أَوْ عَصًا فَاتَّكَأَ عَلَيْهَا، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَأَمَرَهُمْ، وَنَهَاهُمْ

لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی' پھر سلام پھیرا' لوگوں کی طرف اپنا چہرۂ مبارک کیا' پھر آپ کو کمان یا عصا دیا گیا تو آپ نے اس پر ٹیک لگائی' اللہ عزوجل کی حمد و ثناء کی' کچھ اشیاء کا حکم دیا اور کچھ سے منع کیا۔

1155 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَصْبَحَ وَأَمْسَى أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ، وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا الْيَوْمِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَسُوءِ الْكِبَرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صبح اور شام کرتے تو یہ دعا کرتے: ''إِذَا أَصْبَحَ وَأَمْسَى الٰی آخرہٖ''۔

1156 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا دَرْمَكُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَجُلًا اشْتَكَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْشَةَ فَقَالَ: قُلْ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، رَبِّ الْمَلَائِكَةِ، وَالرُّوحِ، جَلَّلْتَ السَّمَاوَاتِ، وَالْأَرْضَ بِالْعِزَّةِ، وَالْجَبَرُوتِ ، فَقَالَهَا الرَّجُلُ فَأَذْهَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ الْوَحْشَةَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ڈرنے کی شکایت کی' آپ نے فرمایا: تو پڑھ: ''سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الٰی آخرہٖ'' اُس آدمی نے پڑھا تو اللہ عزوجل اُس سے ڈر کو لے گیا۔

1157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ،

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت براء

ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مَطِيرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: قَالَ لِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: اَلا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً عَلَّمَنِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِذَا رَاَيْتَ النَّاسَ قَدْ تَنَافَسُوا الذَّهَبَ، وَالْفِضَّةَ، فَادْعُ بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ، وَاَسْاَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَالصَّبْرَ عَلَى بَلَائِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سکھائی ہوئی دعا نہ سکھاؤں! جب تُو لوگوں کو دیکھے کہ لوگ سونے اور چاندی میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگے ہیں تو ان کلمات کے ذریعے دعا کرو: ''اللّٰهم انی اسالك الی آخره''۔

1158 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، اَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: نُعْمٌ، قَالَ: بَلْ اَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا: تمہارا نام کیا ہے؟ اُس نے عرض کی: نُعم (آسودہ حالی)! آپ نے فرمایا: تمہارا نام عبداللہ ہے۔

1159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ الْحُسَيْنِ السَّلُولِيُّ، ثنا الصَّبِيُّ بْنُ الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ، وَلَيْلَةٌ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات ہے۔

1160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، وَالْبَرَاءِ، قَالَا:

حضرت مسروق اور حضرت براء فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور عید کرو، اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن مکمل کرلو۔ آپ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَتِمُّوا ثَلاثِينَ، وَقَالَ بِيَدِهِ: الشَّهْرُ هٰكَذَا، وَهٰكَذَا يَعْنِي تِسْعًا وَعِشْرِينَ

نے اپنے دستِ مبارک سے اس اس طرح اشارہ کیا کہ مہینہ انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے۔

1161 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ دِينَارٍ الْحَرَشِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَكَسْبِ الْحَجَّامِ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ، وَعَسْبِ الْفَحْلِ وَكَانَ لِلْبَرَاءِ تَيْسٌ يَطْرُقُهُ مَنْ طَلَبَهُ لا يَمْنَعُهُ اَحَدًا وَلَا يُعْطَى اَجْرَ الْفَحْلِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کتے کی کمائی اور پیشہ ور زانیہ کی کمائی اور حجام کی کمائی اور کاہن کی مٹھائی اور نر کو مادہ پر کدوانے کی کمائی سے منع فرمایا۔ حضرت براء کا نر جانور تھا' جو بھی ان سے مانگتا اس کو منع بھی نہ کرتے اور آپ کو اس کی مزدوری بھی نہیں دی جاتی تھی۔

1162 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ، فَاَتَيْنَا عَلَى رَكِيٍّ ذَمَّةٍ، قَالَ سُلَيْمَانُ: وَالذَّمَّةُ: الْقَلِيلَةُ الْمَاءِ، قَالَ: فَنَزَلَ مِنَّا سِتَّةٌ اَنَا سَادِسُهُمْ، اَوْ سَبْعَةٌ، اَنَا سَابِعُهُمْ مَاحَةً، قَالَ سُلَيْمَانُ: الْمَاحَةُ: الَّذِينَ يَقْدَحُونَ الْمَاءَ، قَالَ: فَاَدْلَيْنَا دَلْوًا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَفَةِ الرَّكِيَّةِ، فَجَعَلْنَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ایک سفر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' پس ہم ایک کم پانی والے کنویں پر آئے۔ سلیمان کا قول ہے: ''ذَمَّةٌ'' کا معنی ہے: کم پانی والا' ہم سے چھ اترے' میں ان میں چھٹا تھا یا سات اترے تو میں ساتواں تھا پانی نکالنے کے لیے۔ سلیمان کا قول: ''مَاحَہ'' سے مراد وہ لوگ ہیں جو پانی نکالتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: ہم نے ڈول بھرا جبکہ رسول کریم ﷺ کنواں کے ایک کنارے پر موجود تھے۔ ہم نے کنواں آدھا کر دیا' یا کہا: دو تہائی کے قریب یا اس جیسا کلام کیا' میں پانی اُٹھا کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا۔ حضرت براء رضی

فِيهَا نِصْفَهَا، اَوْ قَالَ: قِرَابَ ثُلُثَيْهَا اَوْ نَحْوَ ذَلِكَ فَرَفَعْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَاءُ: فَكَدِدْتُ اِنَائِي، هَلْ اَجِدُ شَيْئًا اَجْعَلُهُ فِي حَلْقِي فَمَا وَجَدْتُ قَالَ: فَرَفَعْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَقَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُولَ ، فَاُعِيدَتْ اِلَيْهَا الدَّلْوُ، وَمَا فِيهَا مِنَ الْمَاءِ قَالَ: فَلَقَدْ رَاَيْتُ اَحَدَنَا اُخْرِجَ بِثَوْبٍ رَهْبَةَ الْغَرَقِ، ثُمَّ سَاحَتْ - اَوْ قَالَ: سَاخَتْ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْمُقْرِي

اللہ عنہ نے کہا: میں نے اپنا برتن اُٹھایا (تا کہ دیکھوں) کیا اس میں کچھ ہے' میں نے اسے اپنے حلق میں ڈالا' سو میں اسے اُٹھا کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ہاتھ ڈالا اور فرمایا: ماشاء اللہ! یہ کہتے ہوئے کہ اس کنویں کی طرف ڈول کر انڈیلا جائے اور جو اس ڈول میں پانی ہے۔ راوی کہتا ہے: میں نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک کو دیکھا' کپڑے کے ساتھ نکالا گیا' اس حال میں کہ وہ پانی اوپر چڑھ آنے کی وجہ سے ڈر رہا تھا' پھر وہ وسیع ہو گیا' یا راوی نے کہا: ''سَاخَتْ'' اور یہ الفاظ مقری کی حدیث کے ہیں۔

بَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ اَخُو اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت براء بن مالک' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بھائی

1163 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اسْتَلْقَى الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى ظَهْرِهِ، ثُمَّ تَرَنَّمَ فَقَالَ لَهُ اَنَسٌ: اَيْ اَخِي ، فَاسْتَوَى جَالِسًا، وَقَالَ: اَيْ اَنَسُ اَتُرَانِي اَمُوتُ عَلَى فِرَاشِي، وَقَدْ قَتَلْتُ مِائَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ مُبَارَزَةً، سِوَى مَنْ شَارَكْتُ فِي قَتْلِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت براء بن مالک اپنی پشت کے بل لیٹے ہوئے تھے' پھر اچھی آواز سے بولے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے انہیں فرمایا: اے میرے بھائی! سیدھے ہو کر بیٹھ جائیں! حضرت براء نے فرمایا: اے انس! کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ میں بستر پر مر جاؤں گا' میں نے سو مشرکوں کو مارا ہے اور اس کے علاوہ میں بھی شریک رہا ہوں۔

1164 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، سَنَةَ تِسْعِينَ وَمِئَتَيْنِ، ثنا مُوسَى بْنُ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضرت براء کے پاس آئے' آپ شعر پڑھ

اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: دَخَلَ اَنَسٌ عَلَى الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ الشِّعْرَ فَقَالَ: يَا اَخِي قَدْ عَلَّمَكَ اللّٰهُ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْهُ قَالَ: بَلَى، فَقَالَ لَهُ الْبَرَاءُ: اَتَخْشَى اَنْ اَمُوتَ عَلَى فِرَاشِي، وَاللّٰهِ لَا يَكُونُ ذٰلِكَ بَلَاءَ اللّٰهِ اِيَّايَ، فَقَدْ قَتَلْتُ مِائَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ، مَا تَفَرَّدْتُ بِقَتْلِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ شَارَكْتُ فِيهِ

رہے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھائی! اللہ نے آپ کو اس سے بہتر سکھایا ہے۔ حضرت براء نے کہا: ہاں! حضرت براء نے کہا: کیا آپ خوف کرتے ہیں کہ میں بستر پر مروں گا؟ اللہ کی قسم! یہ میرے اللہ کی طرف سے کوئی آزمائش نہیں ہے' میں نے ایک سو مشرکوں کو مارا ہے' میں نے بعض کو اکیلے قتل کیا اور بعض کے قتل میں شریک ہوا ہوں۔

1165 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: بَارَزَ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ اَخُو اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْزُبَانَ الزَّارَةِ، فَقَتَلَهُ ثُمَّ اَخَذَ سَلَبَهُ، فَبَلَغَ سَلَبُهُ ثَلَاثِينَ اَلْفًا، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَقَالَ لِاَبِي طَلْحَةَ: اِنَّا كُنَّا لَا نُخَمِّسُ السَّلَبَ، وَاِنَّ سَلَبَ الْبَرَاءِ قَدْ بَلَغَ مَالًا كَثِيرًا، فَمَا اُرَانَا اِلَّا خَامِسِيهِ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب' حضرت انس بن مالک کے بھائی مرزبان زارہ کو دعوت مبارزت دی اور اس کو مارا' پھر اس کا سامان لیا' اس سامان کی قیمت تیس ہزار تھی' یہ بات حضرت عمر تک پہنچی' انہوں نے ابوطلحہ سے فرمایا: ہم سامان سے خمس نہیں لیں گے' براء کا سامان بہت زیادہ تھا' ہمارا خیال ہے کہ اس میں خمس ہے۔

1166 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لَقِيَ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ حِمَارُ الْيَمَامَةِ قَالَ: رَجُلٌ طُوَالٌ فِي يَدِهِ سَيْفٌ اَبْيَضُ قَالَ: وَكَانَ الْبَرَاءُ رَجُلًا قَصِيرًا فَضَرَبَ الْبَرَاءُ رِجْلَيْهِ بِالسَّيْفِ، فَكَاَنَّمَا اَخْطَاَهُ فَوَقَعَ عَلَى قَفَاهُ قَالَ: فَاَخَذْتُ سَيْفَهُ، وَاَغْمَدْتُ سَيْفِي فَمَا ضَرَبْتُ اِلَّا ضَرْبَةً وَاحِدَةً، حَتَّى انْقَطَعَ فَاَلْقَيْتُهُ، وَاَخَذْتُ سَيْفِي

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ وہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے جنگ یمامہ کے دن ایک آدمی ملا' اس کو حمار یمامہ کہا جاتا تھا' اُس آدمی کے ہاتھ میں لمبی سفید تلوار تھی۔ حضرت براء چھوٹے قد کے آدمی تھے۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے اس کے پاؤں پر تلوار ماری' وہ تلوار نہ لگی' وہ اپنے سر کے بل گر پڑے۔ حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں: میں نے اس کی تلوار پکڑی' میں نے اپنی تلوار نیام میں ڈال لی' میں نے اسے ایک ضرب ماری' وہ ٹوٹ گئی تو میں نے اسے

پھینک دیا اور اپنی تلوار پکڑی۔

1167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، اَخُو اِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، وَاَخُوهُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ عِنْدَ حِصْنٍ مِنْ حُصُونِ الْعَدُوِّ، وَالْعَدُوُّ يُلْقُونَ كَلَالِيبَ فِي سَلَاسِلَ مُحْمَاةٍ، فَتَعْلَقُ بِالْإِنْسَانِ فَيَرْفَعُونَهُ اِلَيْهِمْ، فَعَلِقَ بَعْضُ تِلْكَ الْكَلَالِيبِ، بِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَرَفَعُوهُ حَتَّى اَقَلُّوهُ مِنَ الْاَرْضِ فَاَتَى اَخُوهُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ فَقِيلَ: اَدْرِكْ اَخَاكَ، وَهُوَ يُقَاتِلُ فِي النَّاسِ فَاَقْبَلَ يَسْعَى حَتَّى نَزَا فِي الْجِدَارِ، ثُمَّ قَبَضَ بِيَدِهِ عَلَى السِّلْسِلَةِ وَهِيَ تُدَارُ، فَمَا بَرِحَ يَجُرُّهُمْ وَيَدَاهُ، تُدَخِّنَانِ حَتَّى قَطَعَ الْحَبْلَ، ثُمَّ نَظَرَ اِلَى يَدَيْهِ، فَاِذَا عِظَامُهَا تَلُوحُ قَدْ ذَهَبَ مَا عَلَيْهَا مِنَ اللَّحْمِ، وَاَنْجَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِذَاكَ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن طلحہ فرماتے ہیں: حضرت انس بن مالک اور ان کے بھائی حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہما' دشمن کے قلعوں میں سے ایک قلعہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' جبکہ دشمن خمدار تین نوک والی لوہے کی سلاخیں یا کنڈ پھینک رہے تھے' جو گرم زنجیروں میں بندھے ہوئے تھے' پس وہ انسان کے ساتھ چمٹ جاتی تھیں' پس دشمن آدمی کو اپنی طرف اُٹھا لیتے تھے' پس ان سلاخوں میں سے ایک سلاخ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی چمٹ گئی' پس وہ آپ کو اُٹھانے لگے یہاں تک کہ زمین سے اوپر کی طرف اُٹھالیا' پس اتنے میں آپ کے بھائی براء بن مالک آئے' انہیں بتایا گیا: اپنے بھائی کو سنبھالو! وہ لوگوں میں مقاتلہ کر رہا ہے' وہ دوڑتے ہوئے آگے بڑھے یہاں تک کہ دیوار پر چڑھے' پھر اپنے ہاتھ سے زنجیر کو پکڑا جبکہ وہ گھوم رہی تھی' پس وہ مسلسل اُسے کھینچتے رہے اس حال میں کہ آپ کے دونوں ہاتھوں کے جلنے کی وجہ سے دھواں نکل رہا تھا' وہ اپنی کوشش میں کامیاب ہو گئے' رسّی کو کاٹ دیا' پھر اپنے ہاتھوں کی طرف نگاہ کی تو ہڈیاں ظاہر ہو چکی تھیں' ان پر سے گوشت ختم ہو گیا تھا' لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو اس کے ساتھ نجات دی۔

بَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت براء بن معرور انصاری

ثُمَّ السَّلَمِيُّ

پھر سلمی رضی اللہ عنہ

1168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ أَصْحَابِ الْعَقَبَةِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جُشَمٍ الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورِ بْنِ صَخْرِ بْنِ خَنْسَاءَ، وَهُوَ نَقِيبٌ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ أَوْصَى بِثُلُثِ مَالِهِ، فَأَجَازَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اصحاب عقبہ اور بنی سلمہ بن یزید بن جشم جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی اور ان ناموں میں حضرت براء بن معرور ہیں' یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے تہائی مال کی وصیت کی تھی اور رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی تھی۔

1169 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيمَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ، وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ أَوْصَى بِثُلُثِ مَالِهِ وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَهُوَ بِبِلَادِهِ، وَكَانَ نَقِيبًا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی سلمہ میں سے جو عقبہ میں موجود تھے' اُن میں سے حضرت براء بن معرور بھی تھے' یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اپنے تہائی مال کی وصیت کی تھی اور اپنے شہر کعبہ کب میں قبلہ بنایا تھا' یہ نقیب تھے۔

1170 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبَدٍ أَوْ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُورٍ: أَوْصَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثُلُثِ مَالِهِ، يَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ، فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَلَدِهِ

حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنے تہائی مال کی وصیت کی ہے' جہاں آپ چاہیں خرچ کر دیں' حضور ﷺ نے وہ مال ان کے بچوں کو واپس کر دیا۔

1171 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ

حضرت اُم مبشر فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ کی بیوی کو نکاح کا

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ امْرَاَةَ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالَتْ: اِنِّي شَرَطْتُ لِزَوْجِي، اَنْ لَا اَتَزَوَّجُ بَعْدَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا لَا يَصْلُحُ

پیغام بھیجا' اُس نے عرض کی: میں نے اپنے شوہر سے شادی کے وقت کہا تھا کہ میں اس کے بعد شادی نہیں کروں گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ شرط لگانا درست نہیں ہے۔

بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ

حضرت بدیل بن ورقاء خزاعی رضی اللہ عنہ

1172 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، اَنَّ بُدَيْلَ بْنَ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، اَخْبَرَهُ قَالَ: اَخْبَرَنِي جَدِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي حَفْلَةٍ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ خُزَاعَةَ، وَكَتَبَ اِلَيْهِمْ، وَاِلَى بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ وَسَرَوَاتِ بَنِي عَمْرٍو: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ؛ فَاِنِّي اَحْمَدُ اِلَيْكُمِ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَمَّا بَعْدُ، فَاِنِّي لَمْ اٰثَمْ بِالْكُمْ، وَلَمْ اَضَعْ فِي جَنْبِكُمْ، وَاِنَّ اَكْرَمَ اَهْلِ تِهَامَةَ عَلَيَّ لَاَنْتُمْ وَمَنْ تَبِعَكُمْ مِنَ الْمُطَيَّبِينَ، وَقَدْ اَخَذْتُ لِمَنْ هَاجَرَ مِنْكُمْ مِثْلَ مَا اَخَذْتُ لِنَفْسِي، وَلَوْ هَاجَرَ بِاَرْضِهِ غَيْرَ سَاكِنِ مَكَّةَ، وَاِنَّكُمْ غَيْرُ خَائِفِينَ مِنْ قِبَلِي، وَلَا مُخَوَّفِينَ هٰذَا اَوْ نَحْوَهُ

حضرت بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ حدیبیہ کے دن' ایک گروہ میں قبیلہ بنوخزاعہ کے پاس آئے' ان کی طرف جناب بدیل بن ورقاء اور بنی عمرو قبیلہ کے شریف لوگوں کی طرف ایک خط لکھا: سلام علیکم! (تم پر سلامتی ہو!) بے شک تمہارے سامنے اللہ کی تعریف کر رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں' حمد وثناء کے بعد' بے شک میں نے کبھی تمہارا دل نہیں توڑا اور نہ تمہارے پہلو (دل) میں کبھی کوئی چیز ڈالی ہے' پورے تہامہ کے لوگوں سے سب سے زیادہ میرے سامنے عزت والے تم ہو' یا وہ جو مطیّبین (پاکیزہ لوگوں) میں سے تمہارے پیچھے چلیں' میں تمہارے مہاجر کے لیے اسی کے برابر حصہ لے رکھا ہے جو میں نے اپنی ذات کے لیے لے رکھا ہے' اگرچہ کسی نے اپنے ملک میں ہجرت کی لیکن مکہ میں رہائش پذیر نہ ہوا' اور تم لوگوں کو میری طرف سے کوئی ڈر خوف نہیں ہے اور نہ ہی تم ڈرائے جانے والے ہو۔ یہ الفاظ

فرمائے یا اس جیسے دیگر الفاظ تھے۔

1173 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِی يَحْيَى الْحَضْرَمِیُّ الْمِصْرِیُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، حَدَّثَنِی اَبِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَبِيهِ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ سَلَمَةَ بْنِ بُدَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ قَالَ سَلَمَةُ: دَفَعَ اِلَیَّ اَبِی بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ هَذَا الْكِتَابَ وَقَالَ: يَا بُنَیَّ هَذَا كِتَابُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوْصُوا بِهِ، وَلَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا دَامَ فِيكُمْ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَى بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ وَبُسْرُ وَسَرَوَاتُ بَنِی عَمْرٍو فَاِنِّی اَحْمَدُ اِلَيْكُمُ اللّٰهَ الَّذِی لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ اَمَّا بَعْدُ، فَاِنِّی لَمْ آثَمْ بَالَكُمْ، وَلَمْ اَضَعْ فِی جَنْبِكُمْ وَاَنَّ اَكْرَمَ اَهْلِی مِنْ تِهَامَةَ عَلَیَّ اَنْتُمْ، وَاَقْرَبُهُ مِنِّی رَحِمًا، وَمَنْ تَبِعَكُمْ مِنَ الْمُطَيَّبِينَ، فَاِنِّی قَدْ اَخَذْتُ لِمَنْ هَاجَرَ مِنْكُمْ مِثْلَ مَا اَخَذْتُ لِنَفْسِی، وَلَوْ هَاجَرَ بِاَرْضِهِ غَيْرَ سَاكِنِ مَكَّةَ اِلَّا مُعْتَمِرًا، اَوْ حَاجًّا، وَاِنِّی لَمْ اَضَعْ فِيكُمْ اِذْ سَلَّمْتُ، وَاَنَّكُمْ غَيْرُ خَائِفِينَ مِنْ قِبَلِی، وَلَا مُحْصِرِينَ اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّهُ قَدْ اَسْلَمَ عَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ، وَابْنَا هَوْذَةَ وَبَايَعَا، وَهَاجَرَا عَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ عِكْرِمَةَ وَاَخَذَ لِمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْكُمْ مِثْلَ مَا اَخَذَ لِنَفْسِهِ، وَاَنَّ بَعْضًا مِنْ

حضرت سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت بدیل بن ورقاء نے یہ خط مجھے دیا اور کہا: اے بیٹے! یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط ہے اس کے ذریعے نصیحت حاصل کرو جو اس میں ہے اس پر عمل کرتے رہو تم بھلائی پر رہو گے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے! محمد رسول اللہ کی طرف سے بدیل بن ورقاء بُسر اور بنی عمرو کے سرداروں کی طرف! میں تمہاری طرف اس خدا کی تعریف کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اس کے بعد میں تمہارے گناہ ظاہر کرنے والا نہیں ہوں نہ میں تمہارے اوپر بوجھ ڈالنے والا ہوں مجھے زیادہ عزیز تہامہ والوں میں سے تم ہو میرے زیادہ قریب رحمی رشتہ کے لحاظ سے اور جو مطیّبین میں سے اتباع کرنے والے ہوں گے کیونکہ میں نے لیا ہے اس کے لیے حصہ جو تم میں سے ہجرت کرے گا اس کی مثل ہو گا جو میں نے اپنی ذات کے لیے لیا ہے اگرچہ مکہ میں رہنے کے علاوہ اپنے ملک میں ہی ہجرت کرے تو وہ عمرہ یا حج کے لیے کرے میں تم پر بوجھ نہیں ڈالتا جب امن دے چکا ہوں تو مجھ سے ڈرے اور خوف کیے بغیر رہو اس کے بعد علقمہ بن علاثہ اور ھوذہ کے دونوں بیٹے مسلمان ہوئے ہیں اور بیعت کی ہے اور عکرمہ جس نے اتباع کی ہے اُس نے میری طرف ہجرت کی ہے تم میں سے جو اتباع کرنے والا ہے اُس نے وہی لیا ہے جو اپنی ذات کے لیے لیا ہے

بَعْضٍ اَبَدًا فِی الْحِلِّ وَالْحَرَمِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ: وَحَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: سَمِعْتُ اَشْيَاخَنَا يَقُولُونَ هُوَ خَطُّ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

بے شک بعض بعض میں سے ہیں' ہمیشہ حل اور حرم میں رہنے والے ہیں۔ ابومحمد فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے بتایا کہ میں نے اپنے شیوخ کو کہتے ہوئے سنا کہ یہ خط حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے لکھا تھا۔

1174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِیُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، ثنا ابْنُ اَبِی عَبْلَةَ، عَنِ ابْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بُدَيْلًا اَنْ يَحْبِسَ السَّبَايَا وَالْاَمْوَالَ بِالْجِعْرَانَةِ حَتَّى يَقْدَمَ عَلَيْهِ فَحُبِسَتْ

حضرت ابن بدیل بن ورقاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بدیل کو قیدی اور اموال جعرانہ کے مقام پر روکنے کا حکم دیا' واپس آنے تک تو اُنہوں نے روکے رکھا۔

بُنَّةُ الْجُهَنِیُّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بنۃ الجہنی' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

1175 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، اَخْبَرَنِی جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ بُنَّةَ الْجُهَنِیَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ فِی مَسْجِدٍ، سَلُّوا فِيهِ سَيْفًا فَهُمْ يَتَعَاطَوْنَهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا، اَوَلَمْ اَنْهَكُمْ عَنْهُ؟ فَاِذَا سَلَّ اَحَدُكُمُ السَّيْفَ، فَلْيُغْمِدْهُ ثُمَّ لِيُعْطِيَهُ صَاحِبَهُ كَذَلِكَ

حضرت بنۃ الجہنی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے' انہوں نے تلوار سونتی ہوئی تھی' وہ اس کو پکڑنے کے لیے اپنے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہوکر ہاتھ بڑھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو جو ایسا کرے' کیا میں نے تمہیں ایسا کرنے سے منع نہیں کیا؟ جب تم میں سے کسی نے تلوار سونتی ہوئی ہو اس کو نیام میں کرے اسی طرح اپنے ساتھی کو دے۔

بُسْرُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت بسر ابوعبداللہ

الْمَازِنِیُّ

مازنی رضی اللہ عنہ

1176 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح، وثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ فَضَالَةَ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ، حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَاهُ بُسْرًا، يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ ، فَقَالَ: اِنْ لَمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا اَنْ يَمْضَغَ لَحَى شَجَرَةٍ، فَلَا يَصُمْ يَوْمَئِذٍ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ: اِنْ شَكَكْتُمْ فَسَلُوا اُخْتِي، قَالَ: فَمَشَى اِلَيْهَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، فَسَالَهَا عَمَّا ذَكَرَ عَبْدُ اللّٰهِ فَحَدَّثَتْهُ بِذٰلِكَ

حضرت ابوبسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہفتہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا' فرمایا: اگر تم میں سے کوئی شی نہ پائے کھانے کے لیے تو درخت کی ٹہنی چبائے' اس دن روزہ نہ رکھے۔ حضرت عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں کہ اگر تم کو شک ہو تو میری بہن سے پوچھ لو۔ حضرت خالد بن معدان ان کی طرف چلے۔ جو عبداللہ نے ذکر کیا' اس کے متعلق پوچھا تو ان کی بہن نے وہی بتایا۔

1177 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ اَبِيهِ بُسْرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُمْ، وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَى بَغْلَةٍ، كُنَّا نَدْعُوهَا حِمَارَةً شَامِيَّةً، فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ، فَقَامَتْ اُمِّي، فَوَضَعَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةً عَلَى حَصِيرٍ فِي الْبَيْتِ، جَعَلَتْ تُوَثِّرُهَا لَهُ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَطِئْتُ بِالْحَصِيرِ، قَالَ عَبْدُ

حضرت بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ان کے پاس خچر پر سوار ہو کر آئے' ہم اس کو شامی گدھا کہتے تھے' حضور ﷺ اور آپ کے صحابہ آئے' میری والدہ کھڑی ہوئیں' حضور ﷺ کے لیے گھر میں چٹائی پر چادر رکھی' اس کو صاف کیا' جب حضور ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے تو میں نے چٹائی کو پکڑے رکھا' حضرت عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں: میرے والد بسر نے کھجوریں پیش کیں تاکہ وہ اس میں مشغول ہوں اور میری والدہ کو حکم دیا کہ ان کے لیے جو موٹے پیس کر بنائیں' حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ

اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ: فَقَدَّمَ لَهُمْ بُسْرٌ اَبِی تَمْرًا لِيَشْغَلَهُمْ بِهِ، وَاَمَرَ اُمِّی فَصَنَعَتْ لَهُمْ جَشِيشًا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنْتُ اَنَا الْخَادِمَ فِيمَا بَيْنَ اَبِی وَاُمِّی، وَكَانَ اَبِی الْقَائِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، فَلَمَّا فَرَغَتْ اُمِّی مِنَ الْجَشِيشِ جِئْتُ اَحْمِلُهُ حَتَّى وَضَعْتُهُ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ فَاَكَلُوا، ثُمَّ سَقَاهُمْ فَضِيخًا فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَقَى الَّذِی عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ اَخَذْتُ الْقَدَحَ حَتَّى نَفِدَ مَا فِيهِ، فَمَلَاْتُ فَجِئْتُ بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطِهِ الَّذِی انْتَهَى اِلَيْهِ الْقَدَحُ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ، دَعَا لَنَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ، وَبَارِكْ لَهُمْ فِی رِزْقِهِمْ، فَمَا زِلْنَا نَتَعَرَّفُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، السَّعَةَ فِی الرِّزْقِ

میں اپنی والدہ اور والد کے ساتھ مل کر خدمت کر رہا تھا' میرے والد رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے پاس کھڑے ہوئے تھے' جب میری والدہ جو پیس کر فارغ ہوئیں (اور پکا کر) میں ان کو اُٹھا کر لے آیا' میں نے ان حضرات کے آگے رکھا' اُنہوں نے کھایا' پھر میرے باپ نے انہیں کچی لسی یا انگور کا رس پلایا تو حضور ﷺ نے نوش کیا' پھر اپنے دائیں جانب والوں کو بلایا' پھر میں نے پیالہ پکڑا' یہاں تک کہ جو اس میں پانی تھا وہ ختم ہو گیا تھا' میں نے اس کو بھرا' اس کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: یہ پیالہ اب اس کو دو جس تک پہلے پہنچا تھا' جب حضور ﷺ کھانے سے فارغ ہوئے تو آپ نے ہمارے لیے دعا کی: اے اللہ! ان پر رحم فرما! ان کو بخش دے! ان کے رزق میں برکت دے! ہم کو مسلسل اللہ عزوجل کی طرف سے رزق میں وسعت ہی ملتی رہی۔

بُسْرُ بْنُ جَحَّاشٍ الْقُرَشِیُّ وَيُقَالُ: بِشْرٌ

حضرت بسر بن جحاش قرشی رضی اللہ عنہ' انہیں بشر بھی کہا جاتا ہے

1178 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ يَزِيدَ الْحَوْطِیُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بسر بن جحاش قرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ﷺ نے اپنا لعابِ دہن اپنی ہتھیلی پر رکھا' اس پر اپنی انگشت مبارک رکھی' پھر فرمایا: اے انسان! اللہ عزوجل فرماتا ہے: تُو مجھے ہرگز عاجز نہیں کر سکے گا جبکہ میں نے تجھے اس کی مثل سے پیدا کیا ہے' یہاں تک کہ میں نے تجھے سیدھا اور برابر پیدا کیا' تو دو

بَصَقَ يَوْمًا عَلَى كَفِّهِ، فَوَضَعَ عَلَيْهَا اِصْبَعَهُ ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ آدَمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: لَنْ تُعْجِزَنِي، وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هَذِهِ حَتَّى اِذَا سَوَّيْتُكَ، وَعَدَّلْتُكَ، مَشَيْتَ بَيْنَ بُرْدَيْنِ، وَلِلْاَرْضِ مِنْكَ، وَئِيدٌ فَجَمَعْتَ وَصَنَعْتَ، حَتَّى اِذَا بَلَغَتِ، التَّرَاقِيَ، قُلْتَ: اَتَصَدَّقُ وَاَنَّى اَوَانُ الصَّدَقَةِ؟

کپڑوں کو پہن کے چلا' زمین کو تیرے لیے ٹھہرایا' تُو نے مال جمع کیا' اور صنعت کاری کی یہاں تک کہ تیری آخری سانس گلے تک پہنچی تو کہنے لگا: میں صدقہ کروں' ابھی صدقہ کے برتن کہاں ہیں؟

1179 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ الرَّحَبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَجَ يَدَهُ فَبَصَقَ فِيهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: كَيْفَ تُعْجِزُنِي ابْنَ آدَمَ، وَاِنَّمَا خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هَذِهِ، فَسَوَّيْتُكَ، وَعَدَّلْتُكَ، وَمَشَيْتَ بَيْنَ بُرْدَيْنِ، وَلِلْاَرْضِ مِنْكَ وَئِيدٌ، فَجَمَعْتَ وَمَنَعْتَ حَتَّى اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ، قُلْتَ: اَتَصَدَّقُ، الْآنَ وَاَنَّى اَوَانُ الصَّدَقَةِ؟

حضرت بسر بن جحاش قرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ﷺ نے اپنا لعابِ دہن اپنی ہتھیلی پر رکھا' اس پر اپنی انگشت مبارک رکھی' پھر فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے انسان! تُو مجھے ہرگز عاجز نہیں کر سکے گا' میں نے تجھے اس کی مثل سے پیدا کیا ہے' یہاں تک کہ میں نے تجھے سیدھا اور برابر پیدا کیا' تو دو کپڑوں کو پہن کے چلنے لگا' زمین کو تیرے لیے ٹھہرایا' تُو نے (مال) جمع کیا' اور (اس سے صدقہ کرنے سے) رُکا رہا یہاں تک کہ تیری آخری سانس گلے تک پہنچی تو کہنے لگا: میں صدقہ کرتا ہوں' صدقہ کے برتن اب کہاں ہیں؟

بُسْرُ بْنُ اَبِي اَرْطَاةَ الْقُرَشِيُّ وَاسْمُ اَبِي اَرْطَاةَ: عُمَيْرُ بْنُ عُوَيْمِرِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ الْحَلْبَسِ بْنِ سِنَانَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعِيصِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ

حضرت بسر بن ابوارطاۃ قرشی' ابوارطاۃ نام عمیر بن عویمر بن عمران بن حلبس بن سنان بن نزار بن معیص بن عامر بن لوی بن غالب بن

بْنِ مَالِكٍ

فہر بن مالک ہے

1180 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ شُيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ، اَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ حِينَ جَلَدَ الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ سَرَقَا مِنْ غَنَائِمِ النَّاسِ: اَنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ قَطْعِهِمَا اِلَّا بُسْرُ بْنُ اَرْطَاةَ وَجَدَ رَجُلًا يَسْرِقُ فِي الْغَزْوِ فَجَلَدَهُ، وَلَمْ يَقْطَعْ يَدَهُ وَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَطْعِ فِي الْغَزْوِ

حضرت جنادہ بن ابواُمیہ فرماتے ہیں کہ میں جس وقت منبر پر تھا' ان دو آدمیوں کو کوڑے مارے جانے لگے جنہوں نے لوگوں کے مالِ غنیمت سے چوری کی تھی' مجھے ان دونوں کے ہاتھ کاٹنے سے رکاوٹ نہیں تھی سوائے بسر بن ارطاۃ کے۔ آپ نے ایک آدمی کو مالِ غنیمت کی چوری کرتے ہوئے پایا تو اس کو کوڑے مارے اور اس کا ہاتھ نہیں کاٹا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے جہاد میں ہاتھ کاٹنے سے منع کیا ہے۔

1181 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، سَمِعَ بُسْرَ بْنَ اَرْطَاةَ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِي فِي الْاُمُورِ كُلِّهَا، وَاَجِرْنِي مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: ''اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ اِلٰى آخره''۔

1182 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَلَّاقٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مَوْلًى لِآلِ بُسْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ اَرْطَاةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِي فِي الْاُمُورِ كُلِّهَا، وَاَجِرْنِي مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْآخِرَةِ، وَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَلِكَ دُعَاءَهُ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يُصِيبَهُ الْبَلَاءُ

حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: ''اَللّٰهم اَحْسِنْ اِلٰى آخره'' جس نے یہ دعا کی اس پر موت آنے تک کوئی آزمائش نہیں آئے گی۔

1183 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السُّمَيْدَعِ

حضرت بسر بن ارطاۃ کے غلام یزید فرماتے ہیں

1183- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 683 رقم الحديث: 6508 عن يزيد بن عبيدة عن يزيد مولى بسر بن أرطاة عن بسر بن أرطاة به .

الْاَنْطَاكِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِیُّ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَبِی شَیْبَانَ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عُبَیْدَةَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ یَزِیدَ، مَوْلَی بُسْرِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ اَبِی اَرْطَاةَ، اَنَّهُ كَانَ یَدْعُو: اللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُورِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

کہ حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! ہم سب کے آخرت کے کام اچھے کر دے اور ہم سب کو دنیا اور جہنم کے عذاب سے بچا!

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بِشْرٌ

یہ باب ہے جن کا نام بشر ہے

بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ الْاَنْصَارِیُّ عَقَبِیٌّ بَدْرِیٌّ

حضرت بشر بن براء بن معرور انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

1184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِی تَسْمِیَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ الَّذِینَ بَایَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی سَلِمَةَ بْنِ یَزِیدَ بْنِ جُشَمٍ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں: اصحابِ عقبہ میں سے انصار اور بنی سلمہ بن یزید بن جشم میں سے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی اور بدر میں شریک ہوئے اُن میں سے حضرت بشر بن براء بن معرور بھی ہیں۔

1185 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِیمَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِی سَلِمَةَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ، وَهُوَ الَّذِی اَكَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، الشَّاةَ الَّتِی سُمَّ فِیهَا یَوْمَ خَیْبَرَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی سلمہ میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام بشر بن براء بن معرور کا بھی ہے۔ آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بکری کا گوشت کھانے کی سعادت حاصل ہوئی جس کو خیبر کے دن آپ کو پیش کیا گیا جس میں زہر ملایا گیا تھا۔

1186 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی

مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عُبَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ

عبید بن عدی میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے بشر بن براء بن معرور بھی ہیں۔

1187 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ يَهُودِيَّةً اَهْدَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً مَصْلِيَّةً، فَاَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ: اَخْبَرَتْنِي اَنَّهَا مَسْمُومَةٌ ، فَمَاتَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ مِنْهَا فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا، فَقَالَ: مَا حَمَلَكِ عَلَى مَا صَنَعْتِ؟ ، قَالَتْ: اَرَدْتُ اَنْ اَعْلَمَ اِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّكَ، وَاِنْ كُنْتَ مَلِكًا اَرَحْتُ النَّاسَ مِنْكَ، فَاَمَرَ بِهَا فَقُتِلَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو یہودی عورت نے بھونی ہوئی بکری تحفہ کے طور پر دی' آپ نے اس میں سے کچھ کھایا' پھر فرمایا: اس نے مجھے بتایا ہے کہ اس میں زہر ملا ہوا ہے۔ حضرت بشر بن براء فوت ہوئے تو آپ نے اس یہودیہ کی طرف پیغام بھیجا کہ تمہیں ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اُس عورت نے کہا: میں جاننا چاہتی تھی کہ اگر آپ نبی ہیں تو یہ چیز آپ کو کوئی نقصان نہیں دے گی' اگر بادشاہ ہیں تو لوگ آپ سے راحت پائیں گے۔ آپ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اسے قتل کر دیا گیا۔

1188 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا، سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَيِّدُكُمْ يَا بَنِي عُبَيْدٍ؟ ، قَالُوا: الْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ عَلَى اَنَّ فِيهِ بُخْلًا، قَالَ: فَاَيُّ دَاءٍ اَدْوَاُ مِنَ الْبُخْلِ، بَلْ سَيِّدُكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبید! تمہارا سردار کون ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: جد بن قیس' وہ بخیل ہے۔ آپ نے فرمایا: بخل کی کوئی دواء نہیں ہے' تمہارے سردار بشر بن براء بن معرور ہیں۔

1187- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد 4صفحه174 رقم الحديث: 4512 عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة به .

1188- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4صفحه180 رقم الحديث: 7293 عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة به .

بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنُ مَعْرُورٍ

1189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: لَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَتَلَ مَنْ قَتَلَ مِنْهُمْ، اَهْدَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ الْحَارِثِ الْيَهُودِيَّةُ وَهِيَ بِنْتُ اَخِي مَرْحَبٍ شَاةً مَصْلِيَّةً، وَسَمَّتْهُ فِيهَا وَاَكْثَرَتْ فِي الْكَتِفِ، وَالذِّرَاعِ حِينَ اُخْبِرَتْ اَنَّهَا اَحَبُّ اَعْضَاءِ الشَّاةِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ اَخُو بَنِي سَلِمَةَ، قَدَّمَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَاوَلَ الْكَتِفَ، وَالذِّرَاعَ فَانْتَهَسَ مِنْهَا، وَتَنَاوَلَ بِشْرُ عَظْمًا آخَرَ فَانْتَهَسَ مِنْهُ، فَلَمَّا اَدْغَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَدْغَمَ بِشْرٌ مَا فِي فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْفَعُوا اَيْدِيَكُمْ فَاِنَّ كَتِفَ الشَّاةِ تُخْبِرُنِي، اَنْ قَدْ بُغِيتُ فِيهَا، فَقَالَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ: وَالَّذِي اَكْرَمَكَ، لَقَدْ وَجَدْتُ ذٰلِكَ فِي اُكْلَتِي الَّتِي اَكَلْتُ، فَاِنْ مَنَعَنِي اَنْ اَلْفُظَهَا اِلَّا اَنِّي كَرِهْتُ اَنْ اُنَغِّصَ طَعَامَكَ، فَلَمَّا اَكَلْتَ مَا فِي فِيكَ لَمْ اَرْغَبْ بِنَفْسِي عَنْ نَفْسِكَ، وَرَجَوْتُ اَنْ لَا يَكُونَ اَدْغَمْتُهَا، وَفِيهَا بَغْيٌ، فَلَمْ يَقُمْ بِشْرٌ مِنْ مَكَانِهِ، حَتّٰى عَادَ لَوْنُهُ كَالطَّيْلَسَانِ، وَمَاطَلَهُ وَجَعُهُ مِنْهُ، حَتّٰى كَانَ مَا يَتَحَوَّلُ اِلَّا مَا حُوِّلَ، وَبَقِيَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ عزوجل نے حضور ﷺ کو خیبر پر فتح دی تو جو ان میں سے قتل ہوا وہ قتل ہوا' ایک یہودیہ عورت زینب بنت حارث جو مرحب کے بھائی کی بیٹی تھی' اُس نے بھونی ہوئی بکری آپ ﷺ کو ہدیہ کے طور پر دی' جس میں زہر تھا' اُس نے دستی میں زیادہ زہر رکھا' جس وقت اُس کو بتایا گیا کہ آپ کو بکری کے سارے گوشت میں سے یہ (دستی کا) گوشت زیادہ پسند ہے' جب رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تو آپ کے ساتھ حضرت بشر بن معرور' بنی سلمہ کے فرد بھی تھے' وہ گوشت رسول اللہ ﷺ کے آگے کیا گیا تو آپ نے دستی تناول فرمائی' بشر نے دوسری ہڈی لی' اس کو نگلا' جب رسول اللہ ﷺ نے تناول فرمایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ہاتھ اُٹھالو کیونکہ بکری کی دستی نے مجھے بتایا ہے کہ اس میں زہر ملایا گیا ہے۔ حضرت بشر بن براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ ذات جس نے آپ کو عزت دی ہے' جس وقت آپ نے کھایا' میں نے بھی کھایا' کیا اگر آپ مجھے منع کرتے تو میں اس کو پھینک دیتا' میں نے ناپسند کیا' میں کھانا وہ باہر نکالوں' جو آپ نے اپنے منہ مبارک میں ڈالا ہے' مجھے خوراک میں کوئی رغبت نہیں تھی۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ میں اس کو نہ اُگلوں گا' اس میں زہر ہے۔ بشر اپنی جگہ سے کھڑے ہی نہیں ہوئے تھے' ان کا رنگ پیلا چادر کی طرح ہونے لگا' یہاں تک کہ ان پر درد غالب آ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعْدَ ثَلَاثِ سِنِينَ حَتَّى كَانَ وَجَعُهُ الَّذِى مَاتَ فِيهِ

گیا' زہران کے سارے بدن میں سرایت کر گئی اور اس وقت ان کا وصال ہو گیا' حضور ﷺ اس کے بعد تین سال تک زندہ رہے' جس وقت آپ کا وصال ہوا اس بیماری کی وجہ سے وصال ہوا۔

بِشْرُ بْنُ سُحَيْمٍ الْغِفَارِىُّ

حضرت بشر بن سحیم انصاری

1190 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ الْغِفَارِىِّ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ: هَذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں تشریق کے دنوں میں خطبہ دیا کہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1191 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّىُّ، وَدرانُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقَطَّانُ، وَالْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ومُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالُوا: اَبنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ، وَاَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور منیٰ کے دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1192 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِىُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاَشْنَانِىُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: اَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: منیٰ کے دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ

حضرت بشر بن سحیم' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

1193 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّ هَذِهِ الْاَيَّامَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایامِ تشریق میں ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور بے شک یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1194 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ، وَاِنَّ هَذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایامِ تشریف میں ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور بے شک یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1195 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامَ مِنًى فَقَالَ: اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّ هَذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ وَلَا تَصُومُوها

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ کے دنوں میں (خطبہ دینے کے لیے) کھڑے ہوئے اور فرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور بے شک یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1196 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی داخل

مَعْدَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَعِیدٍ الْهَمْدَانِیُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِیرَةِ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَیْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَهَذِهِ اَیَّامُ اَکْلٍ، وَشُرْبٍ، اَیَّامُ مِنًی

ہوگا اور بے شک یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1197 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا اَبُو الرَّبِیعِ الزَّهْرَانِیُّ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَیْمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ، اَنْ یُنَادِیَ اَیَّامَ التَّشْرِیقِ: اِنَّ الْجَنَّةَ لَا یَدْخُلُهَا اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّهَا اَیَّامُ اَکْلٍ، وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ایام تشریق میں ندا دینے کا حکم فرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور یہ کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

1198 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَیْمٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ یُنَادِیَ اَیَّامَ التَّشْرِیقِ: لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، اِنَّهَا اَیَّامُ اَکْلٍ، وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایامِ تشریف میں انہیں ندا دینے کا حکم ارشاد فرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور بے شک یہ کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

1199 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَی بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَیْمٍ، وَالْحَجَّاجُ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم ارشاد فرمایا، پس میں نے ایامِ تشریف میں منیٰ کے مقام پر نداء دی: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور بے شک یہ کھانے اور پینے کے

ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَمَرَهُ فَنَادَى بِمِنًى اَيَّامَ التَّشْرِيقِ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ، وَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ، وَشُرْبٍ

دن ہیں۔

بِشْرٌ الْغَنَوِيُّ

1200 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَعَافِرِيِّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ الْغَنَوِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَتُفْتَحَنَّ الْقُسْطَنْطِينِيَّةُ، وَلَنِعْمَ الْاَمِيرُ اَمِيرُهَا، وَلَنِعْمَ الْجَيْشُ ذَلِكَ الْجَيْشُ فَدَعَانِي مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ فَسَاَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثْتُهُ بِهِ، فَغَزَا تِلْكَ السَّنَةَ

حضرت بشر غنوی رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن بشر الغنوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ضرور بضرور قسطنطنیہ فتح ہوگا' اس کا امیر بہترین امیر ہوگا' وہ لشکر بہترین لشکر ہوگا' مجھے مسلمہ بن عبدالملک نے بلایا اور مجھ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا' میں نے ان کو یہ حدیث بتائی تو اُنہوں نے اس سال جہاد کیا۔

بِشْرُ بْنُ عِصْمَةَ

1201 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا مَجَّاعَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عِصْمَةَ، صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَزْدُ مِنِّي، وَاَنَا مِنْهُمْ، اَغْضَبُ لَهُمْ اِذَا غَضِبُوا، وَاَرْضَى لَهُمْ اِذَا رَضُوا

حضرت بشر بن عصمہ رضی اللہ عنہ

حضرت بشیر بن عصمہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قبیلہ ازد والے مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں' میں ان کے لیے غصہ کروں گا جب وہ غصہ میں ہوں گے' ان کے لیے راضی ہوں گا جب وہ راضی ہوں گے۔ حضرت معاویہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ قریش والوں کے متعلق ہے۔ حضرت بشر نے فرمایا: کیا میں رسول اللہ ﷺ ہے

فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَحِمَهُ اللّٰهُ: اِنَّمَا قَالَ ذٰلِكَ لِقُرَيْشٍ، فَقَالَ بِشْرٌ: اَفَاَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ لَوْ كَذَبْتُ عَلَيْهِ جَعَلْتُهَا لِقَوْمِي

جھوٹ باندھ رہا ہوں' اگر میں جھوٹ بولتا تو اس کو میں اپنی قوم کے لیے بناتا۔

بِشْرٌ اَبُو خَلِيفَةَ

حضرت بشر ابوخلیفہ رضی اللہ عنہ

1202 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، حَدَّثَتْنِي النَّوَّارُ بِنْتُ عُمَرَ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ مُسْلِمٍ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ اَبِيهِ بِشْرٍ اَنَّهُ اَسْلَمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، ثُمَّ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَآهُ هُوَ وَابْنَهُ طَلْقًا مَقْرُونَيْنِ بِالْحَبْلِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا بِشْرُ؟ ، قَالَ: حَلَفْتُ لَئِنْ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ مَالِي وَوَلَدِي لَاَحُجَّنَّ بَيْتَ اللّٰهِ، مَقْرُونًا فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْحَبْلَ فَقَطَعَهُ، وَقَالَ لَهُمَا: حُجَّا فَاِنَّ هٰذَا مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت خلیفہ بن بشر اپنے والد بشر سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اسلام لائے' حضور ﷺ نے ان کا مال اور اولاد واپس کر دی' پھر حضور ﷺ ان سے ملے' آپ نے دیکھا کہ ان کے بیٹے پیدل رسیاں باندھ کر چل رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے بشر! یہ کیا ہے؟ حضرت بشر نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے قسم اُٹھائی تھی کہ اگر اللہ نے میرا مال اور اولاد واپس کر دی تو میں اپنے آپ کو باندھ کر بیت اللہ کا حج کروں گا۔ حضور ﷺ نے رسی پکڑی اور اسے کاٹ دیا' دونوں کو فرمایا: دونوں حج کرو' کیونکہ یہ شیطانی عمل ہے۔

بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ

حضرت بشر بن عاصم رضی اللہ عنہ

1203 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَيَّارٌ اَبُو الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اسْتَعْمَلَ بِشْرَ بْنَ عَاصِمٍ عَلَى صَدَقَاتِ هَوَازِنَ فَتَخَلَّفَ بِشْرٌ فَلَقِيَهُ عُمَرُ فَقَالَ: مَا خَلَّفَكَ اَمَا لَنَا عَلَيْكَ سَمْعٌ وَطَاعَةٌ؟، قَالَ: بَلَى، وَلٰكِنْ سَمِعْتُ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت بشر بن عاصم کو ہوازن کے صدقات پر مقرر کیا' حضرت بشر ذمہ داری لینے سے پیچھے ہو گئے' حضرت عمر ان سے ملے' فرمایا: آپ نے ذمہ داری کیوں نہیں لی جبکہ ہمارے لیے تم پر سننا اور اطاعت کرنا ضروری ہے۔ حضرت بشر نے کہا: جی ہاں! لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو

بشر ابو خلیفہ بشر بن عاصم

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ اُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى يُوقَفَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ، فَاِنْ كَانَ مُحْسِنًا تَجَاوَزَ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا انْخَرَقَ بِهِ الْجِسْرُ فَهَوَى فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمانوں کے کسی کام کا ولی بنے گا اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور جہنم کے پُل پر کھڑا کیا جائے گا' اگر اچھا ہوا تو درگزر کیا جائے گا' اگر بُرا ہوگا تو جہنم میں پھینک دیا جائے گا اور ستر سال تک گرتا رہے گا۔

بشر بن عاصم

1204 - قَالَ: فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، كَئِيبًا حَزِينًا فَلَقِيَهُ اَبُو ذَرٍّ فَقَالَ: مَالِي اَرَاكَ كَئِيبًا حَزِينًا؟ قَالَ: مَا يَمْنَعُنِي اَنْ اَكُونَ كَئِيبًا حَزِينًا، وَقَدْ سَمِعْتُ بِشْرَ بْنَ عَاصِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ اُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى يُوقَفَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ، فَاِنْ كَانَ مُحْسِنًا تَجَاوَزَ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا انْخَرَقَ بِهِ الْجِسْرُ فَهَوَى فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا، قَالَ اَبُو ذَرٍّ: وَمَا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ اُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى يُوقَفَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ، فَاِنْ كَانَ مُحْسِنًا تَجَاوَزَ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا انْخَرَقَ بِهِ الْجِسْرُ، فَهَوَى فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا، وَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ فَاَيُّ الْحَدِيثَيْنِ اَوْجَعُ لِقَلْبِكَ؟ قَالَ: كِلَاهُمَا قَدْ اَوْجَعَ قَلْبِي فَمَنْ يَاْخُذُهَا بِمَا فِيهَا، وَقَالَ اَبُو ذَرٍّ: مَنْ سَلَتَ اللّٰهُ اَنْفَهُ، وَاَلْصَقَ خَدَّهُ بِالْاَرْضِ، اَمَا اِنَّا لَا نَعْلَمُ اِلَّا خَيْرًا، وَعَسَى اِنْ وَلَّيْتَهَا مَنْ لَا يَعْدِلُ فِيهَا اَنْ لَا تَنْجُوَ مِنْ اِثْمِها

حضرت بشر بن عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکلے' آپ پریشان تھے' آپ سے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ملے' عرض کی: میں آپ کو پریشان دیکھ رہا ہوں۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں پریشان کیوں نہ ہوں! میں نے حضرت بشر بن عاصم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو مسلمانوں کے کاموں میں سے کسی کام کا ولی بنا اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور جہنم کے پُل پر کھڑا کیا جائے گا' اگر اچھا ہوگا تو اس سے درگزر کیا جائے گا' اگر بُرا ہوگا تو جہنم سے نیچے گرایا جائے گا اور اس میں ستر سال تک گرتا رہے گا اور وہ کالی بھی ہے اور اندھیرے والی بھی ہے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں کے کسی کام کا ولی بنا تو اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور جہنم کے پُل پر کھڑا کیا جائے گا' اگر اچھا ہوگا تو درگزر کیا جائے گا اور اگر بُرا ہوگا تو جہنم سے گرایا جائے

گا اور ستر سال تک گرتا رہے گا' وہ کالا اندھیرا ہوگا۔ دونوں حدیثوں میں سے کس نے آپ کے دل میں خوف پیدا کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونوں نے میرے دل میں خوف پیدا کیا ہے' جو اس میں بیان ہے اس پر عمل کون کرے گا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس کی ناک کاٹ دی اور اس کے رخسار (گالوں) کو زمین سے چمٹا دیا اور ہم تو بھلائی ہی جانتے ہیں' ممکن ہے اگر آپ اسکے والی بنیں جس نے اپنی ولایت میں عدل نہیں کیا ہوگا تو اس کے گناہ سے نجات نہیں پائے گا۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بَشِيرٌ

بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو النُّعْمَانِ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

یہ باب ہے جس کا نام بشیر ہے

حضرت بشیر بن سعد انصاری ابونعمان عقبی بدری رضی اللہ عنہ

1205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں: صحابۂ عقبہ میں انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے جن کا نام ہے' اُن میں سے ایک بشیر بن سعد بھی ہیں' آپ بدر میں بھی شریک ہوئے تھے۔

1206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي زَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَشِيرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زید بن مالک بن ثعلبہ بن کعب بن خزرج بن حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے حضرت بشر بن سعد بن ثعلبہ بن جلاس کا نام بھی ہے۔

جلاسٍ

1207 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو النُّعْمَانِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے جو اصحابِ عقبہ میں شامل ہیں اُن کے ناموں میں سے ایک حضرت بشیر بن سعد ابونعمان کا بھی ہے۔

1208 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا اَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْزِلَةُ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْمُؤْمِنِ، مَنْزِلَةُ الرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ، مَتَى مَا اشْتَكَى الْجَسَدُ اشْتَكَى لَهُ الرَّاْسُ، وَمَتَى مَا اشْتَكَى الرَّاْسُ اشْتَكَى سَائِرُ الْجَسَدِ

حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک مؤمن کا دوسرے مؤمن سے رشتہ اسی طرح ہے جس طرح کہ سر کا تعلق جسم کے ساتھ ہے جب جسم پر تکلیف ہوگی تو سارے سر پر درد ہوگی جب سر پر درد ہوگی تو سارے جسم پر درد ہوگی۔

1209 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الضَّرَّابُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ

حضرت نعمان بن بشیر اپنے والد سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے میری بات سنی بسا اوقات زیادہ فقیہ نہیں ہوتا وہ زیادہ فقیہ ہے جس کو آگے سنائی جارہی ہے۔

1210 - ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ

تین کاموں میں کسی مؤمن کا دل خائن نہیں ہوتا ہے: (۱) اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے میں (۲) مسلمانوں کے حکمرانوں کو نصیحت کرنے میں (۳) مسلمانوں کی جماعت کو لازماً پکڑنے میں۔

بَشِيرُ الْاَسْلَمِيُّ اَبُو بِشْرٍ

حضرت بشیر اسلمی ابو بشر رضی اللہ عنہ

1211 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا، يَعْنِي الثُّومَ

حضرت بشر بن بشیر اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' ان کو صحابیٔ رسول ﷺ ہونے کا شرف حاصل ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ان سے یعنی لہسن سے کھایا' وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

1212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّارُ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ يَعْنِي عَبْدَ الْاَعْلَى بْنَ اَبِي الْمُسَاوِرِ الْجَرَّارِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بِشْرِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ اسْتَنْكَرُوا الْمَاءَ، وَكَانَتْ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ عَيْنٌ يُقَالُ لَهَا رُومَةُ، وَكَانَ يَبِيعُ مِنْهَا الْقِرْبَةَ

حضرت ابو سلمہ بشر بن بشیر اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب مہاجرین مدینہ آئے ان کو پانی ناپسند آیا' بنی غفار کے ایک آدمی کے پاس پانی کا چشمہ تھا' اس کا نام رومہ تھا' وہ ایک مشکیزہ ایک مُد کے بدلے فروخت کرتا تھا۔ حضور ﷺ نے اُسے فرمایا: اس چشمہ کو فروخت کرو! میں تمہیں جنت میں چشمہ دیتا ہوں۔ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اس کے علاوہ کوئی روزگار نہیں ہے' میرے بچوں کے لیے

بِمُدٍّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِعْنِيهَا بِعَيْنٍ فِي الْجَنَّةِ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيْسَ لِي، وَلَا لِعِيَالِي غَيْرُهَا، لَا اَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاشْتَرَاهَا بِخَمْسَةٍ وَثَلَاثِينَ اَلْفَ دِرْهَمٍ، ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَجْعَلُ لِي مِثْلَ الَّذِي جَعَلْتَهُ له عَيْنًا فِي الْجَنَّةِ اِنِ اشْتَرَيْتُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: قَدِ اشْتَرَيْتُهَا، وَجَعَلْتُهَا لِلْمُسْلِمِينَ

اس کے علاوہ کوئی روزگار نہیں۔ اُس نے عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ یہ بات حضرت عثمان تک پہنچی تو آپ نے پینتیس ہزار درہم میں خرید ا پھر حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بھی جنت دیتے ہیں اگر میں اس کو خرید لوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت عثمان نے عرض کی: میں نے اسے خرید ا اور مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔

بَشِيرُ بْنُ عَقْرَبَةَ الْجُهَنِيُّ وَيُكْنَى اَبَا الْيَمَانِ

حضرت بشیر بن عقربہ جہنی ان کی کنیت ابوالیمان ہے

1213 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حُجْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ الْكِنَانِيِّ، وَكَانَ عَامِلًا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى الرَّمْلَةِ اَنَّهُ شَهِدَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ لِبَشِيرِ بْنِ عَقْرَبَةَ الْجُهَنِيِّ يَوْمَ قُتِلَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ: يَا اَبَا الْيَمَانِ اِنِّي قَدِ احْتَجْتُ اِلَى كَلَامِكَ فَتَكَلَّمْ، فَقَالَ بَشِيرٌ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَامَ بِخُطْبَةٍ، لَا يَلْتَمِسُ بِهَا اِلَّا رِيَاءً ، وَسُمْعَةً، وَقَفَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَوْقِفَ رِيَاءٍ ، وَسُمْعَةٍ

حضرت عبداللہ بن عوف کنانی فرماتے ہیں کہ وہ رملہ کے مقام پر حضرت عمر بن عبدالعزیز کے عامل تھے میں عبدالملک بن مروان کے پاس آیا حضرت بشیر بن عقربہ جہنی کے متعلق کہا کہ آج عمرو بن سعید کو قتل کیا جائے گا اے ابویمان! میں نے آپ سے گفتگو نہیں کرنی آپ گفتگو کریں۔ حضرت بشیر نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو خطبہ کے لیے کھڑا ہوا اس کا مقصد ریا کاری اور دکھاوا ہے تو اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن ریا کاری اور دکھاوے کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

1214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ

حضرت بشیر بن عقربہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو خطبہ کے لیے کھڑا ہوا اور اُس کا مقصد دکھاوا اور

شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَقْرَبَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَامَ بِخُطْبَةٍ، لَا يَلْتَمِسُ بِهَا إِلَّا رِيَاءً، وَسُمْعَةً، وَقَفَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَوْقِفَ رِيَاءٍ، وَسُمْعَةٍ

ریاکاری ہو تو اللہ عزوجل اس کو دکھاوا اور ریاکاری کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

بَشِيرُ السُّلَمِيُّ

حضرت بشیر سُلمی رضی اللہ عنہ

1215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ بَشْرٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ أَنْ تَخْرُجَ نَارٌ تُضِيءُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرَى، تَسِيرُ سَيْرَ بَطِيئَةِ الْإِبِلِ تَسِيرُ النَّهَارَ، وَتُقِيمُ اللَّيْلَ، تَغْدُو وَتَرُوحُ، يُقَالُ: غَدَتِ النَّارُ أَيُّهَا النَّاسُ فَاغْدُوا، قَالَتِ النَّارُ: أَيُّهَا النَّاسُ فَقِيلُوا رَاحَتْ، أَيُّهَا النَّاسُ فَرُوحُوا، مَنْ أَدْرَكْتُهُ أَكَلْتُهُ

حضرت رافع بن بشر سلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ آگ نکلے جس سے بصرہ کے اونٹوں کی گردنیں روشن کر دے گی ایسے چلے گی جیسے اونٹ آہستہ آہستہ چلتا ہے وہ دن کو چلے گی رات کو ٹھہر جائے گی صبح کو چلے گی شام کو چلے گی کہا جائے گا: اے لوگو! آگ چل پڑی ہے تم بھی چلو! آگ کہے گی: اے لوگو! قیلولہ کرو! آگ شام کو چلی ہے اے لوگو! تم بھی چلو! جس کو میں نے پالیا اس کو میں کھالوں گی۔

بَشِيرُ بْنُ الْخَصَاصِيَةِ السَّدُوسِيُّ

حضرت بشیر بن خصاصیہ سدوسی رضی اللہ عنہ

وَهُوَ بَشِيرُ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ سَبُعِ بْنِ صَبَّارٍ سَدُوسِيٌّ، وَكَانَ اسْمُهُ بِالْجَاهِلِيَّةِ زَحْمٌ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرًا

ان کا نسب بشیر بن معبد بن شراحیل بن سبع بن صبار سدوسی ہے آپ کا نام جاہلیت میں زحم تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام بشیر رکھا۔

1216 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرا نام جاہلیت میں زحم تھا میں نے ہجرت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا نام بشیر

ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالُوا: ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، ثنا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ، ثنا بَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ زَحْمًا فَهَاجَرَ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرًا قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اُمَاشِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ لِي: يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا اَصْبَحْتَ تَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: مَا اَصْبَحْتُ اَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ خَيْرٍ صُنِعَ بِي، قَالَ: ثُمَّ اَتَى عَلَى قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: لَقَدْ اَدْرَكَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ اَتَى عَلَى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: لَقَدْ فَاتَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ حَانَتْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةٌ، فَاِذَا رَجُلٌ يَمْشِي عَلَى الْقُبُورِ عَلَيْهِ نَعْلَانِ، فَنَادَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ اخْلَعْ نَعْلَيْكَ، فَنَظَرَ الرَّجُلُ فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَلَعَ الرَّجُلُ نَعْلَيْهِ فَرَمَى بِهِمَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُسْلِمٍ.

رکھا' میں حضور ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا کہ اچانک آپ نے مجھے فرمایا: اے ابن خصاصیہ! تم نے اللہ پر عیب لگاتے ہوئے کبھی صبح کی؟ میں نے عرض کی: میں نے کبھی بھی اللہ پر عیب لگاتے ہوئے کوئی صبح نہیں کی' سب بہتر تھا جو بھی میرے اللہ نے مجھ سے سلوک کیا' پھر آپ مسلمانوں کے قبرستان میں آئے اور فرمایا: ان سب نے بھلائی پائی ہے' یہ تین مرتبہ فرمایا۔ پھر آپ مشرکوں کی قبروں کے پاس آئے اور فرمایا: ان تمام نے بہت زیادہ بھلائی گم کی ہے' یہ بھی تین مرتبہ فرمایا۔ پھر حضور ﷺ نے دیکھا تو ایک آدمی جوتے پہن کر قبروں کے اوپر چل رہا تھا' حضور ﷺ نے اس کو آواز دی: اے جوتوں والے! اپنے جوتے اتارو۔ اُس آدمی نے دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ تھے' اُس نے اپنے جوتے اُتارے اور ان دونوں کو پھینک دیا۔ یہ الفاظ مسلم کی حدیث کے ہیں۔

1217 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ لَيْلَى امْرَاَةِ بَشِيرٍ قَالَتْ: كُنْتُ اَصُومُ فَاُوَاصِلُ،

حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی بیوی لیلیٰ فرماتی ہیں کہ میں لگاتار روزہ رکھتی تھیں' مجھے بشیر نے منع کیا اور کہا: حضور ﷺ نے مجھے اس سے منع کیا ہے' آپ نے فرمایا: ایسے نصاریٰ کرتے ہیں تو روزے ایسے رکھ جس طرح اللہ نے رکھنے کا حکم دیا ہے' پھر روزہ رات تک

فَنَهَانِي بَشِيرٌ وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي عَنْ هَذَا قَالَ: اِنَّمَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ النَّصَارَى ، وَلٰكِنْ صُومِي كَمَا اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ اَتِمِّي الصِّيَامَ اِلَى اللَّيْلِ، فَاِذَا كَانَ اللَّيْلُ فَاَفْطِرِي

مکمل کر جب رات ہو تو افطار کر۔

1218 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْلَى، امْرَاَةَ بَشِيرٍ قَالَتْ: اَخْبَرَنِي بَشِيرٌ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَصُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَا اُكَلِّمُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ اَحَدًا، قَالَ: لَا تَصُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، اِلَّا فِي اَيَّامٍ هُوَ آخِرُهَا، وَاَمَّا لَا تُكَلِّمُ اَحَدًا فَلَعَمْرِي، لَاَنْ تَكَلَّمَ فَتَاْمُرَ بِمَعْرُوفٍ، وَتَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ، خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَسْكُتَ

حضرت بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: کیا میں جمعہ کے دن کا روزہ رکھوں اور جمعہ کے دن کسی سے گفتگو نہ کروں؟ آپ نے فرمایا: جمعہ کے دن روزہ نہ رکھو ہاں! ساتھ دوسرا بھی ملا لو بُری گفتگو نہ کرو بلکہ اچھی گفتگو کرو اور بُرائی سے منع کرو اچھی بات کرو ورنہ خاموش ہو جاؤ۔

1219 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْخَشَّابِ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اَبِي الْمُثَنَّى الْعَبْدِيِّ، عَنِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ السَّدُوسِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُبَايِعُهُ فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَتُصَلِّي الْخَمْسَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ، وَتَحُجُّ

حضرت بشیر بن خصاصیہ السدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تا کہ آپ کی بیعت کروں تو آپ نے مجھ پر شرط لگائی کہ تُو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور یہ کہ تُو پانچ وقت کی نماز پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور زکوٰۃ ادا کرے اور بیت اللہ کا حج کرے اور اللہ کی راہ میں

1219- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه 89 رقم الحديث: 2421' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 9 صفحه 20' والطبراني في الأوسط جلد 2 صفحه 28 رقم الحديث: 1126 كلهم عن جبلة عن أبي المثنى عن ابن الخصاصية .

الْبَيْتَ، وتُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمَّا اثْنَتَانِ فَلَا اُطِيقُهُمَا، الزَّكَاةُ فَوَاللّٰهِ مَالِي اِلَّا عَشْرُ ذَوْدٍ هُنَّ رُسُلُ اَهْلِي وَحَمُولَتُهُمْ، وَاَمَّا الْجِهَادُ، فَيَزْعُمُونَ اَنَّهُ مَنْ وَلَّى فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ، فَاَخَافُ اِذَا حَضَرَنِي قِتَالٌ، خَشَعَتْ نَفْسِي، وَكَرِهْتُ الْمَوْتَ، فَقَبَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَحَرَّكَهَا ثُمَّ قَالَ: لَا صَدَقَةَ، وَلَا جِهَادَ، تَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ فَبَايَعْتُهُ عَلَيْهِنَّ كُلِّهِنَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَارَةَ، قَالَ: نَزَلْتُ فِي بَيْتِ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْخَصَاصِيَةِ فَحَدَّثَنَا ابْنُ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَامَ اُبَايِعُكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

جہاد کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! دو کی تو میں طاقت نہیں رکھتا ہوں' اللہ کی قسم! میرے پاس صرف دس یا پندرہ دودھ دینے والی اونٹیاں ہیں گھر والوں کے لیے اور میں ان پر غلہ لاتا ہوں' بہرحال رہا جہاد تو لوگ گمان کرتے ہیں کہ جو پیٹھ پھیرتا ہے اس سے اس پر اللہ کا غضب ہوگا' میں خوف کرتا ہوں کہ جب جنگ ہو تو میرا دل ڈر جائے اور موت کو ناپسند کرے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر اسے حرکت دی' پھر فرمایا: صدقہ اور جہاد بھی نہ ہو' تو تُو جنت میں کیسے داخل ہوگا' پھر میں نے اُن تمام پر آپ سے بیعت کی۔ موثر بن عفارہ فرماتے ہیں: میں قبیلہ عبدقیس کے ایک آدمی کے گھر اُترا جسے ابن خصاصیہ کہا جاتا تھا' پس اس نے ہمیں حدیث بیان کرتے ہوئے کہا: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں کس چیز پر آپ کی بیعت کروں؟ اس کے بعد اوپر والی حدیث بیان کی۔

1220 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ: وَحَدَّثَنَا اَصْحَابُنَا، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ تَعَالَى: الصَّوْمُ جُنَّةٌ، يُجَنُّ بِهَا عَبْدِي مِنَ النَّارِ، وَالصَّوْمُ لِي، وَاَنَا اَجْزِي بِهِ يَدَعُ طَعَامَهُ، وَشَهْوَتَهُ مِنْ اَجْلِي، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے رب سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: روزہ ڈھال ہے' اس کے ذریعے اپنے بندے کی جہنم سے ڈھال بناؤں گا' روزہ میرے لیے ہے میں ضرور اس کی جزاء دوں گا' کیونکہ بندہ میرے لیے کھانا اور اپنی خواہش چھوڑتا ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! روزے دار کے منہ کی خوشبو قیامت کے دن اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہوگی۔

الصَّائِمِ، عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

1221 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، وَعُبَيْدٌ الْعِجْلُ، قَالَا: ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَحِقْتُهُ بِالْبَقِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَانْقَطَعَ شِسْعِي فَقَالَ لِي: اَنْعِشْ قَدَمَكَ؟

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میری ملاقات آپ سے جنت البقیع میں ہوئی' میں نے سنا کہ آپ کہہ رہے تھے: السلام علی اهل الدیار من المؤمنین! میری جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا۔ پس آپ نے مجھ سے فرمایا: اپنے پاؤں کو اُٹھا کر سیدھا کرو (کیا سیدھا نہیں ہوتا)؟

1222 - قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ طَالَتْ عُزُوبَتِي وَنَايْتُ عَنْ دَارِ قَوْمِي قَالَ: يَا بَشِيرُ اَلَا تَحْمَدُ الَّذِي اَخَذَ بِنَاصِيَتِكَ، مِنْ بَيْنِ رَبِيعَةَ قَوْمٍ يَرَوْنَ لَوْلَاهُمُ انْكَفَتِ الْاَرْضُ بِمَنْ عَلَيْهَا

حضرت بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری عمر لمبی ہوگئی ہے' اپنی قوم کے گھروں سے دور ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے بشیر! اس ذات کی حمد کیوں نہیں کرتا جس نے تیری پیشانی پکڑ رکھی ہے' ربیعہ کی قوم سے جس کا خیال ہے کہ اگر وہ زمین پر نہ ہوتے تو زمین پر کوئی نہ ہوتا۔

بَشِيرٌ الْمُحَارِبِيُّ

حضرت بشیر محاربی رضی اللہ عنہ

1223 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ ثَائِرَةٌ فِي بَنِي مُعَاوِيَةَ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ، فَالْتَفَتَ اِلَى قَبْرٍ فَقَالَ: لَا دَرَيْتَ ، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا

حضرت ایوب بن بشیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب بنی معاویہ کے گھروں میں لڑائی ہوئی تھی تو حضورﷺ ان کے درمیان صلح کروانے کے لیے گئے' آپ ایک قبر کی طرف متوجہ ہوئے' اس نے کہا: میں نہیں جانتا' اُس سے کہا گیا: اس سے ابھی میرے متعلق پوچھا گیا تو اس نے کہا: میں نہیں جانتا ہوں۔

يُسْأَلُ عَنِّي، فَقَالَ: لَا أَدْرِي

بَشِيرُ بْنُ يَزِيدَ الضُّبَعِيُّ

1224 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، حَدَّثَنِي الْأَشْهَبُ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ يَزِيدَ الضُّبَعِيُّ، وَكَانَ، قَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذِي قَارٍ: هَذَا أَوَّلُ يَوْمٍ انْتَصَفَتْ فِيهِ الْعَرَبُ، مِنَ الْعَجَمِ

حضرت بشیر بن یزید الضبعی رضی اللہ عنہ

حضرت بشیر بن یزید الضبعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے زمانۂ جاہلیت پایا' حضورﷺ نے ذی قار کے دن فرمایا: یہ اوّل دن ہے جس میں عرب عجم سے نصف ہو گئے۔

بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

1225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ، مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت بشیر بن عبداللہ انصاری' آپ کو یمامہ کے دن شہید کیا گیا تھا

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ جنگ یمامہ کے دن انصار اور بنی حارث بن خزرج سے شہید ہونے والے کے ناموں میں سے ایک حضرت بشیر بن عبداللہ کا نام بھی ہے۔

بَكْرُ بْنُ حَبِيبٍ الْحَنَفِيُّ لَمْ يُخَرَّجْ

حضرت بکر بن حبیب حنفی رضی اللہ عنہ' بیحرہ بن عامر کے ساتھ اُن سے کوئی روایت نہیں کی گئی

بَيْحَرَةُ بْنُ عَامِرٍ

1226 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ

حضرت بیحرہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس آئے' ہم اسلام لائے تو ہم

رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا الرَّحَّالُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ بَيْحَرَةَ بْنَ عَامِرٍ، قَالَ: اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَسْلَمْنَا، وَسَاَلْنَاهُ اَنْ يَضَعَ عَنَّا الْعَتَمَةَ قَالَ: صَلَاةُ الْعَتَمَةِ، فَقُلْنَا اِنَّا نُشْغَلُ بِحَلَبِ اِبِلِنَا، قَالَ: اِنَّكُمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، سَتَحْلِبُونَ، وَتُصَلُّونَ

نے آپ سے پوچھا کہ ہمیں نمازِ عشاء معاف کر دیں۔ عرض کی: ہم اُس وقت اپنے اونٹ کے دودھ نکالنے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اللہ نے چاہا تو تم دودھ بھی نکالو گے اور نماز بھی پڑھو گے۔

بُهَيْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ

حضرت بھیر بن ہیثم انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

1227 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ بْنَ الْحَارِثِ بُهَيْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ عقبہ میں انصار اور بنی حارثہ بن حارث میں سے جو شریک ہوئے ان کے ناموں میں سے ایک نام بھیر بن ہیثم کا بھی ہے۔

بَهْزٌ

حضرت بہز رضی اللہ عنہ

1228 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا ثُبَيْتُ بْنُ كَثِيرٍ الْبَصْرِيُّ الضَّبِّيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بَهْزٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ عَرْضًا، وَيَشْرَبُ مَصًّا، وَيَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا، وَيَقُولُ: هُوَ اَهْنَاُ، وَاَمْرَاُ، وَاَبْرَاُ

حضرت بہز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چوڑائی میں مسواک کرتے اور پانی چوس کر پیتے اور تین سانس لیتے اور فرماتے: یہ بڑا خوشگوار میٹھا اور بیماری سے پاک ہے۔

بَصْرَةُ بْنُ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ

حضرت بصرہ بن ابوبصرہ غفاری

وَيُقَالُ لَهُ نَضْرَةُ وَالصَّوَابُ بَصْرَةُ

رضی اللہ عنہ' ان کو نضرہ بن کہا جاتا ہے' بہتر بصرہ ہے

1229 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التُّوزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بَصْرَةَ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً بِكْرًا فِي خِدْرِهَا، فَوَجَدْتُهَا حُبْلَى، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا الْوَلَدُ فَعَبْدٌ لَكَ، فَإِذَا وَلَدَتْ فَاجْلِدُوهَا مِائَةً، وَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا

حضرت بصرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک کنواری لڑکی سے شادی کی' میں نے اس کو حاملہ پایا' حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ تیرا غلام ہے' جب یہ بچہ جنم دے تو اسے سو کوڑے مارو' جو اس کی شرمگاہ سے فائدہ اُٹھایا ہے' اس کا مہر دو۔

بَسْبَسٌ الْجُهَنِيُّ بَدْرِيٌّ حَلِيفُ بَنِي طَرِيفِ بْنِ الْخَزْرَجِ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت بسبس جہنی رضی اللہ عنہ' یہ بدری ہیں' حلیف بن طریف بن خزرج انصاری رضی اللہ عنہ

1230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي طَرِيفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، بَسْبَسٌ الْجُهَنِيُّ حَلِيفُهُمْ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی طریف بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام بسبس جہنی کا بھی ہے' یہ حلیف ہیں۔

1231 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ بن کعب بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک بسبس جہنی کا بھی ہے' ان کے حلیف ہیں۔

1229- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه685 رقم الحديث: 6515 عن صفوان بن سليم عن سعيد بن المسيب عن بصرة به .

الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَسْبَسٌ الْجُهَنِيُّ حَلِيفٌ لَهُمْ

بُجَيْرُ بْنُ اَبِي بُجَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت بجیر بن ابوبجیر انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1232 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ بُجَيْرُ بْنُ بُجَيْرٍ حَلِيفٌ لَهُمْ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی دینار بن نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن میں سے ایک حضرت بجیر بن بجیر ہیں ان کے حلیف ہیں۔

بَابُ التَّاءِ

باب التاء

تَمِيمُ بْنُ اَوْسٍ الدَّارِيُّ

حضرت تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ

وَيُقَالُ: ابْنُ قَيْسٍ يُكْنَى اَبَا رُقَيَّةَ وَهُوَ عَمُّ تَمِيمِ بْنِ اَوْسِ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ سَوَّادِ بْنِ جَذِيمَةَ بْنِ دِرَاعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الدَّارِ بْنِ لَخْمِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ نُمَارَةَ بْنِ لَخْمٍ

ان کو ابن قیس کہا جاتا ہے ان کی کنیت ابورقیہ ہے یہ تمیم بن اوس بن خارجہ بن سواد بن جذیمہ بن دراع بن عدی بن دار بن لخم بن حبیب بن نمارہ بن لخم کے چچا ہیں۔

1233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ اَسْرَجَ فِي الْمَسْجِدِ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے مسجد میں جس نے روشنی کی وہ حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ ہیں۔

1234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت تمیم

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: اَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ، اشْتَرَى رِدَاءً بِاَلْفٍ فَكَانَ يُصَلِّي فِيهِ

الداری رضی اللہ عنہ نے ایک ہزار کی چادر خریدی' آپ اس میں نماز پڑھتے تھے۔

1235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرَ فِي الْقَصَصِ، فَاَبَى اَنْ يَاْذَنَ لَهُ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَهُ فَاَبَى اَنْ يَاْذَنَ لَهُ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَهُ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ وَاَشَارَ بِيَدِهِ، يَعْنِي الذَّبْحَ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قصص میں اجازت لی' آپ نے ان کو اجازت دینے سے انکار کر دیا' پھر اجازت مانگی تو آپ نے ان کو اجازت دینے سے انکار کر دیا' پھر اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو کر لے' اور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے کے لیے اشارہ کیا۔

1236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ: هَذَا مَقَامُ اَخِيكَ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ: لَقَدْ رَاَيْتُهُ قَامَ لَيْلَةً، حَتَّى اَصْبَحَ، اَوْ كَرَبَ، اَنْ يُصْبِحَ يَقْرَاُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَرْكَعُ، وَيَسْجُدُ، وَيَبْكِي (اَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ، اَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا، وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ، سَوَاءً مَحْيَاهُمْ، وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ) (الجاثية: 21)

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اہل مکہ کے ایک آدمی نے کہا: آپ کے بھائی تمیم الداری کا یہ مقام ہے' میں نے ایک رات ان کو کھڑے ہوئے دیکھا' یہ صبح تک کھڑے رہے' صبح کے وقت قریب تک وہ قرآن کی آیت پڑھتے' رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور روتے: ''اَمْ حَسِبَ الَّذِينَ الی آخرہٖ''۔

1237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ: اَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ، رَدَّدَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ صبح تک یہ آیت بار بار پڑھتے رہے: ''اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوْا السَّيِّئَاتِ''۔

اَصْبَحَ، (اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ)
(الجاثية: 21) الْآيَةَ

مَا اَسْنَدَ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ

حضرت تمیم الداری کی حدیثیں

1238 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ مِائَةَ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ، كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ایک رات میں سو آیتیں پڑھیں اس کے لیے اس رات کے قیام کا ثواب لکھا جائے گا۔

1239 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَتَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ، كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ، وَالْقِنْطَارُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، يَقُولُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ: اقْرَاْ وَارْقَ لِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً، حَتَّى يَنْتَهِيَ اِلَى آخِرِ آيَةٍ مَعَهُ، يَقُولُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ لِلْعَبْدِ: اقْبِضْ، فَيَقُولُ الْعَبْدُ بِيَدِهِ يَا رَبِّ اَنْتَ اَعْلَمُ، فَيَقُولُ بِهَذِهِ الْخُلْدَ، وَبِهَذِهِ النَّعِيمَ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو دس آیتیں پڑھیں اس کے لیے دو قنطار کے برابر ثواب لکھا جائے گا' ایک قنطار دنیا و مافیہا سے بہتر ہے' جب قیامت کا دن ہوگا تو آپ کا رب فرمائے گا: پڑھ! اور ہر آیت پہ ایک درجہ چڑھتا جا یہاں تک کہ تیرا آخری مقام آخری آیت کے ساتھ ہوگا۔ آپ کا رب فرماتا ہے: بندے رُک جا! وہ اپنے رب سے ہاتھ کے اشارے سے عرض کرتا ہے: اے رب! تُو زیادہ جانتا ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: یہی ہمیشہ رہنے والی ہے اور یہی نعمتوں والی ہے۔

1240 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ

حضرت روح بن زنباع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1238- أخرجه الدارمي في سننه جلد 2 صفحه 556 رقم الحديث: 3450' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 103' والطبراني في الأوسط جلد 3 صفحه 280 رقم الحديث: 3143' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 267 عن تميم الداري .

الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَهُوَ يُنَقِّي لِفَرَسِهِ شَعِيرًا، فَقُلْتُ: أَيُّهَا الْأَمِيرُ أَمَا كَانَ لَكَ مَنْ يَكْفِيكَ هَذَا؟، قَالَ: لَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَقَّى لِفَرَسِهِ شَعِيرًا، ثُمَّ قَامَ بِهِ حَتَّى يُعَلِّقَهُ، عَلَيْهِ كَتَبَ اللَّهُ بِكُلِّ شَعِيرَةٍ حَسَنَةً

کہ میں حضرت تمیم الداری کے پاس آیا' وہ اس وقت بیت المقدس کے امیر تھے' اور وہ اپنے گھوڑے کے لیے دانہ صاف کر رہے تھے' میں نے عرض کی: اے امیر! کیا آپ کے پاس کوئی اس کام کے لیے غلام نہیں ہے؟ (کہ آپ بادشاہ ہیں) آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کے لیے دانہ صاف کرتا ہے' پھر اس کو لے کر کھڑا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کو چرا لیتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ہر جَو کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔

1241 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ، الصَّلَاةُ، ثُمَّ سَائِرُ الْأَعْمَالِ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندے کے لیے سب سے پہلے نماز اور پھر سارے اعمال کے متعلق پوچھا جائے گا۔

1242 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ، ثُمَّ سَائِرُ الْأَعْمَالِ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندے کے لیے سب سے پہلے نماز اور پھر سارے اعمال کے متعلق پوچھا جائے گا۔

1241- أخرجه الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 361 رقم الحديث: 1355' وابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 458 رقم الحديث: 1426' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 103 كلهم عن داؤد بن أبي هند عن زرارة عن تميم [illegible] به.

1243 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ضِرَارٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ، اِلَّا عَلَى امْرَاَةٍ، اَوْ صَبِيٍّ، اَوْ مَرِيضٍ، اَوْ عَبْدٍ، اَوْ مُسَافِرٍ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ واجب ہے لیکن عورت اور بچے اور مریض اور غلام اور مسافر پر (واجب) نہیں ہے۔

1244 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنِ الْحَكَمِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ ضِرَارِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ، اَنْ لَا تَهْجُرَ فِرَاشَهُ، وَاَنْ تَبَرَّ قَسَمَهُ، وَاَنْ تُطِيعَ اَمْرَهُ، وَاَنْ لَا تَخْرُجَ اِلَّا بِاِذْنِهِ، وَاَنْ لَا تُدْخِلَ عَلَيْهِ مَنْ يَكْرَهُ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرد کا حق عورت پر ہے، عورت شوہر کو وطی کرنے سے نہ روکے باری پوری کرنے دے اور اس کے حکم کو مانے، شوہر کے گھر سے بغیر اجازت کے نہ نکلے، کسی ایسے آدمی کو نہ آنے دے جس کو شوہر ناپسند کرتا ہو۔

1245 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَلَيْسَ فِي الدِّينِ اِشْكَالٌ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے اسلام میں نشہ آوری نہیں ہے۔

1246 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو النُّعَيْمِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الدِّينُ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے، اس کی کتاب

1246- أخرجه النسائي في المجتبى جلد 7 صفحه 156 رقم الحديث: 4197، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 102، والبيهقي في سننه الكبرى جلد 8 صفحه 163 كلهم عن سهيل عن عطاء بن يزيد عن تميم به .

النَّصِيحَةُ، اِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ، اِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَاَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

کے لیے اور ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1247 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْمُؤْمِنِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1248 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَفَّانُ، اَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ ثَلَاثًا ، قُلْتُ: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرُّومِيُّ، ثنا اَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، رَفَعَهُ قَالَ: الصَّمَدُ الَّذِي لَا جَوْفَ لَهُ

حضرت بریدہ اپنے والد سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ الصمد کا ایک معنی ہے کہ جس کا پیٹ نہ ہو (یعنی بے نیاز)۔

1250 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَنَّ سُهَيْلَ بْنَ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، اِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، اِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وجَمَاعَتِهِمْ

حضورﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1251 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يزِيدَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِی اَبِی ح، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ اَبُو خَيْثَمَةَ، ثنا سُهَيْلُ بْنُ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَمِعْتُ تَمِيمًا الدَّارِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ ثَلَاثًا، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَاَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1253 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهٖ، وَلِرَسُولِهٖ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ اَوِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1254 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِرَسُولِهٖ، وَلِكِتَابِهٖ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ، وَلِلْمُؤْمِنِينَ عَامَّةً

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ طِيبَةَ الْمَدِينَةِ، وَمَا نَقْبٌ مِنْ نِقَابِهَا، اِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ شَاهِرٌ سَيْفَهُ، لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ اَبَدًا وَقَالَ: اَبُو كُرَيْبٍ عُثْمَانُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مدینہ پاک ہے اس کی ہر گلی میں ایک فرشتہ تلوار سونتے ہوئے کھڑا ہوگا' دجال ہمیشہ کے لیے اس میں داخل نہیں ہوگا' اور کہا: حضرت ابوکریب سے مراد عثمان بن زید ہیں۔

1256 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو

حضرت فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں: میں نے

1256- اخرجه مسلم فى صحيحه جلد 4 صفحه 2262 رقم الحديث: 2942' والطبرانى فى الأوسط جلد 5 صفحه 124 رقم الحديث: 4859 كلاهما عن الشعبى عن فاطمة بنت قيس به .

عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ، ثنا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ مُنَادِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي: الصَّلَاةَ جَامِعَةً، فَخَرَجْتُ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ حَتَّى اَتَيْنَا الْمَسْجِدَ، فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَاسْتَقْبَلَنَا بِوَجْهِهِ ضَاحِكًا، ثُمَّ قَالَ: اَيْ وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ حَدَثَتْ، وَلَا لِرَهْبَةٍ اِلَّا لِحَدِيثٍ حَدَّثَنِي بِهِ، تَمِيمٌ الدَّارِيُّ اَتَانِي فَاَسْلَمَ وَبَايَعَ، فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ رَكِبَ فِي ثَلَاثِينَ رَجُلًا، مِنْ لَخْمٍ، وَجُذَامٍ، وَهُمَا حَيَّانِ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ، مِنْ اَهْلِ الْيَمَنِ، صَادَفُوا الْبَحْرَ حِينَ اغْتَلَمَ، فَلَعِبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا، ثُمَّ قَذَفَهُمْ قَرِيبًا مِنْ غُرُوبِ الشَّمْسِ، اِلَى جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ، فَاِذَا نَحْنُ بِدَابَّةٍ اَهْلَبَ لَا يُعْرَفُ قُبُلُهَا، مِنْ دُبُرِهَا، قُلْنَا مَا اَنْتِ اَيَّتُهَا الدَّابَّةُ؟ فَكَلَّمَتْنَا بِاِذْنِ اللّٰهِ بِلِسَانٍ ذَلْقٍ طَلْقٍ، فَقَالَتْ: اَنَا الْجَسَّاسَةُ، قُلْنَا: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟ قَالَتْ: اِلَيْكُمْ عَنِّي عَلَيْكُمْ بِذَاكَ الدَّيْرِ فِي اَقْصَى الْجَزِيرَةِ، فَاِنَّ فِيهِ رَجُلًا هُوَ اِلَى خَبَرِكُمْ بِالْاَشْوَاقِ، فَاَتَيْنَا الدَّيْرَ، فَاِذَا نَحْنُ بِرَجُلٍ اَعْظَمَ رَجُلٍ رَاَيْتُهُ قَطُّ خَلْقًا، وَاَجْسَمَهُ جِسْمًا، وَاِذَا هُوَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى، كَاَنَّ عَيْنَهُ نُخَامَةٌ فِي جِدَارٍ مُجَصَّصٍ، وَاِذَا يَدَاهُ مَغْلُولَتَانِ اِلَى عُنُقِهِ، وَاِذَا رِجْلَاهُ مَشْدُودَتَانِ بِالْكُبُولِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، اِلَى قَدَمَيْهِ، فَقُلْنَا لَهُ: مَا اَنْتَ اَيُّهَا الرَّجُلُ؟ قَالَ: اَمَّا

رسول کریم ﷺ کے منادی کو نداء دیتے ہوئے سنا: الصلوٰۃ جامعۃ (نماز تیار ہے) میں بھی انصاری عورتوں کے ساتھ مل کر گھر سے نکل کر مسجد میں حاضر ہوئی۔ ہم نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ظہر کی نماز پھر منبر پر آئے۔ ہنستے ہوئے چہرے سے آپ نے ہمارا استقبال کیا۔ پھر فرمایا: میں نے کسی اور ترغیب وترہیب کے لیے جمع نہیں کیا۔ صرف وہ حدیث سنانا چاہتا ہوں جو تمیم داری نے مجھے سنائی ہے۔ اس نے میرے پاس آ کر اسلام قبول کیا اور بیعت کی' اس نے مجھے خبر دی لخم اور جذام یمنی عرب کے قبیلوں میں سے دو قبیلے ہیں' ان کے تیس آدمیوں کے ساتھ وہ سوار ہوئے' اچانک وہ سارے ایک سمندر پر جمع ہوئے' یہ (اس وقت کی بات ہے) جب وہ بالغ ہوئے' ایک ماہ موجوں نے انہیں روکے رکھا' پھر انہیں ایک دن سورج غروب ہونے کے وقت' جزیروں میں کسی ایک جزیرہ میں ڈال دیا۔ انہوں نے بتایا کہ پھر بہت راتوں بعد جانور دیکھا جس کے اگلی پچھلی طرف کا پتہ نہیں چلتا تھا' مجبور ہو کر ہم نے سوال کیا: اے جانور! تو کیا ہے؟ اللہ نے اُسے بولنے کی اجازت دی' اس نے تیز فصیح کھلی زبان کے ساتھ ہم سے کلام کی۔ اس نے کہا: میں جساسہ ہوں' ہم نے کہا: جساسہ کیا ہے؟ اس جزیرہ کے آخر پر ایک مندر ہے مجھے چھوڑ کر وہاں چلے جاؤ' وہاں ایک آدمی ہے' اسے تمہاری خبر سننے کا بہت شوق ہے' پس ہم دیر میں آئے۔ اچانک ہماری نگاہ اُٹھی تو ایک عظیم وجسیم آدمی

خَبَرِى فَقَدْ قَدَرْتُمْ عَلَيْهِ، وَلَكِنْ اَخْبِرُونِى عَنْ خَبَرِكُمْ، مَا اَوْقَعَكُمْ هٰذِهِ الْجَزِيرَةَ؟ وَهٰذِهِ الْجَزِيرَةُ لَمْ يَصِلْ اِلَيْهَا آدَمِىٌّ مُنْذُ صِرْتُ اِلَيْهَا، فَقَالَ لَنَا: اَخْبِرُونِى عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ مَا فَعَلَتْ؟ قُلْنَا لَهُ: عَنْ اَيِّ اَمْرِهَا تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ نَضَبَ مَاؤُهَا؟ وَهَلْ بَدَا فِيهَا مِنَ الْعَجَائِبِ؟ قُلْنَا لَهُ: لَا، قَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرُونِى عَنْ عَيْنِ زُغَرَ مَا فَعَلَتْ؟، قُلْنَا لَهُ عَنْ اَيِّ اَمْرِهَا؟ قَالَ: هَلْ يَحْتَرِثُ عَلَيْهَا اَهْلُهَا؟، قُلْنَا لَهُ: نَعَمْ، قَالَ: اَمَا اِنَّهُ سَوْفَ يَغُورُ عَلَيْهَا مَاؤُهَا، وَلَا يَحْتَرِثُ عَلَيْهَا اَهْلُهَا، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرُونِى عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ مَا فَعَلَ؟، قُلْنَا لَهُ: عَنْ اَيِّ اَمْرِهِ تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ يُثْمِرُ؟ قُلْنَا لَهُ: نَعَمْ، قَالَ: اَمَا اِنَّهُ لَا يُثْمِرُ، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا فَقَالَ: اَخْبِرُونِى عَنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ مَا فَعَلَ؟، قُلْنَا لَهُ: عَنْ اَيِّ اَمْرِهِ تَسْاَلُ؟ قَالَ: هَلْ ظَهَرَ بَعْدُ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا صَنَعَتْ مَعَهُ الْعَرَبُ؟ قُلْنَا: مِنْهُمْ مَنْ قَاتَلَهُ، وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّقَهُ، فَقَالَ: اِنَّهُ مَنْ صَدَّقَهُ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ثَلَاثًا، فَقُلْنَا: اَخْبِرْنَا خَبَرَكَ اَيُّهَا الرَّجُلُ، فَقَالَ: اَمَا تَعْرِفُونِى؟ قُلْنَا: لَوْ عَرَفْنَاكَ مَا سَاَلْنَاكَ، قَالَ: اَنَا الدَّجَّالُ، يُوشِكُ اَنْ يُؤْذَنَ لِى فِى الْخُرُوجِ، فَاِذَا خَرَجْتُ وَطِئْتُ جَزَائِرَ الْعَرَبِ كُلَّهَا غَيْرَ مَكَّةَ، وَطَيْبَةَ، كُلَّمَا اَرَدْتُهُمَا، اسْتَقْبَلَنِى مَلَكٌ مَعَهُ السَّيْفُ صَلْتًا فَرَدَّنِى عَنْهَا۔ قَالَ اَبُو الْاَشْهَبِ: قَالَ عَامِرٌ: قَالَتْ فَاطِمَةُ: فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نظر آیا۔ میں نے ایسی بناوٹ کا آدمی پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس کی دائیں آنکھ ممسوح تھی جیسے چونے کی دیوار پر تھوک کا نشان ہوتا ہے۔ اس کے دونوں ہاتھ اس کی گردن سے بندھے ہوئے تھے۔ جبکہ اس کی دونوں ٹانگیں گھٹنوں سے لے کر پاؤں تک بیڑیوں کے ساتھ بندھی ہوئی تھیں۔ ہم نے اُس سے کہا: اے آدمی! تُو کون ہے؟ اس نے کہا: لیکن میری خبر جاننے پر تم قادر ہو۔ پہلے تم مجھے اپنی خبر بتاؤ؟ اس جزیرہ میں تمہیں کون سی چیز لے کر آئی ہے؟ جب سے میں اس جزیرہ میں آیا ہوں' کوئی آدمی اس تک پہنچا ہی نہیں۔ پس اس نے ہم سے کہا: طبریہ کے سمندر کے بارے مجھے خبر دو' کیا ہوا؟ ہم نے اس سے کہا: اس کے بارے کون سی بات پوچھتے ہو؟ اس نے کہا: اس کا پانی خشک ہوا؟ کیا اس میں کوئی عجیب واقعہ ہوا؟ ہم نے کہا: قسم بخدا! نہیں! اس نے کہا: بس کچھ عرصہ بعد ہو جائے گا' پھر وہ کافی دیر خاموش رہا۔ پھر اس نے کہا: تم مجھے بتاؤ! زغر کے رہنے والوں کے بارے' اس کا کیا ہوا؟ ہم نے کہا: تو اس کی کون سی بات ہم سے پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: کیا ان لوگوں نے وہاں کھیتی باڑی کی ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: لیکن ایک وقت آئے گا اس کا پانی نیچے چلا جائے گا اور وہاں کے لوگ کھیتی باڑی نہیں کر سکیں گے۔ پھر وہ خاموش ہو گیا' پھر اس نے کہا: بیسان کے کھجوروں کے بارے میں بتاؤ' کیا ہوا؟ ہم نے کہا: اس کے بارے کون سی بات پوچھتا ہے؟ اس

وَسَلَّمَ رَافِعًا يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَلا أُخْبِرُكُمْ إِنَّ هَذِهِ طَيْبَةُ ثَلاثًا ثُمَّ قَالَ: أَلا أُخْبِرُكُمْ إِنَّهُ فِي نَحْوِ الشَّامِ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ ارْتَجَّ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: بَلْ هُوَ فِي الْيَمَنِ ثَلاثًا، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً، وَارْتَجَّ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَقَالَ: بَلْ هُوَ فِي نَحْوِ الْعِرَاقِ، بَلْ هُوَ فِي نَحْوِ الْعِرَاقِ، بَلْ هُوَ فِي نَحْوِ الْعِرَاقِ، يَخْرُجُ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَلْدَةٍ، يُقَالُ لَهَا أَصْبَهَانُ مِنْ قَرْيَةٍ مِنْ قُرَاهَا يُقَالُ لَهَا رَسْتَقْبَاذُ يَخْرُجُ حِينَ يَخْرُجُ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ السِّيجَانُ، مَعَهُ نَهْرَانِ، نَهَرٌ مِنْ مَاءٍ، وَنَهَرٌ مِنْ نَارٍ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ، فَقِيلَ لَهُ: ادْخُلِ الْمَاءَ فَلَا يَدْخُلْهُ فَإِنَّهُ نَارٌ، وَإِذَا قِيلَ لَهُ ادْخُلِ النَّارَ فَلْيَدْخُلْهَا فَإِنَّهُ مَاءٌ

نے کہا: کیا ان پر پھل آیا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: ایک دن آئے گا کہ وہ پھل لانا چھوڑ دے گا' پھر وہ کافی دیر خاموش رہا۔ پھر بولا: اچھا بتاؤ! اُمّی نبی کے بارے میں کیا ہوا؟ ہم نے کہا: ان کی کون سی بات پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: کیا وہ ظاہر ہوئے ہیں؟ ہم نے کہا: ہاں تشریف لائے ہیں۔ اس نے کہا: عرب والوں نے اس سے کیا سلوک کیا؟ ہم نے کہا: عرب دو حصوں میں بٹ گئے ہیں' کچھ جنگ کر رہے ہیں اور کچھ نے اس کی تصدیق کر دی ہے۔ اس نے کہا: لیکن جن لوگوں نے اس کی تصدیق کی ہے' ان کے لیے بہتری ہے۔ یہ بات اس نے تین مرتبہ کی۔ پس ہم نے کہا: (اب اور باتیں چھوڑ) اے آدمی! اب ہمیں اپنی بات بتا۔ اس نے کہا: کیا تم مجھے نہیں پہچانتے؟ ہم نے کہا: اگر ہم تجھے پہچانتے ہوتے تو تجھ سے سوال نہ کرتے۔ اس نے کہا: میں دجال ہوں' ممکن ہے قریب ہی زمانے میں مجھے نکلنے کی اجازت ملے' پس جب میں نکلوں گا تو سارے عرب کا چکر لگاؤں گا لیکن مکہ و مدینہ میں نہیں جا سکوں گا' جب بھی میں وہاں داخل ہونے کا ارادہ کروں گا تو ایک فرشتہ تلوار سونت کر میرے سامنے آ جائے گا۔ مجھے ان دونوں شہروں سے دور کر دے گا۔ ابواشہب نے کہا کہ عامر بولے: حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا قول ہے: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے ملاحظہ کیا یہاں تک کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا

میں تمہیں نہ بتاؤں کہ یہ طیبہ ہے' یہ پاک ہے' یہ پاکیزہ ہے۔ کیا میں تمہیں خبر نہ دوں کہ شام کے سمندر میں کیا ہوگا؟ پھر ایک گھڑی آپ پر غنودگی طاری ہوگئی۔ پھر آپ نارمل حالت میں آئے۔ فرمایا: کیا وہ سمندر میں ہوگا۔ پھر آپ پر غنودگی کی کیفیت محسوس کی گئی پھر آپ نارمل حالت میں آئے تو فرمایا: وہ عراق کے سمندر میں ہوگا' تین بار فرمایا: جب وہ نکلے گا تو ایک شہر سے نکلے گا۔ اس کا نام اصبہان ہوگا۔ جو اس کے دیہاتوں میں سے ایک دیہات ہے' اسے ''رستقباذ'' کہا جائے گا۔ جب وہ نکلے گا تو اس کے آگے ستر ہزار آدمی بھی نکلیں گے' ان پر بڑی چادریں ہوں گی۔ اس کے ساتھ ایک پانی کی اور ایک آگ کی دو نہریں ہوں گی۔ پس تم میں سے جو اس کو پائے اور اسے کہا جائے: پانی میں داخل ہو تو وہ داخل نہ ہو کیونکہ حقیقت میں وہ آگ ہوگی۔ اور جب کہا جائے: آگ میں داخل ہو تو وہ داخل ہو جائے کیونکہ حقیقت میں وہ پانی ہوگا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ الْمَشْرَقِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ قَالَ: مِنْ نَحْوِ الْعِرَاقِ مَا هُوَ مِنْ نَحْوِ الشَّامِ مَا هُوَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: وہ عراق کی طرف سے نہیں آئے گا' شام کی طرف سے نہیں آئے گا اور حدیث ذکر فرمائی۔

1257 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی میرے ہاتھ

عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيَّ فَيَمُوتُ، قَالَ: اَنْتَ اَحَقُّ النَّاسِ، بِمَحْيَاهُ، وَمَمَاتِهِ

پر اسلام لایا ہے اس کے بعد وہ مر گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: تُو اس کی زندگی اور موت کے سامان کا لوگوں سے زیادہ حق دار ہے۔

1258 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَوْهَبٍ، يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا السُّنَّةُ، فِي رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْكُفْرِ، يُسْلِمُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ؟ قَالَ: هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ، وَمَمَاتِهِ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سنت کیا ہے؟ اسکے بارے میں جو آدمی کفر میں ہو وہ مسلمانوں میں سے کسی آدمی کے ہاتھ پر مسلمان ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ اس کی زندگی اور موت کے سامان کا زیادہ حق دار ہے۔

1259 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، يُسْلِمُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ؟ قَالَ: هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ، وَمَمَاتِهِ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی میرے ہاتھ پر اسلام لایا ہے اس کے بعد وہ مر گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: تُو اس کی زندگی اور موت کے سازوسامان کا لوگوں سے زیادہ حق دار ہے۔

1260 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا عَبْدُ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ہر سال شراب کا مٹکا رسول اللہ ﷺ کو ہدیہ دیتے تھے

1258- أخرجه الترمذي في سننه جلد4صفحه427 رقم الحديث: 2112' والدارمي في سننه جلد 2صفحه471 رقم الحديث: 3033' وابن ماجه في سننه جلد 2صفحه919 رقم الحديث: 2752' وأحمد في مسنده جلد4صفحه103,102 كلهم عن عبد الله بن موهب عن عمر بن عبدالعزيز عن تميم الداري به' وانظر فتح الباري جلد12صفحه46 .

الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، أَنَّهُ كَانَ يُهْدِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ عَامٍ رَاوِيَةَ خَمْرٍ، فَلَمَّا كَانَ عَامُ حُرِّمَتْ، أَهْدَى لَهُ رَاوِيَةً، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ، قَالَ: فَأَبِيعُهَا؟ قَالَ: إِنَّهُ حَرَامٌ شِرَاؤُهَا، وَثَمَنُهَا

جس سال شراب حرام کی گئی تو آپ ﷺ کو تحفہ کے طور پر دی گئی، حضور ﷺ مسکرائے اور آپ نے فرمایا: یہ حرام کی گئی ہے۔ میں نے عرض کی: اس کو فروخت کر دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کو خریدنا اور اس کی کمائی بھی حرام ہے۔

1261 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ قَوْمًا يَجُبُّونَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ، وَيَقْطَعُونَ أَذْنَابَ الْغَنَمِ، قَالَ: كُلُّ مَا قُطِعَ مِنَ الْحَيِّ، فَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: کچھ لوگ اونٹوں کی دُم کاٹتے ہیں اور بکریوں کی دُم کاٹتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: زندہ شی سے جو گوشت کاٹا جائے، وہ مردار ہے۔

1262 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُنَاسًا يَجُبُّونَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ، وَأَذْنَابَ الْغَنَمِ، وَهِيَ أَحْيَاءٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ، وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: کچھ لوگ اونٹوں کی دُم کاٹتے ہیں اور بکریوں کی دُم کاٹتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: زندہ جانور سے جو گوشت کاٹا جائے، وہ مردار ہے۔

1263 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْأَزْهَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحِمْصِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے گواہی دی کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، بے نیاز ہے، اس کی نہ بیوی ہے اور نہ اولاد ہے، اس کا کوئی ہم پلہ نہیں ہے،

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً، وَلَا وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَرْبَعِينَ اَلْفَ حَسَنَةً

دس مرتبہ' اللہ عزوجل اس کے لیے چالیس ہزار نیکیاں لکھے گا۔

1264 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَا بَهْرَامَ الْاِيذَجِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: اسْتَقْطَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَرْضًا بِالشَّامِ قَبْلَ اَنْ تُفْتَحَ، فَاَعْطَانِيهَا فَفَتَحَهَا عُمَرُ فِي زَمَانِهِ فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَانِي اَرْضًا، مِنْ كَذَا اِلَى كَذَا، فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُلُثَهَا لِابْنِ السَّبِيلِ، وَثُلُثًا لِعِمَارَتِهَا، وَثُلُثًا لَنَا

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ملک شام میں فتح مکہ سے پہلے زمین کا ایک ٹکڑا مانگا تو آپ نے مجھے عطا کیا' حضرت عمر کے زمانہ میں ملک شام فتح ہوا تو میں نے عرض کی: حضور ﷺ نے یہ زمین یہاں سے یہاں تک مجھے دی تھی۔ حضرت عمر نے ایک تہائی مسافروں کے لیے' ایک تہائی آباد کرنے والوں کے لیے اور ایک تہائی ہمارے لیے مقرر کی۔

1265 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ عَافِيَةَ بْنِ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي جَدِّي، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ اَبَا يَحْيَى سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ الْخَبَائِرِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَبْلُغَنَّ هَذَا الدِّينُ مَا بَلَغَ اللَّيْلُ، حَتَّى يَدْخُلَ بَيْتَ الْمَدَرِ، وَبَيْتَ الْوَبَرِ، حَتَّى يُعِزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ، وَيُذِلَّ الْكُفَّارَ قَالَ تَمِيمٌ: قَدْ عَرَفْتُ ذَلِكَ فِي اَهْلِ بَيْتِي قَدْ اَصَابَ مَنْ اَسْلَمَ مِنْهُمُ الْخَيْرُ، وَالشَّرَفُ، وَالْعِزُّ، وَاَصَابَ مَنْ ثَبَتَ مِنْهُمْ عَلَى الْكُفْرِ الذُّلُّ،

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ دین ضرور پہنچے گا جہاں تک رات پہنچتی ہے' یہاں تک کہ مدر اور وبر کے گھر داخل ہوگا' اس اسلام کے ذریعے اللہ عزت دے گا اور کفر کو ذلیل کرے گا۔ حضرت تمیم فرماتے ہیں: میں نے اپنے گھر والوں میں پہچان لیا اسلام لانے سے ان کی خیر' عزت' بلندی' جو کفر پر ڈٹے رہے وہ ذلیل اور خوار ہوئے اور جزیہ لیا گیا۔

وَالصَّغَارُ، وَالْجِزْيَةُ

1266 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: اَخْبَرَ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، اَوْ اُخْبِرْتُ عَنْهُ، اَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ، رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ نَهْيِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَاَتَاهُ فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ تَمِيمٌ اَنِ اجْلِسْ، وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَجَلَسَ عُمَرُ حَتَّى فَرَغَ تَمِيمٌ، فَقَالَ لِعُمَرَ: لِمَ ضَرَبْتَنِي؟ قَالَ: لِاَنَّكَ رَكَعْتَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ وَقَدْ نَهَيْتُ عَنْهُمَا، قَالَ: فَاِنِّي قَدْ صَلَّيْتُهُمَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنِّي لَيْسَ بِي اِيَّاكُمْ اَيُّهَا الرَّهْطُ، وَلَكِنِّي اَخَافُ اَنْ يَاْتِيَ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ، يُصَلُّونَ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى الْمَغْرِبِ، حَتَّى يَمُرُّوا بِالسَّاعَةِ، الَّتِي نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلَّى فِيهَا، كَمَا وَصَلُّوا بَيْنَ الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ ثُمَّ يَقُولُونَ قَدْ رَاَيْنَا فُلَانَ، وَفُلَانَ يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ آپ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا' اس کے باوجود حضرت تمیم رضی اللہ عنہ دو رکعت پڑھتے تھے۔ حضرت عمر آئے اور اپنا دُرّہ مارنے لگے۔ حضرت تمیم نے نماز کے دوران ہی بیٹھنے کا اشارہ کیا تو حضرت عمر بیٹھ گئے۔ جب حضرت تمیم فارغ ہوئے تو حضرت عمر سے عرض کی: آپ مجھے کیوں مارتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ان دو رکعتوں سے منع کیا' آپ اس کے بعد جو دو رکعت پڑھتے ہیں۔ حضرت تمیم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے آپ سے بہتر جناب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ یہ دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے آپ اور اس کے متعلق کوئی خوف نہیں ہے' میں خوف کرتا ہوں کہ تمہارے بعد کچھ لوگ آئیں گے کہ وہ عصر کے بعد مغرب تک نوافل پڑھیں گے' یہاں تک کہ وہ وقت آئے کہ جب نماز پڑھنے سے منع کیا' وہ اس طرح پڑھیں گے جس طرح ظہر اور عصر کے درمیان فاصلہ نہیں کرتے' پھر کہیں گے' ہم نے فلاں فلاں کو نمازِ عصر کے بعد نوافل پڑھتے دیکھا ہے۔

اَبُو رِفَاعَةَ الْعَدَوِيُّ وَاسْمُهُ تَمِيمُ

حضرت ابورفاعہ عدوی' ان کا نام تمیم بن

بْنُ اُسَيْدٍ

اُسید ہے

1267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: كَانَ اَبُو رِفَاعَةَ يُسَخِّنُ الْمَاءَ لِاَصْحَابِهِ، ثُمَّ يَقُولُ اَحْسِنُوا الْوُضُوءَ مِنْ هَذَا، فَسَاُحْسِنُ مِنْ هَذَا فَيَتَوَضَّاُ، بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت ابورفاعہ اپنے ساتھیوں کے لیے پانی گرم کرتے' پھر کہتے: اس سے اچھی طرح وضو کرو' وہ اچھی طرح وضو کرتے' ٹھنڈے پانی کے علاوہ سے۔

1268 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو ظُفَرَ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ صِلَةُ بْنُ اَشْيَمٍ: اُصِيبَ اَبُو رِفَاعَةَ، وَكُنَّا فِي غَزَاةٍ فَرَاَيْتُ كَاَنِّي اَرَى اَبَا رِفَاعَةَ عَلَى نَاقَةٍ سَرِيعَةٍ، وَاَنَا عَلَى جَمَلٍ قَطُوفٍ، وَاَنَا عَلَى اَثَرِهِ فَيُعَرِّجُهَا، حَتَّى اَقُولَ الْآنَ اُسْمِعُهُ الصَّوْتَ، ثُمَّ يُسَرِّحُهَا فَتَنْطَلِقُ، وَاَتْبَعُهُ، فَاُوِّلَتْ رُؤْيَايَ اَنَّهُ طَرِيقُ اَبِي رِفَاعَةَ آخُذُهُ، وَاَنَا اَكُدُّ الْعَمَلَ بَعْدَهُ كَدًّا

حضرت صلہ بن اشیم نے فرمایا: حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ کام آ گئے جبکہ ہم ایک جنگ میں تھے' میں نے دیکھا گویا میں حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ کو ایک تیز اونٹنی پر سوار دیکھ رہا ہوں جبکہ میں سست رفتار اونٹ پہ سوار ہوں' میں ان کے قدموں کے نشانات دیکھتا ان کے پیچھے پیچھے جا رہا ہوں' پس وہ اپنی سواری کو ٹھہراتے ہیں یہاں تک کہ میں سمجھتا ہوں کہ اب میں ان کو اپنی آواز سنا لوں گا' لیکن وہ اپنی سواری کو دوڑا دیتے ہیں' پس وہ تیز چلتی جاتی ہے اور میں ان کے پیچھے ہی جاتا ہوں' پس میرے خواب کی تعبیر یہ ہوئی کہ اس سے مراد حضرت ابورفاعہ کا راستہ ہے' میں اسے اختیار کرنے والا ہوں اور میں اس کے بعد (الحمد للہ!) پہلے سے زیادہ کوشش کے ساتھ عمل کرتا ہوں۔

1269 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ

حضرت رفاعہ عدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ خطبہ دے رہے تھے'

1269- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 597 رقم الحديث: 876' والنسائي في المجتبى جلد 8 صفحه 220 رقم الحديث: 5377' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 80 كلهم عن سليمان بن المغيرة عن حميد بن هلال عن تميم بن أسيد به .

حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو رِفَاعَةَ الْعَدَوِيُّ: انْتَهَيْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْاَلُ عَنْ دِينِهِ، لَا يَدْرِى مَا دِينُهُ؟ قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ، ثُمَّ اَتَى بِكُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا، فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِى مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ اَتَى خُطْبَتَهُ فَاَتَمَّهَا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں مسافر آدمی ہوں' میں آپ سے دین کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا ہوں' میں دین کے متعلق نہیں جانتا؟ حضور ﷺ نے اپنا خطبہ چھوڑ دیا' پھر کرسی لائی گئی' میرا خیال ہے تو آپ تشریف فرما ہوئے' مجھے وہ سکھانے لگے' جو اللہ نے آپ کو سکھایا تھا' پھر آپ خطبہ دینے کے لیے آئے تو آپ نے خطبہ مکمل کیا۔

تَمِيمُ بْنُ زَيْدٍ اَبُو عَبَّادٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْمَازِنِيُّ

تمیم بن زید' ابوعباد انصاری' پھر مازنی

1270 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ، فَبَدَاَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ

حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے ہاتھ دھوئے' اپنا چہرہ دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے' پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا' پھر اپنے سر کا مسح کیا۔

1271 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى اَيُّوبَ، حَدَّثَنِى اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ بِالْمَاءِ عَلَى لِحْيَتِهِ، وَرِجْلَيْهِ

حضرت عباد بن تمیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے پانی کے ساتھ اپنی داڑھی اور دونوں پاؤں کا مسح کیا (مراد ہے کہ آپ نے موزوں پر مسح کیا کیونکہ قرآن نے پاؤں دھونے کا حکم دیا اور متعدد احادیث موجود ہیں جن سے واضح ثبوت ہے کہ آپ نے وضو کرتے ہوئے پاؤں دھوئے ہیں)۔

تَمِيمُ بْنُ حُجْرٍ اَبُو اَوْسٍ السُّلَمِيُّ جَدُّ بُرَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ لَهُ صُحْبَةٌ لَمْ يَخْرُجْ حَدِيثُهُ

حضرت تمیم بن حجر ابواوس سلمی ان کے دادا بریدہ بن سفیان ہیں ان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے ان سے کوئی حدیث روایت نہیں ہے

تَمِيمُ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو اَبُو الْحَسَنِ الْمَازِنِيُّ وَكَانَ عَامِلًا لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمَدِينَةِ حِينَ خَرَجَ اِلَيْهِ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ

حضرت تمیم بن عبد عمرو ابوالحسن المازنی' یہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے مدینہ میں عامل تھے جس وقت سہل بن حنیف ان کی طرف نکلے۔

1272 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْمَازِنِيُّ: جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى اسْمُهُ تَمِيمُ بْنُ عَمْرٍو اسْتَعْمَلَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلَى الْمَدِينَةِ حِينَ خَرَجَ اِلَى الْعِرَاقِ حِينَ خَرَجَ اِلَيْهِ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ

حضرت ابوالحسن المازنی فرماتے ہیں کہ ان کے دادا عمرو بن یحییٰ جن کا نام تمیم بن عمرو ہے' حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے آپ کو مدینہ میں مقرر کیا' جس وقت عراق کی طرف گئے' جس وقت سہل بن حنیف آپ کے پاس آئے۔

تَمِيمُ بْنُ يَعَارٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثُمَّ الْخُدْرِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت تمیم بن یعار انصاری' پھر خدری بدری

1273 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي خُدْرَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: تَمِيمُ بْنُ يَعَارِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی خدرہ بن عوف بن حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک تمیم بن یعار بن قیس بن عدی بھی ہیں۔

1274 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی خدرہ بن عوف بن حارث بن خزرج میں سے جو بدر

الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: تَمِيمُ بْنُ يُعَارِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ اُمَيَّةَ

میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک تمیم بن یعار بن قیس بن عدی بھی ہیں۔

تَمِيمٌ مَوْلَى بَنِي غَنْمِ بْنِ السَّلَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بَدْرِيٌّ

بنی غنم بن سلم بن مالک بن اوس بن حارثہ بدری کے غلام حضرت تمیم رضی اللہ عنہ

1275 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، تَمِيمٌ مَوْلَى بَنِي غَنْمِ بْنِ السَّلَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے بنی غنم بن سلم بن مالک بن اوس بن حارثہ کے غلام حضرت تمیم رضی اللہ عنہ بھی بدر میں شریک ہونے والوں میں شامل ہیں۔

1276 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، تَمِيمٌ مَوْلَى بَنِي غَنْمِ بْنِ السَّلَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی غنم بن سلم بن مالک بن اوس بن حارثہ کے غلام حضرت تمیم رضی اللہ عنہ بھی بدر میں شریک ہونے والوں میں شامل ہیں۔

تَمِيمٌ مَوْلَى خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت خراش بن صمہ انصاری بدری کے غلام تمیم رضی اللہ عنہ

1277 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے خراش بن صمہ کے غلاموں میں سے جو بدر میں شریک ہوئے

الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، تَمِيمٌ مَوْلَى خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ

اُن میں سے ایک تمیم بھی ہیں۔

1278 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ، تَمِيمٌ مَوْلَى خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور خراشد بن صمہ کے غلاموں میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن میں سے ایک یہ بھی ہیں۔

تَمِيمُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

حضرت تمیم بن حارث بن قیس قرشی سہمی' ان کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا

1279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ، مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمِ بْنِ هُصَيْصٍ: تَمِيمُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اجنادین کے دن مسلمانوں میں سے اور قبیلہ قریش اور بنی سہم بن ھصیص میں سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت تمیم بن حارث بن قیس کا بھی ہے۔

1280 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ، مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: تَمِيمُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ اجنادین کے دن مسلمانوں میں سے اور قبیلہ قریش اور بنی سہم بن ھصیص میں سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت تمیم بن حارث بن قیس کا بھی ہے۔

تِلْبُ بْنُ تَغْلِبَ الْعَنْبَرِيُّ وَيُقَالُ:

تلب بن تغلب عنبری' ان کو تِلِبّ

تَلِبٌّ بتَشْدِيدِ الْبَاءِ

بھی کہا جاتا ہے' باء کی شد کے ساتھ

1281 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْقَسْمَلِيُّ، حَدَّثَنِي غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْتُ مِلْقَامٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَبِيهِ التَّلِبِّ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يُطْعِمُ، وَيَكِيلُ لِي مُدًّا، فَأَرْفَعُهُ، وَآكُلُ مَعَ النَّاسِ، حَتَّى كَانَ طَعَامًا، قَالَ: وَأَتَى التَّلِبُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَطْعَمْتَنِي مُدًّا يَوْمَ كَذَا، وَكَذَا فَجَمَعْتُهُ إِلَى الْيَوْمِ، قَالَ: فَاسْتَقْرَضَهُ مِنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لَهُ مِنْهُ الَّذِي كَانَ يَكِيلُ لَهُ قَبْلَ ذٰلِكَ

حضرت اُمِ عبداللہ بن ملقام اپنے والد سے' وہ ان کے والد تلبّ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضورﷺ کے پاس تھے' آپ کھانا کھلا رہے تھے' آپ نے میرے لیے ایک مُد ناپا' میں نے اس کو اُٹھایا' لوگوں کے ساتھ مل کر کھایا' کھانا اسی طرح بچا رہا۔ حضرت تلبّ' حضورﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: آپ نے ایک مد فلاں فلاں دن مجھے کھلایا تھا' میں نے اس سے اب تک جمع کیا' راوی کا بیان ہے: حضورﷺ نے ان سے قرض لے لیا' لیکن اس کو وہی کچھ ملتا رہا جو اس سے پہلے آپ اسے ناپ کر دیا کرتے تھے۔

1282 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، قَالَا: ثنا غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْتُ مِلْقَامٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَبِيهِ التَّلِبِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، حَقٌّ لَازِمٌ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَصَدَقَةٌ

حضرت تلبّ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مہمان نوازی تین دن تک ہے جو ضروری ہے اور جو اس کے بعد ہے وہ صدقہ ہے۔

1283 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، حَدَّثَنِي مِلْقَامُ بْنُ التَّلِبِّ، أَنَّ التَّلِبَّ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي، فَقَالَ: إِذَا أُذِنَ لَكَ، أَوْ حَتَّى يُؤْذَنَ لَكَ

حضرت تلبّ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے فرمایا: جب تمہیں اجازت ملے۔ حضرت تلبّ فرماتے ہیں: جو اللہ نے چاہا اتنی دیر گزری' پھر آپ نے بلوایا' آپ نے

قَالَ: فَغَبَّرَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ دَعَاهُ، فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلتِلِبِ، وَارْحَمْهُ ثَلَاثًا

دستِ مبارک میرے چہرے پر پھیرا' عرض کی: اے اللہ! تلب کو معاف فرما اور رحم فرما! یہ تین مرتبہ عرض کی۔

1284 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مِلْقَامَ بْنَ التِّلِبِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَحِبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ اَسْمَعْ لِحَشَرَاتِ الْاَرْضِ تَحْرِيمًا

حضرت ملقام بن تلب اپنے والد سے بیان کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اختیار کی ہے' میں نے آپ سے زمین کے حشرات (کیڑے مکوڑوں) کے متعلق حرمت نہیں سنی۔

1285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ الْعَنْبَرِيِّ، عَنِ ابْنِ التِّلِبِ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ شَيْئًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ، فَلَمْ يُضَمِّنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن تلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے غلاموں میں سے کچھ آزاد کیے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے ضمان نہیں لی۔

تَمَّامُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت تمام بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

1286 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الصَّيْقَلِ، عَنْ جَعْفَرٍ بَيَّاعِ الْاَنْمَاطِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمِيمِ بْنِ الْعَبَّاسِ اَوِ ابْنِ تَمَّامِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ

حضرت ابن تمام بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم مسواک کیا کرو' جب تم میرے پاس آتے ہو تو میں تمہارے دانت میلے دیکھتا ہوں' اگر مجھے اپنی اُمت

1284- اخرج نحوه أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 354 رقم الحديث: 3798' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 9 صفحه 326 كلاهما عن غالب بن حجرة عن ملقام بن تلب عن أبيه به .

1285- اخرجه أبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 25 رقم الحديث: 3948' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 10 صفحه 284 رقم الحديث: 21176 كلاهما عن أبي بشر العنبري عن ابن التلب عن أبيه به' وانظر فتح الباري جلد 5 صفحه 159 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي اَرَاكُمْ تَاْتُونِي قُلْحًا اسْتَاكُوا، فَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي، لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمُ السِّوَاكَ، كَمَا فُرِضَتْ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ

پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ان پر مسواک کو فرض قرار دیتا' جس طرح ان پر نماز فرض کی گئی ہے۔

1287 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الصَّيْقَلِ، مَوْلَى بَنِي اَسَدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكُمْ تَدْخُلُونَ عَلَيَّ قُلْحًا اسْتَاكُوا، فَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي، لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ، عِنْدَ كُلِّ طُهُورٍ

حضرت جعفر بن تمام بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم میرے پاس آتے ہو اور تمہارے دانت پیلے ہوتے ہیں' مسواک کیا کرو' اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں تمہیں ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیا۔

1288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبِي، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الصَّيْقَلِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكُمْ تَدْخُلُونَ عَلَيَّ قُلْحًا تَسَوَّكُوا، فَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي، لَاَمَرْتُهُمْ اَنْ يَتَسَوَّكُوا، عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت جعفر بن تمام بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم میرے پاس آتے ہو اور تمہارے دانت پیلے ہوتے ہیں' مسواک کیا کرو' اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں تمہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیا۔

التَّيِّهَانُ

حضرت تیہان رضی اللہ عنہ

1289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ اِسْحَاقَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ فِي مَسِيرِهِ اِلَى خَيْبَرَ، لِعَامِرِ بْنِ

حضرت ابوالہیثم بن تیہان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے نبی ﷺ کو عامر بن اکوع کے لیے خیبر کی طرف چلتے ہوئے یہ فرماتے ہوئے سنا: تم ہمیں کچھ اشعار سناؤ! حضرت عامر رضی اللہ عنہ اُترے اور حضور ﷺ کے لیے رجز (اشعار) پڑھنے لگے۔ حضرت اکوع کا نام سنان تھا۔

الْاَكْوَعِ، وَكَانَ اسْمُ الْاَكْوَعِ سِنَانَ: خُذْ لَنَا مِنْ هَنَاتِكَ، فَنَزَلَ يَرْتَجِزُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ الثَّاءِ

مَنِ اسْمُهُ ثَابِتٌ

ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْاَنْصَارِيُّ

باب الثاء

جن کا نام ثابت ہے

حضرت ثابت بن قیس بن شماس الانصاری رضی اللہ عنہ

1290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج سے یمامہ کے دن جو شہید ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک حضرت ثابت بن قیس بن شماس کا بھی ہے۔

1291 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: اسْتُشْهِدَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، يَوْمَئِذٍ سَنَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ جس دن حضرت ثابت بن قیس بن شماس شہید کیے گئے' ان دنوں 12 ہجری تھی۔

1292 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ، جَاءَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ، وَقَدْ تَحَنَّطَ وَنَشَرَ اَكْفَانَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَبْرَاُ اِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَؤُلَاءِ، وَاَعْتَذِرُ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ فَقُتِلَ، وَكَانَتْ لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ کے دن آئے' آپ نے حنوط لگائی ہوئی تھی اور اپنا کفن کھولا ہوا تھا اور عرض کر رہے تھے: اے اللہ! جو اُنہوں نے کہا میں اس سے بَری ہوں' جو وہ لے کر آئے ہیں' میں اس سے بری الذمہ ہوں' آپ کی ایک زرہ تھی جو چوری ہوگئی تھی' ایک آدمی نے آپ کو خواب میں دیکھا' آپ نے فرمایا: میری زرہ

1292- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه260 رقم الحديث: **5035** عن حمادبن سلمة عن ثابت عن أنس به .

دِرْعٌ فَسُرِقَتْ، فَرَآهُ رَجُلٌ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ، فَقَالَ: إِنَّ دِرْعِي فِي قِدْرٍ تَحْتَ الْكَانُونِ، فِي مَكَانِ كَذَا، وَكَذَا، وَأَوْصَاهُ بِوَصَايَا، فَطَلَبُوا الدِّرْعَ فَوَجَدُوهَا، وَأَنْفَذُوا الْوَصَايَا

چولہے کے نیچے ہنڈیا میں فلاں فلاں جگہ پڑی ہے اور کچھ وصیتیں کیں۔ وہ زرہ تلاش کی گئی' اس کو لیا گیا اور ان کی وصیت پوری کی گئی۔

1293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ خَطِيبَ الْأَنْصَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثابت بن قیس انصار کے خطیب تھے۔

1294 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: أَنْبَأَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: فَقَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا أَعْلَمُ خَبَرَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ فَوَجَدَهُ فِي بَيْتٍ مُنْكَبَ رَأْسِهِ يَبْكِي، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، افْتَقَدَكَ، فَقَالَ: رَفَعْتُ صَوْتِي فَوْقَ صَوْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدْ حَبِطَ عَمَلِي، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ، وَأَعْلِمْهُ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَأَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ثابت بن قیس بن شماس کو نہ پایا' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس کے متعلق جانتا ہوں۔ وہ آدمی آیا تو اُس نے آپ کو اپنے گھر میں اس حال میں پایا کہ آپ اپنا سر جھکائے رو رہے ہیں۔ اس آدمی نے عرض کی: حضور ﷺ آپ کو یاد فرما رہے ہیں۔ حضرت ثابت نے عرض کی: میری آواز رسول اللہ ﷺ کی آواز سے اونچی ہوگئی ہے اور میرے اعمال ضائع ہو گئے ہیں' میں جہنم والوں میں سے ہو گیا ہوں۔ وہ آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: اس کے پاس جاؤ اور اسے بتاؤ کہ تُو جہنمی نہیں ہے' تُو جنتی ہے۔

1295 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا صَالِحُ بْنُ أَبِي

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا

1295- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه260 رقم الحديث: 5034' والطبراني في الأوسط جلد 2 صفحه 363 رقم الحديث: 2243' والروياني في مسنده جلد2صفحه173 رقم الحديث: 1001 كلهم عن الزهري عن محمد بن ثابت بن قيس عن أبيه به .

الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، اَنَّ ثَابِتًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: نَهَانَا اللّٰهُ اَنْ نُحْمَدَ بِمَا لَمْ نَفْعَلْ، وَاِنِّي رَجُلٌ اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَانَا اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا، فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا رَجُلٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، وَنَهَانَا عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَنَا رَجُلٌ اُحِبُّ الْجَمَالَ، فَقَالَ: يَا ثَابِتُ اَمَا تُحِبُّ اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلَ شَهِيدًا؟ فَقُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

ہوں کہ میں ہلاک ہو گیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیوں؟ عرض کی: اللہ نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ ہماری تعریف کی جائے اس کام پر جو ہم نے نہیں کیا ہے' مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں تعریف کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے' اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں اور اللہ نے غرور سے منع فرمایا ہے اور میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں ہے کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟ وہ یمامہ کے دن شہید ہوئے۔

1296 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ قَالَ: بِمَ؟، قُلْتُ: نَهَى اللّٰهُ الْمَرْءَ اَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَى اللّٰهُ عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْخُيَلَاءَ، وَنَهَى اللّٰهُ اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا امْرُؤٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ، قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَعَاشَ حَمِيدًا، وَقُتِلَ شَهِيدًا يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہو گیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیوں؟ عرض کی: اللہ نے منع فرمایا ہے کہ ایسے کام پر آدمی کی تعریف کی جائے جو اس نے نہیں کیا ہے اور میں اپنے آپ کو اپنی تعریف پسند کرنے والا پاتا ہوں' اللہ نے غرور سے منع فرمایا ہے' مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں غرور کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے' اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! اے اللہ کے رسول! پس وہ

اس حال میں زندہ رہے کہ ان کی تعریف کی جاتی تھی اور وہ مسیلمہ کذاب کے دن شہید ہوئے۔

1297 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، قَالَ: بِمَ؟ ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَانَا أَنْ نُحْمَدَ بِمَا لَمْ نَفْعَلْ، وَأَجِدُنِي أُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَانَا عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَأَنَا امْرُؤٌ أُحِبُّ الْجَمَالَ، وَنَهَانَا أَنْ نَرْفَعَ أَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَأَنَا امْرُؤٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، أَمَا تَرْضَى أَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وَتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہوگیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کس سبب سے؟ عرض کی: اللہ تعالیٰ نے نہی فرمائی ہے کہ اس کام پر ہماری تعریف کی جائے جو ہم نے نہیں کیا اور میں اپنے آپ کو تعریف پسند کرنے والا پاتا ہوں' اللہ نے غرور سے منع فرمایا مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے' اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟

1298 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيَّ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، فَقَالَ لَهُ: لِمَ؟ قَالَ: نَهَى اللّٰهُ الْمَرْءَ أَنْ يُحِبَّ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، وَأَجِدُنِي أُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَانَا عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَأَجِدُنِي أُحِبُّ الْجَمَالَ، وَنَهَانَا أَنْ نَرْفَعَ أَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَإِنِّي امْرُؤٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہوگیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کس سبب سے؟ عرض کی: اللہ تعالیٰ نے نہی فرمائی ہے کہ اس کام پر ہماری تعریف کی جائے جو ہم نے نہیں کیا اور میں اپنے آپ کو تعریف پسند کرنے والا پاتا ہوں' اللہ نے غرور سے منع فرمایا مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے' اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ اَمَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلُ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَعَاشَ حَمِيدًا، وَقُتِلَ يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ

ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟

1299 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَنْبَسَةُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَ اِسْمَاعِيلُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيَّ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: نَهَانَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْحَمْدِ، اَنْ نُحْمَدَ بِمَا لَمْ نَفْعَلْ، وَاِنِّي اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَانَا عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَنَا اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَنَهَانَا اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا امْرُؤٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ اَلَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟، قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَعَاشَ حَمِيدًا، وَقُتِلَ شَهِيدًا يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہوگیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کس سبب سے؟ عرض کی: اللہ تعالیٰ نے نہی فرمائی ہے کہ اس کام پر ہماری تعریف کی جائے جو ہم نے نہیں کیا اور میں اپنے آپ کو تعریف پسند کرنے والا پاتا ہوں' اللہ نے غرور سے منع فرمایا مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے' اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟

1300 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْشِيٍّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: يَمْنَعُ اللّٰهُ الْمَرْءَ

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہوگیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کس سبب سے؟ عرض کی: اللہ تعالیٰ نے نہی فرمائی ہے کہ اس کام پر ہماری تعریف کی جائے جو ہم نے نہیں کیا اور میں اپنے آپ کو تعریف پسند کرنے والا پاتا ہوں' اللہ نے غرور سے منع فرمایا مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی

اَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَيَنْهَى عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَيَنْهَى اللّٰهُ اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ اَلَيْسَ تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟

آواز پرآوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں ہے کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟

1301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا اَبُو ثَابِتِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (لَا تَرْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ، فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ) (الحجرات:2) ، فَقَعَدَ ثَابِتٌ فِي الطَّرِيقِ يَبْكِي، فَمَرَّ بِهِ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ، قَالَ: مَا يُبْكِيكَ يَا ثَابِتُ؟ قَالَ: اَنَا رَفِيعُ الصَّوْتِ واَتَخَوَّفُ اَنْ تَكُونَ هَذِهِ الْآيَةُ نَزَلَتْ فِيَّ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُنَيَّ اَمَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وَتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟ ، فَقَالَ: رَضِيتُ بِبُشْرَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، لَا اَرْفَعُ صَوْتِي اَبَدًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ، (اِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ اَصْوَاتَهُمْ) (الحجرات:3) الْآيَةَ

حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: ''اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتاتے والے (نبی) کی آواز سے'' تو حضرت ثابت راستے میں بیٹھ کر رونے لگے ان کے پاس سے حضرت عاصم بن عدی گزرے کہا: اے ثابت! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: میری آواز اونچی ہے میں خوف کرتا ہوں کہ یہ آیت میرے متعلق نہ نازل ہوئی ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! کیا تُو خوش نہیں ہے کہ تُو باعزت طریقے سے زندگی گزارے اور شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟ عرض کی: میں اللہ اور اُس کے رسول کی خوشخبری پر راضی ہوں! میں (آئندہ) رسول اللہ ﷺ کی آواز سے اپنی آواز اونچی نہیں کروں گا' تو یہ آیت نازل ہوئی: وہ لوگ جو اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں''۔

1302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ:

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس تکبر کا ذکر کیا گیا تو آپ نے اس میں سختی کی' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل تکبر و فخر

ذُكِرَ الْكِبْرُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَدَّدَ فِيهِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي لَأَغْسِلُ ثِيَابِي، فَيُعْجِبُنِي بَيَاضُها، وَيُعْجِبُنِي شِرَاكُ نَعْلِي، وعَلَاقَةُ سَوْطِي، فَقَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ الْكِبْرَ، إِنَّمَا الْكِبْرُ أَنْ تَسَفِّهَ الْحَقَّ، وتَغْمِصَ النَّاسَ

کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ہے۔قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میں کپڑے دھوتا ہوں مجھے سفید پسند ہے میں جوتی کا تسمہ مجھے خوش لگتا ہے اور اچھی چھڑی پسند ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تکبر یہ نہیں ہے بلکہ تکبر یہ ہے کہ حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا۔

ثابت بن قیس بن شماس الانصاری

1303 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ) (لقمان: 18) فَخُورٍ، فَذَكَرَ الْكِبْرَ فَعَظَّمَهُ، فَبَكَى ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُبْكِيكَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنِّي أُحِبُّ الْجَمَالَ، حَتَّى إِنِّي لَيُعْجِبُنِي أَنْ يَحْسُنَ شِرَاكُ نَعْلِي، قَالَ: فَأَنْتَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، إِنَّهُ لَيْسَ الْكِبْرُ بِأَنْ تُحْسِنَ رَاحِلَتَكَ، ورَحْلَكَ، وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ، وَغَمَصَ النَّاسَ

حضرت ثابت بن قیس بن شماس انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اللہ عزوجل ہر تکبر وفخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ہے''۔ آپ نے تکبر کا ذکر کیا اور اس کی بُرائی بیان کی' تو میں رو پڑا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: تم کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں' یہاں تک کہ مجھے پسند ہے کہ میری جوتی کا تسمہ بھی اچھا ہو۔ آپ نے فرمایا: تُو جنتی ہے' تکبر یہ نہیں ہے کہ اچھی سواری ہو' تکبر حق اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام ہے۔

1304 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ الْخُرَسَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ثَابِتِ بْنِ

حضرت قیس بن شماس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں آیا اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو میری طرف متوجہ ہوئے' میں بھی نماز پڑھ رہا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْتَفَتَ اِلَيَّ، وَاَنَا اُصَلِّي، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْظُرُ اِلَيَّ، وَاَنَا اُصَلِّي، فَلَمَّا فَرَغْتُ، قَالَ: اَلَمْ تُصَلِّ مَعَنَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، خَرَجْتُ مِنْ مَنْزِلِي، وَلَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُهُمَا، قَالَ: فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ

مجھے دیکھنے لگے اس حالت میں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا' جب میں نماز سے فارغ ہوا تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ کون سی نماز پڑھ رہے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! فجر کی سنتیں' میں اپنے گھر سے نکلا تو میں نے ان دونوں سنتوں کو نہیں پڑھا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

1305 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَسَاَلْتُ عَمَّنْ يُحَدِّثُنِي بِحَدِيثِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، فَاَرْشَدُونِي اِلَى ابْنَتِهِ، فَسَاَلْتُهَا فَقَالَتْ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: لَمَّا اُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، (اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ) (لقمان: 18)، اشْتَدَّتْ عَلَى ثَابِتٍ، وَغَلَّقَ عَلَيْهِ بَابَهُ، وَطَفِقَ يَبْكِي، فَاُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ، فَسَاَلَهُ فَاَخْبَرَهُ بِمَا كَبُرَ عَلَيْهِ مِنْهَا، وَقَالَ: اَنَا رَجُلٌ اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَاَنْ اَسُودَ قَوْمِي، فَقَالَ: لَسْتَ مِنْهُمْ، بَلْ تَعِيشُ بِخَيْرٍ، وَتَمُوتُ بِخَيْرٍ، وَيُدْخِلُكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ، قَالَ: فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، (يَا

حضرت عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا' میں نے حضرت ثابت بن قیس بن شماس والی حدیث پوچھی' مجھے ان کی بیٹی کے متعلق بتایا گیا' میں نے وہ حدیث آپ کی بیٹی سے پوچھی۔ آپ کی بیٹی نے کہا: میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت کہ ''اللہ عزوجل تکبر و فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ہے'' نازل ہوئی تو مجھ پر یہ بات دشوار گزری' میں دروازہ بند کر کے رونے لگا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا تو آپ نے میری طرف کسی کو بھیجا' آپ نے پوچھا تو میں نے بتایا کہ یہ بات مجھ پر دشوار گزری ہے اور کہا: میں خوبصورتی کو پسند کرنے والا آدمی ہوں اور میں اپنی قوم میں سیاہ ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو ان میں سے نہیں ہے بلکہ تُو اچھی زندگی گزارے گا' اچھی موت مرے گا اور اللہ عزوجل تمہیں جنت میں داخل کرے گا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ

أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ، وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ) (الحجرات: 2)، فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بِمَا كَبُرَ عَلَيْهِ، وَأَنَّهُ جَهِيرُ الصَّوْتِ، وَأَنَّهُ يَتَخَوَّفُ أَنْ يَكُونَ مِمَّنْ حَبِطَ عَمَلُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ بَلْ تَعِيشُ حَمِيدًا، وتُقْتَلُ شَهِيدًا، ويُدْخِلُكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَلَمَّا اسْتَنْفَرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى أَهْلِ الرِّدَّةِ، وَالْيَمَامَةِ، ومُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ، سَارَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِيمَنْ سَارَ، فَلَمَّا لَقُوا مُسَيْلِمَةَ، وَبَنِي حَنِيفَةَ هَزَمُوا الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ ثَابِتٌ: وَسَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ: مَا هَكَذَا كُنَّا نُقَاتِلُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَا لِأَنْفُسِهِما حُفْرَةً، فَدَخَلَا فِيهَا فَقَاتَلَا حَتَّى قُتِلَا، قَالَتْ: وَأُرِيَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ فِي مَنَامِهِ، فَقَالَ: إِنِّي لَمَّا قُتِلْتُ بِالْأَمْسِ، مَرَّ بِي رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَانْتَزَعَ مِنِّي دِرْعًا نَفِيسَةً، وَمَنْزِلُهُ فِي أَقْصَى الْمُعَسْكَرِ، وَعِنْدَ مَنْزِلِهِ فَرَسٌ يَسْتَنُّ فِي طُولِهِ، وَقَدْ أَكْفَأَ عَلَى الدِّرْعِ بُرْمَةً، وَجَعَلَ فَوْقَ الْبُرْمَةِ رَحْلًا، وَائْتِ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، فَلْيَبْعَثْ إِلَى دِرْعِي فَلْيَأْخُذْهَا، فَإِذَا قَدِمْتَ عَلَى خَلِيفَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعْلِمْهُ أَنَّ عَلَيَّ مِنَ الدَّيْنِ كَذَا وَلِي، مِنَ الْمَالِ كَذَا، وَفُلَانٌ مِنْ رَقِيقِي عَتِيقٌ، وَإِيَّاكَ أَنْ تَقُولَ هَذَا حُلْمٌ فَتُضَيِّعَهُ، قَالَ: فَأَتَى خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَوَجَّهُ

آیت ''یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ الٰی آخرہٖ'' نازل ہوئی تو میں نے پھر ایسے ہی کیا' حضورﷺ کو بتایا گیا تو آپ نے میری طرف کسی کو بھیجا' میں نے بتایا کہ میں اونچی آواز میں بات کرنے والا آدمی ہوں' میں خوف کرتا ہوں کہ میرے اعمال ضائع ہو گئے ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: تُو ایسے نہیں ہے بلکہ تُو باعزت زندگی گزارے گا اور حالتِ شہادت میں مرے گا اور اللہ عزوجل تمہیں جنت میں داخل کرے گا۔ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام کو کفر کی طرف لوٹنے والے اور جنگ یمامہ اور مسیلمہ کذاب کی طرف بھیجا تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ ان میں شریک تھے۔ جب مسیلمہ کذاب اور بنی حنیفہ سے جنگ ہوئی تو مسلمان تین دفعہ پیچھے ہوئے۔ حضرت ثابت اور ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم نے فرمایا: یہ حضورﷺ کے ساتھ ہم اس طرح جہاد نہیں کرتے تھے۔ ان دونوں حضرات نے اپنے لیے گڑھا کھودا' اس میں داخل ہوئے اور اس طرح لڑے اور دونوں شہید ہو گئے۔ آپ فرمانے لگیں' ثابت بن قیس کو مسلمانوں میں سے ایک آدمی خواب میں ملا' آپ نے فرمایا: مجھے کل شہید کیا گیا' میرے پاس سے مسلمانوں میں سے ایک آدمی گزرا' اُس نے میری زرہ اتاری جو بڑی اچھی ہے' اس کا پڑاؤ لشکر کے آخر میں ہے' اس کے گھر کے پاس لمبی رسّی سے بندھا ہوا ایک گھوڑا ہے' اس نے زرہ پر ہتھوڑا رکھا ہے اور ہتھوڑے کے اوپر کجاوا رکھا ہے۔ خالد بن ولید کے پاس جا کر

اِلَى الدِّرْعِ فَوَجَدَهَا كَمَا ذَكَرَ، وَقَدِمَ عَلَى اَبِى بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَاَخْبَرَهُ، فَاَنْفَذَ اَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، وَصِيَّتَهُ بَعْدَ مَوْتِهِ، فَلَا نَعْلَمُ اَنَّ اَحَدًا جَازَتْ وَصِيَّتُهُ بَعْدَ مَوْتِهِ، اِلَّا ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

انہیں میری زرہ لینے کے لیے بھیج' وہ اسے لے لیں' اور جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ کے پاس جائیں تو ان کو بتانا کہ مجھ پر قرض ہے فلاں کا' فلاں میرا مال ہے اور میرے غلاموں سے فلاں آزاد ہے' یہ کہنے سے بچنا کہ یہ خواب ہے اس کو ضائع کرے۔ وہ آدمی حضرت خالد بن ولید کے پاس آیا' آپ کی توجہ زرہ کی طرف دلائی' آپ نے ایسے ہی پایا جس طرح ذکر کیا۔ حضرت ابوبکر کے پاس آئے' آپ کو بتایا تو آپ نے اُن کی وصیت مرنے کے بعد پوری کی' ہمیں علم نہیں ہے کہ کسی کی وصیت مرنے کے بعد پوری کی گئی ہو' سوائے حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کے۔

1306 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِى لَيْلَى، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا ابْنُ اَبِى لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْمَعُونَ، وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ، وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ

حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: تم سنو اور تمہاری سنی جائے گی' اس کی سنی جاتی ہے جو تم میں سے سنتا ہے۔

1307 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِىُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ،

حضرت موسیٰ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں جنگ یرموک کے موقع پر حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا' آپ کی دونوں رانوں سے کپڑا ہٹا ہوا تھا' اور فرمایا: اس طرح

1307- أخرجه البخاری فی صحیحه جلد **3** صفحه **1046** رقم الحدیث: **2690**' وابو بکر الشیبانی فی الآحاد والمثانی جلد **3** صفحه **464** رقم الحدیث: **1922** کلاهما عن ابن عون عن موسیٰ بن أنس عن أنس به' وانظر فتح الباری جلد **6** صفحه **52**.

وَقَدْ حَسَرَ عَنْ فَخِذَيْهِ، وَقَالَ: هَكَذَا عَنْ وُجُوهِنَا، نُضَارِبُ الْعَدُوَّ، وَلَبِئْسَ مَا عَوَّدْتُمْ أَقْرَانَكُمْ، وَاللّٰهِ مَا هَكَذَا كُنَّا نُقَاتِلُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے چہروں کے ساتھ ہم دشمن سے لڑتے اور کتنا برا ہے جس کا تم نے اپنے ساتھیوں کو عادی بنا دیا ہے' اللہ کی قسم! ہم اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ مل کر جنگ ایسے نہیں کرتے تھے۔

1308 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: اكْشِفِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، ثُمَّ أَخَذَ تُرَابًا، مِنْ بَطْحَاءَ فِي قَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

حضرت یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ان کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: لوگوں کے رب اس سے تکلیف دور فرما! یعنی ثابت بن قیس بن شماس سے' پھر آپ نے مٹی پکڑی بطحاء سے' پیالہ میں جس میں پانی تھا اور اس پر انڈیلا۔

ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ خَلِيفَةَ الْأَنْصَارِيُّ يُكْنَى أَبَا زَيْدٍ

حضرت ثابت بن ضحاک بن خلیفہ انصاری' آپ کی کنیت ابوزید ہے

1309 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے کہ

1308- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد4صفحه10 رقم الحديث: 3885' وابن حبان في صحيحه جلد 13صفحه432 رقم الحديث: 6069' والنسائي في السنن الكبرى جلد 5صفحه252 رقم الحديث: 10856' جلد 6صفحه258 رقم الحديث: 10879' والطبراني في الأوسط جلد 9صفحه57 رقم الحديث: 9118 كلهم عن يوسف بن محمد بن ثابت بن قيس عن أبيه عن جده به .

1309- أخرجه أحمد في مسنده جلد 4صفحه34 رقم الحديث: 16438' وذكره معمر بن راشد في الجامع جلد 10 صفحه462 كلاهما عن أيوب عن أبي قلابة عن ثابت بن الضحاك به .

السَّدَبَرِيُّ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ عُذِّبَ بِهِ، وَمَنْ شَهِدَ عَلَى مُسْلِمٍ، اَوْ قَالَ عَلَى مُؤْمِنٍ بِكُفْرٍ، فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ لَعَنَهُ فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا حَلَفَ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو زہر کے ساتھ قتل کیا' اسی کے ساتھ اُسے عذاب دیا جائے گا' جس نے مسلم یا مؤمن کے خلاف کفر کی گواہی دی وہ اسے قتل کرنے کی طرح ہے' جس نے مؤمن پر لعنت کی' پس وہ اسے قتل کرنے والے کی طرح ہے اور جس آدمی نے اسلام کے علاوہ کسی دین کے خلاف جھوٹا حلف اُٹھایا' اس نے گویا (اسلام کے خلاف) حلف اٹھایا۔

1310 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، وَكَانَتْ، لَهُ صُحْبَةٌ- قَالَ حَمَّادٌ: وَلَوْ قُلْتُ اِنَّهُ مَرْفُوعٌ لَمْ اُبَالِ- قَالَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ

حضرت ابوقلابہ' حضرت ثابت بن قیس (آپ کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے) فرماتے ہیں۔ حضرت حماد فرماتے ہیں: اگر میں یہ کہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے تو مجھے کوئی پروا نہیں ہے' آپ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائی' وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا ہے۔

1311 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

حضرت ثابت بن ضحاک' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ جھوٹی قسم اُٹھائی' وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا ہے' جس نے اپنے آپ کو مارا اُسے جہنم کی آگ سے عذاب دیا جائے گا' مؤمن کا لعنت کرنا قتل کرنے کی طرح ہے' جس نے کسی مؤمن کی طرف کفر کی نسبت کی' وہ بھی قتل کی طرح ہے۔

1312 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا اَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اُٹھائی وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا اور جس نے اپنے آپ کو ذبح کیا کسی شی کے ساتھ

بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ ذَبَحَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، ذُبِحَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اسے قیامت کے دن اسی کے ساتھ ذبح کیا جائے گا۔

1313 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ مارا تو اسے قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔

1314 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ مُتَعَمِّدًا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ، كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا، بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو کسی چیز کے ساتھ جان بوجھ کر قتل کیا' اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جان بوجھ کر قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا' جس نے کسی مؤمن کی طرف کفر کی نسبت کی تو وہ بھی قتل کی طرح ہے' جس نے کسی مؤمن پر لعنت کی تو وہ بھی قتل کی طرح ہے۔

1315 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا، أَوْ مُؤْمِنَةً، بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ، فَهُوَ كَمَا

حضرت ثابت بن ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کو لعنت کرنا کفر کی طرح ہے' مؤمن پر تہمت لگانا یا مؤمن پر کفر کی نسبت کرنا قتل کی طرح ہے' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا' جس نے اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی چیز کے ساتھ عذاب دیا

1315- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 104 رقم الحديث: 110' والبخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 2247 رقم الحديث: 5700 عن أبي قلابة عن ثابت بن قيس به .

قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ، بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ لِلْعَبْدِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

جائے گا' بندہ کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس کی نذر مانے جس کا مالک نہیں ہے۔

1316 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نَذْرَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَالَ لِمُؤْمِنٍ يَا كَافِرُ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا مالک نہیں ہے' اس کی نذر نہیں ہے' مؤمن کو لعنت کرنا کفر کی طرح ہے' جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا' جس نے مؤمن کو کہا: اے کافر! تو وہ اس کو قتل کرنے کی طرح ہے۔

1317 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامُ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا مالک نہیں ہے' اس کی نذر نہیں ہے' مؤمن کو لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے' جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا' جس نے مؤمن پر کفر کی تہمت لگائی تو وہ اُسے قتل کرنے کی طرح ہے۔

1318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، بَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَحْتَ الشَّجَرَةِ، وَأَنَّ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہے جس طرح اس نے کہا' جس نے اپنے آپ کو جان بوجھ کر کسی شی کے ساتھ قتل

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُهُ

کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' آدمی کو اس نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے' جس کا وہ مالک نہیں ہے۔

1319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، انا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو قِلَابَةَ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا مالک نہیں ہے' اس کی قسم نہیں ہے' مؤمن کو لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے' جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا' جس نے مؤمن پر کفر کی تہمت لگائی تو وہ اسے قتل کرنے کی طرح ہے۔

1320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَلَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہے جس طرح کہا' جس نے اپنے آپ کو جان بوجھ کر کسی شی کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' آدمی پر اس نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے جس کا وہ مالک نہیں ہے۔

1321 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہے جس طرح کہا'

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

جس نے اپنے آپ کو جان بوجھ کر کسی شخص کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' آدمی کا اس نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے' جس کی وہ مالک نہیں ہے۔

1322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا وَكِيعٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ، أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ، مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ، فَهُوَ كَقَتْلِهِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا مالک نہیں ہے' اس کی نذر نہیں ہے' مؤمن کو لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے' جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا' جس نے مؤمن پر کفر کی تہمت لگائی' تو وہ بھی قتل کی طرح ہے۔

1323 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، عَذَّبَهُ اللّٰهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائی جان بوجھ کر تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اس نے کہا' جس نے اپنے آپ کو قتل کیا کسی شی کے ساتھ' اس کو اسی کے ساتھ اللہ عزوجل جہنم کی آگ میں عذاب دے گا۔

1324 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا عَمِّي، عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا أَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنْ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں قسم نہیں ہے' جس کا انسان مالک نہیں ہے اس کی قسم نہیں اور اللہ

اَبِـي عَبْدِ اللّٰـهِ، عَنْ اَبِـي قِلَابَةَ، عَنْ ثَـابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمِينَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ، وَمَنْ لَعَنَ مُسْلِمًا كَانَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ سَمَّى مُسْلِمًا كَافِرًا، فَقَدْ كَفَرَ، وَمَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ، كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، يَمُوتُ بِهِ فَهُوَ فِي النَّارِ

کی نافرمانی میں قسم نہیں ہے' جس نے کسی مسلمان کو لعنت کی وہ اُس کے قتل کی طرح ہے' جس نے کسی مسلمان کا نام کافر رکھا تو اس نے کفر کیا' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم جان بوجھ کر اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح کہا' جس نے اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ قتل کیا اور وہ اس کے ذریعے مرگیا تو وہ جہنم میں ہے۔

1325 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ اَكْفَرَ مُسْلِمًا، فَقَدْ بَاءَ بِهَا اَحَدُهُمَا قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ هَذَا يُقَالُ لَهُ خَالِدُ الْحَذَّاءُ وَخَالِدٌ لَهُ كُنْيَتَانِ اَبُو مُنَازِلٍ وَاَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن پر لعنت اس کے قتل کی طرح ہے' جس نے کسی مسلمان کو کافر کہا تو کفران میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ آئے گا۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: ابوعبداللہ کو خالد الحذاء کہا جاتا ہے اور خالد کی دو کنیتیں ہیں: ابومنازل اور ابوعبداللہ۔

1326 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو قِلَابَةَ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ، قَالَ: نَذَرَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ يَنْحَرَ بِبُوَانَةَ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ بِبُوَانَةَ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں نذر مانی کہ وہ بوانہ کے مقام پر نحر کرے گا۔ اُس نے وہ حضور ﷺ کے پاس آیا تو اُس نے عرض کی: میں نے بوانہ پر نحر کرنے کی نذر مانی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس میں جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت تھا' جس کی عبادت کی جاتی تھی؟ اُس نے عرض کی: نہیں! آپ

1326- اخرجه أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 238 رقم الحديث: 3313' والبيهقي في سننه جلد 10 صفحه 83 كلاهما عن يحيى بن ابي كثير عن ابي قلابة عن ثابت بن الضحاك به .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ كَانَ فِيهَا، وَثَنٌ مِنْ اَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَهَلْ كَانَ فِيهَا عِيدٌ، مِنْ اَعْيَادِهِمْ؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْفِ بِنَذْرِكَ، فَاِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ، فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَلَا فِي قَطِيعَةِ رَحِمٍ، وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

نے فرمایا: کیا ان کی عیدوں میں سے کوئی عید تھی؟ اُس نے عرض کی: نہیں! حضورﷺ نے فرمایا: نذر پوری کر کیونکہ اس نذر کو پورا کرنا ضروری نہیں ہے جو اللہ کی نافرمانی میں مانی جائے' نہ صلہ رحمی ختم کرنے والی' اور نہ اس کی جس کا وہ مالک نہیں ہے۔

1327 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مزارعت سے منع کیا۔

1328 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مزارعت کرنے سے منع کیا۔

ثَابِتُ بْنُ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت ثابت بن صامت انصاری

1329 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ،

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ثابت بن

1327- أخرجه مسلم فی صحيحه جلد 3 صفحه 1183 رقم الحديث: 1549' جلد 3 صفحه 1184 رقم الحديث: 1549' والدارمی فی سننه جلد 2 صفحه 350 رقم الحديث: 2616' وأحمد فی مسنده جلد 3 صفحه 33 .

1329- أخرج نحوه ابن خزيمة فی صحيحه جلد 1 صفحه 336 رقم الحديث: 676' والبيهقی فی سننه الكبرى

ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِى اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى حَبِيبَةَ الْاَشْهَلِىُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ صَامِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ يُصَلِّى فِى مَسْجِدِ بَنِى عَبْدِ الْاَشْهَلِ، وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُلْتَفٌّ بِهِ، يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهِ، يَقِيهِ بَرْدَ الْحَصْبَاءِ

صامت اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی عبدالاشہل کو مسجد میں نماز پڑھا رہے تھے' آپ نے چادر بچھائی ہوئی تھی' اُس پر اپنا ہاتھ رکھتے' کنکریوں کی گرمی سے بچنے کے لیے۔

ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ الْاَنْصَارِىُّ بَدْرِىٌّ

حضرت ثابت بن اقرم انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِىُّ، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِى تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَدِىِّ بْنِ الْعَجْلَانِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک ثابت بن اقرم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان بھی ہیں۔

1331 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِى تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِى الْعَجْلَانِ، ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عجلان میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک ثابت بن اقرم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان بھی ہیں۔

1332 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِىُّ، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قَبْلَ الْعُمْرَةِ، مِنْ نَجْدٍ اَمِيرُهُمْ ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ فَاُصِيبَ فِيهَا ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک عمرہ سے پہلے نجد کی طرف ایک سریہ بھیجا' اس لشکر کے امیر ثابت بن اقرم تھے' اس میں حضرت ثابت بن اقرم کو زخم آئے۔

جلد2صفحہ108 رقم الحدیث: 2506 عن عبد الرحمٰن بن ثابت بن صامت عن أبیه به .

ثَابتُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت ثابت بن منذر انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عَدِیِّ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ بْنِ اَوْسٍ، ثَابِتُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ، مَنَاةَ بْنِ عَدِیِّ بْنِ عَمْرٍو

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عدی بن مالک بن نجار بن اوس میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ثابت بن منذر بن حرام بن عمرو بن زید' مناۃ بن عدی بن عمرو کا بھی ہے۔

ثَابتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت ثابت بن خالد بن نعمان بن خنساء انصاری بدری' آپ کو یمامہ کے دن شہید کیا گیا تھا

1334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِی تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی مَالِكِ بْنِ تَيْمِ اللّٰهِ، ثَابِتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے انصار اور بنی مالک بن تیم اللہ میں سے جو شہید ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن خالد بن نعمان بن خنساء کا بھی ہے۔

1335 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِی تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ، ثَابِتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ یمامہ کے دن انصار میں سے اور بنی نجار میں سے جو شہید ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن خالد بن نعمان کا بھی ہے۔

1336 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: ثَابِتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ بدر میں انصار میں سے اور بنی نجار میں سے جو شہید ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن خالد بن نعمان بن خنساء کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ الْاَنْصَارِيُّ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت ثابت بن عتیک انصاری' جسر المدائن کے دن حضرت سعد بن ابووقاص 15 ہجری کو شہید کیے گئے تھے

1337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ، مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَبْذُولٍ: ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جسر المدائن کے دن حضرت سعد بن ابووقاص کے ساتھ انصار اور بنی عمرو بن مبذول میں سے جو شہید کیے گئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن عتیک کا بھی ہے۔

1338 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جسر کے دن جو شہید کیے گئے تھے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن عتیک کا بھی ہے۔

1339 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو

حضرت محمد بن اسحاق روایت فرماتے ہیں کہ

جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَبْذُولٍ: ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ

جسر المدائن کے دن انصار اور بنی عمرو بن مبذول میں جوشہید کیے گئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن عتیک کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ أَجْدَعَ الْأَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ

حضرت ثابت بن اجدع انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

1340 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ: ثَابِتُ بْنُ أَجْدَعَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جوعقبہ میں شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن اجدع کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ

حضرت ثابت بن ثعلبہ انصاری بدری' جوطائف کے دن شہید کیے گئے تھے

1341 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَرَامٍ: ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ حَرَامٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی خزرج اور بنی سلمہ اور بنی حرام میں سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن ثعلبہ بن زید بن حارث بن حرام بھی ہے۔

1342 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ طائف کے دن انصار اور بنی سلمہ میں سے جوشہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ثابت بن ثعلبہ کا بھی ہے' ثعلبہ

يَوْمَ الطَّائِفِ، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ، ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، وَثَعْلَبَةُ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الْجِذْعُ

وہ ہیں جن کو جذع کہا جاتا ہے۔

1343 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثَابِتُ بْنُ الْجِذْعِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ طائف کے دن انصار میں جو شہید کیے گئے تھے ان کے ناموں میں سے ایک نام حضرت ثابت بن جذع کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ هَزَّالٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثابت بن ہزال انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1344 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَلْحُبْلَى: ثَابِتُ بْنُ هَزَّالِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عوف بن خزرج اور بنی بلحبلی میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن ہزال بن عمرو کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ رَبِيعَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثابت بن ربیعہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1345 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَلْحُبْلَى: ثَابِتُ بْنُ رَبِيعَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عوف بن خزرج اور بنی بلحبلی میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن ربیعہ کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

1346 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ

حضرت ثابت بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن عمرو بن زید بن عدی کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

1347 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ، ثَابِتُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ عَمْرٍو لَا عَقِبَ لَهُ

حضرت ثابت بن حسان بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عدی بن نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان ناموں میں سے ایک نام ثابت بن حسان بن عمرو کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ وَدِيعَةَ الْاَنْصَارِيُّ وَيُقَالُ ثَابِتُ بْنُ زَيْدِ بْنِ وَدِيعَةَ بْنِ خِذَامٍ وَيُقَالُ ثَابِتُ بْنُ زَيْدٍ يُكْنَى اَبَا سَعْدٍ

1348 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ثابت بن ودیعہ انصاری' آپ کو ثابت بن زید بن ودیعہ بن خذام اور ثابت بن زید بھی کہا جاتا ہے' آپ کی کنیت ابوسعد ہے

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت

1348- أخرجه الدارمي في سننه جلد2صفحه127 رقم الحديث: 2016 عن زيد بن وهب عن البراء بن عازب عن ثابت بن وديعة به .

مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اُتِيَ بِضَبٍّ فَقَالَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

ہے کہ حضور ﷺ کے پاس گوہ لائی گئی تو آپ نے فرمایا: ایک اُمت تھی جو مسخ کی گئی تھی' اللہ زیادہ جانتا ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، عَنِ النَّبِيِّ مِثْلَهُ

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1349 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِضِبَابٍ قَدِ احْتَرَشَهَا فَجَعَلَ يُقَلِّبُ ضَبًّا مِنْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ، وَاَكْبَرُ عِلْمِي، اَنَّهُ قَالَ: مَا اَدْرِي مَا فَعَلَتْ، وَمَا اَدْرِي لَعَلَّ هٰذَا مِنْهَا

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی فزارہ میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس گوہ لے کر آیا' جو اُس نے پکڑی تھی' وہ گوہ کو اپنے ہاتھوں میں اُلٹا پلٹا رہا تھا' آپ نے فرمایا: یہ ایک اُمت تھی جو مسخ کی گئی' میرا علم بڑا ہے' اور فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ کیا کیا' مجھے معلوم نہیں کہ یہ شاید اس سے ہو۔

1350 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ متويه الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اُتِيَ بِضَبٍّ قَدْ شُوِيَ، فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودًا، فَجَعَلَ يَعُدُّ اَصَابِعَهُ، ثُمَّ قَالَ: اُمَّةٌ مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ

حضرت ثابت بن زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس بھونی ہوئی گوہ لائی گئی' حضرت ﷺ نے ایک لکڑی پکڑی' اس کی انگلیاں گننے لگے' پھر فرمایا: بنی اسرائیل میں سے ایک اُمت تھی جو مسخ کی گئی' زمین میں رہنے والے جانور' میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ کون سا جانور ہے' نہ آپ نے اس کو کھایا اور نہ کھانے سے منع کیا۔

1349- أخرجه النسائي في المجتبى جلد **7** صفحه **200** رقم الحديث: **4321**' وأحمد في مسنده جلد **4** صفحه **220**' جلد **5** صفحه **390** رقم الحديث: **23363** كلاهما عن عدي بن ثابت عن زيد بن وهب عن ثابت بن وديعة به .

دَوَابَّ فِي الْاَرْضِ، وَاِنِّي لَا اَدْرِي، اَيَّ دَوَابَّ هِيَ، فَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ، وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ

1351 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَاشْتَوَوْهَا، فَاَكَلُوهَا، فَاَصَبْتُ مِنْهَا ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ، فَاَخَذَ جَرِيدَةً فَجَعَلَ يَعُدُّ بِهَا اَصَابِعَهُ، فَقَالَ: اِنَّ اُمَّةً مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْاَرْضِ، وَاِنِّي اَرَاهَا لَعَلَّهَا هِيَ فَقُلْتُ: اِنَّ النَّاسَ قَدْ شَوَوْهَا، وَاَكَلُوهَا، فَلَمْ يَاْكُلْ وَلَمْ يَنْهَ

حضرت ثابت بن زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ تھے لوگوں نے گوہ پکڑی' اس کو بھونا اور کھایا' میں نے اس سے گوہ لی' میں نے اس کو بھونا پھر میں اسے لے کر حضورﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ اس کے ساتھ اس کی انگلیاں گننے لگے' آپ نے فرمایا: یہ ایک اُمت تھی جو مسخ کی گئی' زمین میں رہنے والا جانور ہے' میرا خیال ہے یہ وہی ہے۔ میں نے عرض کی: لوگوں نے اس کو بھونا اور کھایا ہے۔ آپ نے کھایا بھی نہیں اور منع بھی نہیں کیا۔

ثَابِتُ بْنُ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ

1352 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَتْ يَهُودُ تَقُولُ اِنْ اُهْلِكَ لَهُمْ صَبِيٌّ صَغِيرٌ، قَالُوا: هُوَ صِدِّيقٌ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَذَبَتْ يَهُودُ مَا مِنْ نَسَمَةٍ يَخْلُقُهَا اللّٰهُ، فِي بَطْنِ اُمِّهِ اِلَّا اَنَّهُ شَقِيٌّ،

حضرت ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی کہتے تھے کہ اگر ان کے چھوٹے بچے مر گئے' وہ سچے ہیں' یہ بات حضورﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: یہودی جھوٹ بولتے ہیں' جس جان کو اللہ نے پیدا کیا ہے وہ اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت اور سعید تھا' اللہ عزوجل نے اس وقت یہ آیت نازل فرمائی: ''اُس وقت وہ تمہیں خوب جانتا ہے' تمہیں مٹی

1351- أخرجه النسائي في المجتبى جلد 7 صفحه 199 رقم الحديث: 4320' وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1078 رقم الحديث: 3238' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 220' وأبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 353 رقم الحديث: 3795 كلهم عن حصين عن زيد بن وهب عن ثابت بن زيد به .

وَسَعِيدٌ، فَانْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ ذٰلِكَ هٰذِهِ الْآيَةَ (هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ، وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ اُمَّهَاتِكُمْ) (النجم: 32) الْآيَةَ كُلَّهَا

سے پیدا کیا ہے اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں حمل تھے''۔

1353 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ خَيْبَرَ لِسَهْلَةَ بِنْتِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ وَلِابْنَةٍ لَهَا وُلِدَتْ

حضرت ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن سہلہ بنت عاصم بن عدی اور اس کی بیٹی کے لیے جو پیدا ہوئی تھی' حصہ تقسیم کیا۔

ثَابِتُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْجَعِيُّ بَدْرِيٌّ حَلِيفُ الْاَنْصَارِ

حضرت ثابت بن عمرو اشجعی بدری' انصار کے حلیف

1354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: ثَابِتُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ سَوَّادِ بْنِ عُصَيْمَةَ اَوْ عُصَيَّةَ حَلِيفٌ لَهُمْ، مِنْ اَشْجَعَ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ بدر میں شریک ہونے والوں میں سے حضرت ثابت بن عمرو بن زید بن عدی بن سواد بن عصیمہ یا عصیہ' ان کے حلیف تھے قبیلہ اشجع سے تعلق رکھنے والے تھے'

بَابُ مَنِ اسْمُهُ ثَعْلَبَةُ

یہ باب ہے جن کا نام ثعلبہ ہے

ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ اللَّيْثِيُّ

حضرت ثعلبہ بن حکم لیثی رضی اللہ عنہ

1355 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1355- اخرجه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1299 رقم الحديث: 3938' والحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه 146 رقم الحديث: 2603 كلاهما عن سماك عن ثعلبة بن الحكم به .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، اَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: اَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ غَنَمًا، فَانْتَهَبَهَا النَّاسُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُدُورُهُمْ تَغْلِي، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟، فَقَالُوا: نُهْبَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اكْفِئُوها فَاِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ فَكَفَئُوا مَا بَقِيَ فِيهَا

ہمیں خیبر کے دن بکریاں ملیں' لوگوں نے ان کو لوٹ لیا' حضورﷺ تشریف لائے اس حالت میں کہ ہانڈیاں اُبل رہی تھیں' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: یارسول اللہ! یہ لوٹا ہوا مال ہے۔ آپ نے فرمایا: ہانڈیاں بہا دو کیونکہ لوٹنا جائز نہیں ہے' اُنہوں نے اس میں جو باقی تھا اس کو بہا دیا۔

1356 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالُوا: ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، اَنْبَاَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ، اَخُو بَنِي لَيْثٍ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَرَّ عَلَى قُدُورٍ، فِيهَا لَحْمُ غَنَمٍ انْتَهَبُوهَا، فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ، وَقَالَ: اِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

حضرت ثعلبہ بن حکم' بنی لیث کے بھائی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا کہ آپ ہانڈیوں کے پاس سے گزرے' ان میں لوٹی ہوئی بکریوں کا گوشت تھا' آپ نے انہیں اُلٹا دینے کا حکم دیا اور فرمایا: لوٹنا جائز نہیں ہے۔

1357 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النُّهْبَةِ

حضرت ثعلبہ بن حکم فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے لوٹنے سے منع کیا۔

1358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: اَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ غَنَمًا، فَانْتَهَبْنَاهَا

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں خیبر کے دن بکریاں ملیں' لوگوں نے لوٹ لیا' حضورﷺ تشریف لائے اس حالت میں کہ ہانڈیاں اُبل رہی تھیں' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: یارسول اللہ! ہم نے لوٹ لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ہانڈیاں بہا دو کیونکہ لوٹنا جائز نہیں ہے' اُنہوں نے اس

فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُدُورُهُمْ تَغْلِي، فَقَالُوا: إِنَّهَا نُهْبَةٌ، فَقَالَ: اكْفِئُوا الْقُدُورَ فَإِنَّهُ لَا تَحِلُّ النُّهْبَةُ

میں جو باقی تھا اس کو بہا دیا۔

1359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: أَسَرَنِي أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ شَابٌّ، فَسَمِعْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النُّهْبَةِ، وَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ مِنْ لَحْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلنے کا موقع ملا' میں ان دنوں جوان تھا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ نے لوٹنے سے منع فرمایا' آپ نے ہانڈیوں کے متعلق حکم دیا' ان پالتو گدھوں کے گوشت کو اُلٹنے کا حکم دیا۔

1360 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَعْلَبَةَ بْنَ الْحَكَمِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّا لَا نَأْكُلُ النُّهْبَةَ، فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ، قُلْتُ لِسِمَاكٍ: مَا هَذِهِ النُّهْبَةُ الَّتِي نَهَى عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: قَالَ ثَعْلَبَةُ: هِيَ غَنَمٌ انْتَهَبُوهَا يَوْمَ خَيْبَرَ قَبْلَ أَنْ يُقْسَمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْفِئُوا الْقُدُورَ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: ہم لوٹنے والی شی نہیں کھاتے ہیں کیونکہ وہ حلال نہیں ہے۔ میں نے ان سے کہا: یہ کون سا لوٹنا حرام ہے' جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا؟ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ بکریاں جو تقسیم سے پہلے خیبر کے دن لوٹی ہوئی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان ہانڈیوں کو بہا دو۔

1361 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ،

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ثنا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ، فَانْتَهَبَ قَوْمٌ غَنَمًا فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْفِئُوا الْقُدُورَ وَمَا فِيهَا

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوٹنا جائز نہیں ہے۔ کچھ لوگوں نے بکریاں لوٹیں' آپ کو بتایا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہانڈیوں میں ہے' اس کو بہا دو۔

1362 - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: اَصَبْنَا غَنَمًا لِلْعَدُوِّ فَانْتَهَبْنَاهَا فَنَصَبْنَا قُدُورَنَا، فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ، فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں دشمن کی بکریاں ملیں' ہم نے لوٹ لیں' ہم نے اپنی ہانڈیوں میں ڈالا' حضور ﷺ ان ہانڈیوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے اسے بہانے کا حکم دیا' پھر فرمایا: لوٹنا جائز نہیں ہے۔

1363 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: اَرْسَلَنِي اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَنْهَى عَنِ النُّهْبَةِ، وَاَمَرَ بِالْقُدُورِ فَاُكْفِئَتْ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نے بھیجا' میں نے آپ ﷺ سے سنا کہ آپ نے لوٹنے سے منع کیا اور ان ہانڈیوں کو بہانے کا حکم دیا تو انہیں بہا دیا گیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1364 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ،

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ مَسْلَمَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْعُلَمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِذَا قَعَدَ عَلَى كُرْسِيِّهِ لِقَضَاءِ عِبَادِهِ: إِنِّي لَمْ أَجْعَلْ عِلْمِي، وَحُكْمِي فِيكُمْ، إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَغْفِرَ لَكُمْ، عَلَى مَا كَانَ فِيكُمْ، وَلَا أُبَالِي

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن علماء سے فرمائے گا' جب بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے اپنی کرسی پر ہوگا (جس طرح اس کی شان کے لائق ہے) کہ میں نے تمہارے سینوں میں علم اور حکمت اس لیے نہیں رکھا تھا کہ میں نے تمہیں بخشنے کا ارادہ کیا' جو تم میں سے اچھا ہو تو مجھے کوئی پروانہیں۔

1365 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، ثنا جَرِيرٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوٹنا جائز نہیں ہے۔

ثَعْلَبَةُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت ثعلبہ ابوعبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ

1366 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَاكَ ثَعْلَبَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَيُّمَا امْرِءٍ اقْتَطَعَ

حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو کسی کا حق جھوٹی قسم اُٹھا کر لے گا' اس کے دل میں نفاق کا سیاہ نکتہ ہوگا' قیامت کے دن تک کوئی شی اسے تبدیل نہیں کر سکے گی۔

1366- اخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 327 رقم الحديث: 7800' والحارث بن ابي أسامة في مسند الحارث جلد 1 صفحه 515 رقم الحديث: 457 كلاهما عن عبد الله بن ثعلبة عن عبد الرحمن بن كعب عن ثعلبة بن الحكم به .

حَقَّ، امْرِءٍ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ، كَانَتْ نُكْتَةً سَوْدَاءَ مِنْ نِفَاقٍ فِي قَلْبِهِ، لَا يُغَيِّرُهَا شَيْءٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ثَعْلَبَةُ بْنُ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيُّ

حضرت ثعلبہ بن زہدم حنظلی رضی اللہ عنہ

1367 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيِّ، قَالَ: جَاءَ إِنْسَانٌ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعَ، إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَدُ الْمُعْطِي هِيَ الْعُلْيَا أُمَّكَ، وَأَبَاكَ، وَأُخْتَكَ، وَأَخَاكَ، ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعَ، أَصَابُوا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَهَتَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى

حضرت ثعلبہ بن زہدم حنظلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی ثعلبہ بن یربوع سے کچھ لوگ حضورﷺ کے پاس آئے' آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے: دینے والا ہاتھ ہی اوپر والا ہے' تیری ماں اور تیرا باپ اور تیری بہن اور تیرا بھائی' پھر درجہ بدرجہ۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ سارے بنوثعلبہ بن یربوع والے ہیں۔ اُنہوں نے زمانۂ جاہلیت میں فلاں کو تکلیف پہنچائی' حضورﷺ نے آواز دی: کوئی جان دوسری جان سے بدلہ نہ لے۔

ثَعْلَبَةُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت ثعلبہ ابوعبدالرحمٰن انصاری رضی اللہ عنہ

1368 - حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ثعلبہ انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمرو بن حبیب بن عبدشمس' حضورﷺ کے پاس آئے اور عرض کی:

1368- اخرج ابن ماجه في سننه جلد2صفحه863 رقم الحديث: 2588 عن يزيد بن أبي حبيب عن عبد الرحمن بن ثعلبة عن أبيه به .

الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي سَرَقْتُ جَمَلًا لِبَنِي فُلَانٍ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اِنَّا افْتَقَدْنَا جَمَلًا لَنَا، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُطِعَتْ يَدُهُ قَالَ ثَعْلَبَةُ: اَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِ حِينَ وَقَعَتْ يَدُهُ، وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي طَهَّرَنِي بِكَ، اَرَدْتُ اَنْ تُدْخِلَ جَسَدِي النَّارَ

یارسول اللہ! میں نے بنی فلاں کا اونٹ چوری کیا' حضور ﷺ نے بنی فلاں کی طرف (پوچھنے کے لیے) آدمی بھیجا' تو اُنہوں نے کہا: ہمارا اونٹ گم ہوگیا ہے۔ حضور ﷺ نے ان کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت ان کا ہاتھ علیحدہ ہوا' میں اُسے دیکھ رہا تھا' یہ عرض کر رہے تھے: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے تیرے ذریعے (اے میرے ہاتھ!) مجھے پاک کیا' تُو ارادہ رکھتا تھا کہ تیرے ذریعے میرا سارا جسم جہنم میں داخل ہو۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ اَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ

حضرت ثعلبہ بن ابو مالک القرظی رضی اللہ عنہ

1369 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اخْتَصَمَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي سَيْلِ بَنِي قُرَيْظَةَ مَهْزُورٌ: فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، عَلَى اَنَّ الْمَاءَ اِلَى الْكَعْبَيْنِ، لَا يُحْبَسُ اِلَّا عَلَى الْاَسْفَلِ

حضرت ابو مالک بن ثعلبہ بن ابو مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مہزور اپنا جھگڑا حضور ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آیا' بنی قریظہ کے سیلاب یا پانی کے بہاؤ کے بارے میں' حضور ﷺ نے ان کے درمیان فیصلہ کیا اس پر کہ پانی ٹخنوں تک ہو' اس سے نیچے نہ روکا جائے' مگروہ نیچے کی جائے۔

1370 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا

حضرت ثعلبہ بن ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں بھائی کو نقصان

1369- أخرج نحوه أبو داؤد فى سننه جلد3صفحه316 رقم الحديث: 3638' وذكره ابن ابى شيبة فى مصنفه جلد6 صفحه9 رقم الحديث: 29057' والبيهقى فى سننه جلد6صفحه154 رقم الحديث: 11637 كلهم عن أبى مالك بن ثعلبة عن أبيه به .

اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى مُزَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ، وَلَا ضِرَارَ

پہنچانا نہیں ہے نہ نقصان کے بدلے نقصان دینا۔

1371 - وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَضَى فِي مَشَارِبِ النَّخْلِ بِالسَّيْلِ الْاَعْلَى، عَلَى الْاَسْفَلِ، يَشْرَبُ الْاَعْلَى، وَيَدُورُ الْمَاءُ اِلَى الْكَثِيرِ، ثُمَّ يَسْرَحُ الْمَاءُ اِلَى الْاَسْفَلِ، وَكَذٰلِكَ حَتّٰى يَنْقَضِيَ الْحَوَائِطُ، وَيَفْنَى الْمَاءُ

حضور ﷺ نے فیصلہ فرمایا: کھجوروں کے گھاٹ کے بارے میں اوپر سے نیچے آنے والے پانی کے بہاؤ کا کہ اوپر والے پئیں پانی بہت زیادہ جمع ہوتا پھر پانی آہستہ آہستہ نیچے آتا اسی طرح یہاں تک کہ باغ ختم ہو جاتے اور پانی خشک ہو جاتا۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْيَةَ

حضرت ثعلبہ بن سعیہ رضی اللہ عنہ

1372 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، اَوْ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا اَسْلَمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ، وَثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْيَةَ، وَاَسَدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَمَنْ اَسْلَمَ مِنْ يَهُودَ، فَآمَنُوا، وَصَدَّقُوا، وَرَغِبُوا فِي الْاِسْلَامِ، قَالَتْ اَحْبَارُ يَهُودَ اَهْلُ الْكُفْرِ: مَا آمَنَ بِمُحَمَّدٍ، وَلَا تَبِعَهُ اِلَّا شِرَارُنَا، وَلَوْ كَانُوا مِنْ خِيَارِنَا، مَا تَرَكُوا دِينَ آبَائِهِمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذٰلِكَ مِنْ قَوْلِهِمْ: (لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ) (آل عمران: **113**)، اِلَى قَوْلِهِ: (مِنَ الصَّالِحِينَ) (آل عمران: **114**)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن سلام اور ثعلبہ بن سعیہ اور اسد بن عبید یہود کے جو لوگ اسلام لائے پس وہ پکے مؤمن بنے اس چل دل سے تصدیق کی اور اسلام میں رغبت کی یہود کے ایک کفر والے گروہ نے کہا: محمد پر ایمان لانے والے اور پیروی کرنے والے شرارتی لوگ ہیں اگر ہم سے بہتر ہوتے تو اپنے آباء کا دین نہ چھوڑتے۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ''اہل کتاب میں سے برابر نہ ہوتے......صالحین تک''۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيُّ

1373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ خَطِيبًا فَاَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ، عَلَى الصَّغِيرِ، وَالْكَبِيرِ، وَالْحُرِّ، وَالْعَبْدِ صَاعُ تَمْرٍ، اَوْ صَاعُ شَعِيرٍ، عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ، اَوْ عَنْ كُلِّ رَاْسٍ، وَصَاعُ قَمْحٍ، بَيْنَ اثْنَيْنِ

حضرت ثعلبہ بن صعیر عذری رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے صدقۂ فطر کا حکم دیا' بچہ بزرگ' آزاد غلام پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو ہر ایک یا ہر سر کی طرف سے نکالا جائے گا اور ایک صاع گندم دو کے درمیان مشترک ہوگا یعنی آدھا صاع ایک دے گا۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ قَيْظِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ

1374 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ فِي حَدِيثِ ابْنِ اَبِي رَافِعٍ: ثَعْلَبَةُ بْنُ قَيْظِيِّ بْنِ صَخْرِ بْنِ سَلَمَةَ بَدْرِيٌّ

حضرت ثعلبہ بن قیظی انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن ابورافع کی حدیث میں ہے کہ حضرت ثعلبہ بن قیظی بن صخر بن سلمہ بدری ہیں۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ حَاطِبٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

1375 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ،

حضرت ثعلبہ بن حاطب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار کے قبیلہ اوس سے اور بنی عمرو بن عوف اور بنی اُمیہ بن زید سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام

1373- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد2صفحه114 رقم الحديث: 1620' ونحوه البخاري في التاريخ الكبير جلد5 صفحه35 رقم الحديث:64 كلاهما عن الزهري عن عبد الله بن ثعلبة بن صعير عن أبيه به .

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْأَنْصَارِ، مِنَ الْأَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ الْعَوْفِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، ثَعْلَبَةُ بْنُ حَاطِبٍ

حضرت ثعلبہ بن حاطب کا بھی ہے۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ سَاعِدَةَ وَيُقَالُ ابْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت ثعلبہ بن ساعدہ' ان کو ابن سعد انصاری بھی کہا جاتا ہے' یہ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے

1376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ: ثَعْلَبَةُ بْنُ سَاعِدَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ خَالِدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَزْرَجِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن انصار اور بنی ساعدہ سے جو شہید ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثعلبہ بن ساعدہ بن مالک بن خالد بن ثعلبہ بن حارثہ بن عمرو بن خزرج کا بھی ہے۔

1377 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ، مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ: ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن انصار اور بنی ساعدہ سے جو شہید ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثعلبہ بن ساعدہ بن مالک بن خالد بن ثعلبہ بن حارثہ بن عمرو بن خزرج کا بھی ہے۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت ثعلبہ بن عمرو انصاری بدری' آپ کو جسر المدائن کے دن 15 ہجری میں شہید کیا گیا تھا

1378 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ بدر میں جو

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، ثَعْلَبَةُ بْنُ مِحْصَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ

شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام حضرت ثعلبہ بن محصن بن عمرو بن عبید کا بھی ہے۔

1379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ، مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَبْذُولٍ، ثَعْلَبَةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مِحْصَنٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جسر المدائن کے دن حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصار پھر بنوعمرو بن مبذول میں سے جو شہید کیے گئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثعلبہ بن عمرو بن محصن کا بھی ہے۔

1380 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ، سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ، ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مِحْصَنٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ جسر کے دن 15 ہجری میں جو شہید کیے گئے اُن ناموں میں سے ایک نام حضرت ثعلبہ بن عمرو بن محصن کا بھی ہے۔

ثَعْلَبَةُ الْجُذْعِيُّ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثعلبہ الجذعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جُشَمِ، بْنِ الْخَزْرَجِ: ثَعْلَبَةُ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الْجِذْعُ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی جشم بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام حضرت ثعلبہ کا بھی ہے' جن کو جذع کہا جاتا ہے۔

1382 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی خزرج اور بنی سلمہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے'

مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَرَامٍ، ثَعْلَبَةُ، الَّذِي يُدْعَى الْجِذْعَ

اُن کے ناموں میں سے ثعلبہ بھی ہیں' جن کو جذع بھی کہا جاتا ہے۔

1383 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَالِمٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَرَامٍ، ثَعْلَبَةُ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الْجِذْعُ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: طائف کے دن انصار اور بنی سالم اور بنی حرام میں سے جو شہید کیے گئے تھے' اُن ناموں میں سے حضرت ثعلبہ بھی ہیں' جن کو جذع کہا جاتا ہے۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ اَخُو سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بَدْرِيٌّ

حضرت ثعلبہ بن سعد الساعدی' حضرت سہل بن سعد بدری کے بھائی

1384 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ حدثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: شَهِدَ اَخِي ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْدٍ، بَدْرًا، وَقُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ، وَلَمْ يُعَقِّبْ

حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میرے بھائی ثعلبہ بن سعد بدر میں شریک ہوئے تھے' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے' پیچھے نہیں رہے تھے۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ عَقَبِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

حضرت ثعلبہ بن عنمہ انصاری بدری عقبی' خندق کے دن شہید کیے گئے تھے

1385 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ بْنِ عَدِيٍّ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے حضرت ثعلبہ بن عنمہ بن عدی کا نام بھی ہے۔

1386 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ بْنِ عَدِيٍّ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ عقبہ میں انصار میں سے جو شریک ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام ثعلبہ بن عنمہ بن عدی کا نام بھی ہے۔

1387 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ، ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: خندق کے دن انصار اور بنی سلمہ میں سے جو شہید کیے گئے تھے اُن ناموں میں سے ایک نام ثعلبہ بن عنمہ کا بھی ہے۔

ثُمَامَةُ الْقُرَشِيُّ وَهُوَ ثُمَامَةُ بْنُ عَدِيٍّ، وَشَهِدَ بَدْرًا

حضرت ثمامہ قرشی' یہ ثمامہ بن عدی ہیں اور یہ بدر میں شریک ہوئے تھے

1388 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ كَانَ عَلَى صَنْعَاءَ، فَلَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، خَطَبَ فَبَكَى بُكَاءً شَدِيدًا، فَلَمَّا أَفَاقَ، وَاسْتَفَاقَ، قَالَ: الْيَوْمَ انْتُزِعَتْ خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَارَتْ مُلْكًا، وَجَبْرِيَّةً مَنْ أَخَذَ شَيْئًا غَلَبَ عَلَيْهِ

حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ قریش سے ایک آدمی جس کو ثمامہ کہا جاتا ہے' یہ صنعاء کے عامل تھے' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تھا تو آپ نے خطبہ دیا اور بہت زیادہ روئے' جب افاقہ ہوا تو فرمانے لگے: آج کے دن اُمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خلافت لے لی گئی' (اب) بادشاہت اور جبریت ہے' جس نے اس میں سے کوئی شی لی وہ اس پر غالب ہوگی۔

1389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، ثنا أَبُو قَحْذَمٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ

حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ قریش سے ایک آدمی جس کو ثمامہ کہا جاتا ہے' یہ صنعاء کے عامل تھے' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تھا تو آپ

اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیُّ، قَالَ: كَانَ اَمِیرٌ عَلَى صَنْعَاءَ - قَالَ اَبُو قَحْذَمٍ: یُقَالُ لَهُ - ثُمَامَةُ بْنُ عَدِیٍّ - وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ- فَلَمَّا جَاءَ نَعِیُّ فُلَانَ، بَكَى بُكَاءً شَدِیدًا، فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ: هَذَا حِینَ انْتُزِعَتْ خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ، وَصَارَ مُلْكًا، وجَبْرِیَّةً، مَنْ غَلَبَ عَلَى شَیْءٍ مُلْكَهُ

نے خطبہ دیا اور بہت زیادہ روئے' جب افاقہ ہوا تو فرمانے لگے: آج کے دن اُمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خلافت لے لی گئی' (اب) بادشاہت اور جبریت ہے' جس نے اس میں سے کوئی شی لی وہ اس پر غالب ہوگی۔

ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَرَائِبِ مُسْنَدِ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ اور حضرت ثوبان کی مسند کی غرائب میں سے

یُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَیُقَالُ: هُوَ مِنَ الْیَمَنِ، مِنْ حِمْیَرٍ مَوْلَى آلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَیُقَالُ اَصَابَهُ سَبْیٌ فَاشْتَرَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْتَقَهُ كَانَ یَسْكُنُ حِمْصَ، مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِینَ

آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' ان کو یمن کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کے غلام حمیر بھی کہا جاتا ہے' ان کو کہا جاتا ہے کہ یہ قیدی تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو خریدا' آپ نے آزاد کیا' یہ حمص میں رہتے تھے' 45 ہجری میں وصال پایا۔

1390 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّیُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، ثنا بُكَیْرُ بْنُ اَبِی السُّمَیْطِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والے روزہ افطار کریں۔

1391 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِیُّ، ثنا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، عَنْ سَعِیدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مال دار ہونے کے لیے مانگا' تو یہ قیامت کے دن اُس کے چہرے پر داغ ہوگا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَالَ، وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ، شِينَ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

1392 - وَبِاسْنَادِهِ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ كَنْزًا مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ اَقْرَعُ لَهُ زَبِيبَتَانِ يَتْبَعُهُ فَيَقُولُ: اَنَا كَنْزُكَ الَّذِي تَرَكْتَهُ بَعْدَكَ، فَمَا يَزَالُ يَتْبَعُهُ حَتَّى يُلْقِمَهُ يَدَهُ فَيَمْضَغُهَا ثُمَّ يُتْبِعُهُ سَائِرَ جَسَدِهِ

حضورﷺ نے فرمایا: جس نے خزانہ چھوڑا اُس کو قیامت کے دن اسے سانپ کا روپ دیا جائے گا' جو ایک گنجا سانپ ہوگا جس کی آنکھوں کے اوپر دو سیاہ نقطے ہوں گے وہ اُس کا پیچھا کرے گا' وہ کہے گا: میں تیرا خزانہ ہوں' جو تُو اپنے بعد والوں کے لیے چھوڑ آیا تھا' وہ اس کا پیچھا کرتا رہے گا یہاں تک کہ اس کے ہاتھ کو پکڑ کر اس کو چبائے گا' پھر اس کے سارے جسم کو چبائے گا۔

1393 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عُتْبَةَ اَبِي اُمَيَّةَ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَضَّاَ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ يَعْنِي الْعِمَامَةَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں اور عمامہ کے نیچے (ہاتھ داخل کر کے سر کا) مسح کیا۔

1394 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي سَفَرٍ فَقَالَ: اِنَّ هَذَا السَّفَرَ جُهْدٌ، وَثِقَلٌ، فَاِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، فَاِنِ اسْتَيْقَظَ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' آپ نے فرمایا: یہ سفر تھکاوٹ اور بوجھ ہے اور جب تم میں سے کوئی وتر پڑھے تو دو رکعت پڑھے' اگر جاگ جائے تو پڑھے ورنہ وہ وتر ہو گئے ہیں۔

1394- اخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد 2 صفحه 159 رقم الحديث: 1106' وابن حبان في صحيحه جلد 6 صفحه 315 رقم الحديث: 2577' والدارقطني في سننه جلد 2 صفحه 36 رقم الحديث: 3 كلهم عن عبد الرحمٰن بن جبير عن أبيه عن ثوبان به .

وَإِلَّا كَانَتَا لَهُ

1395 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ حُدَيْرِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ ثَوْبَانَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ، فَقَالَ: أَصْلِحُوا لَنَا مِنْهَا، فَأَصْلَحْنَا لَهُ، فَمَا زِلْتُ أُطْعِمُهُ مِنْهَا، حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنا قربانی کا جانور ذبح کیا' آپ نے فرمایا: اس میں سے ہمارے لیے رکھنا' ہم نے آپ کے لیے سنبھال کر رکھا' میں لگاتار آپ کو کھلاتا رہا یہاں تک کہ ہم مدینہ آئے۔

1396 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ، بَعْدَ التَّسْلِيمِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر سہو کے لیے سلام کے بعد دو سجدے ہیں۔

1397 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، وَعَدَنِي مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا، لَا يُحَاسَبُونَ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ، سَبْعِينَ أَلْفًا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا کہ میری اُمت کے ستر ہزار (بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے) ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔

1398 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

1395- أخرج نحوه أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 100 رقم الحديث: 2814' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 9 صفحه 291' والحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 256 رقم الحديث: 7557 كلهم عن أبي الزاهرية عن جبير بن نفير عن ثوبان به .

اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اَسْمَاءَ، اَنَّ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ حَبْرٌ مِنْ اَحْبَارِ الْيَهُودِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، فَدَفَعْتُهُ دَفْعَةً، كَادَ اَنْ يُصْرَعَ مِنْهَا، فَقَالَ: لِمَ تَدْفَعُنِي؟، فَقُلْتُ: اَوَلَا تَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: اِنَّمَا نَدْعُوهُ بِاسْمِهِ الَّذِي سَمَّاهُ اَهْلُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اسْمِي مُحَمَّدٌ الَّذِي سَمَّانِي بِهِ اَهْلِي، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: جِئْتُ اَسْاَلُكَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْفَعُكَ شَيْءٌ اِنْ حَدَّثْتُكَ؟ قَالَ: اَسْمَعُ بِاُذُنِي، فَنَكَتَ بِعُودٍ مَعَهُ، فَقَالَ: سَلْ، قَالَ الْيَهُودِيُّ: اَيْنَ النَّاسُ، يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ، وَالسَّمَاوَاتُ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ فِي الظُّلْمَةِ دُونَ الْجِسْرِ، قَالَ: فَمَنْ اَوَّلُ النَّاسِ اِجَازَةً؟، قَالَ: فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: فَمَا تُحْفَتُهُمْ حِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، قَالَ: زِيَادَةُ كَبِدِ الْحُوتِ، قَالَ: فَمَا غِذَاؤُهُمْ عَلَى اَثَرِهَا؟ قَالَ: يُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِي يَاْكُلُ مِنْ اَطْرَافِهَا، قَالَ: فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَيْهِ؟ قَالَ: مِنْ عَيْنٍ تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا، قَالَ: صَدَقْتَ، وَجِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ شَيْءٍ، لَا يَعْلَمُهُ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، اِلَّا نَبِيٌّ، اَوْ رَجُلٌ، اَوْ رَجُلَانِ، قَالَ: يَنْفَعُكَ اِنْ حَدَّثْتُكَ؟،

کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑا تھا کہ آپ کے پاس یہود کے علماء کے گروہ میں سے ایک آیا' اس نے کہا: السلام علیک یا محمد! میں نے اُن کو دھکا دیا' قریب تھا کہ وہ گر جائے' اس نے کہا: تم نے مجھے کیوں دھکا دیا' میں نے کہا: کیا تم یارسول اللہ نہیں کہہ سکتے؟ یہودی نے کہا: ہم آپ کو اسی نام سے پکارتے ہیں جس نام سے آپ کو آپ کے خاندان کے لوگ پکارتے ہیں' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرا نام محمد ہے جو میرے گھر والوں نے رکھا ہے۔ اس یہودی نے کہا: میں آپ کے پاس کچھ سوال پوچھنے کے لیے آیا ہوں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: اگر میں نے تجھے جواب دیئے تو تجھے کوئی شے نفع دے گی؟ اُس نے کہا: میں اپنے کانوں سے سنوں گا' آپ نے اپنی چھڑی مبارک سے زمین کو کریدا جو آپ کے پاس تھی اور فرمایا: پوچھو! یہودی نے کہا: جس دن زمین و آسمان بدل دیئے جائیں گے' اُس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ پل کے نیچے اندھیرے میں ہوں گے' اس نے کہا: سب سے پہلے جنت میں کون جائے گا؟ فرمایا: مہاجرین فقراء۔ اس نے کہا: جنتی جس وقت جنت میں داخل ہوں گے تو اُن کا کھانا کیا ہوگا؟ فرمایا: مچھلی کی کلیجی۔ اُس نے کہا: اس کے بعد کیا دیا جائے گا؟ فرمایا: اُن کے لیے جنت کا بیل ذبح کیا جائے گا جس کو وہ اس کے اطراف سے کھائیں گے۔ اُس نے کہا: وہ کیا پئیں گے؟ فرمایا: سلسبیل نامی چشمہ سے پئیں گے۔ اُس نے

قَالَ: اَسْمَعُ بِاُذُنِی، قَالَ: جِئْتُ اَسَاَلُكَ عَنِ الْوَلَدِ، قَالَ: مَاءُ الرَّجُلِ اَبْيَضُ، وَمَاءُ الْمَرْاَةِ اَصْفَرُ، فَاِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِیُّ الرَّجُلِ، مَنِیَّ الْمَرْاَةِ ذَكَرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ، وَاِذَا عَلَا مَنِیُّ الْمَرْاَةِ، مَنِیَّ الرَّجُلِ اُنْثَی بِاِذْنِ اللّٰهِ، فَقَالَ الْيَهُودِیُّ: لَقَدْ صَدَقْتَ، وَاِنَّكَ نَبِیٌّ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَذَهَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَاَلَنِی هَذَا عَنِ الَّذِی يَسْاَلُنِی عَنْهُ، وَمَالِی بِشَیْءٍ مِنْهُ عِلْمٌ، حَتّٰی اَنْبَاَنِیَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

کہا: آپ نے سچ کہا' میں آپ سے ایسی شے کے متعلق کچھ سوال پوچھوں گا جس کو اس زمین میں صرف نبی یا ایک یا دو آدمی جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں نے تجھے بیان کیا تو تجھے نفع ہوگا؟ اس نے کہا: میں کان لگا کے سنوں گا' کہنے لگا: میں آپ سے بچے کے متعلق پوچھنے آیا ہوں (کہ وہ ماں یا باپ کے کس طرح مشابہ ہوتا ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مرد کا پانی سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد رنگ کا ہوتا ہے' جب دونوں پانی جمع ہوتے ہیں تو اگر مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو اللہ کے حکم سے لڑکا اور اگر عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے' اللہ کے حکم سے۔ اُس یہودی نے کہا: آپ نے سچ کہا' آپ بے شک نبی ہیں۔ پھر وہ مڑا اور چلا گیا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے جو کچھ پوچھا ہے اس کا کچھ بھی علم میرے پاس نہیں تھا' یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے مجھے اس کا علم دیا۔

1399 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَی الطَّبَّاعُ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَی، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا يَحْيَی بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ، عَنْ اَبِی اِدْرِيسَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رشوت لینے اور دینے والوں پر لعنت فرمائی۔

1399- أخرجه أحمد في مسنده جلد5صفحه279 رقم الحديث: 22452 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُرْتَشِيَ وَالْمَرْشِيَّ وَالرَّائِشَ

1400 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ عَائِذِ اللّٰهِ اَبِي اِدْرِيسَ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ اَعْمَالًا لَا تُعْرَفُ، وَيُوشِكُ الْعَازِبُ اَنْ يَثُوبَ اِلَى اَهْلِهِ، فَمَسْرُورٌ، ومَكْظُومٌ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم غیر معروف اعمال کرتے ہو' قریب ہے جو اہل سے دُور ہے وہ اپنے گھر واپس جائے' پس وہ خوش ہو اور خاموش ہو۔

1401 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ، وَهُوَ يُقْرِضُ رَجُلًا، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رمضان میں ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو پچھنے لگا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

1402 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ، يَقُولُ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ، وَالْقَسِّيِّ، وَثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ الْمُقَدَّمِ، وَالنُّمُورِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی کو حرام کیا' مصری ریشمی کپڑوں' زرد رنگ کے کپڑوں اور چیتے کی کھال سے منع کیا۔

1403 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، اَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنِّي كُنْتُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا تو اب کیا کرو' تم زیارت کرتے وقت دعا کرو اور بخشش مانگو قبرستان والوں کے لیے' میں تم کو

نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا، وَاجْعَلُوا زِيَارَتَكُمْ لَهَا صَلَاةً، عَلَيْهِمْ وَاسْتِغْفَارًا لَهُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِيّ، بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا، مِنْهَا وَادَّخِرُوا، وَنَهَيْتُكُمْ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْمُقَيَّرِ، فَانْتَبِذُوا وَانْتَفِعُوا بِهَا

قربانی کے گوشت (تین دن سے زیادہ) کھانے سے منع کرتا تھا' اب کھاؤ اور رکھ بھی لو اور دباء' حنتم' مقیر میں نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا تو اب نبیذ بناؤ اور ان برتنوں سے نفع بھی اُٹھاؤ۔

1404 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْفَعُ مَعَهُنَّ عَمَلٌ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں ہوں' اس کو اس کا عمل نفع نہیں دے گا: (۱) اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے کو (۲) والدین کے نافرمان کو (۳) جنگ سے بھاگنے والے کو۔

1405 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُقْبِلُ الْجَبَّارُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَثْنِي رِجْلَهُ عَلَى الْجِسْرِ، فَيَقُولُ: وَعِزَّتِي، وَجَلَالِي لَا يُجَاوِزُنِي ظَالِمٌ، فَيُنْصِفُ الْخَلْقَ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ، حَتَّى اِنَّهُ لَيُنْصِفُ الشَّاةَ الْجَمَّاءَ، مِنَ الْعَضْبَاءِ بِنَطْحَةٍ نَطَحَهَا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن توجہ کرے گا' پل پر کھڑا ہو کر فرمائے گا: میری عزت وجلال کی قسم! ظالم میری سزا سے بچ کر نہیں گزرے گا' مخلوق میں انصاف ہوگا یہاں تک کہ بغیر سینگ والی بکری کو سینگ والی بکری سے انصاف دلوایا جائے گا جو اس نے سینگ مارا ہوگا۔

1406 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، احْتَجَمَ، وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ، وَقَالَ: اعْلِفُوهُ النَّاضِحَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا اور پچھنا لگانے والے کو مزدوری بھی دی اور فرمایا: اپنے پانی لانے والے اونٹوں کا چارہ اس میں سے کر۔

1407 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: اجْتَمَعَ اَرْبَعُونَ رَجُلًا مِنَ الصَّحَابَةِ، يَنْظُرُونَ فِي الْقَدَرِ، وَالْجَبْرِ فِيهِمْ، اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَنَزَلَ الرُّوحُ الْاَمِينُ، جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اخْرُجْ عَلَى اُمَّتِكَ، فَقَدْ اَحْدَثُوا، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فِي سَاعَةٍ، لَمْ يَكُنْ يَخْرُجُ عَلَيْهِمْ فِيهَا، فَاَنْكَرُوا ذَلِكَ مِنْهُ، وَخَرَجَ عَلَيْهِمْ مُلْتَمِعًا لَوْنُهُ، مُتَوَرِّدَةً وَجْنَتَاهُ، كَاَنَّمَا تَفَقَّاَ بِحَبِّ الرُّمَّانِ الْحَامِضِ، فَنَهَضُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَاسِرِينَ اَذْرُعَهُمْ تَرْعَدُ اَكُفُّهُمْ، وَاَذْرُعُهُمْ، فَقَالُوا: تُبْنَا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَقَالَ: اَوْلَى لَكُمْ اِنْ كِدْتُمْ لَتُوجِبُونَ، اَتَانِي الرُّوحُ الْاَمِينُ، فَقَالَ: اخْرُجْ عَلَى اُمَّتِكَ، يَا مُحَمَّدُ فَقَدْ اَحْدَثَتْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چالیس صحابہ جمع ہوئے تقدیر اور جبر میں غور وفکر کرنے لگے' ان میں حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما شامل تھے' حضرت جبریل علیہ السلام اُترے' عرض کی: یارسول اللہ! اپنی اُمت کے پاس جائیں! اُنہوں نے نئی گفتگو شروع کی ہے' آپ اُس وقت اُن کے پاس آئے حالانکہ آپ اُس وقت نکلتے نہیں تھے' صحابہ کرام نے اس پر تعجب کیا' آپ نکلے تو آپ کا رنگ مبارک چمک رہا تھا اور مبارک رخسار سرخ تھے' ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ انار نچوڑا ہوا ہے' سارے صحابہ کرام ڈرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھ گئے' اس حال میں کہ انہوں نے اپنے بازو کھولے ہوئے تھے اور ان کی ہتھیلیاں اور بازو کانپ رہے تھے' اُنہوں نے عرض کی: ہم اللہ اور اُس کے رسول کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: قریب تھا کہ اگر تم گفتگو کرتے تو واجب کر بیٹھتے (اپنے اوپر کوئی چیز)' میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے تھے' عرض کرنے لگے: اپنی اُمت کے پاس جائیں' اے محمد! اُنہوں نے کوئی نئی بات شروع کی ہے۔

1408 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِبَنِي الْعَبَّاسِ رَايَتَيْنِ، اَعْلَاهَا كُفْرٌ، وَمَرْكَزُهَا ضَلَالَةٌ، فَاِنْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنی عباس کے دو جھنڈے ہوں گے اس کا اوپر والا کفر اور اس کا مرکز گمراہی ہے' اگر تُو اس کو پائے گا تو گمراہ نہیں ہوگا۔

اَدْرَكْتَهَا فَلَا تَصِلَّ

1409 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُرِيتُ بَنِي مَرْوَانَ يَتَعَاوَرُونَ مِنْبَرِي فَسَاءَنِي ذٰلِكَ، وَرَاَيْتُ بَنِي الْعَبَّاسِ يَتَعَاوَرُونَ مِنْبَرِي، فَسَرَّنِي ذٰلِكَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے بنی مروان دکھائے گئے' میرے منبر کے پاس جھگڑ رہے تھے' مجھے یہ ناپسند لگا' میں نے بنی عباس کو دیکھا' وہ میرے منبر کے پاس جھگڑ رہے تھے' مجھے یہ اچھا لگا۔

1410 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي، وَلِبَنِي الْعَبَّاسِ شَيَّعُوا اُمَّتِي، وَسَفَكُوا دِمَاءَهَا، وَاَلْبَسُوهَا ثِيَابَ السَّوَادِ، اَلْبَسَهُمُ اللّٰهُ ثِيَابَ النَّارِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کیا ہے اور بنی عباس میری اُمت کے گروہ بنا دیں گے' یہ لوگ خون بہائیں گے' کالے کپڑے پہنیں گے' اللہ عزوجل ان کو جہنم کی آگ کا لباس پہنائے گا۔

1411 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا ذُكِرَ اَصْحَابِي فَاَمْسِكُوا، وَاِذَا ذُكِرَتِ النُّجُومُ فَاَمْسِكُوا، وَاِذَا ذُكِرَ الْقَدَرُ فَاَمْسِكُوا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب میرے صحابی کا تذکرہ ہو تو خاموش ہو جاؤ' جب ستاروں کا ذکر ہو تو خاموش ہو جاؤ' جب تقدیر کے متعلق گفتگو ہو تو خاموش ہو جاؤ۔

1412 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! اسلام کو عمر بن خطاب کے ذریعے عزت دے! حضرت عمر نے رات کے اوّل حصہ میں اپنی بہن کو مارا' وہ پڑھ رہی تھی: اقراء باسم

بْنِ الْخَطَّابِ، وَقَدْ ضَرَبَ أُخْتَهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ، وَهِيَ تَقْرَأُ: (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ) (العلق: 1)، حَتَّى أَظُنَّ أَنَّهُ قَتَلَهَا، ثُمَّ قَامَ مِنَ السَّحَرِ فَسَمِعَ صَوْتَهَا، تَقْرَأُ: (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ) (العلق: 1) فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا هَذَا بِشِعْرٍ، وَلَا هَمْهَمَةٍ، فَذَهَبَ، حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدَ بِلَالًا، عَلَى الْبَابِ فَدَفَعَ الْبَابَ، فَقَالَ بِلَالٌ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بِلَالٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عُمَرُ بِالْبَابِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يُرِدِ اللَّهُ بِعُمَرَ خَيْرًا، أَدْخَلَهُ فِي الدِّينِ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: افْتَحْ، وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِضَبْعَيْهِ، فَهَزَّهُ، فَقَالَ: مَا الَّذِي تُرِيدُ، وَمَا الَّذِي جِئْتَ؟، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اعْرِضْ عَلَيَّ الَّذِي تَدْعُو إِلَيْهِ، قَالَ: تَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَأَسْلَمَ عُمَرُ مَكَانَهُ وَقَالَ: اخْرُجْ

ربک الذی خلق! اتنا مارا کہ آپ کو گمان ہوا کہ وہ فوت ہوگئی ہیں' پھر آپ سحری کے وقت اُٹھے' آپ نے اُن سے اقراء باسم ربک الذی خلق پڑھنے کی آواز سنی تو کہا: قسم ہے یہ شعر نہیں اور نہ ہی کوئی فضول آواز ہے' آپ گئے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دروازے پر پایا' دروازہ کو دھکا دیا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ کہا: عمر بن خطاب! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اندر آ سکتے ہیں یہاں تک کہ آپ کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگ لوں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: عمر دروازہ پر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ نے عمر کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے تو اس کو دین میں داخل کیا ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: دروازہ کھولو! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو دونوں کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑا' فرمایا: کس ارادہ سے آئے ہو:؟ حضرت عمر نے آپ سے عرض کی: جس دین کی آپ دعوت دیتے ہیں وہ کیا ہے' آپ نے فرمایا: تُو گواہی دے: لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ وان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ۔ حضرت عمر اسی جگہ اسلام لائے اور آپ نے فرمایا: نکل جاؤ!

1413 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا أَبُو الْأَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا إِنَّ رَحَى

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خبردار! اسلام کی چکی گھومنے والی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: میری حدیث' کتاب اللہ کے سامنے

الْإِسْلَامِ دَائِرَةٌ، قَالَ: فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: اعْرِضُوا حَدِيثِي عَلَى الْكِتَابِ، فَمَا وَافَقَهُ فَهُوَ مِنِّي، وَاَنَا قُلْتُهُ

پیش کرو جو اس کے موافق ہو وہ میری حدیث میں سے ہے اور وہ میں نے کہی ہوگی۔

1414 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِي ثَلَاثَةً: الْخَطَاَ، وَالنِّسْيَانَ، وَمَا اُكْرِهُوا عَلَيْهِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے میری اُمت کی تین چیزوں سے درگزر کیا ہے: (۱) غلطی (۲) بھوک اور (۳) جب ان کو مجبور کیا جائے۔

1415 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ اَقْوَامٌ مِنْ اُمَّتِي، يَتَعَاطَوْنَ، فُقَهَاؤُهُمْ عُضَلَ الْمَسَائِلِ، اُولَئِكَ شِرَارُ اُمَّتِي

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب میری اُمت سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ ان کے سمجھ دار لوگ مشکل مسائل پیش کریں گے ایسے لوگ میری اُمت کے شرارتی لوگ ہوں گے۔

1416 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ، مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نسب سے حرام ہوتا ہے وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

1417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھے یہ ذمہ داری دے کہ وہ کسی سے مانگے گا نہیں تو میں اسے جنت کی ذمہ داری دیتا ہوں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں! راوی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَتَكَفَّلُ لِي، اَنْ لَا يَسْاَلَ النَّاسَ، وَاَتَكَفَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ؟ فَقَالَ ثَوْبَانُ: اَنَا فَكَانَ ثَوْبَانُ لَا يَسْاَلُ اَحَدًا شَيْئًا

حدیث فرماتے ہیں کہ حضرت ثوبان کوئی شی نہیں مانگتے تھے۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِينَا الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَضْمَنُ لِي خَلَّةً، فَاَضْمَنَ لَهُ الْجَنَّةَ؟ ، قُلْتُ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا تَسْاَلِ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ: فَاِنْ كَانَ ثَوْبَانُ لَيَسْقُطُ سَوْطُهُ، وَهُوَ عَلَى بَعِيرِهِ، فَيَذْهَبُ الرَّجُلُ يُنَاوِلُهُ، فَيُنِيخُ بَعِيرَهُ، فَيَاْخُذُ سَوْطَهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کون ضمانت دے گا کہ وہ نہیں مانگے گا' میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں! آپ نے فرمایا: لوگوں سے کوئی شی نہ مانگنا۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: حضرت ثوبان کا کوڑا بھی گر جاتا اور وہ اونٹ پر ہوتے تو کوئی آدمی آپ کو پکڑانے کے لیے جاتا تو آپ اپنا اونٹ بٹھاتے اور کوڑا پکڑتے تھے۔

1419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ فَقَالَ: اِنَّا مُدْلِجُونَ، فَلَا يَدْخُلَنَّ مَعَنَا مُضْعِفٌ، وَلَا مُصْعِبٌ ، فَارْتَحَلَ رَجُلٌ عَلَى نَاقَةٍ، صَعْبَةٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے' آپ نے فرمایا: ہم داخل ہوں گے' ہمارے مضعف اور مصعب داخل نہ ہو' ایک آدمی اپنی اونٹنی پر سوار ہو' اس کو تیز کیا' وہ آدمی اونٹنی سے گرا' اس کی ران ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا۔ حضور ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھنے کا حکم دیا' پھر حضرت بلال رضی

1419- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد2 صفحه158 رقم الحديث: 2643 .

فَصَرَعَتْهُ، فَانْدَقَّتْ فَخِذُهُ، فَمَاتَ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى اِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ ثَلَاثًا

اللہ عنہ کو حکم دیا تو حضرت بلال نے اعلان کیا: نافرمان کے لیے جنت جائز نہیں ہے تین مرتبہ فرمایا۔

1420 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو مُسْهِرٍ عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ مُسْهِرٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَا بَيْنَ عَدَنٍ، اِلَى عُمَانَ، مَاؤُهُ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَاَكْثَرُ وُرُودًا عَلَيْهِ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَنْ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ؟ قَالَ: الشُّعْثُ رُءُوسًا، الدَّنَسُ ثِيَابًا، الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَمَنِّعَاتِ، وَلَا يُفْتَحُ لَهُمْ بَابُ السُّدَدِ، الَّذِينَ يُعْطُونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْهِمْ، وَلَا يُعْطُونَ الَّذِي لَهُمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میرے حوض کی لمبائی مقامِ عدن سے عمان تک ہے اس کا پانی اَولوں سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے زیادہ تر میرے حوض پر فقراء مہاجرین آئیں گے جن کے سروں کے بال بکھرے ہوئے ہوں گے لباس میلا ہوگا جو امیر عورتوں سے نکاح نہیں کریں گی ان کے لیے بند دروازے نہیں کھولے جائیں گے وہ اپنا حق ادا کرتے رہیں گے جوان کا حق ہوگا وہ نہیں دیا جائے گا۔

1421 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ ابْنِ عَدِيٍّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا يَمْنَعْنَ الصِّيَامَ: الْحِجَامُ، وَالْقَيْءُ، وَالِاحْتِلَامُ، وَلَا يَتَقَيَّأُ الصَّائِمُ مُتَعَمِّدًا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں روزہ رکھنے سے مانع نہیں ہیں: (۱) پچھنا (۲) قے (۳) احتلام روزے دار کو جان بوجھ کر قے نہیں کرنی چاہیے۔

1422 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے اصحاب میں سے کسی کے پاس سے گزرے اس کے ہاتھ میں تانبے کی انگوٹھی تھی آپ

اَبِی سَلَمَةَ الْكَلَاعِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِرَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، وَفِی يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ نُحَاسٍ، فَقَالَ: مَا بَالُ هٰذَا؟ قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ، قَالَ: انْزِعْهُ عَنْكَ

نے فرمایا: یہ کس لیے ہے؟ یہ واھنہ کے لیے ہے (واھنہ ایک ریاحی درد ہے جو کندھے سے لے کر بازو تک آتا ہے' خصوصاً بڑھاپے میں۔ لغات الحدیث) اس کو اپنے ہاتھ سے اُتار دو۔

1423 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی الْجُودِیِّ، عَنْ بَلْجٍ الْمَهْرِیِّ، عَنْ اَبِی شَيْبَةَ الْمَهْرِیِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قُلْنَا: يَا ثَوْبَانُ حَدِّثْنَا، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَاَفْطَرَ

حضرت ابوشیبہ المہری حضرت ثوبان سے روایت فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: اے ثوبان! ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے بیان کریں! حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے قے کی اور روزہ افطار کیا۔

1424 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِی سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الثَّمَانِيَةِ مِنَ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا يَشَاءُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو کیا' اس کے بعد پڑھا: اشهد ان لا اله الا الله وانّ محمد رسول الله! تو اُس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھولے جاتے ہیں' جس سے چاہے داخل ہو۔

1425 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيدُ فِی الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ، بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تقدیر کو دعا ردّ کر سکتی ہے اور عمر میں اضافہ نیکی سے ہوتا ہے اور آدمی اپنے گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

1425- اخرجه ابن ماجه فی سننه جلد **1** صفحه **35** رقم الحديث: **90**' جلد **2** صفحه **1334** رقم الحديث: **4022**' واحمد فی مسنده جلد **5** صفحه **280** رقم الحديث: **22466**' جلد **5** صفحه **282** رقم الحديث: **22491** كلاهما عن عبد الله بن عيسى عن عبد الله بن الجعد عن ثوبان به .

1426 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ حَوْضِي مَا بَيْنَ عَدْنٍ، اِلَى عُمَانَ، اَكْوَابُهُ عَدَدُ النُّجُومِ، وَمَاؤُهُ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، اَوَّلُ مَنْ يَرِدُهُ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا، قَالَ: شُعْثُ الرُّءُوسِ، دُنُسُ الثِّيَابِ، الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَمَنِّعَاتِ، وَلَا تُفْتَحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السُّدَدِ، الَّذِينَ يُعْطُونَ مَا عَلَيْهِمْ، وَلَا يُعْطُونَ مَا لَهُمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میرے حوض کی لمبائی مقامِ عدن سے عمان تک ہے' اس کے پیالے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں' اس کا پانی اولوں سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے' سب سے پہلے میرے حوض پر فقراء مہاجرین آئیں گے جن کے سروں کے بال بکھرے ہوئے ہوں گے' لباس میلا ہوگا' جو امیر عورتوں سے نکاح نہیں کریں گے' ان کے لیے بند دروازے نہیں کھولے جائیں گے' وہ اپنا حق ادا کرتے رہیں گے' جو ان کا حق ہوگا وہ نہیں دیا جائے گا۔

1427 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَقِيمُوا، وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا، اَنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سیدھے رہو اور ہرگز شمار نہ کرسکو گے اور جان لو کہ تمہارے اعمال میں سے افضل نماز ہے اور وضو پر محافظت ہمیشہ مؤمن ہی کرتا ہے۔

1428 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، انا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ، فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ، قِيلَ: وَمَا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مریض کی عیادت کی وہ مسلسل جنت کے باغ میں ہوگا۔ عرض کی: خرفۃ الجنۃ سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے حصے۔

خُرْفَةُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: جَنَاهَا

1429 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ اَبنَا شُعْبَةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا، لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے مریض کی عیادت کی' وہ مسلسل جنت کے باغوں میں ہوگا' واپس آنے تک۔

1430 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی کریمﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپﷺ نے فرمایا: نہ پچھنے لگانے والا روزہ رکھے اور نہ وہ آدمی جس کو پچھنے لگائے جائیں۔

وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بنت ھبیرہ' حضورﷺ کے پاس آئیں' ان کے ہاتھ میں سونے کا چھلا تھا' اسکے بعد حدیث ذکر کی۔

1431 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا نَزَعَ مِنَ الْجَنَّةِ عَادَتْ مَكَانَهَا اُخْرَى

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی جب جنت سے نکلے گا' اس کی جگہ دوسری جگہ آجائے گی۔

1432 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ مَرْزُوقٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الشَّامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تمہیں بخار ہو جائے کیونکہ بخار جہنم کی آگ کا ٹکڑا ہے' اس کو ٹھنڈے اور جاری پانی

1429- أخرجه مسلم في صحيحه جلد **4** صفحه **1989** رقم الحديث: **2568**' والترمذي في سننه جلد **3** صفحه **299** رقم الحديث: **967**' وأحمد في مسنده جلد **5** صفحه **283** رقم الحديث: **22497** عن أبي قلابة عن أبي أسماء عن ثوبان به .

يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَصَابَتْ أَحَدَكُمْ، فَإِنَّ الْحُمَّى قِطْعَةٌ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، فَلْيُطْفِئْهَا عَنْهُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ جَارِيًا، مُسْتَقْبِلَ جَرْيَةِ الْمَاءِ، وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ صَدِّقْ رَسُولَكَ، وَاشْفِ عَبْدَكَ، بَعْدَ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَلْيَغْمِسْ فِيهِ ثَلَاثَ غَمَسَاتٍ، فَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي خَمْسٍ، فَفِي سَبْعٍ، وَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي سَبْعٍ، فَفِي تِسْعٍ، فَإِنَّهَا لَا تَكَادُ أَنْ تُجَاوِزَ التِّسْعَ بِإِذْنِ اللهِ

سے بجھاؤ اور یہ دعا کرو: اے اللہ! اپنے رسول کو سچا کر دکھا، تُو اپنے بندے کو شفاء دے، فجر کے بعد طلوعِ شمس سے پہلے پڑھا اور تین غوطے لگائے، اگر پانچ مرتبہ ٹھیک نہ ہو تو سات مرتبہ کرے، اگر سات مرتبہ ٹھیک نہ ہو تو نو مرتبہ کرے، کیونکہ اللہ کے حکم سے نو مرتبہ سے تجاوز نہیں کرے گا (یعنی ٹھیک ہوگا)۔

1433 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ أَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ، فَإِنَّ ذَلِكَ صِيَامُ سَنَةٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد لگاتار چھ شوال کے رکھے تو یہ سارے سال کے روزوں کے برابر ثواب ہوگا۔

1434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مَرْزُوقٍ أَبِي عَبْدِ اللهِ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ أَنْ تَتَدَاعَى عَلَيْكُمُ الْأُمَمُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تم میں پہلی اُمتوں کی سی خرابیاں ہوں گی، اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

1435 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ، ح وثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، ثنا حُمَيْدٌ الشَّامِيُّ، عَنْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ جب سفر شروع فرماتے تو سب سے آخر میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات فرماتے، پس واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے اُن سے ملتے۔

سُلَيْمَانَ الْمُنَبِّهِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا سَافَرَ فَآخِرُ عَهْدِهِ بِإِنْسَانٍ، مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَاطِمَةُ، فَإِذَا رَجَعَ فَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا، قَالَ: فَقَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ لَهُ، أَوْ سَفَرٍ، فَإِذَا فَاطِمَةُ قَدْ عَلَّقَتْ مِسْحًا عَلَى بَابِهَا، وَحَلَّتِ الْحَسَنَ، وَالْحُسَيْنَ قُلْبَيْنِ، مِنْ فِضَّةٍ، فَرَجَعَ، فَظَنَّتْ إِنَّمَا رَجَعَ مِنْ أَجْلِ مَا رَأَى فَنَزَعَتِ السِّتْرَ، وَنَزَعَتِ الْقُلْبَيْنِ، عَنِ الصَّبِيَّيْنِ، فَقَطَعَتْهُ، فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهِمَا، فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمَا يَبْكِيَانِ، فَقَالَ: يَا ثَوْبَانُ خُذْ هَذَيْنِ، فَاذْهَبْ بِهِمَا إِلَى أَهْلِ بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ، فَأَحْسَبُهُ قَالَ: مُحْتَاجِينَ، فَإِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي، وَإِنِّي أَكْرَهُ، أَنْ يَأْكُلُوا طَيِّبَاتِهِمْ فِي حَيَاتِهِمُ الدُّنْيَا، ثُمَّ قَالَ: يَا ثَوْبَانُ، اشْتَرِ لِفَاطِمَةَ قِلَادَةً مِنْ عَصَبٍ، وَسِوَارَيْنِ مِنْ عَاجٍ

راوی کا بیان ہے: (ایک بار) ایک غزوہ یا سفر سے واپس آئے جبکہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دروازے پر پردہ لٹکا دیا تھا اور حضرت امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کو چاندی کے کڑے پہنا دیئے تھے پس نبی کریم ﷺ لوٹ گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے گمان کیا کہ آپ ﷺ یہی دیکھ کر لوٹ گئے پس آپ نے پردہ اتار دیا اور بچوں سے کڑے اتار دیئے پس اسے کاٹ کر ان دونوں کے ہاتھ میں دے دیا پس وہ دونوں روتے ہوئے نبی کریم ﷺ کے پاس آئے آپ ﷺ نے فرمایا: اے ثوبان! یہ دونوں چیزیں پکڑ لو! پس ان دونوں کو مدینہ میں کسی گھر والوں کی طرف لے جاؤ پس میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: محتاجوں کی طرف کیونکہ یہ میرے اہل بیت ہیں اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ یہ اپنی دنیوی زندگی میں اپنی عمدہ چیزیں کھائیں پھر فرمایا: اے ثوبان! فاطمہ کے لیے عصب کا ہار خریدو اور ہاتھی کے دانت کے دو کنگن۔

ثَوْبَانُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ثوبان ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ

1436 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ هِلَالٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ ثَوْبَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کو تم دیکھو کہ وہ مسجد میں (برے) اشعار پڑھ رہا ہے تو اسے کہو: اللہ عزوجل تیرے منہ کو ہلاک کرے! تین

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَنْشُدُ شِعْرًا فِي الْمَسْجِدِ، فَقُولُوا: فَضَّ اللّٰهُ فَاكَ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، فَقُولُوا: لَا وَجَدْتَهَا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَبِيعُ، وَيَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُولُوا: لَا أَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ ، كَذَلِكَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مرتبہ‘ جس کو تم دیکھو کہ وہ مسجد میں گم شدہ شی کا اعلان کر رہا ہے تو تم کہو: نہ ملے! تین مرتبہ‘ جس کو تم دیکھو کہ وہ مسجد میں خرید و فروخت کر رہا ہے تو تم کہو: اللہ عزوجل تیری تجارت میں نفع نہ دے‘ حضورﷺ نے ہمیں ایسے ہی کہا ہے۔

ثَوْرَةُ السُّلَمِيُّ يُكْنَى أَبَا أُمَامَةَ جَدُّ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت ثورہ سلمی‘ آپ کی کنیت ابوامامہ‘ معن بن یزید کے دادا ہیں

1437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَعْنَ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: خَاصَمْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَفْلَجَنِي، وَخَطَبَ عَلَيَّ، وَأَنْكَحَنِي، وَبَايَعْتُهُ أَنَا، وَجَدِّي

حضرت معن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں اپنا جھگڑا رسول اللہﷺ کی بارگاہ میں لے کر گیا‘ آپ نے مجھے فوقیت دی میرے لیے نکاح کا پیغام بھیجا اور میرا نکاح کیا‘ میں نے اور میرے دادا نے بیعت کی۔

ثَقِفُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسَدِيُّ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت ثقف بن عمرو اسدی‘ بنی عبدشمس بن عبدمناف کے حلیف

1438 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: وَقُتِلَ يَوْمَ خَيْبَرَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ: ثَقِفُ بْنُ عَمْرٍو، حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ بَنِي

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی عبدمناف میں سے خیبر کے دن جو شہید کیے گئے‘ اُن میں سے بنی اسد بن جزیمہ کے حلیف ثقف بن عمرو بھی ہیں۔

اَسَدِ بْنِ جَزِيمَةَ

بَابُ الْجِيمِ

جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ الطَّيَّارُ فِي الْجَنَّةِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، وَاُمُّهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَسَدِ بْنِ هَاشِمٍ

باب الجیم

حضرت جعفر بن ابوطالب طیار (جنت میں اُڑتے ہیں) آپ کی کنیت ابوعبداللہ آپ کی والدہ صاحبہ حضرت فاطمہ بنت اسد بن ہاشم ہیں

1439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَعْفَرًا اِلَى مُؤْتَةَ، فِي جُمَادَى سَنَةَ ثَمَانٍ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جعفر کو موتہ کی طرف بھیجا' 8 ہجری کی جمادی میں۔

1440 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ: اَنَّ جَعْفَرَ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، تَخَتَّمَ فِي يَمِينِهِ

حضرت جعفر بن عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

1441 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر اصحابِ موتہ کے ایک ایک آدمی کی شہادت کی خبر دی' ابتداء کی زید بن حارثہ سے'

1441- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه338 رقم الحديث: 5296 عن أيوب عن أنس به ولم يذكر حميد .

نَعَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَصْحَابَ مُؤْتَةَ عَلَى الْمِنبَرِ، رَجُلًا رَجُلًا، بَدَاَ بِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، ثُمَّ جَعْفَرِ بْنِ اَبِى طَالِبٍ، ثُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ: فَاَخَذَ اللِّوَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَهُوَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ

پھر اس کے بعد حضرت جعفر بن ابوطالب سے' پھر حضرت عبداللہ بن رواحہ سے' آپ نے فرمایا: خالد بن ولید نے جھنڈا پکڑا ہے' وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

1442 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَى زَيْدًا، وَصَاحِبَيْهِ، قَبْلَ اَنْ يَاْتِيَهُ الْخَبَرُ، وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زید اس کے دونوں ساتھیوں کی شہادت کی خبر دی' خبر آنے سے پہلے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

1443 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَيْشًا وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ: فَاِنْ قُتِلَ، وَاسْتُشْهِدَ فَاَمِيرُكُمْ جَعْفَرُ بْنُ اَبِى طَالِبٍ، فَاِنْ قُتِلَ، وَاسْتُشْهِدَ فَاَمِيرُكُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَانْطَلَقُوا فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَاَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِى طَالِبٍ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَفَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ،

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا' ان میں امیر حضرت زید بن حارثہ کو مقرر کیا۔ (فرمایا:) اگر یہ شہید کیا گیا تو تمہارے امیر جعفر بن ابوطالب ہوں گے' اگر یہ بھی شہید کیے گئے تو تمہارے امیر عبداللہ بن رواحہ ہوں گے۔ وہ چلے دشمن سے لڑے' حضرت زید بن حارثہ نے جھنڈا پکڑا' لڑے اور شہید ہو گئے' پھر حضرت جعفر نے جھنڈا پکڑا' یہ بھی لڑے اور شہید ہو گئے' پھر حضرت عبداللہ بن رواحہ نے جھنڈا پکڑا' لڑے اور شہید ہو گئے' پھر جھنڈا حضرت خالد بن ولید نے پکڑا' اللہ عزوجل نے فتح دے دی' خبر دینے والا آیا اور اُس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی' آپ نکلے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر

فَاَتَى خَبَرُهُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ اِخْوَانَكُمْ لَقُوا الْعَدُوَّ، فَاَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ،- اَوِ اسْتُشْهِدَ- ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ جَعْفَرٌ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ،- اَوِ اسْتُشْهِدَ- ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، اَوِ اسْتُشْهِدَ، ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ اَمْهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا، اَنْ يَاْتِيَهُمْ ثُمَّ اَتَاهُمْ، فَقَالَ: لَا تَبْكُوا عَلَيْهِ بَعْدَ الْيَوْمِ ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا بَنِي اَخِي ، فَجِيءَ بِنَا كَاَنَّا اَفْرُخٌ، فَقَالَ: ادْعُوا لِي الْحَلَّاقَ ، فَاَمَرَهُ فَحَلَقَ رُءُوسَنَا، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا مُحَمَّدٌ فَشَبِيهُ عَمِّنَا اَبِي طَالِبٍ، وَاَمَّا عَوْنُ فَشَبِيهُ خَلْقِي، وَخُلُقِي ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِي فَشَالَهَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَخْلِفْ جَعْفَرًا فِي اَهْلِهِ، وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ ، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَ: فَجَاءَتْ اُمُّنَا فَذَكَرَتْ يُتْمَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَيْلَةَ تَخَافِينَ عَلَيْهِمْ، وَاَنَا وَلِيُّهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَالْآخِرَةِ

اس کے بعد فرمایا: تمہارے بھائی دشمن سے لڑے حضرت زید بن حارثہ نے جھنڈا پکڑا' وہ لڑے اور شہید ہو گئے' پھر جھنڈا جعفر نے پکڑا' وہ بھی لڑے اور شہید ہو گئے' پھر جھنڈا حضرت عبداللہ بن رواحہ نے پکڑا' وہ بھی لڑے اور شہید ہو گئے' پھر جھنڈا اللہ کی تلوار نے پکڑا' اللہ عزوجل نے انہیں فتح دی' پھر حضرت جعفر کے گھر والوں کو تین دن کی مہلت دی کہ وہ اُن کے پاس آ جائیں گے' پھر وہ ان کے پاس آئے (یعنی میت)' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج کے بعد ان پر مت روؤ۔ پھر فرمایا: میرے بھائی کے بیٹوں کو بلاؤ (یعنی ان کے بیٹوں کو)' پس ہمیں لایا گیا' ہم ایسے تھے گویا پرندے کے بچے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حجامت کرنے والے کو بلاؤ' پس اس ہمارے سر کے بال اتار دیئے' پھر فرمایا: محمد تو ہمارے چچا ابوطالب کے ہم شکل ہیں' لیکن عون صورت و سیرت میں میری طرح ہیں' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا مانگی: اے اللہ! جعفر کے گھر والوں میں ان کا نائب بنا اور عبداللہ کو اس کے دائیں ہاتھ کے سودا میں برکت دے! تین بار یہ کہا۔ راوی کا بیان ہے: ہماری ماں آئی' اس نے ہماری یتیمی کا ذکر کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اپنے عیال پر خوف کھا رہی ہے' میں دنیا و آخرت میں ان کا ولی ہوں۔

1444 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد عباد بن عبداللہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں' مجھے

1444- اخرجه أبو داؤد في سننه جلد **3** صفحه **29** رقم الحديث: **2573**' والبيهقي في سننه الكبرى جلد **9** صفحه **87** كلهما عن يحيى عباس بن عبد الله بن الزبير عن أبيه عن أبيه الذى أرضعه به .

اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي اَبِي الَّذِي اَرْضَعَنِي، وَكَانَ اَحَدَ بَنِي مُرَّةَ بْنِ عَوْفٍ، وَكَانَ فِي غَزَاةِ مُؤْتَةَ قَالَ: وَاللّٰهِ لَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ حِينَ اقْتَحَمَ عَنْ فَرَسٍ لَهُ شَقْرَاء، ثُمَّ قَاتَلَ الْقَوْمَ حَتَّى قُتِلَ

میرے رضاعی والد نے بتایا کہ جو بنی مرہ بن عوف میں سے ایک ہیں اور غزوۂ موتہ میں سے تھے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! گویا میں ابھی بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ حضرت جعفر بن ابوطالب جس وقت شقراء گھوڑے سے اُترے پھر لوگوں سے لڑے یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔

1445 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَمَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَقَالَ: اِنْ قُتِلَ زَيْدٌ فَجَعْفَرٌ، فَاِنْ قُتِلَ جَعْفَرٌ فَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَكُنْتُ مَعَهُمْ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ، فَالْتَمَسْنَا جَعْفَرًا، فَوَجَدْنَا مَا قَبِلَ مِنْ جِسْمِهِ بِضْعًا وَتِسْعِينَ بَيْنَ طَعْنَةٍ، وَرَمْيَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ موتہ میں حضرت زید بن حارثہ کو امیر مقرر کیا اور فرمایا: اگر زید شہید کیے جائیں تو حضرت جعفر امیر ہوں گے اگر جعفر بھی شہید کیے گئے تو عبداللہ بن رواحہ امیر ہوں گے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں اس جنگ میں ان کے ساتھ تھا ہم نے حضرت جعفر کو تلاش کیا تو ہم نے آپ کے جسم پر نوے سے زیادہ نیزوں اور تیروں کے زخم پائے۔

1446 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ السِّجِسْتَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، ثنا اَبُو اُوَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: فَقَدْنَا جَعْفَرَ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، فَطَلَبْنَاهُ، فَوَجَدْنَاهُ فِي الْقَتْلَى، وَوَجَدْنَا بِهِ نَيِّفًا، وَتِسْعِينَ مَا بَيْنَ ضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ، وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ، وَرَمْيَةٍ، وَوَجَدْنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ہمیں نہ ملے ہم نے تلاش کیا تو اُنہیں شہیدوں میں پایا ہم نے آپ کے جسم پر نوے سے زیادہ تلوار نیزے اور تیر کے زخم پائے اور ہم نے دیکھا سارے کے سارے جسم کے سامنے والے حصے پر تھے۔

1445- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 4 صفحه 1554 رقم الحديث: 4013' وابن حبان في صحيحه جلد 11 صفحه 45 رقم الحديث: 4741 عن عبد الله بن سعيد عن نافع عن ابن عمر به .

ذَلِكَ فِيمَا أَقْبَلَ مِنْهُ

1447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ نَافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ: وَقَفَ عَلَى جَعْفَرٍ يَوْمَئِذٍ، وَهُوَ قَتِيلٌ قَالَ: فَعَدَدْتُ فِيهِ خَمْسِينَ بَيْنَ طَعْنَةٍ، وَضَرْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ دُبُرِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ حضرت جعفر کے پاس تھے جس دن آپ کو شہید کیا گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ان کے تلوار' نیزے اور تیر کے زخم شمار کیے تو وہ پچاس سے زیادہ تھے' آپ کے پیچھے کوئی حصہ نہیں تھا جس جگہ زخم لگا ہو (سب زخم آگے تھے)۔

1448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ الْبَارِحَةَ، فَنَظَرْتُ فِيهَا، وَإِذَا جَعْفَرٌ، يَطِيرُ مَعَ الْمَلَائِكَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں آج رات جنت میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ وہاں حضرت جعفر فرشتوں کے ساتھ اُڑ رہے ہیں۔

1449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، مَلَكًا يَطِيرُ فِي الْجَنَّةِ، ذَا جَنَاحَيْنِ يَطِيرُ بِهِمَا، حَيْثُ يَشَاءُ مَقْصُوصَةٌ قَوَادِمُهُ بِالدِّمَاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے حضرت جعفر بن ابوطالب کو دیکھا کہ وہ فرشتوں کے ساتھ جنت میں اُڑ رہے ہیں' دو پَر ہیں جن کے ساتھ اُڑ رہے ہیں جہاں چاہیں' یہ پَر خون سے رنگے ہوئے ہیں۔

1450 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي أَبُو بَكْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ

حضرت سالم بن ابوجعد فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو خواب میں دکھایا گیا' آپ نے خواب میں حضرت

1447- أخرجه البخاري جلد4صفحه1553 رقم الحديث: 4012 عن ابن أبي هلال عن نافع عن ابن عمر به .

بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: اُرِيَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي النَّوْمِ، فَرَاَى جَعْفَرًا مَلَكًا ذَا جَنَاحَيْنِ، مُضَرَّجًا بِالدِّمَاءِ، وَزَيْدٌ مُقَابِلُهُ عَلَى السَّرِيرِ

جعفر کو دیکھا کہ آپ فرشتوں کے ساتھ دو پَروں کے ساتھ اُڑ رہے ہیں' دونوں خون سے رنگے ہوئے ہیں' حضرت زید نے آپ کے سامنے پلنگ پر ہیں۔

1451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي اَبُو بَكْرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَمَّا اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ فَتَحَ خَيْبَرَ قِيلَ لَهُ: قَدْ قَدِمَ جَعْفَرٌ مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اَدْرِي بِاَيِّهِمَا اَنَا اَشَدُّ فَرَحًا بِقُدُومِ جَعْفَرٍ، اَوْ فَتْحِ خَيْبَرَ، فَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ کے پاس خیبر کے ہونے کی خبر آئی تو آپ سے عرض کی گئی: حضرت جعفر' نجاشی کے پاس سے آئے ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے کہ میں جعفر کے آنے سے زیادہ خوش ہوں یا خیبر کے فتح ہونے پر۔ آپﷺ نے حضرت جعفر کے دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا۔

1452 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ اَبُو وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرٌ مِنْ هِجْرَةِ الْحَبَشَةِ، تَلَقَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَانَقَهُ، وَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ: مَا اَدْرِي بِاَيِّهِمَا اَنَا اَسَرُّ، بِفَتْحِ خَيْبَرَ، اَوْ بِقُدُومِ جَعْفَرٍ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ حبشہ کی سرزمین سے رسول اللہﷺ کے پاس آئے' تو رسول اللہﷺ نے ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا اور فرمایا: میں نہیں جانتا کہ مجھے جعفر کے آنے پر زیادہ خوشی ہے یا خیبر کے فتح ہونے کی۔

1453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا اَتَتْ وَفَاةُ جَعْفَرٍ، عَرَفْنَا فِي وَجْهِ رَسُولِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی وفات کی خبر آئی' ہم نے رسول اللہﷺ کے چہرے سے معلوم کر لیا کہ آپ پریشان ہیں۔

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْحُزْنَ

1454 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: لَمَّا جَاءَ نَعِيُّ جَعْفَرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا، فَإِنَّهُ قَدْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ

حضرت عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر آئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: آلِ جعفر کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ ان کو آج مصیبت نے گھیر رکھا ہے۔

1455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: أُرِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ، أَصْحَابَ مُؤْتَةَ، فَرَأَى جَعْفَرًا مَلَكًا ذَا جَنَاحَيْنِ، مُضَرَّجَيْنِ بِالدِّمَاءِ، يَعْنِي مَصْبُوغَيْنِ

حضرت سالم بن ابو جعد فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو خواب دکھایا گیا' آپ نے خواب میں اصحابِ موتہ کو دیکھا' آپ نے حضرت جعفر کو دو پَروں والے فرشتے کی شکل میں دیکھا' دونوں پَر خون سے رنگے ہوئے تھے۔

1456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، أَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ ذِي الْجَنَاحَيْنِ

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حضرت عبداللہ بن جعفر کو سلام کرتے تو عرض کرتے: اے دو پَروں والے کے صاحبزادے! آپ پر سلامتی ہو!

1457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ، بِالْبَلْقَاءِ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو جنگ موتہ میں بلقاء کے مقام پر شہید کیا گیا۔

1458 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ میں

الْمَدِينِيّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: كُنْتُ اَسْاَلُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الشَّيْءَ فَيَاْبَى عَلَيَّ، فَاَقُولُ: بِحَقِّ جَعْفَرٍ، فَإِذَا قُلْتُ بِحَقِّ جَعْفَرٍ اَعْطَانِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کوئی شی مانگتا تو آپ مجھے دینے سے انکار کر دیتے' میں عرض کرتا: حضرت جعفر کے وسیلہ سے عطا کر دو' جب میں حضرت جعفر کے وسیلہ سے مانگتا تو آپ مجھے عطا کرتے۔

1459 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ تَيْمُ اللّٰهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ جَعْفَرٌ يُحِبُّ الْمَسَاكِينَ، يَجْلِسُ اِلَيْهِمْ يُحَدِّثُهُمْ، وَيُحَدِّثُوهُ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُسَمِّيهِ اَبُو الْمَسَاكِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ مسکینوں سے محبت کرتے' ان کے پاس بیٹھتے' ان سے گفتگو کرتے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کا نام ابوالمساکین رکھا تھا۔

مَا اَسْنَدَ جَعْفَرٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

1460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمِصِّيصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا اَسَدُ بْنُ عَمْرٍو الْكُوفِيُّ، ثنا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: بَعَثَتْ قُرَيْشٌ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، وَعُمَارَةَ بْنَ الْوَلِيدِ، بِهَدِيَّةٍ مِنْ اَبِي سُفْيَانَ، اِلَى النَّجَاشِيّ، فَقَالُوا لَهُ،

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریش نے عمرو بن عاص اور عمارہ بن ولید کو اُم سفیان سے تحفہ دے کر حضرت نجاشی کی طرف بھیجا' اُنہوں نے حضرت نجاشی سے فرمایا: ہم آپ کے پاس ہیں' آپ کی طرف ہمارے کمزور اور بیوقوف کو بھیجا ہے' ہمارے حوالے کر دیں۔ حضرت نجاشی نے فرمایا: ایسا نہیں ہوگا' جب تک ان کی بات نہ سنوں' حضرت نجاشی نے ہماری طرف اپنے بندے بھیجے۔ نجاشی نے کہا: آپ کیا کہتے ہیں؟

1459- أخرجه الترمذي في سننه جلد5صفحه655 رقم الحديث: 3766 عن ابراهيم أبو اسحاق عن سعيد المقبري عن أبيه هريرة به .

وَنَحْنُ عِنْدَهُ: قَدْ بَعَثُوا اِلَيْكَ اُنَاسًا مِنْ سَفَلَتِنَا، وسُفَهَائِهِمْ فَادْفَعْهُمْ اِلَيْنَا، قَالَ: لَا، حَتّٰى اَسْمَعَ كَلَامَهُمْ، فَبَعَثَ اِلَيْنَا، وَقَالَ: مَا تَقُولُونَ؟ فَقُلْنَا: اِنَّ قَوْمَنَا يَعْبُدُونَ الْاَوْثَانَ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ اِلَيْنَا رَسُولًا فَآمَنَّا بِهِ، وَصَدَّقْنَاهُ، فَقَالَ لَهُمُ النَّجَاشِيُّ: عَبِيدًا هُمْ لَكُمْ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَلَكُمْ عَلَيْهِمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: اِنَّ هٰؤُلَاءِ يَقُولُونَ فِي عِيسَى، غَيْرَ مَا تَقُولُونَ، قَالَ: اِنْ لَمْ يَقُولُوا فِي عِيسَى، مِثْلَ مَا اَقُولُ لَمْ اَدَعْهُمْ فِي اَرْضِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، قَالَ: فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا، فَكَانَتِ الدَّعْوَةُ الثَّانِيَةُ اَشَدَّ عَلَيْنَا مِنَ الْاُولَى، فَقَالَ: مَا يَقُولُ صَاحِبُكُمْ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ؟ فَقُلْنَا: هُوَ يَقُولُ: هُوَ رُوحُ اللّٰهِ، وَكَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا اِلَى الْعَذْرَاءِ الْبَتُولِ، قَالَ: فَاَرْسَلَ، فَقَالَ: ادْعُوا فُلَانًا الْقَسَّ، وَفُلَانًا الرَّاهِبَ، فَاَتَاهُ نَاسٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ: مَا تَقُولُونَ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ؟ فَقَالُوا: اَنْتَ اَعْلَمُنَا، فَمَا تَقُولُ؟ قَالَ النَّجَاشِيُّ: فَاَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْاَرْضِ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا عِيسَى مَا زَادَ عَلَى مَا قَالَ هٰؤُلَاءِ مِثْلَ هٰذَا، ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: اَيُؤْذِيكُمْ اَحَدٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: مَنْ آذَى اَحَدًا مِنْهُمْ، فَاَغْرِمُوهُ اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ، ثُمَّ قَالَ: يَكْفِيكُمْ؟ فَقُلْنَا: لَا، فَاَضْعَفَهَا، فَلَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَظَهَرَ بِهَا، قُلْنَا لَهُ: اِنَّ صَاحِبَنَا قَدْ خَرَجَ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَظَهَرَ

ہم نے کہا: ہم بتوں کی عبادت کرتے تھے' اللہ عزوجل نے ہماری طرف رسول بھیجا' ہم اس پر ایمان لائے اور ان کی تصدیق کی۔ حضرت نجاشی نے ان کو کہا: یہ تمہارے غلام ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں! حضرت نجاشی نے کہا: کیا تمہارا ان پر قرض ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! حضرت نجاشی نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو! ہم حضرت نجاشی کے پاس سے نکلے۔ عمرو بن عاص نے کہا: یہ لوگ عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق اس کے علاوہ کہتے ہیں جو تمہارا عقیدہ ہے۔ حضرت نجاشی نے کہا: اگر یہ لوگ حضرت عیسیٰ کے متعلق وہ نہ کہیں جو میں کہتا ہوں تو میں دن کی ایک گھڑی بھی ان کو اپنے ملک میں نہیں چھوڑوں گا! حضرت نجاشی نے ہماری طرف آدمی بھیجا' دوسری بار بلانا ہم پر زیادہ سخت تھا پہلی مرتبہ سے۔ نجاشی نے کہا: تمہارے صاحب حضرت عیسیٰ کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ ہم نے کہا: وہ فرماتے ہیں: وہ روح اللہ ہیں اور اس کا وہ کلمہ جو کنواری بتول کی طرف القاء کیا گیا تھا۔ نجاشی نے کہا: فلاں قسی اور راہب کو بلاؤ! نجاشی نے کہا: تم حضرت عیسیٰ کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اُنہوں نے کہا: آپ ہم سے زیادہ جانتے ہیں' آپ کیا کہتے ہیں۔ حضرت نجاشی نے کہا: زمین سے کوئی شی لی' پھر کہا: حضرت عیسیٰ اسی طرح تھے' ان کے متعلق انہوں نے اس سے زیادہ نہیں کہا ہے۔ پھر ان کو کہا: کیا تم کو کسی نے تکلیف دی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! نجاشی نے منادی کو اعلان کرنے کا حکم دیا کہ اعلان کرو: جس نے

بِهَـا، وَهَـاجَرَ، وَقَتَلَ الَّذِينَ كُنَّا حَدَّثْنَاكَ عَنْهُمْ، وَقَدْ اَرَدْنَـا الـرَّحِيـلَ اِلَيْـهِ، فَـزَوِّدْنَا، قَالَ: نَعَمْ، فَحَمَّلَنَا، وَزَوَّدَنَـا، وَاَعْـطَـانَـا، ثُمَّ قَـالَ: اَخْبِرْ صَـاحِبَكَ، مَـا صَنَعْتُ اِلَيْكُمْ، وَهَذَا رَسُولِي مَعَكَ، وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَـهَ اِلَّا الـلّٰـهُ، وَاَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقُلْ لَهُ يَسْتَغْفِرُ لِي، قَـالَ جَـعْـفَـرٌ: فَـخَرَجْنَا حَتَّى اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ، فَتَلَقَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاعْتَنَقَنِي، فَقَالَ: مَـا اَدْرِي اَنَا بِفَتْحِ خَيْبَرَ اَفْرَحُ، اَوْ بِقُدُومِ جَعْفَرٍ، ثُمَّ جَـلَسَ، فَقَامَ رَسُولُ النَّجَاشِيِّ، فَقَالَ: هُوَ ذَا جَعْفَرٌ، فَسَـلْـهُ مَا صَنَعَ بِهِ صَاحِبُنَا، فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَدْ فَعَلَ بِنَا كَذَا، وَحَمَّلَنَـا، وَزَوَّدَنَا، وَنَصَرَنَا، وَشَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰـهُ، وَاَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، وَقَالَ: قُلْ لَهُ يَسْتَغْفِرُ لِي، فَـقَـامَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَضَّاَ ثُمَّ دَعَـا ثَلَاثَ مَـرَّاتٍ: اللّٰهُـمَّ اغْفِرْ لِلنَّجَاشِيِّ، فَقَالَ: الْـمُـسْـلِـمُـونَ آمِـينَ قَـالَ جَـعْـفَرٌ: فَقُلْتُ لِلرَّسُولِ: انْـطَـلِـقْ، فَـاَخْبِرْ صَاحِبَكَ مَا رَاَيْتَ، مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ آدَمَ

ان کو تکلیف دی ہے وہ چار درہم بطور تاوان کے دیں۔ پھر کہا: تمہیں کافی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں! اس کو دفنا کریں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ شریف کی طرف ہجرت کی اور وہاں پر غالب ہوئے۔ ہم نے کہا: ہمارے صاحب مدینہ کی طرف نکلے تو وہاں غلبہ پالیا ہے اور ہجرت کی ہے اور ان لوگوں کو قتل کیا ہے جن کے بارے ہم آپ سے گفتگو کر رہے تھے' ہم نے واپسی کا ارادہ کرلیا ہے ہم کو زادِ راہ دیں۔ حضرت نجاشی نے کہا: جی ہاں! ہم کو سواریاں دیں اور زادِ راہ دیا اور بھی دیا' پھر کہا: تم اپنے صاحب کو بتانا کہ میں نے تمہارے ساتھ جو اچھا سلوک کیا' یہ میرا قاصد ہے' آپ کے ساتھ ہے' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ سے میرے لیے بخشش کی دعا کروانا۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نکلے' ہم مدینہ آئے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے معانقہ کیا' آپ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے کہ میں خیبر کے فتح ہونے پر یا اے جعفر! آپ کے آنے پر زیادہ خوش ہوا ہوں۔ پھر آپ بیٹھے' حضرت نجاشی کا نمائندہ کھڑا ہوا' اُس نے کہا: یہ جعفر ہیں' ان سے پوچھیں ہمارے صاحب نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے؟ میں نے کہا: ہمارے ساتھ ایسے ایسے کیا' ہمیں سواریاں دیں اور زادِ راہ دیا' ہماری مدد کی اور گواہی دی کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور عرض کی کہ آپ سے عرض کریں کہ آپ ان

کے لیے بخشش کی دعا کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے' وضو کیا' تین مرتبہ دعا کی: اے اللہ! نجاشی کو بخش دے! صحابہ کرام نے آمین کہی۔ حضرت جعفر فرماتے ہیں: ہم نے اس کے نمائندے سے کہا: آپ جائیں اور اپنے صاحب کو بتانا جو آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے طریقہ دیکھا ہے۔ حدیث کے یہ الفاظ محمد بن آدم کے ہیں۔

1461 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّجَاشِيَّ سَاَلَهُ مَا دِينُكُمْ؟ قَالَ: بُعِثَ فِينَا رَسُولٌ نَعْرِفُ لِسَانَهُ، وَصِدْقَهُ، وَوَفَاءَهُ، فَدَعَانَا اِلَى اَنْ نَعْبُدَ اللّٰهَ، وَحْدَهُ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَخَلَعَ مَا كَانَ يَعْبُدُ قَوْمُنَا، وَغَيْرُهُمْ مِنْ دُونِهِ يَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ، وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ، وَاَمَرَنَا بِالصَّلَاةِ، وَالصِّيَامِ، وَالصَّدَقَةِ، وَصِلَةِ الرَّحِمِ، فَدَعَانَا اِلَى مَا نَعْرِفُ، وَقَرَاَ عَلَيْنَا تَنْزِيلًا جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، لَا يُشْبِهُهُ غَيْرُهُ، فَصَدَّقْنَاهُ، وَآمَنَّا بِهِ، وَعَرَفْنَا اَنَّ مَا جَاءَ بِهِ حَقٌّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، فَفَارَقْنَا عِنْدَ ذَلِكَ قَوْمَنَا، فَآذَوْنَا، وقَهَرُونا، فَلَمَّا اَنْ

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نجاشی نے پوچھا: تمہارا دین کیا ہے؟ میں نے کہا: ہم میں رسول بھیجے گئے ہیں' ہم اس کی زبان جانتے ہیں اور ہمیں اس کی سچائی اور وعدہ وفائی کی خبر ہے' ہم کو اللہ کی عبادت کے لیے بلواتے ہیں کہ وہ اللہ اکیلا ہے' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور اس کو چھوڑ دیا جس کی لوگ عبادت کرتے ہیں' ہم کو نیکی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے منع کرتے ہیں' نماز' روزہ' زکوٰۃ' صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں' جو ہمارے لیے بہتر ہے اُس کی دعوت دیتے ہیں' اللہ کی طرف سے نازل کردہ قرآن کی تلاوت ہم پر کرتے ہیں' اس کے مشابہ کوئی کلام نہیں ہے' ہم نے اس کی تصدیق کی ہے اور اس پر ایمان لائے ہیں' ہم جانتے ہیں کہ جو اللہ کی طرف سے آیا ہے وہ حق ہے' ہم ایسی قوم سے آئے ہیں جو دو حصوں میں بٹ چکی ہے' انہوں نے ہمیں تکلیف دی ہے اور ہم پر غالب ہے' ہمارے حوالے سے وہ جس مقام پر پہنچے ہیں وہ ہمارے لیے تکلیف دہ ہے' ہم ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے ہیں' ہم

بَلَغُوا مِنَّا مَا نَكْرَهُ، وَلَمْ نَقْدِرْ عَلَى اَنْ نَمْتَنِعَ مِنْهُمْ، خَرَجْنَا اِلَى بَلَدِكَ، وَاخْتَرْنَاكَ عَلَى مَنْ سِوَاكَ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: اذْهَبُوا، فَاَنْتُمْ سُيُومٌ بِاَرْضِي، يَقُولُ آمِنُونَ مَنْ سَبَّكُمْ غَرِمَ

آپ کے شہر کی طرف آئے ہیں، ہم نے آپ کو دوسروں کے مقابلہ میں پسند کیا۔ حضرت نجاشی نے فرمایا: جاؤ! تم میرے ملک میں کھلے عام رہو، تم امن والے ہو، جو تم کو بُرا کہے گا اس سے جرمانہ لیا جائے گا۔

جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ يُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ، وَيُقَالُ اَبَا عَدِيٍّ

حضرت جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف، آپ کی کنیت ابومحمد ہے اور آپ کو ابوعدی بھی کہا جاتا ہے

وَاُمُّهُ اُمُّ حَبِيبٍ بِنْتُ شُعْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَيْسِ بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، وَاُمُّهَا بِنْتُ الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، تُوُفِّيَ سَنَةَ تِسْعٍ وَخَمْسِينَ

آپ کی والدہ اُم حبیب بنت شعبہ بن عبداللہ بن ابوقیس بن عبدود بن نضر بن مالک بن حسل بن عامر بن لؤی، اور اُن کی والدہ بنت العاص بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف، آپ کا وصال 57 ہجری میں ہوا۔

سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1462 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ: اَمَّا اَنَا،

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر ہوا، آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں، پھر آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کیا، ایسے کہ گویا دونوں ہاتھوں کے ساتھ اپنے سر پر پانی ڈال رہے

1462- اخرجه البخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 101 رقم الحديث: 251، أبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 62 رقم الحديث: 239، ونحوه النسائي في المجتبى جلد 1 صفحه 135 رقم الحديث: 250، وابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 190 رقم الحديث: 575 كلهم عن ابي اسحاق عن سليمان بن صرد عن جبير بن مطعم به .

فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا ، ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ، كَأَنَّهُ يُفِيضُ بِهِمَا، عَلَى الرَّأْسِ

ہوں۔

1463 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

1464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْأُشْنَانِيُّ، قَالَا: ثنا زَائِدَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، غُسْلَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي مَرَّاتٍ مِنَ الْمَاءِ، فَأَغْسِلُ رَأْسِي مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے باہم ایک دوسرے سے حضورﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر کئی مرتبہ پانی ڈالتا ہوں' پس میں جنابت سے اپنے سر کو دھوتا ہوں۔

1465 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنْبَأَ إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا غُسْلَ الْجَنَابَةِ، عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَّا: كَيْفَ نَفْعَلُ؟، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے باہم آپس میں حضورﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا' ہم میں سے ایک آدمی نے کہا: یہ کیسے کریں؟ حضورﷺ نے فرمایا: میں تو چلّو بھر پانی اپنے ہاتھ میں لیتا ہوں' اپنے سر پر ڈالتا ہوں' پھر اس کے بعد اپنے سارے جسم پر ڈالتا ہوں۔

وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا، فَآخُذُ مِلْءَ كَفِّي، فَاُفِيضُ عَلَى رَاْسِي، ثُمَّ اُفِيضُ بَعْدُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِي

1466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي ح وثنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالُوا: ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّهُمْ ذَكَرُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَاُفِيضُ عَلَى رَاْسِي ثَلَاثًا، وَاَشَارَ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے حضور ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں' پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ کے ساتھ اشارہ کیا۔

1467 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَمَارَيْنَا فِي الْغُسْلِ، عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا، فَاَصُبُّ عَلَى رَاْسِي ثَلَاثَةَ اَكُفٍّ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان باہم تکرار ہوگئی' حضور ﷺ کے پاس غسل جنابت کے بارے میں' آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین چلّو پانی ڈالتا ہوں۔

1468 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَمَارَوْا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا، فَاُفِيضُ عَلَى رَاْسِى ثَلَاثًا

1469 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ الْغُسْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَمَّا اَنَا، فَاِنَّهُ يَكْفِينِي اَنْ اَصُبَّ عَلَى رَاْسِى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، مِلْءَ كَفِّي مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: مجھے بس اتنی بات کافی ہوتی ہے کہ میں تو جنابت سے چلّو بھر پانی اپنے سر پر تین مرتبہ ڈالتا ہوں۔

1470 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا اَبِي، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذَكَرْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا، فَاَتَوَضَّاُ، وُضُوئِي لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ آخُذُ مِلْءَ كَفِّي، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاَصُبُّهُ عَلَى رَاْسِى، ثُمَّ اَغْتَسِلُ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے پاس غسل جنابت کرنے کا ذکر کیا' فرمایا: میں نماز جیسا وضو کرتا ہوں' پھر چلّو بھر پانی لے کر تین مرتبہ اپنے سر پر ڈالتا ہوں' پھر غسل کرتا ہوں۔

1471 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ، عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَمَّا اَنَا، فَاِنِّي اَصُبُّ عَلَى

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی انڈیلتا ہوں۔

رَاسِی ثَلاثًا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَزْهَرَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1472 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَزْهَرَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْقُرَشِيِّ قُوَّةُ رَجُلَيْنِ، مِنْ غَيْرِ قُرَيْشٍ فَسَاَلَ ابْنَ شِهَابٍ سَائِلٌ، مَا يَعْنِي بِذَاكَ، قَالَ: نُبْلُ الرَّاْيِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک قریشی کی قوت دو آدمیوں کے برابر ہے' قریش کے علاوہ۔ ابن شہاب سے پوچھا گیا: اس سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: تیراندازی کرنے میں۔

بَابُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ باب ہے کہ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

1473 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

1473- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1110 رقم الحديث: 2885' جلد4صفحه1475 رقم الحديث: 3798' جلد4صفحه1839 رقم الحديث: 4573' والدارمي في سننه جلد 1صفحه336 رقم الحديث: 1295' وابن ماجه في سننه جلد 1صفحه272 رقم الحديث: 832 كلهم عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه به .

الْمَغْرِبِ، بِالطُّورِ

1474 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَاَ بِالطُّورِ، فِي الْمَغْرِبِ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

1475 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي فِدَاءِ اَهْلِ بَدْرٍ: فَسَمِعْتُهُ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' بدر کے قیدیوں کے فدیہ میں' میں نے سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں والطور و کتاب مسطور پڑھ رہے تھے۔

1476 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ح وثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ وَاللَّفْظُ لِلْحُمَيْدِيِّ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور پڑھ رہے تھے۔ یہ الفاظ حمیدی کے ہیں۔

1477 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ هُوَ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ: سَمِعَ النَّبِيَّ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

1478 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يُونُسَ، وَنَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَاَ بِالطُّورِ، فِي الْمَغْرِبِ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کی۔

1479 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ، وَعُقَيْلٍ، وَيُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

1480 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، اَخْبَرَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ جَاءَ فِي فِدَاءِ اُسَارَى اَهْلِ بَدْرٍ، قَالَ: فَوَافَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَالطُّورِ، وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ، قَالَ: فَاَخَذَنِي مِنْ قِرَاءَتِهِ كَالْكَرْبِ، فَكَانَ ذَلِكَ اَوَّلَ مَا سَمِعْتُ، مِنْ اَمْرِ الْإِسْلَامِ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بدر میں قید ہونے والوں کے فدیہ کے حوالے سے وہ آئے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں والطور وکتاب مسطور فی رق منشور کی تلاوت کر رہے تھے' پس آپ کی قرأت سے مجھ پر غم کی کیفیت طاری ہوگئی' یہ میری زندگی کا پہلا موقع تھا کہ میں نے اسلام کے متعلق کوئی بات سنی۔

1481 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں

الزُّهْرِيِّ- قَالَ هُشَيْمٌ: وَلَا اَظُنُّنِي اِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ- عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِاُكَلِّمَهُ فِي اُسَارَى بَدْرٍ، فَوَافَقْتُهُ، وَهُوَ يُصَلِّي بِاَصْحَابِهِ الْمَغْرِبَ، اَوِ الْعِشَاءَ، فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ، اَوْ يَقْرَاُ، وَقَدْ خَرَجَ صَوْتُهُ مِنَ الْمَسْجِدِ (اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ) (الطور: 8) ، فَكَاَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بدر کے قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لیے آیا' میں نے موافقت کی' آپ اپنے صحابہ کو نمازِ مغرب پڑھا رہے تھے' یا شاید عشاء' میں نے سنا آپ پڑھ رہے تھے آپ کی آواز مسجد سے باہر آ رہی تھی: ''اِنَّ عَذَابَ الٰی آخرہٖ '' ایسے محسوس ہوا کہ میرے کان میں قرآن کی محبت ڈال دی گئی ہے۔

1482 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مُعْتَمِرٌ، ثنا بُرْدُ بْنُ سِنَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

1483 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

1484 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَانِيُّ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُرْوَةَ الرَّبْعِيِّ الْمِصْرِيِّ، ثنا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، اَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُصَلِّي بِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ، اَوِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے موافقت کی' آپ اپنے صحابہ کو نمازِ مغرب پڑھا رہے تھے' یا شاید عشاء' میں نے سنا آپ پڑھ رہے تھے آپ کی آواز مسجد سے باہر آ

الْمَغْرِبَ، فَسَمِعْتُهُ، وَهُوَ يَقْرَأُ، وَقَدْ خَرَجَ صَوْتُهُ مِنَ الْمَسْجِدِ (إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ) (الطور: 8) فَكَأَنَّمَا صُدِعَ عَنْ قَلْبِي

رہی تھی: ''إِنَّ عَذَابَ الى آخره '' ایسے محسوس ہوا کہ میرے کان میں قرآن کی محبت ڈال دی گئی ہے۔

1485 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَجَّاجِ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا أَبُو حُمَةَ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي أُسَارَى بَدْرٍ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ، فَقَرَأَ فِيهَا بِالطُّورِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس بدر کے قیدیوں کے متعلق بات چیت کرنے کے لیے آیا تو آپ لوگوں کو نمازِ مغرب پڑھا رہے تھے' آپ نے نمازِ مغرب میں سورۂ طور پڑھی۔

1486 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُسَارَى بَدْرٍ: لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا، فَكَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے قیدیوں کو فرمایا: اگر مطعم زندہ ہوتا تو مجھ سے اس کے متعلق گفتگو کرتا' میں تمہیں چھوڑ دیتا۔

1487 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا، ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى، أَوْ فِي هَؤُلَاءِ

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے قیدیوں کو فرمایا: اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا تو مجھ سے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرتا' تو میں انہیں چھوڑ دیتا۔

1486- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1143 رقم الحديث: 2970' جلد4صفحه1475 رقم الحديث: 3799 عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم به .

الْاُسَارَى لَاَطْلَقْتُهُمْ، يَعْنِي اُسَارَى بَدْرٍ

1488 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِاُكَلِّمَهُ فِي اُسَارَى بَدْرٍ، فَقَالَ: لَوْ اَتَانَا فِيهِمْ، شَفَّعْنَاهُ يَعْنِي اَبَاهُ الْمُطْعِمَ بْنَ عَدِيٍّ، قَالَ هُشَيْمٌ: وَكَانَتْ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا بدر کے قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لیے، آپ نے فرمایا: اگر تمہارے والد مطعم بن عدی آتے ان کی سفارش تو میں قبول کرتا۔ حضرت ہشیم فرماتے ہیں: ان کا رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک احسان تھا۔

1489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَتَانِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى لَشَفَّعْتُهُ، يَعْنِي الْمُطْعِمَ بْنَ عَدِيٍّ، فَاَسْلَمَ عِنْدَ ذَلِكَ جُبَيْرٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مطعم بن عدی ان کی سفارش کے لیے میرے پاس آتا تو میں ان کی سفارش قبول کر کے ان کو چھوڑ دیتا، حضرت جبیر اسی وقت اسلام لائے۔

1490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي فِدَاءِ اَهْلِ بَدْرٍ، فَلَمَّا كَلَّمْتُهُ قَالَ: لَوْ كَانَ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ عِنْدِي، ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ لَاَطْلَقْتُهُمْ لَهُ وَكَانَ لِمَطْعَمِ بْنِ عَدِيٍّ، عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس بدر کے قیدیوں کے فدیہ کے لیے گفتگو کرنے آیا تو آپ نے فرمایا: اگر مطعم بن عدی میرے پاس آتا اور ان کے متعلق مجھ سے گفتگو کرتا تو میں انہیں چھوڑ دیتا، حضرت مطعم بن عدی کا رسول اللہ ﷺ کے ہاں ایک احسان تھا۔

بَابٌ

1491 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

1492 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

1493 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ سُفْيَانُ: تَفْسِيرُهُ قَاطِعُ رَحِمٍ ، وَاللَّفْظُ لِلْحُمَيْدِيِّ

1494 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

1495 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ،

باب

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم روایت کرتے ہیں جبیر بن مطعم نے مجھے خبر دی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔ حضرت سفیان کا قول ہے: اس کی تفسیر: رحمی رشتہ توڑنے والا ہے اور یہ الفاظ جناب حمیدی کے ہیں۔

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ رسول

1491- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1981 رقم الحديث: 2556' والبخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 2231 رقم الحديث: 5638 كلاهما عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه .

ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، جَمِيعًا، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1496 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، ح وثنا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ زَادَ بَقِيَّةُ فِي حَدِيثِهِ: رَحِمٍ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1497 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ نُمَيْرٍ الصَّدَفِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعُقَيْلٍ،

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1499 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، وثنا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْيَمَانِ، أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1500 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم کو ان کے والد نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1501 - حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

بَابٌ

باب

1502 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول

1502- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1828 رقم الحديث: 2354' والبخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1299 رقم الحديث: 3339' جلد 4 صفحه 1858 رقم الحديث: 4614 .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ قَالَ: قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ: وَمَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور عاقب۔ معمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے عرض کی: عاقب کا معنیٰ کیا ہے؟ فرمایا: جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

1503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ الْبَخْتَرِيُّ الطَّائِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِي خَمْسَةَ اَسْمَاءٍ اَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے پانچ نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں۔

1504 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ، الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

1505 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ، الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

1506 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَاَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي اَمْحُو الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي اَحْشُرُ النَّاسَ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ، الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

1507 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ، وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ اَحَدٌ، وَقَدْ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے' تم نے مجھے

سَمَّاهُ اللّٰهُ رَءُوفًا رَحِيمًا

رؤف اور رحیم جیسے نام دیئے۔

1508 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَالْحَاشِرُ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَالْعَاقِبُ فَسَاَلْتُ سُفْيَانَ مَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: آخِرُ الْاَنْبِيَاءِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میں نے سفیان سے سوال کیا: عاقب کا معنی کیا ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: آخری نبی! میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

1509 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، اَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفَّارَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی (میرے ذریعے اللہ نے کفر ختم کیا) اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں۔

1510 - حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی (میرے ذریعے کفر ختم کیا)

اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفَّارَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ

اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں۔

1511 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الطَّيِّبُ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُّوسٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِي خَمْسَةَ اَسْمَاءٍ، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے پانچ نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں۔

حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ: اِنَّكُمْ قَدْ فَعَلْتُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا فَعَلْتُمْ، فَكُونُوا اَكَفَّ النَّاسِ عَنْهُ، فَقَالَ اَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ: بَلْ كُونُوا اَشَدَّ مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ، فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مطعم بن عدی نے فرمایا کہ میں نے کہا: تم محمد ﷺ کے ساتھ سلوک کیا جو کیا' تمام لوگوں کو انہیں تکلیف دینے سے روکو' ابوجہل بن ہشام نے کہا: بلکہ تم زیادہ تکلیف دینے والے بن جاؤ' حارث بن عامر بن نوفل فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! محمد ﷺ ہمیشہ کے لیے غالب ہوتا رہا اس میں جو اس نے تمہارے سامنے ظاہر کیا یا جو تم سے چھپایا۔

عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ: وَاللّٰهِ لَا يَزَالُ اَمْرُ مُحَمَّدٍ ظَاهِرًا فِيمَا بَادَاكُمْ، اَوْ اَسَرَّ مِنْكُمْ قَالَ اَبُو يُوسُفَ: قُتِلَ الْحَارِثُ، يَوْمَ بَدْرٍ كَافِرًا

ابو یوسف فرماتے ہیں: حارث بدر کے دن کفر کی حالت میں مار دیا گیا۔

1513 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ الطَّحَّانُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابٍ بِالْمَدِينَةِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَاِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ اَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ، مُنْصَرَفُهُ عَنْ حَمْزَةَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ نَزَلَ يَثْرِبَ، وَاَرْسَلَ طَلَائِعَهُ، وَاِنَّمَا يُرِيدُ اَنْ يُصِيبَ مِنْكُمْ شَيْئًا، فَاحْذَرُوا اَنْ تَمُرُّوا طَرِيقَهُ، وَاَنْ تُقَارِبُوهُ، فَاِنَّهُ كَالْاَسَدِ الضَّارِي، اِنَّهُ حَنِقَ عَلَيْكُمْ نَفَيْتُمُوهُ، نَفْيَ الْقِرْدَانِ عَلَى الْمَنَاسِمِ، وَاللّٰهِ اِنَّ لَهُ لَسَحَرَةً، مَا رَاَيْتُهُ قَطُّ، وَلَا اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِهِ، اِلَّا رَاَيْتَ مَعَهُمُ الشَّيَاطِينَ، وَاِنَّكُمْ قَدْ عَرَفْتُمْ عَدَاوَةَ ابْنَيْ قَيْلَةَ، فَهُوَ عَدُوٌّ اسْتَعَانَ بِعَدُوٍّ، فَقَالَ لَهُ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ: يَا اَبَا الْحَكَمِ، وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا، اَصْدَقَ لِسَانًا، وَلَا اَصْدَقَ مَوْعِدًا مِنْ اَخِيكُمْ، الَّذِي طَرَدْتُمْ فَاِذْ فَعَلْتُمْ، الَّذِي فَعَلْتُمْ، فَكُونُوا اَكَفَّ النَّاسِ عَنْهُ، فَقَالَ اَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ: كُونُوا اَشَدَّ مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ، فَاِنَّ ابْنَيْ قَيْلَةَ اِنْ ظَفِرُوا بِكُمْ، لَمْ يَرْقُبُوا فِيكُمْ اِلًّا وَلَا

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ابوجہل بن ہشام جب حمزہ سے ہٹ کر مکہ آیا تو اس نے کہا: اے قریشیو! بے شک محمد ﷺ یثرب اتر چکے ہیں' اس نے اپنی خبریں بھیجی ہیں' بس وہ چاہتا ہے کہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے' اُس طرف سے گزرنا چھوڑ دو حتیٰ کہ اس کے قریب تک نہ جاؤ' کیونکہ وہ شکار کرتے والے شیر کی مانند ہے' وہ تمہارے گلے گھونٹ دے گا' تم اس سے اس طرح دور رہو' جس طرح بندر راستوں سے دور ہوتے ہیں' قسم بخدا! اس کے پاس بہت بڑا جدو ہے' میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا اور نہ اس کے صحابہ کو دیکھا ہے' مگر ان کے ساتھ شیطان ہوتے ہیں اور یقیناً قیلہ کے بیٹوں کی دشمنی کو تم نے پہچان لیا ہے' پس وہ دشمن ہے اور دشمن سے مدد مانگی ہے۔ تو حضرت مطعم بن عدی نے اسے دوبدو مخاطب کر کے کہا: اے ابوالحکم! قسم بخدا! میں نے تمہارے بھائی سے زیادہ سچی زبان والا اور سچے وعدے والا کوئی نہیں دیکھا' جس کو تم نے اپنے سے دور کر دیا ہے' پس اس سے پہلے تو تم نے کیا جو کیا' پس اب تم لوگوں کو اسے تکلیف دینے سے روکنے والے بن جاؤ۔ تو ابوسفیان بن حارث نے کہا: (بلکہ) پہلے سے زیادہ ان پر سخت ہو جاؤ' کیونکہ قیلہ کے بیٹے اگر ان پر

ذِمَّةً، وَإِنْ أَطْعَمْتُمُونِي أَلْحَمْتُمُوهُمْ خَبَرَ كِنَانَةَ، أَوْ يُخْرِجُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِهِمْ فَيَكُونَ وَحِيدًا مَطْرُودًا، وَأَمَّا ابْنَا قَيْلَةَ، فَوَاللّٰهِ مَا هُمَا، وَأَهْلُ دَهْلَكَ فِي الْمَذَلَّةِ، إِلَّا سَوَاءٌ، وَسَأَكْفِيكُمْ حَدَّهُمْ، وَقَالَ:

(البحر الوافر)

سَأَمْنَحُ جَانِبًا مِنِّي غَلِيظًا ... عَلَى مَا كَانَ مِنْ قُرْبٍ وَبُعْدِ

رِجَالُ الْخَزْرَجِيَّةِ أَهْلُ ذُلٍّ... إِذَا مَا كَانَ هَزْلٌ بَعْدَ جِدِّ

فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَأَقْتُلَنَّهُمْ، وَلَأُصَلِّبَنَّهُمْ، وَلَأَهْدِيَنَّهُمْ، وَهُمْ كَارِهُونَ، إِنِّي رَحْمَةٌ، بَعَثَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا يَتَوَفَّانِي حَتَّى يُظْهِرَ اللّٰهُ دِينَهُ، لِي خَمْسَةُ أَسْمَاءٍ، أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى يَدَيَّ، وَأَنَا الْعَاقِبُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: أَرْجُو أَنْ يَكُونَ الْحَدِيثُ صَحِيحًا

کامیاب ہو گئے تو وہ تمہارے اندر کسی عہدوپیمان کو نہیں دیکھیں گے' اگر تم نے مجھے فرمانبرداری کا ثبوت دیا' یعنی میری بات مانی تو تم ان کو کنانہ کی خبر دو گے یہاں تک کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے اندر سے نکال دیں گے پس وہ اکیلے ہوں گے' ہر طرف سے نکال دیئے گئے ہوں گے' پس جہاں تک قیلہ کے دونوں بیٹوں کی بات ہے تو قسم بخدا! وہ دونوں اور دھلک والے' ذلت میں برابر ہیں۔ میں ان کی بات بتاتا ہوں' تمہیں کافی ہو جائے گی۔ اور کہا: (بحر وافر)

''عنقریب میں دور ونزدیک سے اُسے سختی کروں گا' قبیلہ خزرج کے لوگ بھی ذلیل ہیں' کبھی سنجیدہ ہوتے ہیں' کبھی مذاق کرتے ہیں''۔

پس یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اس کی قسم! میں ضرور انہیں قتل کروں گا' انہیں سولی دوں گا اور انہیں ہدایت دوں گا اس حال میں کہ وہ ناپسند کرنے والے ہوں گے' بے شک میں اللہ کی رحمت ہوں' مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے' وہ مجھے اس وقت تک موت نہیں دے گا جب تک اس کا دین غالب نہ ہو جائے۔ میرے پانچ نام ہیں: میں محمد اور احمد ہوں' میں ماحی ہوں یعنی وہ جس کے ذریعے اللہ کفر کو مٹائے گا' میں حاشر ہوں' میرے دونوں ہاتھوں پر لوگوں کا حشر ہوگا' میں عاقب ہوں۔ حضرت احمد بن صالح نے فرمایا: مجھے اُمید ہے کہ یہ حدیث صحیح ہوگی۔

1514 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكِسَائِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِاَصْحَابِهِ: اذْهَبُوا بِنَا اِلَى بَنِي وَاقِفٍ، نَزُورُ الْبَصِيرَ قَالَ سُفْيَانُ: حَيٌّ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَكَانَ الْبَصِيرُ ضَرِيرَ الْبَصَرِ

حضرت محمد بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ سے فرمایا: ہم بنی واقف کی طرف لے چلو' ہم بصیر کو دیکھتے ہیں۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: انصار کا ایک قبیلہ ہے بنی واقف اور حضرت بصیر آنکھوں سے نابینا تھے۔

1515 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْجَمَّالُ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ لِاَصْحَابِهِ: اذْهَبُوا بِنَا اِلَى بَنِي وَاقِفٍ، نَزُورُ الْبَصِيرَ قَالَ سُفْيَانُ: حَيٌّ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَكَانَ مَحْجُوبَ الْبَصَرِ

حضرت محمد بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ سے فرماتے: ہم بنی واقف کی طرف چلتے ہیں' بصیر کو دیکھتے ہیں۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: انصار کا ایک قبیلہ ہے' حضرت بصیر آنکھوں سے نابینا تھے۔

1516 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ السَّفَرِ، اِلَّا بِالْاِقَامَةِ، اِلَّا الصُّبْحَ فَاِنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ، وَيُقِيمُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں نماز کے لیے اذان نہیں ہے صرف اقامت ہے سوائے صبح کی نماز کے کہ اس میں اذان اور اقامت بھی پڑھی جائے گی۔

1517 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ هِشَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا (جب آپ نے) حضرت عثمان بن طلحہ کے لیے فرمایا' جس

عَتَّابِ بْنِ بشِيرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ حِينَ دَفَعَ اِلَيْهِ مِفْتَاحَ الْكَعْبَةِ: هَاؤُمْ غَيِّبْهُ، قَالَ: فَلِذَلِكَ يُغَيَّبُ الْمِفْتَاحُ

وقت آپ نے کعبہ کی چابیاں ان کو دیں (فرمایا) یہ لو! اس کو چھپاؤ! راوی کا بیان ہے: اسی وجہ سے چابیاں غائب ہوجایا کرتی ہیں۔

1518 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ عُمَرَ وَرَّاقُ الْحُمَيْدِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، مِنْ وَلَدِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ عُثْمَانَ بِنْتُ سَعِيدٍ، وَهِيَ جَدَّتِي، عَنْ اَبِيهَا سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: خَرَجْتُ تَاجِرًا اِلَى الشَّامِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا كُنْتُ بِاَدْنَى الشَّامِ، لَقِيَنِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ رَجُلٌ تَنَبَّاَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: هَلْ تَعْرِفُ صُورَتَهُ اِذَا رَاَيْتَهَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَاَدْخَلَنِي بَيْتًا فِيهِ صُوَرٌ، فَلَمْ اَرَ صُورَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ، اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَيْنَا، فَقَالَ: فِيمَ اَنْتُمْ؟ فَاَخْبَرْنَاهُ فَذَهَبَ بِنَا اِلَى مَنْزِلِهِ، فَسَاعَةَ مَا دَخَلْتُ نَظَرْتُ اِلَى صُورَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا رَجُلٌ آخِذٌ بِعَقِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الْقَائِمُ عَلَى عَقِبِهِ؟ قَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ، اِلَّا كَانَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ اِلَّا هَذَا، فَاِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَهَذَا الْخَلِيفَةُ بَعْدَهُ، وَاِذَا صِفَةُ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں زمانۂ جاہلیت میں تجارت کے لیے ملک شام گیا' جب میں ملک شام کے قریب ہوا تو مجھے اہل کتاب میں سے ایک آدمی ملا' اس نے کہا: کیا تمہارے پاس ایسا آدمی ہے جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! اُس نے کہا: تُو اس کو پہچان لے گا جب تُو اس کی تصویر دیکھے گا؟ میں نے کہا: ہاں! تو وہ مجھے ایسے گھر لے گیا جس میں تصویریں تھیں۔ میں نے وہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصویر نہیں دیکھی' ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک ان میں سے ایک آدمی ہمارے پاس آیا' اُس نے کہا: تم کیا تلاش کر رہے ہو؟ ہم نے اس کو بتایا تو وہ ہمیں اپنے گھر لے گیا' تھوڑی دیر بعد میں داخل ہوا تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصویر دیکھی' ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے آپ کو پکڑے ہوئے کھڑا ہے' میں نے کہا: یہ جو آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہے یہ کون ہے؟ اُس نے کہا: جو بھی نبی آیا اس کے بعد نبی آتا رہا ہے' مگر اس کے بعد کوئی نبی نہیں ہے' یہ اس کے بعد خلیفہ ہوگا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حلیہ تھا۔

1519 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ رِشْدِينَ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: اَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيْوِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولُ اَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلَكِنْ لَقَسَتْ نَفْسِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میرا دل خبیث ہو گیا ہے' بلکہ کہے: میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

1520 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، ثنا اَبُو عُبَادَةَ الزُّرَقِيُّ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِالْجُحْفَةِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: اَلَيْسَ تَشْهَدُونَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَاَنَّ الْقُرْآنَ جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ؟ ، قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَاَبْشِرُوا فَاِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ، وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيكُمْ، فَتَمَسَّكُوا بِهِ، وَلَا تُهْلَكُوا بَعْدَهُ اَبَدًا

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ تھے' مقامِ جحفہ میں آپ ہمارے پاس آئے' فرمایا: کیا ہم لا الہ الا اللہ وانی محمد رسول اللہ کی گواہی نہیں دیتے اور اس بات کی کہ قرآن اللہ کی طرف سے ہے۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! دیتے ہیں' آپ نے فرمایا: خوش ہو جاؤ! یہ قرآن کا ایک حصہ اللہ کے دستِ مبارک میں ہے اور ایک تمہارے ہاتھ میں ہے' اس کو پکڑے رکھو' تم اس کے بعد ہمیشہ کے لیے ہلاک نہیں ہو گے۔

1521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَشَيْتُ اَنَا، وَفُلَانٌ، اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ، وَتَرَكْتَنَا، وَاِنَّمَا نَحْنُ، وَهُمْ اِلَيْكَ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور فلاں حضورﷺ کی طرف چل کر جا رہے تھے' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے بنی مطلب کو دیا ہے اور ہمیں نہیں دیا' ہم اور وہ ایک ہی درجے کے ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی شی ہیں۔

1521- أخرجه البخاری فی صحیحه جلد4صفحه1545 رقم الحدیث: 3989 عن الزهری عن سعید بن المسیب عن جبیر بن مطعم به .

وَاحِدٌ

1522 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُو يَعْلَى التُّوزِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَعَبْدَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِالْخَيْفِ خَيْفِ مِنًى: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَبَلَّغَهَا مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ، اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةُ لِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ، تُحِيطُ مَنْ وَرَاءَهُمْ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقامِ خیف منیٰ میں فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل اس بندے کو خوش رکھے جو میری بات سنے اور اس کو یاد کرے اور دل میں محفوظ کرے اور آگے پہنچائے کیونکہ وہ جس کو پہنچا رہا ہے وہ اس سے زیادہ فقیہ ہوسکتا ہے جو سنا رہا ہے۔ تین باتوں میں کسی مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا: (۱) اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے کا (۲) ائمہ مسلمانوں کو نصیحت کرنے میں اور (۳) جماعت کو پکڑنے میں' اگر تم دعا کرو گے تو ان کے پیچھے والوں کو بھی گھیر لے گی۔

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي اَبُو بَكْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منیٰ میں مقامِ خیف پر کھڑے ہوئے' پھر حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

1523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو،

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقامِ خیف منیٰ میں فرماتے ہوئے سنا: اللہ

1522- أخرجه الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 86 رقم الحديث: 228' والحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 162 رقم الحديث: 294' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 82 كلهم عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه به .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْفِ مِنًى، يَقُولُ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا، سَمِعَ مَقَالَتِي، فَحَفِظَهَا ثُمَّ اَدَّاهَا اِلَى، مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَطَاعَةُ ذَوِي الْاَمْرِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَكُونُ مِنْ وَرَائِهِمْ

عزوجل اس بندے کو خوش رکھے جو میری بات سنے اور اس کو یاد کرے اور دل میں محفوظ کرے اور آگے پہنچائے کیونکہ وہ جس کو پہنچا رہا ہے وہ اس سے زیادہ فقیہ ہوسکتا ہے جو سنا رہا ہے۔ تین باتوں میں کسی مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا: (۱) اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے کا (۲) ائمہ مسلمانوں کو نصیحت کرنے میں اور (۳) جماعت کو پکڑنے میں؛ اگر تم دعا کرو گے تو تم کو پیچھے سے گھیر لے گی۔

1524 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ، قَالَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا، سَمِعَ مَقَالَتِي، فَوَعَاهَا، وَاَدَّاهَا، اِلَى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ، فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ، اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالطَّاعَةُ لِذَوِي الْاَمْرِ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ؛ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ، تُحِيطُ مَنْ وَرَاءَهُمْ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقامِ خیف منٰی میں فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل اس بندے کو خوش رکھے جو میری بات سنے اور اس کو یاد کرے اور دل میں محفوظ کرے اور آگے پہنچائے کیونکہ وہ جس کو پہنچا رہا ہے وہ اس سے زیادہ فقیہ ہوسکتا ہے جو سنا رہا ہے۔ تین باتوں میں کسی مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا: (۱) اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے کا (۲) ائمہ مسلمانوں کو نصیحت کرنے میں اور (۳) جماعت کو پکڑنے میں؛ اگر تم دعا کرو گے تو تم کو پیچھے سے گھیر لے گی۔

1525 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ،

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: کون سے شہر بُرے

1525- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 166 رقم الحديث: 303' جلد 1 صفحه 167 رقم الحديث: 304 عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه به .

عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ رَجُلًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: لَا اَدْرِى، فَلَمَّا اَتَى جِبْرِيلُ رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، قَالَ: اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ؟ قَالَ: لَا اَدْرِى، حَتّٰى اَسْاَلَ رَبِّى، فَانْطَلَقَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنَّكَ سَاَلْتَنِى اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ؟ فَقُلْتُ: لَا اَدْرِى، وَاِنِّى سَاَلْتُ رَبِّى، فَقُلْتُ: اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ؟ قَالَ: اَسْوَاقُهَا

ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں۔ جب حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو عرض کی: یارسول اللہ! کون سے شہر بُرے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا' میں اپنے رب سے پوچھتا ہوں۔ حضرت جبریل علیہ السلام گئے' جب تک اللہ نے چاہا روکے رکھا' عرض کی: اے محمد ﷺ! آپ نے مجھ سے پوچھا تھا کہ کون سے شہر بُرے ہیں؟ میں نے عرض کی تھی کہ میں نہیں جانتا ہوں' میں نے اپنے رب سے پوچھا ہے' میں نے عرض کی: کون سے شہر بُرے ہیں؟ تو اللہ عزوجل نے فرمایا: بازار۔

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1526 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ح وثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ح وثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، قَالُوا: ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ جُهِدَتِ الْاَنْفُسُ، وَضَاعَ

حضرت جبیر بن محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! جانیں بھوکی رہنے لگیں' عیال ضائع ہو گیا' اموال ہلاک ہو گئے' جانور مرنے لگے ہیں' اللہ عزوجل سے ہمارے لیے بارش کی دعا کریں' ہم آپ کو اللہ کی بارگاہ میں شفیع بناتے ہیں اور اللہ کو آپ پر۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تو جانتا ہے کہ تو کیا کہہ رہا ہے؟ اس کے بعد حضور ﷺ مسلسل اللہ کی تسبیح کرتے رہے

الْعِيَالُ، وَهَلَكَتِ الْاَمْوَالُ، وَنَهَكَتِ الْاَنْعَامُ، فَاسْتَسْقِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَنَا، فَاِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِكَ عَلَى اللّٰهِ، وَنَسْتَشْفِعُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْحَكَ تَدْرِي مَا تَقُولُ؟ فَسَبَّحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا زَالَ يُسَبِّحُ، حَتَّى عَرَفَ ذَلِكَ فِي وُجُوهِ اَصْحَابِهِ، ثُمَّ قَالَ: وَيْحَكَ لَا يُسْتَشْفَعُ بِاللّٰهِ عَلَى اَحَدٍ، مِنْ خَلْقِهِ، شَاْنُ اللّٰهِ اَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ، وَيْحَكَ تَدْرِي مَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ؟ اِنَّ عَرْشَهُ عَلَى سَمَاوَاتِهِ، وَاَرْضِهِ هَكَذَا ، وَقَالَ بِاِصْبَعَيْهِ مِثْلَ الْقُبَّةِ، وَاِنَّهُ لَيَئِطُّ بِهِ اَطِيطَ الرَّحْلِ بِالرَّاكِبِ

یہاں تک کہ یہ اپنے صحابہ کے چہرے معلوم کر لیں۔ پھر فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تُو جانتا ہے اللہ کون ہے؟ اس کا عرش آسمانوں اور زمین پر ہے۔ آپ نے اپنی دو انگلی کے ساتھ قبہ کی مثل اشارہ کیا' جس کی مثل اور وہ سب کے رعب اور ڈر سے اس طرح آواز نکالتا ہے جس طرح سوار کے بیٹھنے کے سبب کجاوے سے آواز آتی ہے' آدمی اس کا سہارا لے کر سواری پر سوار ہوتا ہے۔

1527 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْتَلِي عَبْدَهُ، بِالسَّقَمِ، حَتَّى يُكَفِّرَ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبٍ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندہ کو آزماتا ہے' بیماری کے ذریعے یہاں تک کہ اس کے ہر صغیرہ گناہ کو معاف ہو جائے۔

1528 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ، قَالَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ مِثْلَ السَّحَابِ خِيَارُ مَنْ فِي الْاَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مکہ کے راستے میں تھے' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کے رہنے والے آئیں گے بادل کی طرح' جو زمین میں ہیں اس سے بہتر ہوں گے۔ انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ہیں؟ آپ

الْاَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِلَّا نَحْنُ، فَسَكَتَ ثُمَّ اَعَادَهَا فَسَكَتَ ثُمَّ اَعَادَهَا، فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً: اِلَّا اَنْتُمْ

خاموش رہے' پھر دوبارہ عرض کی تو آپ خاموش رہے' پھر عرض کی تو آپ نے ایسی بات فرمائی کہ تم ہی ہو۔

1529 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَي السَّمَاءِ، فَقَالَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، وَهُمْ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ عِنْدَهُ: وَمِنَّا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: كَلِمَةً خَفِيَّةً: اِلَّا اَنْتُمْ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنا سر انور آسمان کی طرف اُٹھایا' فرمایا: تمہارے پاس یمن کے لوگ آئیں گے رات کے اندھیروں کی طرح' وہ زمین والوں میں بہترین ہوں گے۔ آپ کے پاس والوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ ہم سے ہوں گے؟ آپ نے آہستہ بات فرمائی کہ تم ہی ہو گے۔

بَابٌ

باب

1530 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ اَبَاهُ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ: بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ، مِنْ حُنَيْنٍ، عَلِقَهُ الْاَعْرَابُ يَسْاَلُونَهُ، فَاضْطَرُّوهُ اِلَى سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ، وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَوَقَفَ، فَقَالَ: رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي، اَتَخْشَوْنَ عَلَيَّ الْبُخْلَ، فَوَاللّٰهِ لَوْ كَانَ عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَّمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا، وَلَا جَبَانًا، وَلَا كَذَّابًا

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میرے والد نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' آپ کے ساتھ جنگ حنین سے لوگ واپس آ رہے تھے' دیہات کے لوگ آپ کو روک کر سوال کرنے لگے' آپ کو کانٹے دار درخت کے پاس لے گئے مجبور ہو کر' آپ کی اپنی چادر کانٹے اور درخت سے چمٹ گئی' اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے' آپ ٹھہرے' آپ نے فرمایا: میری چادر واپس کرو! کیا تم خوف کرتے ہو کہ میرے متعلق بخل کرنے کا' اللہ کی قسم! اگر درختوں کی طرح میرے پاس نعمتیں ہوتیں تو میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا' تم مجھے بخیل اور کنجوس اور

1530- أخرجه ابن حبان جلد **11** صفحه **149** رقم الحديث: **4820**' ونحوه عبد الرزاق في مصنفه جلد **5** صفحه **243** رقم الحديث: **9497** كلاهما عن عمر بن محمد بن جبير عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه به .

جھوٹا نہ پاتے۔

1531 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ اِلَى حُنَيْنٍ، عَلِقَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْاَعْرَابُ يَسْاَلُونَهُ، حَتَّى اضْطَرُّوهُ اِلَى سَمُرَةَ، فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ، فَوَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطُونِي رِدَائِي، لَوْ كَانَ لِي عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَّمْتُهُ، بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا، وَلَا كَذَّابًا، وَلَا جَبَانًا

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میرے والد نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' آپ کے ساتھ جنگ حنین سے لوگ واپس آ رہے تھے' دیہات کے لوگ آپ کو روک کر سوال کرنے لگے' آپ کو کانٹے دار درخت کے پاس لے گئے مجبور ہو کر' آپ کی اپنی چادر کانٹے اور درخت سے چمٹ گئی' اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے' آپ ٹھہرے' آپ نے فرمایا: میری چادر واپس کرو! کیا تم خوف کرتے ہو کہ میرے متعلق بخل کرنے کا' اللہ کی قسم! اگر درختوں کی طرح میرے پاس نعمتیں ہوتیں تو میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا' تم مجھے بخیل اور کنجوس اور جھوٹا نہ پاتے۔

1532 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْفَلَهُ، مِنْ حُنَيْنٍ، عَلِقَتِ الْاَعْرَابُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُونَهُ، حَتَّى اضْطَرُّوهُ بِسِدْرَةَ، خَطِفَتْ رِدَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ، فَقَالَ: لِلّٰهِ اَعْطُونِي رِدَائِي، لَوْ كَانَ عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَّمْتُهَا بَيْنَكُمْ، وَلَمْ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میرے والد نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' آپ کے ساتھ جنگ حنین سے لوگ واپس آ رہے تھے' دیہات کے لوگ آپ کو روک کر سوال کرنے لگے' آپ کو کانٹے دار درخت کے پاس لے گئے مجبور ہو کر' آپ کی اپنی چادر کانٹے اور درخت سے لٹک گئی' اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے' آپ ٹھہرے' آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے میری چادر واپس کرو! کیا تم خوف کرتے ہو کہ میرے متعلق بخل کرنے کا' اللہ کی قسم! اگر درختوں کی طرح میرے پاس نعمتیں ہوتیں تو میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا' تم مجھے بخیل اور کنجوس اور

تَجِدُونِی بَخِیلًا، وَلَا جَبَانًا، وَلَا كَذَّابًا

جھوٹا نہ پاتے۔

1533 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ، حَدَّثَنِی اَخِی، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی عَتِیقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِی عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی جُبَیْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، اَنَّهُ بَیْنَمَا هُوَ یَسِیرُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّاسِ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَیْنٍ، عَلِقَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْاَعْرَابُ یَسْاَلُونَهُ، حَتَّى اضْطَرُّوهُ اِلَى سَمُرَةَ، فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ، فَوَقَفَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطُونِی رِدَائِی، لَوْ كَانَ لِی عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ ثُمَّ لَا تَجِدُونِی بَخِیلًا، وَلَا كَذَّابًا، وَلَا جَبَانًا

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میرے والد نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' آپ کے ساتھ جنگ حنین سے لوگ واپس آ رہے تھے' دیہات کے لوگ آپ کو روک کر سوال کرنے لگے' آپ کو کانٹے دار درخت کے پاس لے گئے مجبور ہو کر' آپ کی اپنی چادر کانٹے اور درخت سے چمٹ گئی' اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے' آپ ٹھہرے' آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے میری چادر واپس کرو! کیا تم خوف کرتے ہو کہ میرے متعلق بخل کرنے کا' اللہ کی قسم! اگر درختوں کی طرح میرے پاس نعمتیں ہوتیں تو میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا' تم مجھے بخیل اور کنجوس اور جھوٹا نہ پاتے۔

1534 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِیسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِیُّ، ثنا اَبُو الْیَمَانِ، ثنا شُعَیْبُ بْنُ اَبِی حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، اَخْبَرَنِی عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی جُبَیْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، اَنَّهُ بَیْنَمَا هُوَ یَسِیرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَیْنٍ، عَلِقَتِ الْاَعْرَابُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْاَلُونَهُ، حَتَّى اضْطَرُّوهُ اِلَى سَمُرَةَ، فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ، فَوَقَفَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطُونِی رِدَائِی، لَوْ كَانَ عَدَدُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میرے والد نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' آپ کے ساتھ جنگ حنین سے لوگ واپس آ رہے تھے' دیہات کے لوگ آپ کو روک کر سوال کرنے لگے' آپ کو کانٹے دار درخت کے پاس لے گئے مجبور ہو کر' آپ کی اپنی چادر کانٹے اور درخت سے چمٹ گئی' اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے' آپ ٹھہرے' آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے میری چادر واپس کرو! کیا تم خوف کرتے ہو کہ میرے متعلق بخل کرنے کا' اللہ کی قسم! اگر درختوں کی طرح میرے پاس نعمتیں ہوتیں تو

هَـذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَّمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا، وَلَا كَذُوبًا، وَلَا جَبَانًا

میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا' تم مجھے بخیل اور کنجوس اور جھوٹا نہ پاتے۔

1535 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجٌ الْاَزْرَقِ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي يَوْمَ عَرَفَةَ، فَخَرَجْتُ لِطَلَبِهِ بِعَرَفَةَ، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاقِفًا مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ ، فَقُلْتُ: هَذَا مِنَ الْحُمْسِ، فَمَا شَاْنُهُ هَهُنَا؟، قَالَ سُفْيَانُ: وَالْاَحْمَسُ الشَّدِيدُ عَلَى دِينِهِ، فَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُسَمَّى الْحُمْسَ، وَكَانَ الشَّيْطَانُ قَدِ اسْتَهْوَاهُمْ، فَقَالَ لَهُمْ: اِنَّكُمْ اِنْ عَظَّمْتُمْ غَيْرَ حَرَمِكُمْ اسْتَخَفَّ النَّاسُ بِحَرَمِكُمْ، وَكَانُوا لَا يَخْرُجُونَ مِنَ الْحَرَمِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ عرفہ کے دن میرا اونٹ گم ہوگیا' میں عرفہ میں اس کی تلاش کے لیے نکلا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ لوگوں کے ساتھ عرفات میں ٹھہرے ہوئے تھے' میں نے کہا: یہ حمس ہے' یہاں کیا کام ہے؟ حضرت سفیان فرماتے ہیں: حمس کہتے ہیں جو اپنے دین پر سختی سے کاربند ہو' قریش کو حمس کہا جاتا ہے' کیونکہ شیطان نے ان کو دھوکہ دے رکھا تھا' ان کو کہا تھا کہ اگر تم حرم کے باہر برائی بیان کرو گے تو لوگ تمہاری حرمت کو حقیر جانیں گے' اس وجہ سے وہ حرم سے نہیں نکلتے تھے۔

1536 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَتِ امْرَاَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ بِشَيْءٍ، فَاَمَرَهَا اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ جِئْتُ، وَلَمْ اَجِدْكَ، تَعْنِي الْمَوْتَ، قَالَ: اِنْ لَمْ تَجِدِينِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' اُس نے آپ سے کسی شی کی بات کی' آپ نے اس کو واپس جانے کا حکم دیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں آؤں اور آپ سے ملاقات نہ ہو سکے' یعنی آپ کا وصال مبارک ہوگیا ہو' تو آپ نے فرمایا: اگر تُو

1536- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1338 رقم الحديث: 3459' جلد6صفحه2639 رقم الحديث: 6794 عن ابراهيم بن سعد عن أبيه عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه به .

فَائْتِي اَبَا بَكْرٍ

مجھے نہ پائے تو ابوبکر کے پاس چلے جانا۔

1537 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ، مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز دوسری مسجدوں کے علاوہ ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

1538 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں چاند کے ٹکڑے ہوئے تھے۔

1539 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ الرَّازِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ، وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاند کے دو ٹکڑے ہوئے تھے' اس حالت میں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔

1540 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ،

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاند کے دو ٹکڑے ہوئے تھے' اس حالت میں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔

1538- أخرجه مطولا الترمذي في سننه جلد5صفحه398 رقم الحديث: 3289' وأحمد في مسنده جلد 4صفحه81' وابن حبان في صحيحه جلد 14صفحه422 رقم الحديث: 6497 كلهم عن حصين بن عبد الرحمن عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه به .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ، وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

1541 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ غُرَابٍ الْكُوفِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ، فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز دوسری مسجدوں کے علاوہ ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

1542 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمَاحِي، وَالْخَاتَمُ، وَالْعَاقِبُ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرا نام محمد' احمد' حاشر' ماحی' خاتم اور عاقب ہے۔

1543 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرا نام محمد' احمد' حاشر'

صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْعَاقِبُ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمَاحِي

ماحی خاتم اور عاقب ہے۔

1544 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَابْنُ عَائِشَةَ ح وثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ، فَقَالَ: مَنْ يَكْلَانَا اللَّيْلَةَ، لَا نَرْقُدُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ؟ فَقَالَ: بِلَالٌ: اَنَا، فَاسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ، فَضَرَبَ عَلَى آذَانِهِمْ، حَتَّى اَيْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ، ثُمَّ قَامُوا، فَقَادُوا رِكَابَهُمْ، ثُمَّ تَوَضَّئُوا، وَاَذَّنَ بِلَالٌ، ثُمَّ صَلَّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلَّوُا الْفَجْرَ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ ایک سفر میں تھے' آپ نے فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا' ہم نمازِ فجر کے لیے نہیں اُٹھ سکیں گے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! یارسول اللہ! حضرت بلال رضی اللہ عنہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ کی طرف منہ کرلیا اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے (بیٹھ گئے) یہاں تک کہ یہ سورج کی گرمی سے اُٹھے' پھر سارے لوگ اُٹھے اور اپنی سواریوں کے پاس آئے' پھر وضو کیا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی' پھر فجر کی دو سنتیں ادا کیں' پھر نمازِ فجر پڑھی۔

1545 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، وَاَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَاُعْطِيَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَهُ؟

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت ہر رات آسمانِ دنیا کی طرف متوجہ ہوتی ہے' یہ آواز دی جاتی ہے: ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کو دیا جائے' ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اس کو بخشا جائے؟

1546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، اِنْ وُلِّيتُمْ هٰذَا الْاَمْرَ يَوْمًا، فَلَا تَمْنَعُوا طَائِفًا يَطُوفُ بِهٰذَا الْبَيْتِ، اَيَّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ، وِ النَّهَارِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! اگر تم آج کے دن امیر بنائے جاؤ تو اس گھر کے طواف سے لوگوں کو نہ روکنا' دن و رات کسی بھی وقت میں۔

1547 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي صَلَاةٍ، فَقَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ نَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ، وَهَمْزِهِ قَالَ عَمْرٌو: نَفْخُهُ: الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ: الْمُوتَةُ، وَنَفْثُهُ: الشِّعْرُ

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا تو آپ نماز پڑھنے لگے' آپ نے اللہ اکبر کبیراً تین مرتبہ اور تین مرتبہ الحمد للہ کثیراً کہا' اور یہ دعا کی: اے اللہ! میں تیری شیطان مردود اور تکبر' موت اور بُرے اشعار سے پناہ مانگتا ہوں۔

1548 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا ثَلَاثًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا ثَلَاثًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ،

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا تو آپ نماز پڑھنے لگے' آپ نے اللہ اکبر کبیراً تین مرتبہ اور تین مرتبہ الحمد للہ کثیراً کہا' اور یہ دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے شیطان مردود اور تکبر' موت اور بُرے اشعار سے پناہ مانگتا ہوں۔

وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ

1549 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمَّارُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً، وَأَصِيلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْثِهِ، وَنَفْخِهِ وَيَقُولُ: نَفْثُهُ الشِّعْرُ، وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ الَّذِي يَمُوتُ فِي بَلَائِهِ

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو آپ نماز پڑھنے لگے' آپ نے اللہ اکبر کبیراً تین مرتبہ اور تین مرتبہ الحمد للہ کثیراً کہا' اور یہ دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے شیطان مردود اور تکبر' موت اور بُرے اشعار سے پناہ مانگتا ہوں۔

1550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، حَدَّثَنِي عَمَّارُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نمازِ چاشت پڑھتے ہوئے دیکھا۔

1551 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ،

حضرت عبدالرحمٰن بن نافع بن جبیر اپنے والد' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع میں جاتے تو سبحان ربی العظیم پڑھتے اور سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے۔

وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى

1552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدُوسُ بْنُ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَشْيُ عَلَى الْاَقْدَامِ اِلَى الْجُمُعَاتِ، كَفَّارَاتٌ لِلذُّنُوبِ، وَاِسْبَاغُ الْوُضُوءِ، فِي السَّبْرَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جمعہ کے لیے پیدل جانا اور مکمل وضو کرنا اور نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا' یہ گناہوں کا کفارہ ہے۔

1553 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَسْمًا فِي نَفَرٍ مِنَ النَّاسِ، وَتَبِعَهُ النَّاسُ فَمَرَّ بِشَجَرَةٍ، فَاَخَذَتْ بِثِيَابِهِ، فَقَالَ: رُدُّوا عَلَيَّ ثِيَابِي، اَتَخَافُونَ عَلَيَّ، فَوَاللّٰهِ لَوْ كَانَ لِي مَالٌ لَقَسَّمْتُهُ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے لوگوں کے گروہ کے درمیان مال تقسیم کیا' لوگ آپ کے پیچھے ہوئے' آپ ایک درخت کے پاس سے گزرے اس درخت کے ساتھ آپ کے کپڑے لگے' آپ نے فرمایا: میرے کپڑے واپس کرو! کیا تم میرے متعلق خوف کرتے ہو! اللہ کی قسم! اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں اس کو تقسیم کرتا۔

1554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهْ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدُوسُ بْنُ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَهُوَ عِنْدَ ثَنِيَّةِ الْاَرَاكَةِ، وَهُوَ يُعْطِي حِينَ فَرَغَ مِنْ حُنَيْنٍ الْتَفَتَ اِلَيْنَا، وَوَجْهُهُ مِثْلُ شُقَّةِ الْقَمَرِ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے' وہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ثنیہ اراک کے پاس تھے' آپ جنگ حنین سے فارغ ہو کر لوگوں کے درمیان مال تقسیم کر رہے تھے' آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے تو آپ کا چہرۂ مبارک ایسے تھا جس طرح چاند کا ٹکڑا ہو۔

1555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهْ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے

الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہے۔

1556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقِفُ عَلَى بَعِيرٍ لَهُ بِعَرَفَاتٍ، مِنْ بَيْنِ قَوْمِهِ، حَتَّى يَدْفَعَ بَعْدَهُمْ تَوْفِيقًا، مِنَ اللّٰهِ لَهُ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ عرفات میں اونٹ پر کھڑے تھے اپنی قوم کے درمیان' آپ لوگوں کو اللہ کی توفیق سے عطا کر رہے تھے۔

1557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ بْنِ النَّاقِدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمِّهِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: كَانَتْ قُرَيْشٌ اِنَّمَا تَدْفَعُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ، يَقُولُونَ: نَحْنُ الْحُمْسُ، فَلَا نَخْرُجُ مِنَ الْحَرَمِ، وَتَرَكُوا الْمَوْقِفَ عَلَى عَرَفَةَ، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقِفُ مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ عَلَى جَمَلٍ لَهُ، وَيَدْفَعُ مَعَهُمْ، حَتَّى يُصْبِحَ مَعَ

حضرت نافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قریش مزدلفہ سے واپس آتے ہوئے کہتے: ہم حمس ہیں' ہم حرم سے نہیں نکلیں گے' وہ عرفات میں ٹھہرنے کو چھوڑ دیتے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کے ساتھ اپنے اونٹ پر مقامِ عرفات میں کھڑے ہوتے اور ان کے ساتھ واپس آتے' صبح کے وقت مزدلفہ میں تھے' ان کے ساتھ ٹھہرے اور جب وہ واپس آئے تو آپ ان کے ساتھ واپس آتے۔

1557- أخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد4صفحه257 رقم الحديث: 2823 عن عثمان بن أبي سليمان عن نافع بن جبير بن مطعم عن أبيه به' وانظر فتح الباري جلد3صفحه516'

قَوْمِهِ، بِالْمُزْدَلِفَةِ، فَيَقِفَ مَعَهُمْ، ثُمَّ يَدْفَعَ إِذَا دَفَعُوا

1558 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ، فَلَا تُبَادِرُونِي بِالْقِيَامِ فِي الصَّلَاةِ، وَالرُّكُوعِ، وَالسُّجُودِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے قربانی کی ہے' تم نماز میں قیام اور رکوع اور سجدہ میں مجھ سے پہل نہ کرو۔

1559 - ثنا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ الصَّائِغُ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ، إِلَّا شِدَّةً

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اسلام میں قسم نہیں ہے' جو جاہلیت میں قسم تھی' اسلام صرف اس میں سختی کا اضافہ کرے گا۔

1560 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ كِلَابِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَحِيدِيِّ، مِنْ بَنِي عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْوَةِ فِي عُمْرَتِهِ، وَهُوَ يُقَصِّرُ مِنْ شَعْرِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ، إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا صَرُورَةَ

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا کہ عمرہ کے لیے مروہ پر سعی کی اور اپنے بال کم کرواتے ہوئے' آپ فرما رہے تھے: عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے' قیامت کے دن تک کوئی رکاوٹ نہیں۔

1559- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1961 رقم الحديث: 2530' وابو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 129 رقم الحديث: 2925' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 83 كلهم عن سعد بن ابراهيم عن نافع بن جبير بن مطعم عن ابيه به .

1561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهْ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَصَّرَ عَلَى الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ، وَقَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ، اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ عمرہ کے لیے مروہ پر سعی کی اور قینچی سے اپنے بال کم کرواتے ہوئے' آپ فرما رہے تھے: عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے' قیامت کے دن تک۔

1562 - ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ، وَارْفَعُوا عَنْ عُرَنَةَ، وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ، مَوْقِفٌ، وَارْفَعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ، وَكُلُّ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ، وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ، مَنْحَرٌ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سارا عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے' عرنہ سے اُٹھو' مزدلفہ ساری ٹھہرنے کی جگہ ہے' بطن محسر سے اُٹھو' تمام ایامِ تشریق ذبح کرنے کے ہیں' مکہ کی ہر گلی میں ذبح کرو۔

1563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمَادٍ الْبَرْبَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا ابْنُ دَاَبٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ:: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَادَ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَمِّدُهُ بِخِرْقَةٍ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حضرت سعید بن عاص کی عیادت کی' میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کپڑا گرم کر کے سینک رہے تھے۔

1564 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَائِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا' میں اچانک آیا' میں اس دن مسلمان نہیں تھا' میں آیا تو مجھے سخت چوٹ لگی' میں مسجد میں سو گیا' میں

اَبُو عَمْرٍو السَّدُوسِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَخْبَرَنِي نُعْمَانُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، اِذْ قَدِمْتُهَا، وَاَنَا غَيْرُ مُسْلِمٍ يَوْمَئِذٍ، فَاَقْدَمُ، وَقَدْ اَصَابَنِي كَرًى شَدِيدٌ، فَنِمْتُ فِي الْمَسْجِدِ، حَتَّى فَزِعْتُ بِقِرَاءَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقْرَاُ: وَالطُّورِ، وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ فاسْتَرْجَعْتُ، حَتَّى خَرَجْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَكَانَ اَوَّلُ مَا دَخَلَ قَلْبِي الْاِسْلَامَ

رسول اللہ طرح آپ کی قرات سے گھبرایا' آپ پڑھ رہے تھے: والطور و کتاب مسطور ! میں ڈرا اور میں مسجد سے نکلا' یہ پہلی بات تھی جس نے میرے دل میں اسلام داخل کیا۔

1565 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، فَقَالَهَا فِي مَجْلِسِ ذِكْرٍ كَانَ كَالطَّابَعِ يُطْبَعُ عَلَيْهِ، وَمَنْ قَالَهَا فِي مَجْلِسِ لَغْوٍ، كَانَتْ كَفَّارَةً لَهُ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سبحان اللہ وبحمدہ سبحانک اللّٰھم الی آخرہ' ذکر کی مجلس میں پڑھے تو یہ ایسے ہوگا جس طرح کسی شی پر مہر لگائی ہوتی ہے' جس نے لغو مجلس میں پڑھے تو اس کے لیے کفارہ ہو جائے گا۔

1566 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَيُّوبَ الْاَهْوَازِيُّ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَّارَةُ الْمَجْلِسِ اَنْ لَا يَقُومَ، حَتَّى يَقُولَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ،

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجلس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اُٹھنے سے پہلے سبحان اللّٰھم وبحمدک الی آخرہ' تین مرتبہ پڑھے' اگر لغو مجلس میں پڑھے تو یہ اس کے لیے کفارہ ہوگا' اگر ذکر والی مجلس میں پڑھے تو اس کے لیے ذخیرہ ہو جائے گا۔

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْـتَ، تُبْ عَلَيَّ، وَاغْفِرْ لِي يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَإِنْ كَانَ مَجْلِسَ لَغَطٍ، كَانَتْ كَفَّارَةً لَهُ، وَإِنْ كَانَ مَجْلِسَ ذِكْرٍ، كَانَتْ طَابَعًا عَلَيْهِ

1567 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ الصُّرَيْفِينِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ، فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لَا يَمُرُّ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُ، وَبَيْنَهَا

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو سترہ کے قریب ہو کر کھڑا ہو تا کہ اس کے اور سترہ کے درمیان سے شیطان نہ گزرے۔

1568 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ هِلَالٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَلُّ السُّيُوفُ، وَلَا تُنْثَرُ النَّبْلُ فِي الْمَسَاجِدِ، وَلَا يُحْلَفُ بِاللّٰهِ فِي الْمَسْجِدِ، وَلَا يُمْنَعُ الْقَائِلَةُ فِي الْمَسَاجِدِ مُقِيمًا، وَلَا ضَيْفًا، وَلَا تُبْنَى بِالتَّصَاوِيرِ، وَلَا تُزَيَّنُ بِالْقَوَارِيرِ، فَإِنَّمَا بُنِيَتْ بِالْأَمَانَةِ، وَشُرِّفَتْ بِالْكَرَامَةِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضورﷺ نے فرمایا: مسجدوں میں تلوار نہ سونتنا' تیر نہ چھوڑے جائیں' مسجد میں اللہ کی قسم نہ اُٹھائے' کوئی مسجد میں مقیم اور مہمان کو نہ روکے' تصویریں نہ بنائے' شیشوں کو خوبصورت نہ کرے' یہ امانت کے ساتھ بنائی گئی ہے' عزت کے ساتھ نوازا گیا ہے۔

1569 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقَامُ الْحُدُودُ،

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مسجد میں حدود قائم نہ کرو۔

فِي الْمَسَاجِدِ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن مسیّب‘ حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1570 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: لَمَّا كَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى، وَبَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ، أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَؤُلَاءِ، بَنُو هَاشِمٍ، لَا يُنْكَرُ فَضْلُهُمْ، لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلَكَ اللّٰهُ، مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ أَعْطَيْتَ إِخْوَانَنَا، مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ، وَمَنَعْتَنَا، وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ، بِمَنْزِلَةٍ، قَالَ: إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِيَّةٍ، وَلَا إِسْلَامٍ، وَإِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ، وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے اپنے قریبی رشتے دار اور بنی ہاشم اور بنی مطلب کے لیے حصہ مقرر کیا تو میں اور حضرت عثمان بن عفان آئے‘ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ سارے بنو ہاشم ہیں‘ آپ کے ان میں ہونے کی وجہ سے ان کو جو اللہ نے فضیلت دی ہے اس کا انکار نہیں ہے‘ آپ کی کیا رائے ہے آپ نے ہمارے بھائیوں کو دیا بنی عبدالمطلب سے لیکن ہم کو نہیں دیا‘ ہم اور وہ آپ کے ساتھ تعلق میں ایک ہی درجہ میں ہیں‘ آپ نے فرمایا: وہ جاہلیت اور اسلام میں مجھ سے جدا نہیں ہوئے‘ بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب ایک ہی چیز ہیں اور آپ نے اپنی انگلیاں ایک دوسری میں داخل فرمائیں۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جبیر بن مطعم‘ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

1571 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ثنا يُونُسُ،

حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ حضرت جبیر بن مطعم نے بتایا کہ وہ اور حضرت عثمان بن عفان

1570- أخرجه النسائي في المجتبى جلد **7** صفحه **130** رقم الحديث: **4137**‘ وأحمد في مسنده جلد **4** صفحه **81** كلاهما عن الزهري عن سعيد بن جبير عن جبير بن مطعم به .

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُكَلِّمَانِهِ، فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ، فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ، لِإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا، وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ، فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا أَرَى هَاشِمًا، وَالْمُطَّلِبَ شَيْئًا وَاحِدًا قَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ: وَلَمْ يَقْسِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ، وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ، وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ، مِنْ ذَلِكَ الْخُمُسِ شَيْئًا، كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ

آئے' رسول اللہ ﷺ کے پاس' دونوں نے آپ سے گفتگو اس کے متعلق جو آپ نے بنو ہاشم اور بنی مطلب کے درمیان خیبر کا خمس تقسیم کیا۔ دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہمارے بھائیوں بنوعبدالمطلب' بنی عبدمناف کے درمیان تقسیم کیا ہے اور ہمیں کوئی شی نہیں دی ہے' ہماری قرابت ان جیسی قرابت ہے۔ حضور ﷺ نے ان دونوں کو فرمایا: ہاشم اور مطلب ایک ہی درجہ میں ہیں۔ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کے لیے خمس سے کوئی شی تقسیم نہیں کی' جس طرح بنی ہاشم اور بنی مطلب کے لیے تقسیم کی۔

1572 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ أَعْطَى بَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ، مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ، وَلَمْ يُعْطِ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ، وَلَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، فَقَالَ: إِنَّ بَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا جس وقت آپ نے بنی ہاشم اور بنی مطلب کے درمیان خیبر کا خمس تقسیم کیا اور آپ نے بنی عبدشمس اور بنی عبدمناف کے درمیان کوئی شی تقسیم نہیں کی اور فرمایا: بنی ہاشم اور بنومطلب ایک شی ہیں۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن

بْنِ عَوْفٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

عوف' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1573 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي بَعْضُ إِخْوَتِي، عَنْ أَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّهُ أَتَى الْمَدِينَةَ فِي فِدَاءٍ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ: بِالطُّورِ فَكَأَنَّمَا صَدَعَ قَلْبِي قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں مدینہ میں فدیہ میں آیا' اس دن میں مشرک تھا' میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ مغرب پڑھ رہے تھے' آپ نے سورۂ طور پڑھی' ایسے محسوس ہوا کہ قرآن کی قرات میرے دل میں ڈالی گئی۔

1574 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّهُ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ، فَكَأَنَّمَا صَدَعَ أَوْ صُدِعَ قَلْبِي حِينَ، سَمِعْتُ الْقُرْآنَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ نمازِ مغرب پڑھا رہے تھے' جس وقت میں نے قرآن سنا تو ایسے محسوس ہوا کہ میرے دل میں ڈالا گیا ہے۔

1575 - ثنا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا أَبِي ح، وَثنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام میں قسم نہیں ہے' جاہلیت میں جو قسم تھی' اسلام صرف اس قسم میں سختی کا اضافہ کرے گا۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

حضرت عبدالعزیز بن جریج'

جُرَيْجٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

1576 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: أَضْلَلْتُ حِمَارًا يَوْمَ عَرَفَةَ، فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُهُ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ، وَاقِفٌ، وَذَاكَ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ

حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرفہ کے دن میرا گدھا گم ہوگیا' میں اس کی تلاش میں نکلا تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات میں اپنے اونٹ پر تشریف فرما ہیں' یہ قرآن نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَابَيْهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

1577 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَابَيْهِ يُخْبِرُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، لَأَعْرِفَنَّ مَا مَنَعْتُمْ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ، أَنْ يُصَلِّيَ عِنْدَ هَذَا الْبَيْتِ، أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ، أَوْ نَهَارٍ

حضرت عبداللہ بن بابیہ' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اے بنی عبدمناف! اے بنی عبدالمطلب! میں اچھی طرح پہچانتا ہوں جو تم نے لوگوں میں سے کسی کو دن و رات کے کسی بھی حصے میں اس گھر کے پاس نماز پڑھنے سے روکا۔

1578 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَابَاهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَيَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، إِنْ وُلِّيتُمْ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ شَيْئًا،

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! اے بنی عبدمناف! اگر تم آج کے دن امیر بنائے جاؤ تو اس گھر کے طواف سے لوگوں کو نہ روکنا' دن اور رات کسی بھی وقت میں طواف کریں' نماز

فَلا تَمْنَعُوا اَحَدًا، طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ، يُصَلِّي اَيَّ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ، اَوْ نَهَارٍ

پڑھیں۔

1579 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ بَابَيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، لَا تَمْنَعُوا اَحَدًا، طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ، اَوْ نَهَارٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے بنی عبد مناف! تم کسی کو اس گھر کے طواف سے نہ روکنا' دن اور رات کے کسی بھی وقت میں۔

1580 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَاَعْرِفَنَّكُمْ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، مَا مَنَعْتُمْ طَائِفًا، يَطُوفُ بِهَذَا الْبَيْتِ سَاعَةَ لَيْلٍ، اَوْ نَهَارٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے بنی عبد مناف! میں خوب جانتا ہوں جو تم اس گھر کے طواف سے ایک طواف کرنے والے کو روکا' دن و رات کے کسی بھی وقت میں۔

مُجَاهِدُ بْنُ جَبْرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت مجاہد بن جبر' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1581 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ قُرَّةَ بْنِ اَخِي الْحَسَنِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، ثنا رَجَاءٌ، صَاحِبُ السَّرَكِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! اے بنی عبد الدار! تم میں سے کوئی ایک کسی کو اس گھر کا طواف اور دن و رات کی کسی بھی گھڑی میں نماز پڑھنے سے نہ روکے۔

يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، يَا بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا، طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ، وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ، أَوْ نَهَارٍ

مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ، حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1582 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ، فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری مسجد میں نماز دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

1583 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ، فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری مسجد میں نماز دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

1584 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ الْمُطَّلِبِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ، فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

1585 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي تَزِيدُ عَلَى سِوَاهُ، مِنَ الْمَسَاجِدِ اَلْفَ صَلَاةٍ، غَيْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1586 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ قُرَيْشٍ فِي مَنْزِلِهِمْ، دُونَ عَرَفَةَ، فَاَضْلَلْتُ حِمَارًا، فَانْطَلَقْتُ اَبْتَغِيهِ، فِي النَّاسِ الَّذِينَ بِعَرَفَةَ، فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قریش کے ساتھ ان کے گھروں میں عرفہ کے علاوہ تھا' میرا گدھا گم ہوگیا تو میں اس کی تلاش میں گیا' لوگ عرفات میں تھے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرفات میں پایا۔

عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت علی بن رباح لخمی' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1587 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ

حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں: قریش مکہ رسول کریم ﷺ کو تکلیفیں دیتے تھے' میں اس چیز کو ناپسند کرتا تھا' پس جب مجھے یہ گمان ہوا کہ وہ آپ کو قتل

عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: كُنْتُ اَكْرَهُ اَذَى قُرَيْشٍ، رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا ظَنَنْتُ اَنَّهُمْ سَيَقْتُلُوهُ، خَرَجْتُ، حَتَّى لَحِقْتُ بِدَيْرٍ مِنَ الدَّيْرَاتِ، فَذَهَبَ اَهْلُ الدَّيْرِ، اِلَى رَاْسِهِمْ، فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: لَهُ حَقُّهُ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُ ثَلَاثًا، فَلَمَّا مَرَّتْ ثَلَاثٌ رَاَوْهُ، لَمْ يَذْهَبْ فَانْطَلَقُوا اِلَى صَاحِبِهِمْ، فَاَخْبَرُوهُ (?:145)، فَقَالَ: قُولُوا لَهُ قَدْ، اَقَمْنَا لَكَ حَقَّكَ الَّذِي يَنْبَغِي لَكَ، فَاِنْ كُنْتَ وَصِيًّا، فَقَدْ ذَهَبَ وَصِيَّتُكَ، وَاِنْ كُنْتَ وَاصِلًا، فَقَدْ نَالَكَ اَنْ تَذْهَبَ اِلَى مَنْ تَصِلُ، وَاِنْ كُنْتَ تَاجِرًا، فَقَدْ نَالَكَ اَنْ تَخْرُجَ اِلَى تِجَارَتِكَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ وَاصِلًا، وَلَا تَاجِرًا، وَمَا اَنَا بِنَصِيبٍ، فَذَهَبُوا اِلَيْهِ، فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: اِنَّ لَهُ لَشَاْنًا، فَسَلُوهُ مَا شَاْنُهُ، قَالَ: فَاَتَوْهُ، فَسَاَلُوهُ، فَقَالَ: لَا، وَاللّٰهِ اِلَّا اَنِّي فِي قَرْيَةِ اِبْرَاهِيمَ، وَابْنُ عَمِّي، يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ فَاَذَوْهُ قَوْمُهُ، وَتَخَوَّفْتُ اَنْ يَقْتُلُوهُ، فَخَرَجْتُ لِاَنْ لَا اَشْهَدَ ذٰلِكَ، قَالَ: فَذَهَبُوا اِلَى صَاحِبِهِمْ، فَاَخْبَرُوهُ بِقَوْلِي قَالَ: هَلُمُّوا، فَاَتَيْتُهُ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ، قَصَصِي، وَقَالَ: تَخَافُ اَنْ يَقْتُلُوهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: وَتَعْرِفُ شَبَهَهُ لَوْ تَرَاهُ مُصَوَّرًا؟، قُلْتُ: نَعَمْ، عَهْدِي بِهِ مُنْذُ قَرِيبٍ، فَاَرَاهُ صُوَرًا مُغَطَّاةً، فَجَعَلَ يَكْشِفُ صُورَةً صُورَةً، ثُمَّ يَقُولُ: اَتَعْرِفُ؟ فَاَقُولُ: لَا، حَتَّى كَشَفَ صُورَةً مُغَطَّاةً، فَقُلْتُ: مَا رَاَيْتُ اَشْبَهَ شَيْءٍ مِنْ هٰذِهِ الصُّورَةِ بِهِ، كَاَنَّهُ طُولُهُ، وَجِسْمُهُ، وَبُعْدَ مَا بَيْنَ

کر دیں گے‘ میں نکلا‘ ایک گرجا میں جا ڈیرہ لگایا‘ گرجا والے اپنے سردار کے پاس گئے اور اسے بتایا تو اس نے کہا: اس کا حق ہے کہ وہ تین دن رہے‘ پس جب تین دن گزر گئے‘ انہوں نے اسے دیکھا‘ وہ نہیں گیا‘ پس اپنے مالک کی طرف گئے‘ اسے خبر دی‘ اس نے کہا: اس سے بولو! جتنے دن ٹھہرنا تیرا حق تھا ہم نے تجھے ٹھہرایا‘ پس اگر آپ وصی ہیں تو آپ کی وصیت ختم ہوگئی اور اگر آپ نے یہاں سے کسی آدمی کے پاس جانا ہے تو راستہ کھلا ہے‘ آپ اس سے جا کر ملیں اور اگر آپ تاجر ہیں تو آپ اپنی تجارت کرنے کو جائیں‘ پس آپ نے کہا: میں نے کسی سے ملنے بھی نہیں جانا‘ تاجر نہیں ہوں‘ اور نہ ہی یہاں پر مستقل ٹھہرنے والا ہوں‘ پس انہوں نے اپنے سردار کے پاس جا کر خبر دی‘ اس نے کہا: بے شک اسے کوئی ضروری کام ہے‘ اس سے پوچھو اس کا خاص کام کیا ہے۔ پس وہ آئے‘ سوال کیا تو فرمایا: پس مجھے اور کام نہیں ہے‘ اتنی بات ہے کہ میں ابراہیم علیہ السلام کے گاؤں (مکہ) میں رہتا ہوں اور میرے چچا کا بیٹا گمان کرتا ہے کہ وہ نبی ہے‘ اس کی قوم نے اسے بہت تکلیف دی‘ مجھے خوف ہے کہیں وہ اسے قتل ہی نہ کر دیں‘ پس میں وہاں سے اس لیے نکل آیا ہوں کہ یہ کام میری آنکھوں کے سامنے نہ ہو‘ پس انہوں نے اپنے سردار کو اس کی جا کر خبر دی اور میری باتیں اسے بتائیں‘ اس نے کہا: اسے لے آؤ! پس میں اس کے پاس آیا‘ میں نے اپنے قصے اسے سنائے اور اس نے کہا: کیا تجھے خوف

مَنْكِبَيْهِ، قَالَ: قَالَ: فَتَخَافُ اَنْ يَقْتُلُوهُ؟ قَالَ: اَظُنُّهُمْ قَدْ فَرَغُوا مِنْهُ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَا يَقْتُلُوهُ، وَلَيَقْتُلَنَّ مَنْ يُرِيدُ قَتْلَهُ، وَاِنَّهُ لَنَبِيٌّ، وَلَيُظْهِرَنَّهُ اللّٰهُ، وَلٰكِنْ قَدْ وَجَبَ حَقُّهُ عَلَيْنَا، فَامْكُثْ مَا بَدَا لَكَ وَادْعُ بِمَا شِئْتَ، قَالَ: فَمَكَثْتُ عِنْدَهُمْ حِينًا ثُمَّ، قُلْتُ: لَوْ اَطَعْتُهُمْ، فَقَدِمْتُ مَكَّةَ، فَوَجَدْتُهُمْ قَدْ اَخْرَجُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَمَّا قَدِمْتُ، قَامَتْ اِلَيَّ قُرَيْشٌ، فَقَالُوا: قَدْ تَبَيَّنَ لَنَا اَمْرُكَ، وَعَرَفْنَا شَاْنَكَ، فَهَلُمَّ اَمْوَالَ الصِّبْيَةِ الَّتِي عِنْدَكَ اَسْتَوْدَعَكَهَا اَبُوكَ؟، فَقُلْتُ: مَا كُنْتُ لِاَفْعَلَ هٰذَا حَتّٰى تُفَرِّقُوا بَيْنَ رَاْسِي، وَجَسَدِي، وَلٰكِنْ دَعُونِي اَذْهَبْ فَاَدْفَعُهَا اِلَيْهِمْ، فَقَالُوا: اِنَّ عَلَيْكَ عَهْدَ اللّٰهِ، وَمِيثَاقَهُ اَنْ لَا تَاْكُلَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ: فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، وَقَدْ بَلَغَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَبَرُ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ لِي فِيمَا يَقُولُ: اِنِّي لَاَرَاكَ جَائِعًا، هَلُمُّوا طَعَامًا ، قُلْتُ: لَا آكُلُ حَتّٰى اُخْبِرَكَ، فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ آكُلَ اَكَلْتُ، قَالَ: فَحَدَّثْتُهُ بِمَا اَخَذُوا عَلَيَّ، قَالَ: فَاَوْفِ بِعَهْدِ اللّٰهِ، وَلَا تَاْكُلْ مِنْ طَعَامِنَا، وَلَا تَشْرَبْ مِنْ شَرَابِنَا

ہے کہ وہ اسے قتل کر دیں گے؟ میں نے کہا: ہاں! اس نے کہا: کیا تُو اس کی شبیہ کو پہچان لے گا اگر تُو اس کی تصویر دیکھے؟ میں نے کہا: ہاں! میرا زمانہ اس کے قریب ہے' پس اس نے چند ایسی تصویریں دکھائیں جن پر عزت و احترام سے پردہ ڈال رکھا تھا' پس وہ ایک ایک تصویر نکال کر سامنے کرنے لگا' پھر کہتا: کیا تم پہچانتے ہو؟ میں کہتا: نہیں! آخر میں اس نے ایک تصویر نکالی جسے خوب ادب سے ڈھانپ کر رکھا گیا تھا' پس میں نے کہا: یہی سب سے زیادہ ان کے مشابہ ہے' گویا وہ ان کی مکمل لمبائی' ڈیل ڈول جسم تھا اور اس کے بعد اس نے اُن کے دونوں کندھوں کو ظاہر کیا' اس نے کہا: کیا تمہیں خوف ہے کہ وہ انہیں شہید کر دیں گے؟ میں نے کہا: میرا گمان ہے کہ وہ اس کام سے فارغ بھی ہو چکے ہوں گے' اس نے کہا: قسم بخدا! وہ اسے قتل نہیں کر سکیں گے' جو اس کے قتل کا ارادہ کرے گا وہ خود قتل ہو جائے گا' بے شک وہ نبی برحق ہیں' اللہ تعالیٰ انہیں غلبہ عطا فرمائے گا' لیکن اس کا حق ہم پر بھی واجب ہے' جتنا چاہو رہو اور دل کرے' مانگو۔ ایک گھڑی ٹھہر کر میں نے کہا: کاش! میں ان کی اطاعت کرتا۔ پس میں مکہ واپس آیا' میں نے دیکھا کہ قریش نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت پر مجبور کر دیا' پس جب میں آیا' قریش آ کر میرے پاس کھڑے ہوئے' کہا: تیری بات بھی ہمیں پتہ چل گئی ہے اور ہم نے تیرا کام پہچان لیا' پس (جلدی کرو) بچپن کے زمانے کے وہ مال لاؤ

جوتمہارے باپ نے تمہیں دیئے تھے؟ میں نے جواب میں کہا: میں یہ کام نہیں کروں گا حتیٰ کہ تم میرا سرتن سے جدا کر دو لیکن مجھے جانے دو۔ پس میں نے وہ ان کو دیا تو انہوں نے کہا: تم پر اللہ کا وعدہ اور میثاق لازم ہے کہ ان کا کھانا نہیں کھاؤ گے۔ فرماتے ہیں: میں وہاں سے چل کر مدینے آیا' اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کو بھی میرے آنے کی خبر ہوگئی' پس میں آپ کے پاس آیا' باتوں باتوں میں آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: آپ پر بھوک کے آثار دیکھتا ہوں' آؤ کھانا کھالو! میں نے عرض کی: میں کھانا نہیں کھاؤں گا یہاں تک کہ میں آپ کو ایک بات بتاؤں' پس اس کے بعد اگر آپ کا خیال ہوا کہ میں کھاؤں تو کھاؤں گا' پس جو قریش نے مجھ سے وعدہ لیا تھا' میں نے بیان کر دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: پس اللہ کا وعدہ پورا کرو اور ہمارا کھانا نہ کھاؤ اور نہ ہی ہمارا پانی پیو۔

جُبَيْرُ بْنُ اِيَاسٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت جبیر بن ایاس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، جُبَيْرُ بْنُ اِيَاسِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ زُرَيْقٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت جبیر بن ایاس بن خالد بن مخلد بن زریق کا بھی ہے۔

1589 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِی تَسْمِيَتِهِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی زُرَيْقٍ، جُبَيْرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ اِيَاسٍ

جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت جبیر بن ایاس بن خالد بن مخلد بن زریق کا بھی ہے۔

جُبَيْرُ بْنُ حُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ

حضرت جبیر بن حباب بن المنذر رضی اللہ عنہ

1590 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَ: وَفِی حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ: فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، جُبَيْرُ بْنُ حُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت جبیر بن حباب بن منذر کا بھی ہے۔

جُبَيْرُ بْنُ مَالِكٍ النَّوْفَلِیُّ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت جبیر بن مالک نوفلی' یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے

1591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِی تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ بَنِی قُرَيْشٍ، جُبَيْرُ بْنُ مَالِكٍ، وَهُوَ ابْنُ بُحَيْنَةَ، وَهُوَ مِنْ بَنِی نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے اور بنی قریش میں سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام جبیر بن مالک کا بھی ہے' جو ابن بحینہ کے بیٹے ہیں اور بنی نوفل بن عبد مناف سے ہیں۔

جُبَيْرُ بْنُ نَوْفَلٍ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت جبیر بن نوفل (جو منسوب نہیں ہیں)

1592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عِيسَى، عَنْ زَيْدِ

حضرت جبیر بن نوفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کسی بندے کو اجازت نہیں دی جو افضل ہو دو رکعتوں یا اس سے زیادہ

بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ اَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ، اَوْ اَكْثَرَ، وَالْبِرُّ يَتَنَاثَرُ فَوْقَ رَاْسِ الْعَبْدِ، مَا كَانَ فِي صَلَاةٍ، وَمَا عَبْدٌ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، بِاَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ

سے نیکیاں بندے کے سر کے اوپر سے گرتی ہیں جب تک وہ نماز میں ہوتا ہے اللہ عزوجل کے ہاں افضل آدمی وہ ہے جو قرآن پڑھتا ہے۔

جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ اَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جندب بن جنادہ ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

وَهُوَ جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ غِفَارِ بْنِ مُلَيْلِ بْنِ ضَمْرَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسِ بْنِ مُضَرِ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ

آپ کا نسب یوں ہے: جندب بن جنادہ بن سفیان بن عبید بن حرام بن غفار بن ملیل بن ضمرہ بن بکر بن عبد مناۃ بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

1593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اسْمُ اَبِي ذَرٍّ، جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ، وَيُقَالُ اسْمُ اَبِي ذَرٍّ بَرِيرٌ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر کا نام جندب بن جنادہ ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ابوذر کا نام بریر ہے۔

1594 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِي ذَرٍّ: كَيْفَ اَنْتَ يَا بَرِيرُ؟ فِي حَدِيثٍ اخْتَصَرْنَاهُ"

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بریر! کیسے ہو؟ ایک حدیث میں جس کو ہم نے مختصر ذکر کیا ہے۔

1595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ، قَالَا: ثنا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اسلام لانے میں چوتھے نمبر پر ہوں مجھ سے پہلے

1595- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد16 صفحه83 رقم الحديث: 7134 وبنحوه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه385 رقم الحديث: 5459 كلاهما عن مالك بن مرثد عن أبيه عن أبي ذر به .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيّ الْيَمَامِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اَبُو زُمَيْلٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ رَبْعَ الْإِسْلَامِ اَسْلَمَ، قَبْلِي ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، وَاَنَا الرَّابِعُ، اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَرَاَيْتُ الِاسْتِبْشَارَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ فَقُلْتُ: اَنَا جُنْدُبٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ، فَكَاَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَعَ وَوَدَّ اَنِّي كُنْتُ مِنْ قَبِيلَةٍ غَيْرِ الَّتِي اَنَا مِنْهُمْ، وَذَاكَ اَنِّي كُنْتُ مِنْ قَبِيلَةٍ يَسْرِقُونَ الْحَاجَّ، بِمَحَاجِنَ لَهُمْ

تین آدمی اسلام لا چکے تھے' میں چوتھا تھا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! السلام علیک! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں! میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر خوشی دیکھی' آپ نے فرمایا: تُو کون ہے؟ میں نے عرض کی: میں بنی غفار سے ایک آدمی جندب ہوں۔ پس گویا آپ ﷺ کانپ اُٹھے' اور پسند کیا کہ میں کسی اور قبیلہ سے ہوتا' اس وجہ سے کہ میرے قبیلے والے وہ تھے جو حاجیوں کو لوٹ لیتے تھے' اپنی غلیلیں استعمال کر کے۔

1596 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَخِيهِ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، قَالَ: كَانَ اَبُو ذَرٍّ يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي رَبْعَ الْإِسْلَامِ، لَمْ يُسْلِمْ قَبْلِي، اِلَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَبِلَالٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: میں اسلام لانے میں چوتھے نمبر پر ہوں' مجھ سے پہلے حضور ﷺ' حضرت ابوبکر اور حضرت بلال تھے۔

1597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اَبُو ذَرٍّ، جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ

حضرت محمد بن نمیر فرماتے ہیں کہ ابوذر کا نام جندب بن جنادہ تھا۔

1598 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر

الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ اَبُو ذَرٍّ، بِالرَّبَذَةِ سَنَةَ ثِنْتَيْنِ وَثَلَاثِينَ، وَاسْمُهُ جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ

رضی اللہ عنہ کا وصال ربذہ کے مقام پر 32 ہجری میں ہوا' آپ کا اسم گرامی جندب بن جنادہ تھا۔

1599 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: اَقْبَلَ فِي رَكْبٍ غِمَارٍ، فَمَرَّ بِجِنَازَةِ اَبِي ذَرٍّ، عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ، فَنَزَلَ هُوَ، وَاَصْحَابُهُ فَوَارَوْهُ، وَكَانَ اَبُو ذَرٍّ دَخَلَ مِصْرَ، واخْتَطَّ بِهَا دَارًا

حضرت محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ لوگوں کے جم غفیر میں آئے' ابوذر کے جنازہ کے پاس سے گزرے' راستے میں حضرت ابن مسعود اور آپ کے ساتھی رضی اللہ عنہم اُترے اور آپ نے (جنازہ پڑھ کر) دفن کیا جبکہ (اپنی زندگی میں) حضرت ابوذر مصر آئے تھے' وہاں گھر بنایا تھا۔

1600 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: وَكَانَ اَبُو ذَرٍّ، مَنْ شَهِدَ الْفَتْحَ مَعَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت یزید بن ابوحبیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' حضرت عمرو بن عاص کے ساتھ فتح میں شریک تھے۔

1601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي اَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ: اَنَّ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، كَانَ يَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ خِدْمَتِهِ اَوَى اِلَى الْمَسْجِدِ، فَاضْطَجَعَ فِيهِ، فَكَانَ هُوَ بَيْتَهُ

حضرت اسماء بنت یزید فرماتی ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتے تھے' جب آپ کی خدمت کرتے تھے تو مسجد میں آتے اور لیٹ جاتے' مسجد ہی آپ کا گھر تھا۔

1602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ،

حضرت حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی شی نہیں چھوڑی جو

ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَتْنِي جَبَلَةُ بِنْتُ الْمُصَفَّحِ، عَنْ حَاطِبٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِمَّا صَبَّهُ جِبْرِيلُ، وَمِيكَائِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، فِي صَدْرِهِ، إِلَّا قَدْ صَبَّهُ فِي صَدْرِي، وَمَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا صَبَّهُ، فِي صَدْرِي، إِلَّا قَدْ صَبَبْتُهُ فِي صَدْرِ مَالِكِ بْنِ ضَمْرَةَ

میرے سینے میں نہ ڈالی ہو' جو حضرت جبریل اور میکائیل علیہما السلام نے بتائی تھیں اور جو میرے سینے میں تھی' میں نے مالک بن ضمرہ کے سینہ میں ڈال دی۔

1603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبَا ذَرٍّ لَيُبَارِي عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ، فِي عِبَادَتِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ عبادت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مشابہ تھے۔

1604 - وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى شَبِيهِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ خَلْقًا، وَخُلُقًا، فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سیرت وصورت میں مشابہ کو دیکھے تو وہ حضرت ابوذر کو دیکھ لے۔

1605 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، خَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا كَهَيْئَةِ مَا أَتْرُكُهُ فِيهَا، وَإِنِّي وَاللّٰهِ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوں گا' میں دنیا سے ایسے نکلا ہوں کہ میں نے کوئی شی نہیں چھوڑی' اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد کوئی شی نہیں شروع کی' تم میں سے کوئی اپنی شی سے سیر ہوا ہے۔

مَا اَحْدَثْتُ بَعْدَهُ شَيْئًا، وَمَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ تَشَبَّثَ مِنْهَا بِشَيْءٍ

1606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ اَبُو ذَرٍّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ، وَاَقْرَبَكُمْ مِنِّي، الَّذِي يَلْحَقُنِي عَلَى الْعَهْدِ الَّذِي، فَارَقَنِي عَلَيْهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے مجھ سے محبت کرنے والا اور قریب وہ ہوگا جو اس وعدہ پر رہا جس حالت میں دنیا سے گیا ہوں۔

1607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خِرَاشٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ فِي ظُلَّةٍ لَهُ سَوْدَاءَ، وَتَحْتَهُ امْرَاَةٌ لَهُ سَحْمَاءُ، وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى قِطْعَةِ جَوَالِقَ، فَقِيلَ لَهُ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اِنَّكَ امْرُؤٌ مَا يَبْقَى لَكَ وَلَدٌ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَاْخُذُهُمْ فِي الْفَنَاءِ، وَيَدَّخِرُهُمْ فِي دَارِ الْبَقَاءِ قَالُوا: يَا اَبَا ذَرٍّ لَوِ اتَّخَذْتَ امْرَاَةً غَيْرَ هَذِهِ؟ قَالَ: لَاَنْ اَتَزَوَّجَ امْرَاَةً تَضَعُنِي اَحَبُّ اِلَيَّ مِنِ امْرَاَةٍ تَرْفَعُنِي قَالُوا: لَوِ اتَّخَذْتَ بِسَاطًا اَلْيَنَ مِنْ هَذَا؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ غَفْرًا خُذْ مَا خَوَّلْتَ مَا بَدَا لَكَ

حضرت عبداللہ بن خراش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو ربذہ کے مقام پر اپنی سیاہ رنگ کی چھتری کے نیچے دیکھا' آپ کے نکاح میں سحماء نام کی بیوی تھی' آپ ٹاٹ پر بیٹھے ہوئے تھے' آپ سے عرض کی گئی: اے ابوذر! آپ ایسے آدمی ہیں کہ جس کی اولاد باقی نہیں رہتی ہے۔ آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں! جس نے دنیا میں لے لیا اور آخرت میں ذخیرہ کر لیا۔ اُنہوں نے کہا: اے ابوذر! اگر آپ اس کے علاوہ کوئی اور بیوی کر لیں؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے ایسی عورت سے نکاح کرنا پسند ہے جو بچے دینے والی ہو' نہ دینے والی نہ ہو۔ اُنہوں نے کہا: اگر آپ اس سے زیادہ نرم بستر رکھیں؟ آپ نے عرض کی: اے اللہ! سب کی مغفرت فرما! جو تُو نے دیا ہے وہ تُو لے لے جو تیری خوشی ہے۔

1608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حارث کو جو

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو حُصَيْنٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: بَلَغَ الْحَارِثَ رَجُلٌ كَانَ بِالشَّامِ مِنْ قُرَيْشٍ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ كَانَ بِهِ عَوَزٌ، فَبَعَثَ اِلَيْهِ ثَلَاثَمِائَةِ دِينَارٍ، فَقَالَ: مَا وَجَدَ عَبْدًا لِلَّهِ هُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ مِنِّي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَاَلَ، وَلَهُ اَرْبَعُونَ فَقَدْ اَلْحَفَ ، وِلَآلِ اَبِي ذَرٍّ اَرْبَعُونَ دِرْهَمًا، وَاَرْبَعُونَ شَاةً، ومَاهِنَيْنِ، قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ: يَعْنِي خَادِمَيْنِ

ایک قریشی آدمی شام میں تھے اس کو معلوم ہوا کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ بھی نہیں ہے آپ کو تین سو دینار بھیجے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے کسی بندے نے مجھ سے زیادہ آسانی نہیں پائی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مانگا حالانکہ اس کے پاس چالیس ہیں اس نے لپٹ کر سوال کیا اور ابوذر کی آل کے پاس چالیس درہم چالیس بکریاں اور دو غلام ہیں۔ حضرت ابوبکر بن عیاش فرماتے ہیں: ماهنین سے مراد خادم ہیں۔

1609 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اَبِي شُعْبَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى اَبِي ذَرٍّ يَعْرِضُ عَلَيْهِ نَفَقَةً، فَقَالَ اَبُو ذَرٍّ: عِنْدَنَا اَعْنُزٌ نَحْتَلِبُهَا، وَحُمُرٌ تَنْقُلُ، ومُحَرَّرَةٌ تَخْدُمُنَا، وَفَضْلُ عَبَاءَةٍ عَنْ كِسْوَتِنَا، اِنِّي لَاَخَافُ اَنْ اُحَاسَبَ عَلَى الْفَضْلِ

حضرت ابوشعبہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے حضرت ابوذر کے پاس آ کر خرچہ پیش کیا تو حضرت ابوذر نے فرمایا: ہمارے پاس بکریاں ہیں جن کو ہم دوہتے ہیں گدھے ہیں جو سامان منتقل کرتے ہیں ہمارے خدمت گزار ہیں فالتو لباس ہیں میں تو بچی ہوئی چیز کے حساب سے ڈرتا ہوں۔

بَابُ: وَمِنْ غَرَائِبِ مُسْنَدِ اَبِي ذَرٍّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

یہ باب ہے حضرت ابوذر کی مسند کی غرائب کے بیان میں

1610 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ، - اَحْسِبُهُ قَالَ - وَالْمَرْاَةُ الْحَائِضُ ، قَالَ: فَقُلْتُ لِاَبِي ذَرٍّ: مَا بَالُ

حضرت عبداللہ بن صامت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کالا کتا اور حیض والی عورت نمازی کے آگے سے گزریں تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: ابوذر سے عرض کی گئی کہ کالے کتے کی تخصیص کیوں کی؟ حضرت ابوذر

الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ؟، قَالَ: اَمَا اِنِّي قَدْ سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اِنَّهُ شَيْطَانٌ

نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا: یہ شیطان ہے۔

1611 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي نَعَامَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ، اَنَّ اَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةٌ، يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ، فَاِنْ اَدْرَكْتُمُوهُمْ، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ نَافِلَةً

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! عنقریب تم پر ایسے ائمہ (مراد بادشاہ) مسلط ہوں گے جو نمازیں ضائع کریں گے اگر تم نماز کا وقت پاؤ تو وقتی نماز پڑھ لو ان کے ساتھ شامل ہو گے تو وہ تمہارے ان کے ساتھ نفل ہوں گے (اگر وہ نماز پڑھیں)۔

1612 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: اِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ اَنَّهُ: اَيُّمَا ذَهَبٍ، اَوْ فِضَّةٍ اُوكِيَ عَلَيْهِ، فَهُوَ جَمْرٌ عَلَى صَاحِبِهِ، حَتَّى يُنْفِقَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ جو کوئی سونا اور چاندی جمع کرتا ہے وہ اس کے اپنے مالک کے لیے انگارہ ہوگا یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔

1613 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، ثنا قَتَادَةُ، وَمَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ، وَالْمَرْاَةُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا بَالُ الْاَسْوَدِ، مِنَ

حضرت عبداللہ بن صامت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کالا کتا اور حیض والی عورت نمازی کے آگے سے گزریں تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ ابوذر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول! سفید اور سرخ سے کالے کتے کی تخصیص کیوں کی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: بے شک کالا کتا شیطان ہے۔

الْاَبْيَضِ، مِنَ الْاَحْمَرِ؟ قَالَ: إِنَّ الْاَسْوَدَ شَيْطَانٌ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مانند روایت نقل کرتے ہیں۔

1614 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، قَالَ: كَانَ يَبْلُغُنِي، عَنْ اَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ فَكُنْتُ اَشْتَهِي لِقَاءَهُ، فَلَقِيتُهُ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ كَانَ يَبْلُغُنِي عَنْكَ حَدِيثٌ، فَكُنْتُ اَشْتَهِي لِقَاءَكَ، فَقَالَ: لِلّٰهِ اَبُوكَ فَقَدْ لَقِيتَنِي فهاتِ، قَالَ: قُلْتُ: حَدِيثًا بَلَغَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَكَ قَالَ: اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ ثَلَاثَةً، وَيُبْغِضُ ثَلَاثَةً، قَالَ: فَلا اَخَالُنِي اَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ؟، قَالَ: رَجُلٌ غَزَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ صَابِرًا، مُحْتَسِبًا، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، وَاَنْتُمْ تَجِدُونَهُ عِنْدَكُمْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا، كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ) (الصف:4)، قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ كَانَ لَهُ جَارُ سُوءٍ، يُؤْذِيهِ، فَصَبَرَ عَلَى اَذَاهُ، حَتَّى يَكْفِيَهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ بِحَيَاةٍ، اَوْ

حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی حدیث پہنچتی رہتی تھی (لیکن ابھی ملاقات نہیں ہوئی تھی) میں آپ سے ملاقات کرنا چاہتا تھا' پس میں نے آپ سے ملاقات کی' میں نے عرض کی: اے ابوذر! آپ کے بارے مجھے کوئی نہ کوئی بات پہنچتی رہتی تھی' میری آپ سے ملاقات کی شدید خواہش تھی' آپ نے فرمایا: پس آپ کی مجھ سے ملاقات ہوگئی' لاؤ۔ راوئ حدیث کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: ایک حدیث جو مجھے پہنچی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے آپ سے بیان کی۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل تین چیزوں کو پسند کرتا ہے اور تین کو ناپسند کرتا ہے' میں رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ نہیں بول رہا ہوں۔ میں نے عرض کی: وہ تین افراد کون ہیں جن کو اللہ عزوجل پسند کرتا ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا جس کی صبر اور ثواب کی نیت ہے' وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہوگیا' تم یہ بات قرآن پاک میں بھی پاتے ہو' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اللہ عزوجل ان لوگوں کو پسند کرتا ہے

مَوْتٍ ، قُلْتُ: وَمَنْ؟، قَالَ: رَجُلٌ سَافَرَ مَعَ قَوْمٍ، فَارْتَحَلُوا، حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَقَعَ عَلَيْهِمُ الْكَرَى، أَوِ النُّعَاسُ، فَنَزَلُوا، فَضَرَبُوا بِرُءُوسِهِمْ، ثُمَّ قَامَ، فَتَطَهَّرَ، وَصَلَّى رَغْبَةً لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَغْبَةً فِيمَا عِنْدَهُ ، قُلْتُ: وَمَا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ:" الْبَخِيلُ الْفَخُورُ، وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ) (لقمان: 18)" ، قُلْتُ: وَمَا الْمُخْتَالُ الْفَخُورُ؟ قَالَ: أَنْتُمْ تَجِدُونَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، الْبَخِيلَ الْمُخْتَالَ قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: " التَّاجِرُ الْحَلَّافُ أَوِ الْبَائِعُ الْحَلَّافُ، قَالَ: لَا أَدْرِي أَيَّهُمَا، قَالَ أَبُو ذَرٍّ "، قُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ مَا الْمَالُ؟، قَالَ: فِرْقٌ لَنَا وَذَوْدٌ، قُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ، لَيْسَ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ، إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنْ صَامِتِ الْمَالِ، قَالَ: مَا أَصْبَحَ لَا أَمْسَى، وَمَا أَمْسَى لَا أَصْبَحَ، قُلْتُ: مَا لَكَ وَلِإِخْوَانِكَ مِنْ قُرَيْشٍ؟، قَالَ: وَاللَّهِ لَا أَسْتَفْتِيهِمْ عَنْ دِينٍ، وَلَا أَسْأَلُهُمْ دُنْيَا حَتَّى أَلْقَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

جو اس کی راہ میں صف بنا کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی دیوار ہیں''۔ میں نے عرض کی: وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا آدمی جس کا پڑوسی بُرا ہو وہ اس کو تکلیف دیتا ہے وہ اُس کی تکلیف پر صبر کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ عزوجل اس کو زندگی یا موت دے۔ میں نے عرض کی: کون؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی اپنی قوم کے ساتھ سفر کرتا ہے وہ چلتے ہیں جب رات کا آخری حصہ ہوتا ہے تو ان کو اونگھ آتی ہے وہ سر رکھ کر سو جاتے ہیں پھر کھڑا ہوا وہ وضو کرے اللہ سے محبت کرتے اور ڈرتے ہوئے نماز پڑھے۔ میں نے عرض کی: وہ تین لوگ کون ہیں جن سے اللہ ناراض ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخیل فخر کرنے والا اس کا ذکر قرآن میں بھی ہے کہ ''اللہ عزوجل تکبر وفخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ہے''۔ میں نے عرض کی: تکبر وفخر سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم اس کا ذکر بھی قرآن میں پاتے ہو بخیل فخر کرنے والا۔ میں نے عرض کی: اور کون ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم اُٹھانے والا تاجر یا قسم اُٹھا کر فروخت کرنے والا۔ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا وہ ان دونوں میں سے کون ہے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: اے ابوذر! مال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہم کو ایک فرض اور ذود ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابوذر! میں نے اس کے متعلق آپ سے نہیں پوچھا میں نے صامت المال کے متعلق پوچھا

ہے تو آپ نے فرمایا: میں نے شام وصبح اور شام اور صبح نہیں کی۔ میں نے عرض کی: آپ کے اور قریش کے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ان سے میں نہ دین کے بارے اور نہ دنیا کے متعلق پوچھوں گا یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے ملوں یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

1615 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرَ هٰذَا الشَّعْرَ الْحِنَّاءُ، وَالْكَتَمُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے اچھا جس سے تم بالوں کی سفیدی بدلتے ہو وہ حناء اور کتم ہیں۔

1616 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ: ذَكَرَ عَلِيُّ بْنُ عَثَّامِ بْنِ عَلِيٍّ، - قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ وَقَدْ رَاَيْتُ عَلِيَّ بْنَ عَثَّامٍ - اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي نَصْرٍ وَهُوَ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي اِسْلَامِ اَبِي ذَرٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں حضرت ابوذر کے اسلام لانے سے متعلق پس اس کے بعد پوری حدیث ذکر کی۔

1617 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، ثنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آبِ زمزم کا ذکر کیا آپ نے فرمایا: یہ بابرکت ہے اور کھانے کا کھانا ہے۔

وَسَلَّمَ: وَذَكَرَ زَمْزَمَ، فَقَالَ: إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ

1618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي بِخَطِّهِ، ثنا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ اَبَا ذَرٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اُوكِيَ عَلَى ذَهَبٍ، اَوْ فِضَّةٍ، وَلَمْ يُنْفِقْهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كَانَ جَمْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُكْوَى بِهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے سونے اور چاندی کی بناء پر بخل کیا اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا' وہ قیامت کے دن انگارہ کی شکل میں ہوگا' اس کے ساتھ داغا جائے گا۔

1619 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا زَيْنَبَ، مَوْلَى حَازِمٍ الْغِفَارِيِّ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ، بِاَبِي وَاُمِّي، قَالَ: قُلْ لَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! کیا تمہیں جنت کے خزانہ کے متعلق کلمہ نہ بتاؤں! میں نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے فرمایا: تو پڑھ: لا حول ولا قوة الا باللّٰه!

1620 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! تو کہتا ہے کہ کثرتِ مال کا نام مال داری ہے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں!

1618- أخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1256 رقم الحديث: 3825 عن أبي ذر به .

1620- أخرجه النسائي في المجتبىٰ جلد 4 صفحه24 رقم الحديث: 1874' وأحمد في مسنده جلد5صفحه151 رقم الحديث: 21379' والبزار في مسنده جلد 9صفحه349 رقم الحديث: 3909 كلهم عن الحسن عن صعصعة بن معاوية عن أبي ذر به .

عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زَيْنَبَ، مَوْلَى حَازِمِ الْغِفَارِيِّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ تَقُولُ كَثْرَةُ الْمَالِ الْغِنَى؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: تَقُولُ قِلَّةُ الْمَالِ الْفَقْرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغِنَى فِي الْقَلْبِ، وَالْفَقْرُ فِي الْقَلْبِ، مَنْ كَانَ الْغِنَى فِي قَلْبِهِ لَا يَضُرُّهُ، مَا لَقِيَ مِنَ الدُّنْيَا، وَمَنْ كَانَ الْفَقْرُ فِي قَلْبِهِ، فَلَا يُغْنِيهِ مَا أَكْثَرَ لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَإِنَّمَا يَضُرُّ نَفْسَهُ شُحُّهَا

آپ نے فرمایا: تُو کہتا ہے کہ مال کا کم ہونا محتاجی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مال داری دل میں ہے اور محتاجی بھی دل میں ہے' جس کے دل میں مال داری ہو اس کے لیے کوئی نقصان نہیں ہے' اس کو دنیا سے جو ملے' جس کے دل میں محتاجی ہو' دنیا میں کثرتِ مال اس کو مال دار نہیں بنا سکتا ہے' بس کنجوسی اس کے لیے جان لیوا ہے۔

1621 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ يَسُوقُ بَعِيرًا لَهُ، عَلَيْهِ مُزَادَتَانِ فِي عُنُقِ الْبَعِيرِ قِرْبَةٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ مَالَكَ؟ قَالَ: لِي عَمَلِي، قَالَ: قُلْتُ: حَدِّثْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةٌ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ قَالَ: قُلْتُ زِدْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ، قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَنْفَقَ مِنْ مَالِهِ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ ، قُلْتُ: زَوْجَيْنِ مَاذَا؟ قَالَ: إِنْ كَانَ صَاحِبَ خَيْلٍ فَفَرَسَيْنِ،

حضرت صعصعہ بن معاویہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مقامِ ربذہ میں ملے' آپ اپنا اونٹ بازار میں لے کر جا رہے تھے' اونٹ کے گلے میں مشکیزہ تھا' آپ نے عرض کی: اے ابوذر! تیرے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے لیے میرا عمل ہے! میں نے عرض کی: مجھے کوئی حدیث بتائیں! اللہ آپ پر رحم کرے! آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں' اللہ عزوجل اس کی وجہ سے اُس کو بخش دے گا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! اللہ آپ پر رحم کرے! فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے اللہ کی راہ میں جوڑا خرچ کیا' تو جنت کے داروغ اس کا استقبال کریں گے' ان میں سے ہر ایک اسے

وَصَاحِبَ اِبِلٍ فَبَعِيرَيْنِ، وَصَاحِبَ بَقَرٍ فَبَقَرَتَيْنِ، حَتّٰى عَدَّ اَصْنَافَ هٰذَا الضَّرْبِ

دعوت دے گا' اس چیز کی طرف جو اس کے پاس ہے۔ میں نے عرض کی: زوجین سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: اگر وہ گھوڑوں والا ہے' تو دو گھوڑے' اگر اونٹوں والا ہو تو دو اونٹ' بکریوں والا ہے تو دو بکریاں یہاں تک کہ آپ نے اور قسمیں بھی گنوائیں۔

1622 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَهْوَازِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا اَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحَبِيبٍ، وَيُونُسَ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، بَعِيرَيْنِ فَرَسَيْنِ، شَاتَيْنِ دِرْهَمَيْنِ، خُفَّيْنِ نَعْلَيْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں اپنے مال میں سے دو خرچ کیے' چوکیدار اُس کو جلدی جلدی جنت میں لے جائیں گے' دو اونٹ' دو گھوڑے' دو بکریاں' دو درہم' دو موزے' دو جوتے۔

1623 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَقَرَّبَ اِلَى اللّٰهِ شِبْرًا، تَقَرَّبَ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، تَقَرَّبَ اللّٰهُ اِلَيْهِ بَاعًا، وَمَنْ اَقْبَلَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَاشِيًا، اَقْبَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ مُهَرْوِلًا، وَاللّٰهُ

حضرت زیاد بن نعیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ کے قریب ایک بالشت ہو' اللہ کی رحمت ایک ہاتھ قریب آئے گی' جو ایک ہاتھ قریب ہوگا تو اللہ کی رحمت چل کر آئے گی' جو اللہ کے پاس چل کر آئے گا تو اللہ کی رحمت دوڑ کر آئے گی' اللہ بلند اور بزرگ تر ہے' اللہ بلند اور بزرگ ہے' اللہ بلند و بالا اور بزرگ ہے۔

1623- أخرجه أحمد في مسنده جلد 5صفحه155 رقم الحديث: 21411 عن يزيد بن عمرو عن يزيد بن نعيم عن أبي ذر به.

اَعْلَى وَاَجَلُّ، وَاللّٰهُ اَعْلَى، وَاَجَلُّ، وَاللّٰهُ اَعْلَى، وَاَجَلُّ

1624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: تَرَكْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا طَائِرٌ يُقَلِّبُ جَنَاحَيْهِ فِي الْهَوَاءِ اِلَّا وَهُوَ يُذَكِّرُنَا مِنْهُ عِلْمًا، قَالَ: فَقَالَ: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَقِيَ شَيْءٌ يُقَرِّبُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُ مِنَ النَّارِ، اِلَّا وَقَدْ بُيِّنَ لَكُمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں چھوڑا جبکہ کوئی پرندہ ہوا میں اُڑتا ہے وہ ہمیں اپنے علم سے نصیحت کر دیتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی شی باقی نہیں رہی جو جنت کے قریب کرے اور جہنم سے دور کرے اس کو تمہارے لیے بیان کر دیا ہے۔

1625 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ اَبُو مَرْوَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ اَصِلَ رَحِمِي، وَاِنْ اَدْبَرَتْ، وَاَنْ اَقُولَ الْحَقَّ، وَاِنْ كَانَ مُرًّا، وَاَنْ لَا تَاْخُذَنِي فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَاَنْ اُحِبَّ الْمَسَاكِينَ، وَاُجَالِسَهُمْ، وَاَنْ اَنْظُرَ اِلَى مَنْ هُوَ تَحْتِي، وَلَا اَنْظُرُ اِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي، وَاَنْ اُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا صلہ رحمی کرنے کا اگرچہ میں گھاٹے میں ہوں میں حق کہوں اگرچہ کڑوا ہو اور اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں اور مسکینوں سے محبت کرنے والا ہوں اور ان کے پاس بیٹھنے والا ہوں اور اپنے سے نیچے والے کو دیکھنے والا ہوں اور اپنے سے بڑے کو نہ دیکھنے والا ہوں اور کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھنے والا ہوں۔

1626 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سات چیزوں کی وصیت کی: مساکین سے محبت کرنے اور ان کے قریب رہنے کی اور

عَامِرٍ - وَرُبَّمَا، قَالَ إِسْمَاعِيلَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا - ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ، بِحُبِّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ أَدْنُوَ مِنْهُمْ، وَأَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنِّي، وَلَا أَنْظُرُ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي، وَأَنْ أَصِلَ رَحِمِي، وَإِنْ جَفَانِي، وَأَنْ أُكْثِرَ مِنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، وَأَنْ أَتَكَلَّمَ بِمُرِّ الْحَقِّ، وَلَا تَأْخُذُنِي فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَأَنْ لَا أَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا

اپنے آپ سے نیچے والے کو دیکھنے کی اور اپنے سے اوپر والے کو نہ دیکھنے کی اور صلہ رحمی کرنے کی اگرچہ وہ مجھ سے بے وفائی کریں اور کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنے کی اور حق بات کہنے کی اگرچہ وہ کڑوی ہے اور اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرنے کی اور لوگوں سے کوئی شی نہ مانگنے کی۔

1627 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَاذَا يُنَجِّي الْعَبْدَ مِنَ النَّارِ؟ قَالَ: الْإِيمَانُ بِاللهِ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنَّ مَعَ الْإِيمَانِ عَمَلٌ، قَالَ: يُرْضَخُ مِمَّا رَزَقَهُ اللّٰهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فَقِيرًا، لَا يَجِدُ مَا يُرْضَخُ بِهِ؟ قَالَ: يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَيِيًّا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَأْمُرَ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَا يَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ؟ قَالَ: يَصْنَعُ لِأَخْرَقَ ، قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَخْرَقَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصْنَعَ شَيْئًا؟ قَالَ: يُعِينُ مَغْلُوبًا ، قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ ضَعِيفًا، لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُعِينَ مَظْلُومًا؟ فَقَالَ: مَا تُرِيدُ أَنْ تَتْرُكَ فِي صَاحِبِكَ مِنْ خَيْرٍ تُمْسِكُ الْأَذَى، عَنِ النَّاسِ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِذَا فَعَلَ ذَلِكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: مَا مِنْ

حضرت مالک بن مرثد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! بندہ جہنم سے نجات کیسے پا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانے سے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایمان کے ساتھ عمل بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ نے دیا ہے اس سے اللہ کی راہ میں دینا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر وہ فقیر ہو اور دینے کے لیے کوئی شی نہ پائے؟ آپ نے فرمایا: نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بتائیں کہ اگر وہ کمزور ہو نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے کی طاقت نہ رکھے؟ آپ نے فرمایا: کسی کو سامان دے دے۔ میں نے عرض کی: آپ مجھے بتائیں کہ اگر کسی کو کوئی شی دینے کی طاقت نہ رکھے؟ آپ نے فرمایا: مغلوب کی مدد کر دے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر وہ کمزور ہو کہ مظلوم کی

مُسْلِمٍ يَفْعَلُ خَصْلَةً مِنْ هَؤُلَاءِ، إِلَّا اَخَذَتْ بِيَدِهِ حَتَّى تُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ

مدد کرنے کی طاقت نہ رکھے؟ آپ نے فرمایا: جو تُو چاہتا ہے اپنے ساتھی کو چھوڑنا' بہتر ہے لوگوں کو تکلیف نہ دے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر یہ کرے تو جنت میں داخل ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جس مسلمان میں ان خوبیوں میں سے ایک پائی جائے گی' وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو جنت میں داخل کرے گی۔

1628 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمُقْرِءُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْصِنِي قَالَ: اُوصِيكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَإِنَّهَا رَاْسُ اَمْرِكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي قَالَ: عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللّٰهِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَكَ نُورٌ فِي السَّمَاوَاتِ وَنُورٌ فِي الْاَرْضِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي قَالَ: لَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّهُ يُمِيتُ الْقَلْبَ وَيُذْهِبُ نُورَ الْوَجْهِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي قَالَ: عَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فَإِنَّهُ رَهْبَانِيَّةُ اُمَّتِي قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّمْتِ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّهُ مَرَدَّةٌ لِلشَّيْطَانِ عَنْكَ وَعَوْنٌ لَكَ عَلَى اَمْرِ دِينِكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي قَالَ: انْظُرْ اِلَى مَنْ هُوَ دُونَكَ وَلَا تَنْظُرْ اِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكَ فَإِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ لَا تَزْدَرِي نِعْمَةَ اللّٰهِ عِنْدَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي قَالَ: صِلْ قَرَابَتَكَ وَاِنْ قَطَعُوكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي قَالَ: لَا تَخَفْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قُلْتُ: يَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ تمام کاموں کی جڑ ہے۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے فرمایا: تم پر قرآن کی تلاوت اور اللہ کا ذکر لازم ہے کیونکہ آپ کے لیے زمین و آسمانوں میں نور ہوگا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے فرمایا: زیادہ مت ہنسیں کیونکہ یہ دل کو مار دیتا ہے اور چہرے کا نور ختم کر دیتا ہے۔ میں نے عرض کی: آپ ﷺ میرے لیے اضافہ فرمائیں! آپ نے فرمایا: تم پر جہاد لازم ہے کیونکہ میری اُمت کی رہبانیت یہی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم پر لازم ہے کہ خاموش رہو مگر خیر کا کلمہ کہو کیونکہ یہ شیطان کو ردّ کرتا ہے اور تیرے لیے دین کے معاملہ میں مدد کرے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے فرمایا: اپنے سے نیچے والے کو دیکھ اپنے سے اوپر والے کو نہ دیکھ یہ تیرے لیے زیادہ بہتر ہوگا' تُو اللہ کی نعمت کو جو تیرے پاس ہے اس کو

رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي قَالَ: تُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِي، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ

حقیر نہیں جانے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے فرمایا: اپنے رشتے داروں سے صلہ رحمی کرو اگر چہ وہ تجھ سے تعلق توڑیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے فرمایا: اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں۔ آپ نے فرمایا: لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو تُو اپنے لیے پسند کرے۔ پھر آپ نے اپنا دستِ مبارک میرے سینے پر مارا اور فرمایا: اے ابوذر! تدبیر جیسی کوئی عقل نہیں، باز رہنے جیسی کوئی پرہیز گاری نہیں ہے، حسن خلق جیسا کوئی حسب نہیں ہے۔

جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيُّ ثُمَّ الْعَلَقِيُّ حَيٌّ مِنْ بَجِيلَةَ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ وَيُقَالُ جُنْدُبُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سُفْيَانَ

حضرت جندب بن عبداللہ بن سفیان بجلی، پھر علقی، قبیلہ بجیلہ، آپ کی کنیت ابوعبداللہ بھی ہے، آپ کو جندب بن سفیان اور جندب بن خالد بن سفیان بھی کہا جاتا ہے

1629 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ جُنْدُبٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرُ

حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم چند طاقتور نوجوان تھے۔

1630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَابِرُ بْنُ كُرْدِيٍّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا زمانہ پایا ہے۔

مَا رَوَى الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

وہ حدیثیں جو حضرت حسن بصری، حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں

1631 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللهِ، فَانْظُرْ لَا يُطَالِبُكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے دیکھو! کہیں اللہ اپنے ذمہ سے کسی چیز کا تم سے مطالبہ نہ کر دے۔

1632 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللهِ، وَلَا يَطْلُبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ اپنے ذمہ میں سے کسی شی کو تم سے طلب کرے۔

1633 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے پس اللہ اپنا ذمہ تم سے مانگ نہ لے۔

فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ فِي ذِمَّتِهِ

1634 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُعْتَمِرٌ، كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، وَاِيَّاكَ ابْنَ آدَمَ اَنْ يَطْلُبَكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے اے آدمی! اس بات سے ڈر کہ اللہ اپنے ذمہ میں سے کوئی چیز تجھ سے مانگے۔

1635 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے کہیں اللہ کے ذمہ کا تم سے مطالبہ نہ ہو جائے۔

1636 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالِ الْمَكِّيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلَا مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے کہیں اللہ اپنے ذمہ سے کوئی شی تم سے مانگ نہ لے۔

1637 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ،

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت مصعب امیر تھے تو میں اُن کے پاس جا بیٹھا تو اُنہوں نے فرمایا: بے شک اس قوم کے

قَالَ: جَلَسْتُ اِلَيْهِ فِي اِمَارَةِ الْمُصْعَبِ، فَقَالَ: اِنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ قَدْ وَلَغُوا فِي دِمَائِهِمْ وتَحَالَفُوا عَلَى الدُّنْيَا وتَطَاوَلُوا فِي الْبِنَاءِ، وَاِنِّي اُقْسِمُ بِاللّٰهِ، لَا يَاْتِي عَلَيْكُمْ اِلَّا يَسِيرٌ حَتَّى يَكُونَ الْجَمَلُ الضَّابِطُ وَالْحَبْلَانُ وَالْقَتَبُ اَحَبَّ اِلَى اَحَدِكُمْ مِنَ الدَّسْكَرَةِ الْعَظِيمَةِ، تَعْلَمُونَ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحُولَنَّ بَيْنَ اَحَدِكُمْ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ يَرَى بَابَهَا مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اَهْرَاقَهُ بِغَيْرِ حِلِّهِ، اَلَا مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ

خونریزی شروع کر دی ہے دنیا کے معاملے میں قسمیں کھانے لگے ہیں مقابلے میں عمارتیں بنا رہے ہیں میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں: تم پر یہ وقت تھوڑی دیر رہے گا یہاں تک کہ طاقتور اونٹ اونٹ کے بچے اور کجاوے تم میں سے کسی ایک کے نزدیک بہت بڑی بستی سے زیادہ پسندیدہ ہوں گے تم جانتے ہو کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تمہارے جنت کے درمیان جبکہ وہ جنت کا دروازہ دیکھ رہا ہو مٹھی بھر مسلمان آدمی کا خون جو اس نے حلال ہونے کے بغیر بہایا خبردار! جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے اللہ تم سے اپنے ذمہ کا مطالبہ نہ کرے۔

1638 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ لَا يَحُولَنَّ بَيْنَ اَحَدِكُمْ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ اَهْرَاقَهُ ظُلْمًا، مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، يَا ابْنَ آدَمَ فَلَا يَطْلُبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہرگز تم میں سے کسی کے اور جنت کے درمیان کسی مسلمان کا ناحق خون حائل نہ ہو جائے خبردار! جس نے فجر کی نماز پڑھ لی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے اے ابن آدم! تم سے اللہ کسی شی کا مطالبہ نہ کرے۔

1639 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالُوا: ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اس کے اور جنت کے درمیان کسی مسلمان کا ناحق خون حائل نہ ہو جس طرح کہ مرغی ذبح کرنا جب بھی

نَحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ للّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَا يَحُولَنَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ يُهْرِيقُهُ كَاَنَّمَا يَذْبَحُ دَجَاجَةً، كُلَّمَا تَقَدَّمَ لِبَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يُدْخِلَ بَطْنَهُ اِلَّا طَيِّبًا، فَاِنَّ اَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ الْاِنْسَانِ بَطْنُهُ

جنت کے دروازوں میں سے کسی پر آئے گا تو یہ اس کے اور جنت کے درمیان حائل ہوگا‘ جو تم میں سے طاقت رکھے وہ اپنے پیٹ میں پاک شی ہی داخل کرے کیونکہ یہ پہلی شی ہوگی جو انسان کے پیٹ سے بدبودار ہوگی۔

1640 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، ح وَحَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَقِيَ آدَمُ مُوسَى صَلَّى الله عَلَيْهِمَا، فَقَالَ مُوسَى: اَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ وَاَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، ثُمَّ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ فَاَخْرَجْتَ ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْجَنَّةِ؟ قَالَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهِ وَكَلَّمَكَ وَقَرَّبَكَ نَجِيًّا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاَنَا اَقْدَمُ اَمِ الذِّكْرُ؟ قَالَ: بَلِ الذِّكْرُ" ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام‘ موسیٰ علیہ السلام سے ملے۔ حضرت موسیٰ نے عرض کی: آپ آدم ہیں! جن کو اللہ نے اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا اور جنت میں ٹھہرایا اور آپ کو فرشتوں نے سجدہ کیا‘ پھر آپ نے کیا جو کرنا تھا اور اپنی اولاد کو جنت سے نکالا؟ حضرت آدم نے فرمایا: آپ وہ موسیٰ ہیں جن کو اللہ نے اپنی رسالت اور کلام اور قرب کے لیے چنا؟ حضرت موسیٰ نے عرض کی: جی ہاں! میں پہلے یا ذکر؟ حضرت موسیٰ نے عرض کی: ذکر (مراد تقدیر)۔ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام‘ موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

1641 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، ثنا الْحَسَنُ،

حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو

1641- أخرجه البخارى فى صحيحه جلد3صفحه1275 رقم الحديث: 3276 عن جرير عن الحسن عن جندب به .

ثنا جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " جُرِحَ رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ جِرَاحًا فَجَزِعَ مِنْهُ فَأَخَذَ سِكِّينًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ عَنْهُ الدَّمَ حَتَّى مَاتَ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: عَبْدِي بَادَرَنِي نَفْسَهُ، حَرَّمْتُ عَلَيْكَ الْجَنَّةَ

زخمی کیا گیا' وہ اس سے ڈرا اور اس نے چھری لے کر اپنے ہاتھ سے اپنے آپ کو ماری' اس سے خون نکلا اور وہ مر گیا۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میرے بندے نے اپنے متعلق جلدی کی' اس پر جنت حرام کی گئی۔

1642 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جادوگر کی سزا تلوار کے ساتھ مارنا ہے۔ (نوٹ: حضرت علامہ مولانا جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری لکھتے ہیں: امام ابوحنیفہ کے نزدیک ساحر کی سزا یہ ہے کہ اسے قتل کر دیا جائے اور اس کی توبہ قبول نہ کی جائے۔ روح المعانی' ضیاء القرآن' ج ۱ ص ۷۹' مطبوعہ ضیاء القرآن)

1643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَيَّارٍ، ثنا خَالِدٌ الْعَبْدُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جادوگر کی سزا تلوار کے ساتھ مارنا ہے۔

أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْجُشَمِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابوعبداللہ جشمی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1644 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ

حضرت ابوعبداللہ جشمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آیا' اس نے اپنی سواری بٹھائی' پھر

1642- اخرجه الترمذي في سننه جلد**4**صفحه**60** رقم الحديث: **1460**' والدارقطني في سننه جلد **3**صفحه**114** رقم الحديث: **112** والحاكم في مستدركه جلد**4**صفحه**401** رقم الحديث: **8073** كلهم عن اسماعيل بن مسلم عن الحسن عن جندب به .

1644- اخرجه أبو داؤد في سننه جلد**4**صفحه**271** رقم الحديث: **4885**' وأحمد في مسنده جلد**4**صفحه**312** كلاهما عن الجريري عن أبي عبد الله الجشمي عن جندب به .

عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجُشَمِيِّ، ثنا جُنْدُبٌ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ، ثُمَّ عَقَلَهَا ثُمَّ صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى رَاحِلَتَهُ فَاَطْلَقَ عِقَالَهَا، ثُمَّ رَكِبَهَا، ثُمَّ نَادَى: اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِنَا اَحَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُولُونَ؟ هُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيرُهُ؟ لَقَدْ حَظَرَ رَحْمَةً وَاسِعَةً، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ مِائَةَ رَحْمَةٍ ثُمَّ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً تَعَاطَفَ بِهَا الْخَلَائِقُ جِنُّهَا وَاِنْسُهَا وَبَهَائِمُهَا، وَعِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اَتَقُولُونَ هُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيرُهُ؟

اسے باندھا' پھر حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو وہ اپنی سواری کے پاس آیا' اسے کھولا اور اُس پر سوار ہوا' پھر یہ دعا کرنے لگا: اے اللہ! مجھے اور محمد ﷺ کو راحت دے! اپنی رحمت میں ہمارے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کر! حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ یہ زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ! اس نے وسیع رحمت کو کم کر دیا' اللہ عزوجل نے رحمت کے سو حصے پیدا کیے ہیں' پھر ان میں سے ایک نازل کیا ہے' اس کے ذریعے جن' انسان' جانور آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ننانوے اس کے پاس ہیں' کیا تم کہتے ہو کہ یہ زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ؟

اَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابوالسوار العدوی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1645 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَلَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی' وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔

1646 - اَوْ كَمَا قَالَ: وَبَلَغَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُخْفِرْ ذِمَّتِي كُنْتُ خَصْمَهُ، وَمَنْ خَاصَمْتُهُ خَصَمْتُهُ

یا جس طرح فرمایا: اور مجھے یہ بات پہنچی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو میرے عہد و پیمان کو توڑتا ہے میں اس کا مدمقابل ہوں گا اور جس کے مقابلے میں' میں لڑوں گا تو میں ہی اس پر غالب آؤں گا۔

1647 - ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا، وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا، وَاَكَلَ ذَبِيحَتَنَا، فَذَاكَ الْمُسْلِمُ لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ہماری نماز اور ہمارے قبلہ کی طرف رخ کیا اور ذبح کھایا' وہ مسلمان ہے' وہ اللہ اور اُس کے رسول کے ذمہ میں ہے۔

1648 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَعَثَ رَهْطًا وَبَعَثَ عَلَيْهِمْ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ اَوْ عُبَيْدَةَ، فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَنْطَلِقَ بَكَى صُبَابَةً اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسَ فَبَعَثَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَحْشٍ مَكَانَهُ، وَكَتَبَ لَهُ كِتَابًا وَاَمَرَهُ اَنْ لَا يَقْرَاَ الْكِتَابَ حَتَّى يَبْلُغَ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا، وَقَالَ: لَا تُكْرِهَنَّ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِكَ عَلَى الْمَسِيرِ مَعَكَ ، فَلَمَّا قَرَاَ الْكِتَابَ اسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَخَبَّرَهُمُ الْخَبَرَ وَقَرَاَ عَلَيْهِمُ الْكِتَابَ، فَرَجَعَ رَجُلَانِ وَمَضَى بَقِيَّتُهُمْ، فَلَقُوا ابْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَتَلُوهُ، وَلَمْ يَدْرُوا اَنَّ ذٰلِكَ الْيَوْمَ مِنْ رَجَبٍ اَوْ جُمَادَى، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لِلْمُسْلِمِينَ قَتَلْتُمْ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَسْاَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ) (البقرة: **217**) الْآيَةَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنْ لَمْ يَكُونُوا

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک گروہ بھیجا ان پر امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح یا عبیدہ کو مقرر کیا' جب جانے لگے تو حضورﷺ کے سامنے غلبہ شوق سے رونے لگے' یہ بیٹھ گئے' ان پر امیر حضرت عبداللہ بن حش کو ان کی جگہ بھیجا' ان کے لیے ایک خط لکھا اور حکم دیا کہ اس خط کو فلاں فلاں جگہ پڑھنا اور کسی ساتھی کو اپنے ساتھ لے جانے پر مجبور نہ کرنا۔ جب خط پڑھا' انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا' پھر فرمایا: سنا اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کی' ساتھ والوں کو خبر دی' ان کے سامنے خط پڑھا۔ دو آدمی واپس آ گئے' باقی چلے۔ ابن حضرمی کو ملے' اس کو قتل کیا' انہیں پتہ نہ چلا کہ یہ دن رجب سے ہے یا جمادی سے' مشرکوں نے مسلمانوں سے کہا: تم شہر حرام میں قتل کرتے ہو۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''آپ سے حرمت والے مہینے کے بارے میں قتل کے متعلق پوچھتے ہیں'' ان میں سے بعض کہنے لگے: ان کو بوجھ نہیں پہنچا' ان کے لیے کوئی گناہ نہیں ہے' تو اجر بھی نہیں ہے تو اللہ عزوجل نے یہ

اَصَابُوا وِزْرًا فَلَيْسَ لَهُمْ اَجْرٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ)

آیت نازل فرمائی: ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا' ایسے لوگ اللہ کی رحمت کے اُمیدوار ہیں' اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے''۔

اَبُو مِجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابومجلز لاحق بن حمید' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1649 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً وَيَغْضَبُ لِلْعَصَبِيَّةِ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو عصبیت کے جھنڈے کے نیچے مارا گیا' اس حال میں کہ وہ خاندانی عصبیت کی مدد کر رہا ہے اور صرف عصبیت کی وجہ سے غصہ کر رہا ہے' وہ جاہلیت کی موت مرا۔

اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابوعمران الجونی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1650 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا:

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کی تفسیر اپنی رائے

1649- أخرجه ابن حبان فی صحیحه جلد10صفحه440 رقم الحدیث: 4579 عن قتادة عن أبی مجلز عن جندب به .

1650- أخرجه الترمذی فی صحیحه جلد 5صفحه200 رقم الحدیث: 2952' والطبرانی فی الأوسط جلد5صفحه208 رقم الحدیث: 5101' والرویانی فی مسنده جلد2صفحه145 رقم الحدیث: 968' وأبو یعلی فی مسنده جلد3 صفحه90 رقم الحدیث: 1520 .

ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي حَزْمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَاَصَابَ فَقَدْ اَخْطَاَ

سے کی اگرچہ درست کی اُس نے غلطی کی۔

1651 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمُ اَبُو النُّعْمَانِ، وَعَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَا: ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، كُلُّهُمْ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْتَمِعُوا عَلَى الْقُرْآنِ مَا ائْتَلَفْتُمْ عَلَيْهِ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَقُومُوا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قرآن پڑھو! جب تک دل سے پڑھو جب دل اُکتا جائے تو چھوڑ دو۔

١

1652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى النَّحْوِيُّ، ثنا اَبُو عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَاِذَا اخْتَلَفَتْ فَقُومُوا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قرآن پڑھو! جب تک دل سے پڑھو جب دل اُکتا جائے تو چھوڑ دو۔

1653 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْفُرَافِصَةِ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْتَمِعُوا عَلَى الْقُرْآنِ مَا ائْتَلَفْتُمْ عَلَيْهِ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قرآن پڑھو! جب تک دل سے پڑھو جب دل اُکتا جائے تو چھوڑ دو۔

1654 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللهِ هَلْ كُنْتُمْ تَسَخِّرُونَ الْعَجَمَ؟ قَالَ: كُنَّا نُسَخِّرُهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ يَدُلُّونَا عَلَى الطَّرِيقِ ثُمَّ نُخَلِّيهِمْ

حضرت ابوعمران فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جندب بن عبداللہ سے پوچھا: کیا تم عجم کو مسخر کرتے تھے؟ فرمایا: ہم ایک بستی سے دوسری بستی تک مسخر کرتے تھے، وہ ہمیں راستے پر ڈالتے، پھر ہم انہیں چھوڑ دیتے۔

1655 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِجُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِنِّي بَايَعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى أَنْ أُقَاتِلَ أَهْلَ الشَّامِ، قَالَ: لَعَلَّكَ تَقُولُ أَفْتَانِي جُنْدُبٌ وَاقْتَدِي، قَالَ: قُلْتُ: مَا أُرِيدُ ذَلِكَ وَلَكِنِّي أَسْتَفْتِيكَ لِتُفْتِيَنِي، قَالَ: فَقَالَ: افْتَدِ بِمَالِكَ، قُلْتُ: لَا يُقْبَلُ مِنِّي، قَالَ جُنْدُبٌ: كُنْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا حَزَوَّرًا وَأَنَّ فُلَانًا أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَجِيءُ الْمَقْتُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاتِلِهِ مُتَعَلِّقٌ بِهِ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَ قَتَلْتُمْ هَذَا؟ فَيَقُولُ: فِي مُلْكِ فُلَانٍ " فَاتَّقِ لَا تَكُونُ ذَلِكَ الرَّجُلَ

حضرت ابوعمران الجونی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے ابن زبیر کی بیعت کی شام والوں سے لڑنے پر۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہوسکتا ہے تُو کہے کہ جندب نے مجھے فتویٰ دی ہے اور میں اقتداء کروں۔ میں نے عرض کی: میرا اس سے مقصد یہ نہیں تھا بلکہ اپنے متعلق پوچھنا چاہتا تھا۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنا مال فدیہ دے۔ میں نے عرض کی: مجھ سے قبول نہ ہوگا۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے زمانہ میں جوانی کے قریب بچوں میں تھا، مجھے فلاں نے خبر دی کہ آپ نے فرمایا: مقتول قیامت کے دن اپنے قاتل کو پکڑ کر لائے گا، اللہ عزوجل فرمائے گا: تم نے کس جرم میں اس کو قتل کیا تھا؟ وہ فرمائے گا: فلاں کے ملک کے حصول کی خاطر! تُو اللہ سے ڈر وہ آدمی نہ ہوتا۔

1656 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم طاقتور نوجوان تھے، ہم

1655- أخرج نحوه النسائي في المجتبى جلد 7 صفحه 84 رقم الحديث: 3998، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 63، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 294 عن جندب .

1656- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 23 رقم الحديث: 61 عن حماد بن نجيح عن أبي عمران عن جندب به .

وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ نَجِيحٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا اَبُو عَامِرٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْيَانًا حَزَاوِرَةً فَتَعَلَّمْنَا الْإِيمَانَ قَبْلَ اَنْ نَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ، ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ فَنَزْدَادُ بِهِ اِيمَانًا، فَاِنَّكُمُ الْيَوْمَ تَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ قَبْلَ الْإِيمَانِ

قرآن کی تعلیم سیکھنے سے پہلے ایمان لاتے' پھر ہم قرآن سیکھتے' ہمارا اس کے ذریعے ایمان میں اضافہ ہو جاتا' تم آج قرآن ایمان سے پہلے سیکھتے ہو۔

1657 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، قَالَا: ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " قَالَ رَجُلٌ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ ذَا الَّذِي يَتَاَلَّى عَلَيَّ اَنْ لَا اَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَاِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَاَحْبَطْتُ عَمَلَكَ"

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ فلاں کو نہ بخشے گا' اللہ عزوجل نے فرمایا: یہ کون ہے جو جرات کر رہا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا' میں نے فلاں کو بخش دیا ہے اور تیرے عمل ضائع کر دیئے ہیں۔

1658 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا اَبُو عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ: " اَنَّ رَجُلًا آلَى اَنْ لَا يَغْفِرَ اللّٰهُ لِفُلَانٍ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ اِلَى نَبِيٍّ: اَنَّهَا بِمَنْزِلَةِ الْخَطِيئَةِ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْعَمَلَ"

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے قسم اُٹھائی کہ اللہ فلاں کو نہیں بخشے گا' اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ یا کسی نبی پر وحی کی: وہ گناہ کی طرح ہے' اب اسے چاہیے نئے سرے سے عمل کرے (اس کے پہلے عمل ضائع ہو گئے)۔

اَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، — حضرت ابوتمیمہ ہجیمی' حضرت

1657- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 2023 رقم الحديث: 2621 عن المعتمر بن سليمان عن أبيه عن أبي عمران عن جندب به .

عَنْ جُنْدُبٍ

جندب سے روایت کرتے ہیں

1659 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنِي الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَهُوَ اِلَى الْبَصْرَةِ حَتَّى اَتَيْنَا مَكَانًا يُقَالُ لَهُ بَيْتُ الْمِسْكِينِ، وَهُوَ مِنَ الْبَصْرَةِ مِثْلُ الثَّوِيَّةِ مِنَ الْكُوفَةِ، فَقَالَ: هَلْ كُنْتَ تُدَارِسُ اَحَدًا الْقُرْآنَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِذَا اَتَيْنَا الْبَصْرَةَ فَاْتِنِي بِهِمْ فَاَتَيْتُهُ بِصَالِحِ بْنِ مُسَرِّحٍ وَبِاَبِي بِلَالٍ وَنَجْدَةَ وَنَافِعِ بْنِ الْاَزْرَقِ وَهُمْ فِي نَفْسِي يَوْمَئِذٍ مِنْ اَفَاضِلِ اَهْلِ الْبَصْرَةِ فَاَنْشَاَ يُحَدِّثُنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ جُنْدُبٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْعَالِمِ الَّذِي يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَيَنْسَى نَفْسَهُ كَمَثَلِ السِّرَاجِ يُضِيءُ لِلنَّاسِ وَيَحْرِقُ نَفْسَهُ

حضرت جندب بن عبداللہ ازدی' صحابیِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں اور میرا ساتھی بصرہ میں آئے' ہم دونوں ایک جگہ آئے' اس جگہ کو مسکین کا گھر کہا جاتا تھا' وہ بصرہ سے اتنے فاصلے پر تھا' جتنا ثویہ کوفہ سے۔ میں نے کہا: کیا تو کسی کو قرآن کی تدریس کرتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم بصرہ آئے' مجھے ان کے پاس لے جاؤ' میں صالح بن مسرح اور ابوبلال اور نجدہ اور نافع بن ازرق کے پاس آیا' میرا خیال ہے وہ ان دنوں بصرہ کے فضلاء میں سے تھا۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے لگے۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس عالم کی مثال جو لوگوں کو بھلائی سکھاتا ہے اور اپنے آپ کو بھول جاتا ہے' اس چراغ کی طرح ہے جو لوگوں کو روشنی دیتا ہے اور اپنے آپ کو جلاتا ہے۔

1660 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحُولَنَّ بَيْنَ اَحَدِكُمْ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَى اَبْوَابِهَا مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمِ مُسْلِمٍ اَهْرَاقَهُ ظُلْمًا قَالَ: فَتَكَلَّمَ الْقَوْمُ فَذَكَرُوا الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَهُوَ سَاكِتٌ يَسْتَمِعُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ: لَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ قَوْمًا اَحَقَّ بِالنَّجَاةِ اِنْ كَانُوا صَادِقِينَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی کے اور جنت کے درمیان (جب) وہ جنت کے دروازے کو دیکھے کہ اس کا ہاتھ مسلمان کے خون سے بھرا ہوا حائل نہ ہو۔ لوگوں نے گفتگو کی' انہوں نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا ذکر کیا' آپ خاموشی سے ان کی بات سنتے رہے' پھر فرمایا: آج کے دن کی طرح نجات والی قوم نہیں دیکھی' اگر وہ سچے ہیں۔

1661 - ثنا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ طَرِيفٍ اَبِي تَمِيمَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَجُنْدَبًا وَاَصْحَابَهُ وَهُوَ يُوصِيهِمْ فَقَالُوا لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَحْسِبُهُ قَالَ: وَمَنْ شَاقَقَ يَشُقُّ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت طریف ابوتمیمہ فرماتے ہیں کہ میں اور صفوان اوران کے ساتھی موجود تھے' وہ ان کو وصیت کر رہے تھے' اُنہوں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سنا' انہوں نے کہا: ہاں! میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے دکھاوا کیا قیامت کے دن اللہ اسے دکھاوے کی سزا دے گا' میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے تکلیف دی اس کو قیامت کے دن اللہ تکلیف دے گا۔

اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت انس بن سیرین' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1662 - ثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ فَاِنَّهُ مَنْ يَطْلُبْهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ يُدْرِكْهُ فَيَكُبَّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' تم سے کسی شی کا مطالبہ نہیں کرے گا کیونکہ جس سے اس نے مطالبہ کیا اپنے ذمہ کا تو اس کو پکڑے گا اور جہنم میں اوندھے منہ ڈالے گا۔

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَابِرُ بْنُ كُرْدِيٍّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جُنْدُبٍ، وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا زمانہ پایا ہے۔

صَفْوَانُ بْنُ مُحْرِزٍ

حضرت صفوان بن محرز المازنی'

الْمَازِنِیُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1663 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، قَالَا: ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْآنَ، فَقَالَ: لَا يَغُرَّنَّكَ هَؤُلَاءِ اِنَّهُمْ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْآنَ الْيَوْمَ وَيَتَجَالَدُونَ بِالسُّيُوفِ غَدًا، ثُمَّ قَالَ: ائْتِنِي بِنَفَرٍ مِنْ قُرَّاءِ الْقُرْآنِ وَلْيَكُونُوا شُيُوخًا فَاَتَيْتُهُ بِنَافِعِ بْنِ الْاَزْرَقِ وَاَتَيْتُهُ بِمِرْدَاسٍ اَبِي بِلَالٍ، وَبِنَفَرٍ مَعَهُمَا سِتَّةٍ اَوْ ثَمَانِيَةٍ، فَلَمَّا اَنْ دَخَلْنَا عَلَى جُنْدُبٍ، قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ مَنْ يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَيَنْسَى نَفْسَهُ كَمَثَلِ الْمِصْبَاحِ الَّذِي يُضِيءُ لِلنَّاسِ وَيَحْرِقُ نَفْسَهُ، وَمَنْ رَاءَى النَّاسَ بِعِلْمِهِ رَاءَى اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ

1664 - فَاعْلَمُوا اَنَّهُ اَوَّلُ مَا يُنْتِنُ مِنْ اَحَدِكُمْ اِذَا مَاتَ بَطْنُهُ، فَلَا يُدْخِلْ بَطْنَهُ اِلَّا طَيِّبًا، وَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ فَلْيَفْعَلْ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو قرآن پڑھ رہے تھے میں نے کہا: یہ لوگ تجھے دھوکہ میں نہ ڈالیں کہ آج قرآن پڑھ رہے ہیں اور کل تلواریں اُٹھائیں گے۔ پھر فرمایا: میرے پاس وہ قراء کی جماعت لائی جائے اور انہیں چاہیے کہ وہ شیوخ ہو جائیں' میں آپ کے پاس نافع بن ازرق اور میں مرداس ابوبلال اور ان کے ساتھ چھ یا آٹھ افراد لایا' ہم جب جندب کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس کی مثال جو لوگوں کو بھلائی سکھاتا ہے اور اپنے آپ کو بھول جاتا ہے چراغ کی طرح ہے جو لوگوں کو روشنی دیتا ہے اور اپنے آپ کو جلا دیتا ہے' اور جو لوگوں کو علم سکھاتا ہے دکھاوے کے لیے تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن دکھاوا کی سزا دے گا' جس نے لوگوں کو دکھاوے کے لیے علم سکھایا' اللہ اس کو دکھاوے کی سزا دے اور جو لوگوں کے سامنے اپنے عمل کا دکھاوا کرے گا' اللہ اسے دکھاوے کی سزا دے گا' جان لو! تم میں سے کسی سے بدبو پھیلے گی' اس کے پیٹ سے' جب مرے گا تو اس لیے اپنے پیٹ میں پاک شی داخل کرو' اور جو تم میں سے طاقت رکھتا ہے اس کے اور جنت کے درمیان خون حائل نہ ہو تو وہ ایسا کرے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ جُنْدُبٍ

1665 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، ثنا جُنْدُبٌ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِخَمْسٍ يَقُولُ: قَدْ كَانَ لِي مِنْكُمْ اِخْوَةٌ وَاَصْدِقَاءُ وَاِنِّي اَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ اَنْ يَكُونَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ اُمَّتِي لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَاِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، اَلَا وَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيهِمْ مَسَاجِدَ فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ فَاِنِّي اَنْهَاكُمْ، عَنْ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن حارث' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وصال سے پہلے فرماتے ہوئے سنیں پانچ چیزیں' آپ نے مجھے فرمایا: تم میں سے میرے بھائی اور دوست ہیں' میں اللہ سے برات کرتا ہوں کہ تم میں سے میرا کوئی خلیل ہو' اگر میرا کوئی دوست ہوتا تو ابوبکر کو دوست بناتا اپنی اُمت سے' میرے رب نے مجھے اپنا دوست بنایا ہے جس طرح کہ حضرت ابراہیم کو خلیل بنایا تھا' تم سے پہلے لوگ اپنے دنیا اور صالح لوگوں کی قبروں کو مسجدیں بناتے' تم قبروں کو مسجدیں نہ بناؤ' میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں۔

الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

1666 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت ولید بن مسلم' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی اجازت مانگے تو تین دفعہ مانگے' اگر نہ ملے تو واپس چلا جائے۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُم ثَلاثًا وَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت عبدالملک بن عمیر، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَوَكِيعٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1668 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُحَيَّاةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1669 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1670 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّاسٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1667- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1792 رقم الحديث: 2289، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 313 كلاهما عن مسعر عن عبد الملك بن عمير عن جندب به .

يَقُولُ: اَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ

1671 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَبْدَسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1672 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اَبِي يَعْقُوبَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1673 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، قَالُوا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرض نماز کے بعد افضل رات کی نماز ہے' رمضان کے بعد افضل روزے اللہ کے اس مہینہ کے روزے ہیں جس کو محرم کے نام سے یاد کرتے ہو۔

اللَّيْلِ، وَأَفْضَلَ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ

سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت سلمہ بن کہیل‘ حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1675 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيْرُهُ، قَالَ: فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ

حضرت سلمہ بن کہیل کا قول ہے کہ میں نے حضرت جندب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے کسی کو کہتے ہوئے نہیں سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے علاوہ کہا میں آپ کے قریب ہوا‘ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شہرت چاہتا ہے‘ اللہ اس کی شہرت کروا دیتا ہے‘ جو دکھاوا کروا دیتا ہے‘ اللہ اس کا دکھاوا کرتا ہے۔

1676 - ثنا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ كَانَ ذَا لِسَانَيْنِ فِي الدُّنْيَا جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ لِسَانَيْنِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شہرت چاہتا ہے‘ اللہ اُس کی شہرت کروا دیتا ہے‘ جو ریاکاری کرتا ہے اللہ اس کی ریاکاری کروا دیتا ہے‘ جس کی دنیا میں دو زبانیں ہوں گی‘ اللہ اس کی قیامت کے دن دو زبانیں بنا دے گا۔

1677 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شہرت چاہتا ہے‘ اللہ اس کی شہرت کروا دیتا ہے‘ جو دکھاوا کرتا ہے‘ اللہ اس کا دکھاوا کرواتا ہے۔

الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا الصَّدُوقُ الْاَمِينُ الْوَلِيدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ، يَقُولُ: مَا سَمِعْتُ مِنْ اَحَدٍ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا جُنْدُبًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ

1678 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شہرت چاہتا ہے' اللہ اس کی شہرت کروا دیتا ہے' جو دکھاوا کرتا ہے' اللہ اس کا دکھاوا کرواتا ہے۔

1679 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شہرت چاہتا ہے' اللہ اس کی شہرت کروا دیتا ہے' جو دکھاوا کرتا ہے' اللہ اس کا دکھاوا کرواتا ہے۔

1680 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود کھانے اور کھلانے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

1681 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسَرَّ عَبْدٌ سَرِيرَةً اِلَّا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ رِدَاءَهَا اِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ وَاِنْ شَرًّا فَشَرٌّ

حضرت سفیان بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو بندہ چھپا کر عمل کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو چادر پہناتا ہے اگر بہتر ہو تو بہتری کی اگر وہ عمل بُرا ہو تو بُرائی کی۔

اَلْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت اسود بن قیس، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1682 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُولُ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي اِذْ اَصَابَهُ حَجَرٌ فَعَثَرَ فَدُمِيَتْ اِصْبَعُهُ، فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اچانک آپ کے آگے پتھر تھا آپ گرے آپ کی انگلی زخمی ہوئی آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے اللہ کی راہ میں تُو کس چیز سے ملی ہے۔

1683 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي اِذْ اَصَابَ اِصْبَعَهُ حَجَرٌ قَالَ: فَدُمِيَتْ، فَقَالَ: مَا اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اچانک آپ کے آگے پتھر تھا آپ گرے آپ کی انگلی زخمی ہوئی آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے اللہ کی راہ میں تُو کس چیز سے ملی ہے۔

1684 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اچانک آپ کے

الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنُكِبَتْ اِصْبَعُهُ، فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

آگے پتھر تھا' آپ گرے' آپ کی انگلی زخمی ہوئی' آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے' اللہ کی راہ میں تُو کس چیز سے ملی ہے۔

1685 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ حَجَرًا، اَصَابَ اِصْبَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُمِيَتْ، فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' اچانک آپ کے آگے پتھر تھا' آپ گرے' آپ کی انگلی زخمی ہوئی' آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے' اللہ کی راہ میں تُو کس چیز سے ملی ہے۔

1686 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَصَابَ رِجْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَرٌ فَدُمِيَتْ، فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' اچانک آپ کے آگے پتھر تھا' آپ گرے' آپ کی انگلی زخمی ہوئی' آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے' اللہ کی راہ میں تُو کس چیز سے ملی ہے۔

1687 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: دُمِيَتْ اِصْبَعُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ، فَقَالَ: مَا اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کی انگلی زخمی ہوئی کسی غزوہ میں' آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے' اللہ کی راہ میں تُو کس چیز سے ملی ہے۔

1688 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُولُ: اشْتَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَةً أَوْ لَيْلَتَيْنِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ: يَا مُحَمَّدُ مَا أَرَى شَيْطَانَكَ إِلَّا قَدْ تَرَكَكَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى) (الضحى: 2)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بیمار ہوئے ایک یا دو راتیں آپ نہیں اُٹھے ایک عورت آئی اُس نے کہا: اے محمد! اس نے آپ کو چھوڑ دیا ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''چاشت کی قسم اور رات کی جب وہ پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بے شک پچھلی تمہارے لیے بہتر ہے پہلی سے عنقریب کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں''۔

1689 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: " احْتَبَسَ جِبْرِيلُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بَعْضُ بَنَاتِ عَمِّهِ: مَا أَرَى صَاحِبَكَ إِلَّا قَدْ قَلَاكَ " قَالَ: فَنَزَلَتْ: (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى) (الضحى: 2) وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مَرْزُوقٍ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس کچھ دنوں کے لیے نہیں آئے آپ کے چچا کی کسی بیٹی نے کہا: آپ کے ساتھی نے آپ کو چھوڑ دیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ''وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ الى آخره'' - یہ حدیث کے الفاظ عمرو بن مرزوق کے ہیں۔

1690 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا الْأَسْوَدُ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: " اشْتَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: يَا مُحَمَّدُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بیمار ہوئے دو یا تین راتیں آپ نہیں اُٹھے ایک عورت آئی اُس نے کہا: اے محمد! اس نے آپ کو چھوڑ دیا ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''چاشت کی قسم اور رات کی جب وہ پردہ ڈالے کہ تمہیں

الأسود بن قيس عن جندب

1688- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 4 صفحه 1906 رقم الحديث: 4698 عن سفيان عن الأسود بن قيس عن جندب به .

شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ، لَمْ نَرَهُ قُرْبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلاثٍ" فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى) (الضحى:2)

تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بے شک پچھلی تمہارے لیے بہتر ہے پہلی سے' عنقریب کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں''۔

1691 - ثنا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَبْطَاَ جِبْرِيلُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: قَدْ وُدِّعَ مُحَمَّدٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْاُولَى وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى) (الضحى:4)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام کچھ دنوں کے لیے حضور ﷺ کے پاس نہ آئے' مشرکوں نے کہا: محمد کو چھوڑ دیا گیا۔ تو اللہ عزوجل نے آیک سورت نازل کر دی: ''مَا وَدَّعَكَ الٰى آخره''۔

1692 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُولُ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ وَلْيُبْدِلْ مَكَانَهَا، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا' آپ نے خطبہ دیا' فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے' اس کی جگہ دوسرا ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا وہ اللہ کے نام سے ذبح کرے۔

1693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، حَدَّثَنِي جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: شَهِدْتُ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عیدالاضحیٰ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نماز پڑھ کر واپس آئے تھے' آپ نماز پڑھا کر

1692- اخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد1صفحه334 رقم الحديث:942 عن شعبة عن الأسود عن جندب به .

الْاَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُعِدْ اَنْ صَلَّى وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اِذَا هُوَ يَرَى لَحْمَ اَضْحًى قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ اَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا، وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

فارغ ہوئے تو آپ نے قربانی کا گوشت دیکھا جو نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ذبح کیا گیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کی ہے' دوبارہ قربانی کرے' اس کی جگہ ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا' وہ اللہ کے نام کے ساتھ ذبح کرے۔

1694 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: شَهِدْتُ اَضْحًى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ رَاَى غَنَمًا قَدْ ذُبِحَتْ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی' جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے بکری دیکھی جو ذبح کی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا' وہ اس کی جگہ دوسری بکری ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا' وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

1695 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، وَشَرِيكٌ، وَيَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: شَهِدْتُ الْاَضْحَى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَى نَاسًا قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدِ الذَّبْحَ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو نماز سے پہلے ذبح کر چکے تھے' آپ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے وہ دوبارہ ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

1696 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا'

جُنْدُبٍ، قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلِمَ اَنَّ نَاسًا قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ ذَبِيحَتَهُ، وَمَنْ لَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ

آپ کو معلوم ہوا کہ کچھ لوگوں نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے‘ آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا‘ فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے وہ دوبارہ ذبح کرے‘ اور جس نے ذبح نہیں کیا وہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔

1697 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا اُخْرَى، وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کیا‘ وہ اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا‘ وہ اللہ کے نام کے ساتھ ذبح کرے۔

1698 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا عُمَرُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَصَابَتْ اِصْبَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَجَرَةٌ فَدُمِيَتْ، فَقَالَ: هَلْ هِيَ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتْ فَحُمِلَ فَوُضِعَ عَلَى سَرِيرٍ مَرْمُولٍ بِخُوصٍ اَوْ شَرِيطٍ وَوُضِعَ تَحْتَ رَاْسِهِ مِرْفَقَةٌ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَاَثَّرَ الشَّرِيطُ فِي جَنْبِهِ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَبَكَى، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كِسْرَى وَقَيْصَرُ يَجْلِسُونَ عَلَى سَرِيرِ الذَّهَبِ وَيَلْبَسُونَ الدِّيبَاجَ وَالْاِسْتَبْرَقَ قَالَ: اَمَا تَرْضَوْنَ اَنَّ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَكُمُ الْآخِرَةَ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی انگلی مبارک کو درخت کی ٹہنی لگی تو وہ زخمی ہوگئی‘ آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے‘ تُو کس چیز سے ملی ہے اللہ کی راہ میں۔ آپ کو اُٹھایا گیا اور ایک چارپائی پر رکھا گیا‘ جو کھجور کے پتوں کی سخت ترین تھی‘ آپ کے سرانور کے نیچے کھجور کی چھال کا بھرا ہوا تکیہ رکھا گیا‘ کھجور کے پتوں کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے اور رونے لگے‘ آپ نے فرمایا: تم کیوں روتے ہو؟ عرض کی: یارسول اللہ! کسریٰ و قیصر سونے کے تخت پر بیٹھتے ہیں‘ ریشم اور استبرق پہنتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم خوش نہیں ہو کہ ان کے لیے دنیا ہو جائے اور تمہارے لیے آخرت!

1699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّهَجُّدُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو تہجد پڑھنا پسند فرماتے تھے۔

اَبُو سَهْلٍ الْفَزَارِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابو سہل فزاری حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1700 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ يَزِيدَ السَّامِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْغُدَانِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ سَهْلٍ الْفَزَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا لَقِيَ اَصْحَابَهُ لَمْ يُصَافِحْهُمْ حَتَّى يُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنے صحابہ سے ملتے تو جب تک سلام نہ کر لیتے ان سے مصافحہ نہیں کرتے تھے۔

1701 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ يَزِيدَ السَّامِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغُدَانِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ سَهْلٍ الْفَزَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا فَاَتَاهُ قَوْمٌ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَهَوْنَا عَنِ الصَّلَاةِ فَلَمْ نُصَلِّ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا وَصَلُّوا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هَذَا لَيْسَ بِالسَّهْوِ اِنَّ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ، اِذَا اَخَذَ اَحَدُكُمْ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ کے پاس کچھ لوگ آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نماز پڑھنا بھول گئے ہیں ہم نماز سورج کے طلوع کے بعد پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وضو کرو اور نماز پڑھو۔ پھر فرمایا: یہ بھول نہیں ہے بلکہ شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں سے کوئی رات کو اپنے بستر پہ آئے تو پڑھے: بسم اللہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم!

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ،

حضرت شہر بن حوشب حضرت

عَنْ جُنْدُب

1702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ، رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ قَالَ: اِنِّي لَعِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَهُ بَشِيرٌ مِنْ سَرِيَّتِهِ فَاَخْبَرَهُ بِالنَّصْرِ الَّذِي نَصَرَ اللّٰهُ سَرِيَّتَهُ وَبِفَتْحِ اللّٰهِ الَّذِي فَتَحَ لَهُمْ وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَيْنَمَا نَحْنُ نَطْلُبُ الْقَوْمَ وَقَدْ هَزَمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالَى اِذْ لَحِقْتُ رَجُلًا بِالسَّيْفِ فَلَمَّا حَسَّ اَنَّ السَّيْفَ مُوَاقِعُهُ وَهُوَ يَسْعَى وَيَقُولُ: اِنِّي مُسْلِمٌ اِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ: فَقَتَلْتَهُ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّمَا تَعَوَّذَ قَالَ: فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ فَنَظَرْتَ اَصَادِقٌ هُوَ اَمْ كَاذِبٌ؟ قَالَ: لَوْ شَقَقْتُ عَنْ قَلْبِهِ مَا كَانَ عِلْمِي هَلْ قَلْبُهُ اِلَّا بَضْعَةٌ مِنْ لَحْمٍ؟ قَالَ: لَا مَا فِي قَلْبِهِ تَعْلَمُ وَلَا لِسَانِهِ صَدَّقْتَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ: لَا اَسْتَغْفِرُ لَكَ قَالَ: فَمَاتَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَدَفَنُوهُ، فَاَصْبَحَ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ ثُمَّ دَفَنُوهُ فَاَصْبَحَ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَاَوْا ذَلِكَ اسْتَحْيَوْا وَخَزَوْا مِمَّا لَقِيَ فَاحْتَمَلُوهُ فَاَلْقَوْهُ فِي شِعْبٍ مِنْ تِلْكَ الشِّعَابِ

جندب سے روایت کرتے ہیں

حضرت جندب بن سفیان قبیلہ بجیلہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا' جس وقت سریہ سے آپ کے پاس ایک سریہ سے خوشخبری لے کر آیا' اُس نے اس مدد کے متعلق بتایا جو اللہ نے ان کی اس سریہ میں مدد کی اور اللہ کی فتح جو ان کو فتح دی۔ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم لوگوں کو تلاش کر رہے تھے' اللہ عزوجل نے ان کو بھگا دیا' جب ایک آدمی کی تلوار مجھے لگی' میں نے تلوار لگنے کو محسوس کیا' وہ دوڑ پڑا اور کہنے لگے: میں مسلمان ہوں! میں مسلمان ہوں! میں نے اس کو قتل کر دیا۔ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس سے بچنے کے لیے کہا' آپ نے فرمایا: کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھ لیا تھا کہ کیا وہ سچا ہے یا جھوٹا؟ اُس نے عرض کی: اگر میں اس کا دل چیرتا تو مجھے اس کے دل میں کیا تھا اس کا علم نہیں تھا' وہ تو گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔ آپ نے فرمایا: تُو کے دل کے اندر کی بات کو نہیں جانتا ہے تو اس کی زبان کی تصدیق کر۔ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے فرمایا: میں تمہارے لیے بخشش نہیں مانگوں گا! وہ آدمی مر گیا' اس کو صبح کے وقت دفن کیا' وہ زمین کے اوپر پڑا ہوا تھا' پھر دفن کیا وہ صبح کے وقت زمین کے اوپر تھا' ایسا تین مرتبہ کیا' جب اُنہوں نے ایسا دیکھا تو اُنہوں نے شرم کی اور ندامت کی' اُنہوں نے اس کو اُٹھایا اور گھاٹیوں میں سے کسی

گھاٹی میں پھینک آئے۔

1703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُصْبِحُ مُؤْمِنًا ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: فَكَيْفَ نَصْنَعُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ادْخُلُوا بُيُوتَكُمْ وَاخْمِلُوا ذِكْرَكُمْ ، فَقَالَ رَجُلٌ: اَرَاَيْتَ اِنْ دُخِلَ عَلَى اَحَدِنَا بَيْتَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُمْسِكْ بِيَدِهِ وَلْيَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، وَلَا يَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْقَاتِلَ، فَاِنَّ الرَّجُلَ يَكُونُ فِي فِئَةِ الْاِسْلَامِ، فَيَاْكُلُ مَالَ اَخِيهِ، وَيَسْفِكُ دَمَهُ، وَيَعْصِي رَبَّهُ، وَيَكْفُرُ بِخَالِقِهِ وَتَجِبُ لَهُ النَّارُ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد عنقریب فتنے ہوں گے' رات کے اندھیرے کی طرح ٹکڑے ہوں گے' ان فتنوں کے دور میں آدمی صبح کے وقت مؤمن اور رات کو کافر ہوگا' رات کو کافر اور صبح کے وقت مؤمن ہوگا۔ مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس وقت ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم اپنے گھروں میں داخل ہو جانا اور ذکر کرنا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر کوئی آدمی ہمارے گھر میں آجائے؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اپنے ہاتھ سے روکنا تاکہ اللہ کا بندہ مقتول ہو' اللہ کا بندہ اپنے بھائی کا مال کھائے گا' اس کو قتل کرے گا' اپنے رب کی نافرمانی کرے گا' اپنے خالق کا انکار کرے گا اور اس کے لیے جہنم واجب ہو جائے گی۔

جُنْدُبُ بْنُ كَعْبٍ الْاَزْدِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ

حضرت جندب بن کعب ازدی رضی اللہ عنہ' ان کے صحابی ہونے میں اختلاف ہے

1704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، اَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوعثمان النہدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک جادوگر ولید بن عقبہ کے پاس کھیلتا تھا' وہ تلوار پکڑتا' اپنے آپ کو ذبح کرتا اور اس طرح کا عمل کرتا تو

عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، اَنَّ سَاحِرًا، كَانَ يَلْعَبُ عِنْدَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ فَكَانَ يَاْخُذُ السَّيْفَ وَيَذْبَحُ نَفْسَهُ وَيَعْمَلُ كَذَا وَلَا يَضُرُّهُ فَقَامَ جُنْدُبٌ اِلَى السَّيْفِ فَاَخَذَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ ثُمَّ قَرَاَ: (اَفَتَاْتُونَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُونَ) (الانبياء: 3)

اس کوئی نقصان نہ ہوتا۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ تلوار لے کر کھڑے ہوئے، اس کو پکڑا اور اس کی گردن اُڑا دی، پھر یہ آیت پڑھی: ''کیا جادو کے پاس جاتے ہو دیکھ بھال کر''۔

جُنْدُبُ بْنُ مَكِيثٍ الْجُهَنِيُّ

حضرت جندب بن مکیث الجہنی رضی اللہ عنہ

1705 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: " بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَالِبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَلْبِيَّ كَلْبَ عَوْفِ بْنِ لَيْثٍ فِي سَرِيَّةٍ كُنْتُ فِيهِمْ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَشُنَّ الْغَارَةَ عَلَى بَنِي الْمُلَوِّحِ بِالْكَدِيدِ قَالَ: فَخَرَجْنَا حَتَّى اِذَا كُنَّا بِقُدَيْدٍ لَقِينَا الْحَارِثَ بْنَ بَرْصَاءَ اللَّيْثِيَّ فَاَخَذْنَاهُ قَالَ: اِنَّمَا جِئْتُ لِاُسْلِمَ، اِنَّمَا خَرَجْتُ اُرِيدُ رَسُولَ

حضرت جندب بن عبداللہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت غالب بن عبداللہ الکلبی کو (بنی) کلب عوف بن لیث (کی طرف) بھیجا، ایک سریہ میں، میں بھی ان میں تھا، آپ نے حکم دیا: بنی ملوح پر حملہ کرنے کا جو مقامِ کدید میں رہتے تھے۔ حضرت جندب فرماتے ہیں کہ ہم نکلے، جب مقامِ قدید پر پہنچے تو ہمیں حارث بن برصاء اللیثی ملے ہم نے اس کو پکڑا، اس نے کہا: میں اسلام لانے کے لیے آیا ہوں۔ میں رسول اللہ ﷺ کو ملنا چاہتا ہوں، ہم نے اس کو کہا: اگر تو مسلمان (ہونے کے لیے آ رہا ہے) ہے تو ایک (ہماری حفاظت میں رہ) تو تیرے لیے کوئی نقصان نہیں ہوگا، اگر (تو مسلمان ہونے کے لیے نہیں آ رہا ہے) تو ہم تجھے قید کر لیں گے، اس کے بعد ہم نے اس کو باندھ لیا، پھر ہم نے اس کا سامان باندھ لیا، ہمارے ساتھ ایک سیاہ آدمی تھا، ہم نے اسکو کہا: اگر یہ تیرے ساتھ جھگڑے تو اس کا سر کاٹ دینا، پھر ہم

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْنَا اِنْ تَكُنْ مُسْلِمًا فَلَنْ يَضُرَّكَ رِبَاطُ لَيْلَةٍ، وَاِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذٰلِكَ فَسَنُوثِقُ مِنْكَ فَاَوْثَقْنَاهُ رِبَاطًا، ثُمَّ خَلَّفْنَا عَلَيْهِ رُوَيْجِلًا لَنَا اَسْوَدَ كَانَ مَعَنَا فَقُلْنَا لَهُ: اِنْ نَازَعَكَ فَاحْتَزَّ رَاْسَهُ، ثُمَّ اَتَيْنَا الْكَدِيدَ مَعَ مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَكُنَّا فِي نَاحِيَةٍ مِنَ الْوَادِي وَبَعَثَنِي اَصْحَابِي رَبِيئَةً لَهُمْ اِلَى تَلٍّ مُشْرِفٍ عَلَى الْحَاضِرِ قَالَ: فَاَسْنَدْتُ فِيهِ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ عَلَى ظَهْرِهِ وَنَظَرْتُ اِلَى الْقَوْمِ انْبَطَحْتُ، فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَعَلَيْهِ اَنْظُرُ اِذْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ خِبَائِهِ، فَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرَى سَوَادًا مَا رَاَيْتُهُ فِي اَوَّلِ النَّهَارِ، فَانْظُرِي فِي اَوْعِيَتِكِ لَا يَكُونُ الْكِلَابُ اجْتَرَّتْ بَعْضَهَا، فَنَظَرَتْ، قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ مَا اَفْقِدُ مِنْ اَوْعِيَتِي شَيْئًا قَالَ: اَعْطِينِي قَوْسِي فَاَعْطَتْهُ قَوْسًا وَسَهْمَيْنِ مَعَهَا قَالَ: فَرَمَى بِسَهْمٍ فَوَاللّٰهِ مَا اَخْطَاَ جَنْبِي قَالَ: فَانْتَزَعْتُهُ وَثَبَتُّ، قَالَ ثُمَّ رَمَى بِالْآخَرِ فَوَضَعَهُ فِي مَنْكِبِي فَانْتَزَعْتُهُ وَثَبَتُّ، فَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: لَوْ كَانَتْ زَائِلَةٍ لَقَدْ تَحَرَّكَ بَعْدُ، لَقَدْ خَالَطَهُ سَهْمَايَ فَاِذَا اَنْتِ اَصْبَحْتِ فَابْتَغِيهِمَا فَخُذِيهِمَا، لَا تُضَيِّعُهُمَا الْكِلَابُ، قَالَ: ثُمَّ دَخَلَ حَتّٰى اِذَا رَاحَتْ رَائِحَةُ النَّاسِ مِنْ اِبِلِهِمْ وَغَنَمِهِمْ قَدِ احْتَلَبُوا وَغَبَطُوا وَاطْمَاَنُّوا شَنَنَّا عَلَيْهِمُ الْغَارَةَ فَقَتَلْنَا وَاسْتَقْنَا الْغَنَمَ، ثُمَّ وَجَّهْنَاهَا، وَخَرَجَ صَرِيخُ الْقَوْمِ فِي قَوْمِهِمْ، فَجَاءَهُمُ الدَّهْمُ فَجَاءُوا فِي طَلَبِنَا حَتّٰى مَرَرْنَا بِابْنِ الْبَرْصَاءِ فَانْطَلَقْنَا بِهِ مَعَنَا وَبِصَاحِبِنَا الَّذِي خَلَّفْنَاهُ،

سورج غروب ہونے کے وقت مقام کدید پر آئے' ہم وادی کے کنارے پر تھے اور میرے ساتھی نے مجھے ایک اونچی جگہ بھیجا ان کے دیکھنے کے لیے کہ آنے والے کی اطلاع کروں۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں اس پر چڑھا' جب میں اس جگہ پر تھا تو میں نے لوگوں کی طرف دیکھا' اللہ کی قسم! میں اونچی جگہ پر تھا کہ میں دیکھوں' اچانک ایک آدمی اپنے خیمہ سے نکلا' اس نے اپنی بیوی سے کہا: اللہ کی قسم! میں نے سیاہی دیکھی ہے (مراد سایہ) جو میں نے دن کے شروع میں نہیں دیکھا ہے' تو اپنے برتنوں کو دیکھ کہ کہیں کتوں نے تیرے کچھ برتن (نکال کر) باہر تو نہیں پھینکے ہیں! میں نے دیکھا کہ اُس کی بیوی نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنے برتن میں کوئی شی کم نہیں دیکھ رہی ہوں' اس نے کہا: میری کمان دے! اس کی بیوی نے اس کو کمان دی اور ساتھ دو تیر بھی دیئے۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس نے تیر مارا' اللہ کی قسم! وہ میرے پہلو پر لگا' میں نے اس کو نکال دیا اور اس جگہ رہا (آگے پیچھے نہیں ہوا) پھر اس نے دوسرا تیر مارا' وہ میرے کندھے پر لگا' میں نے اس کو بھی نکالا اور اسی جگہ رہا (آگے پیچھے نہیں ہوا) اس نے اپنی بیوی سے کہا: اگر کوئی جان والی (شی ہوتی) تو اس کے بعد حرکت کرتی (تیر لگنے کے بعد) جب صبح ہوئی تو تُو نے میرے دونوں تیرے تلاش کر کے لانے ہیں کیونکہ میرے دونوں تیر اس جگہ لگے ہوئے ہوں گے' ایسا نہ ہوں کہ کتے اس کے ذریعہ

قَالَ: فَاَدْرَكْنَا الْقَوْمَ حَتَّى نَظَرْنَا اِلَيْهِمْ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ اِلَّا الْوَادِي عَلَى نَاحِيَتِهِ مُوَجِّهِينَ وَمِنْ نَاحِيَةِ الْاُخْرَى فِي طَلَبِنَا اِذْ جَاءَ اللّٰهُ بِهِ مِنْ حَيْثُ شَاءَ مَا رَاَيْنَا قَبْلَ ذٰلِكَ مَطَرًا مَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَى اَنْ يُجِيزَهُ، لَقَدْ رَاَيْتُهُمْ وُقُوفًا يَنْظُرُونَ اِلَيْنَا وَنَحْنُ نَحْدُوهَا مَا يَقْدِرُ رَجُلٌ مِنْهُمْ اَنْ يَصِلَ اِلَيْنَا حَتَّى اِذَا عَرَجْنَاهَا مَا اَنْسَى قَوْلَ رَاجِزٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ يَحْدُوهَا فِي اَعْقَابِهَا:

(البحر الرجز)

اَبَى اَبُو الْقَاسِمِ اَنْ تَعْزُبِي ... فِي خَطَلٍ نَبَاتُهُ مُغْلَوْلَبِ

صُفْرٌ اَعَالِيهِ كَلَوْنِ الْمُذْهَبِ"

نقصان کریں۔ پھر وہ داخل ہوا' جب لوگ اپنے اونٹوں اور بکریوں کے دودھ دوھ کر اور باندھ کر راحت پا گئے اور مطمئن ہو گئے تو ان پر ہم نے حملہ کیا اور ان کو قتل کیا اور ان کی بکریاں ہانک لیں' پھر ہم واپس آئے' ان کے لوگ چیخنے لگے' آوازیں دینے لگے' وہ ہماری تلاش میں نکلے' جب ہم ابن برصاء کے پاس سے گزرے تو ہم نے اس کو بھی اور جو ہم اپنے پیچھے اپنے ساتھی چھوڑ آئے تھے' اس کو ساتھ لے کر چلے۔ ان لوگوں نے ہم کو پالیا' ہمارے اور ان کے درمیان ایک وادی کا فاصلہ رہ گیا تھا' اچانک اللہ عزوجل نے ایسی بارش نازل فرمائی کہ ہم نے کبھی ایسی بارش نہیں دیکھی تھی' اس سے نجات پانے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا تھا' میں نے ان کو کھڑا دیکھا' وہ ہم کو دیکھ رہے تھے' ہم ان کے سامنے تھے' ان میں کوئی آدمی ہم تک پہنچنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا یہاں تک کہ جب ہم نے پالیا جو بھول گئے تھے' مسلمانوں میں سے کسی کے رجز کو: ''وہ اس کا پیچھا کر رہے تھے ابوالقاسم نے انکار کیا' کوئی خالی گزرے خط میں' اس جگہ گھاس اُگی ہوئی تھی جس طرح سونے کا رنگ ہوتا ہے''۔

جُنْدُبُ بْنُ نَاجِيَةَ

حضرت جندب بن ناجیہ رضی اللہ عنہ

1706 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبِ الرَّجَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا

حضرت جندب بن ناجیہ یا ناجیہ بن جندب فرماتے ہیں کہ ہم مقامِ غمیم میں تھے' جس وقت رسول

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ شَيْخٍ مِنْ اَسْلَمَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ نَاجِيَةَ، اَوْ نَاجِيَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: لَمَّا كُنَّا بِالْغَمِيمِ لَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ اَنَّهَا بَعَثَتْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فِي جَرِيدَةِ خَيْلٍ يَتَلَقَّى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ يَلْقَاهُ وَكَانَ بِهِمْ رَحِيمًا، فَقَالَ: مَنْ رَجُلٌ يَعْدِلُ لَنَا عَنِ الطَّرِيقِ؟ فَقُلْتُ: اَنَا بِاَبِي اَنْتَ، فَاَخَذَهُمْ فِي طَرِيقٍ قَدْ كَانَ بِهَا جَرِبًا فَدَافِدُ وعُقَابٌ فَاسْتَوَتْ بِنَا الْاَرْضُ حَتَّى اَنْزَلَهُ عَلَى الْحُدَيْبِيَةِ وَهِيَ نَزَحٌ فَاَكْفَاَ فِيهَا سَهْمًا اَوْ سَهْمَهُ مِنْ كِنَانَتِهِ، ثُمَّ بَصَقَ فِيهَا ثُمَّ دَعَا فَفَارَتْ عُيُونُهَا حَتَّى اِنِّي لَاَقُولُ اَوْ نَقُولُ لَوْ شِئْنَا لَاغْتَرَفْنَا بِاَيْدِينَا

اللہ ﷺ کو قریش کی خبر پہنچی کہ انہوں نے خالد بن ولید کو گھوڑے کے لشکر میں بھیجا' رسول اللہ ﷺ سے ملنے کے لیے' رسول اللہ ﷺ نے ان سے ملنے کو ناپسند کیا حالانکہ آپ بہت شفقت کرنے والے تھے' آپ نے فرمایا: کون آدمی ہم کو راستے دکھائے گا؟ میں نے عرض کی: میں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ راستہ پر چل دیئے' وہاں ایک ٹھیلہ اور عقاب تھا' ہمارے لیے زمین کو برابر کیا' اُبھرے ہوئے حصہ پر اُترا' وہاں سے پانی کھینچا ایک حصہ کنانہ سے' پھر آپ نے لعابِ دہن اس میں ڈالا اور دعا کی تو اس سے چشمے نکلے یہاں تک کہ میں نے کہا: اگر ہم چاہتے تو ہم اپنے ہاتھوں سے چلّو بھر لیتے۔

جُنْدُبُ بْنُ حُمَمَةَ الدَّوْسِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

حضرت جندب بن حممة الدوسی رضی اللہ عنہ' ان کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا

1707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ جُنْدُبُ بْنُ حُمَمَةَ الدَّوْسِيُّ حَلِيفُ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے جو اجنادین کے دن شہید کیے گئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام جندب بن حممة الدوسی' بنی اُمیہ بن عبد شمس کے حلیف کا بھی ہے۔

1708 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ جُنْدُبُ بْنُ عَمْرٍو حُمَمَةُ الدَّوْسِيّ حَلِيفُ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ

جو اجنادین کے دن شہید کیے گئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام جندب بن حممۃ الدوسی' بنی اُمیہ بن عبدشمس کے حلیف کا بھی ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ جَابِرٌ

یہ باب ہے جس کا نام جابر ہے

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام بن ثعلبہ انصاری' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' آپ کو ابوعبدالرحمٰن بھی کہا جاتا ہے۔

1709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنَ الْاَنْصَارِ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرَامِ بْنِ كَعْبِ بْنِ غَنْمِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عقبہ میں شریک ہوئے اُن میں سے حضرت جابر بن عبداللہ بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ بھی شامل ہیں۔

1710 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عقبہ میں شریک ہوئے اُن میں سے حضرت جابر بن عبداللہ بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ بھی شامل ہیں۔

1711 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَسِنُّهُ خَمْسٌ وَثَمَانُونَ وَيُكْنَى اَبَا

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال 58 ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن تھی۔

عَبْدِ الرَّحْمَنِ

1712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ بَهْرَامَ الْمَدَائِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، قَالَ: مَاتَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ قَالَ: وَحَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى سَرِيرِهِ بُرْدًا وَصَلَّى عَلَيْهِ اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَهُوَ وَالِي الْمَدِينَةِ وَمَاتَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعٍ وَتِسْعِينَ وَكَانَ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَكَانَ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت خارجہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے تخت پر چادر دیکھی' اس پر حضرت ابان بن عثمان مدینہ کے والی نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال اُس وقت جب آپ کی عمر 94 سال تھی' آپ کی کنیت ابوعبداللہ تھی' آپ کی بینائی چلی گئی تھی۔

1713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ

حضرت ہیثم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال 74 ہجری میں ہوا۔

1714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، ثنا اَبُو زَيْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ شَبَّةَ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: مَاتَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ

حضرت ابونعیم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا وصال 79 ہجری میں ہوا۔

1715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيسَى، قَالَ: تُوُفِّيَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ سِتِّينَ

حضرت معن بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال 60 ہجری میں ہوا۔

1716 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَتِسْعِينَ وَقَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال 98 ہجری میں ہوا' آپ کی بینائی چلی گئی۔

1717 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَنْظَلَةُ بْنُ

حضرت ابوحویرث فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' ہم بنی سلمہ کے گھر

عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، قَالَ: هَلَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَحَضَرْنَا بَابَهُ فِي بَنِي سَلِمَةَ، فَلَمَّا خَرَجَ سَرِيرُهُ مِنْ حُجْرَتِهِ اِذَا حَسَنُ بْنُ حَسَنٍ بَيْنَ عَمُودَيِ السَّرِيرِ فَاَمَرَ بِهِ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ اَنْ يَخْرُجَ مِنْ بَيْنِ الْعَمُودَيْنِ فَتَاَبَّى عَلَيْهِمْ حَتَّى تَعَاطَوْهُ فَسَاَلَهُ بَنُو جَابِرٍ اِلَّا خَرَجَ فَخَرَجَ وَجَاءَ الْحَجَّاجُ حَتَّى وَقَفَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ حَتَّى وَضَعَ فَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ اِلَى الْقَبْرِ فَاِذَا حَسَنُ بْنُ حَسَنٍ قَدْ نَزَلَ فِي قَبْرِهِ فَاَمَرَ بِهِ الْحَجَّاجُ اَنْ يَخْرُجَ فَاَبَى قَالَ بَنُو جَابِرٍ: بِاللّٰهِ فَخَرَجَ فَاقْتَحَمَ الْحَجَّاجُ الْحُفْرَةَ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُ

حاضر ہوئے جب آپ کی چارپائی آپ کے گھر سے نکالی حضرت حسن بن حسن چارپائی کے دونوں ڈنڈوں کے درمیان میں تھے۔ حجاج بن یوسف نے آپ کو دونوں ڈنڈوں کے درمیان سے نکلنے کا حکم دیا' آپ نے نکلنے سے انکار کیا' آپ کو مجبور کیا گیا' جابر کے بیٹوں نے نکلنے کا کہا' آپ نکلیں' حجاج بن یوسف آیا' دونوں ستونوں کے درمیان کھڑا ہوا' وہاں رُکا' اس نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' پھر وہ قبر کی طرف آیا' وہاں بھی حضرت حسن بن حسن آپ کی قبر میں اُترے ہوئے تھے' حجاج نے نکلنے کا حکم دیا' آپ نے انکار کر دیا' بنو جابر نے کہا: اللہ کی قسم! آپ نکلیں! آپ نکلے تو حجاج قبر میں اُترا' وہاں رکھا' نکلا' جب دفن کر کے فارغ ہو گیا۔

1718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بَعْدَ مَا كُفَّ بَصَرُهُ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' اس کے بعد جب آپ کی بصارت چلی گئی تھی۔

1719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِي، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُخَضِّبُ بِالصُّفْرَةِ وَشَهِدَ الْعَقَبَةَ

حضرت عثمان بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو زرد خضاب لگائے ہوئے دیکھا' آپ عقبہ میں شریک ہوئے تھے۔

1720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عقبہ کی رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے خالو نے نکالا' میں

اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ قَالَ جَابِرٌ: وَاَخْرِجْنِي خَالِي وَاَنَا لا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَرْمِيَ بِحَجَرٍ

پتھر پھینکنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔

1721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاثَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تیرہ غزوات میں شرکت کی ہے۔

وَمِنْ غَرَائِبِ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے غرائب

1722 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَاَى نَاسٌ نَارًا فِي مَقْبَرَةٍ فَاَتَوْهَا فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَاوِلُونِي صَاحِبَكُمْ وَاِذَا هُوَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالذِّكْرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے قبرستان میں آگ دیکھی' وہاں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: تم اپنے ساتھی کو میرے پاس لاؤ' وہ وہ آدمی تھا جو بلند آواز سے ذکر کرتا تھا۔

1723 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ اِقَامَةَ الصَّفِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صف مکمل کرنے سے نماز مکمل ہوتی ہے۔

1722- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 523 رقم الحديث: 1362 وقال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه وله شاهد باسناد معضل' وأبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 201 رقم الحديث: 3064 عن محمد بن مسلم عن عمرو بن دينار عن جابر بن عبد الله به .

1724 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنی کلائیوں کو جسم سے جدا رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

1725 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ، وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم دیا' یہاں تک کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھیں' جب یہ کہا تو اُنہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے' مگر حق کے ساتھ ان کا حساب اللہ عزوجل کے ذمہ ہے۔

1726 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زمین کو آباد کیا تو وہ اس کے لیے اور اس کے بعد آنے والوں کے لیے ہے۔

1727 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِيمَا يَرَى اَبُو بَكْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ، وَالْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ، وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا وَالْعَرَايَا يَجِيءُ الْاَعْرَابِيُّ اِلَى ابْنِ عَمٍّ لَهُ اَوْ رَجُلٍ مِنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تازہ خشک کھجور کے بدلے اور انگور کشمش کے بدلے فروخت کرنے سے منع کیا اور عرایا کی رخصت دی' عرایا یہ ہے کہ دیہاتی اپنے چچازاد بھائی یا اپنے گھر کے کسی آدمی کے پاس آئے' اس کو ایک کھجور کا درخت یا دو دینے کا حکم دے' اس کے پاس اتنی مقدار

1725- اخرجه مسلم في صحيحه جلد1صفحه52 رقم الحديث: 21 عن جابر به .

اَهْلِ بَيْتِهِ فَيَأْمُرُ لَهُ بِالنَّخْلَةِ اَوِ النَّخْلَتَيْنِ وَلَمْ تَبْلُغْ وَهُوَ يُرِيدُ الْخُرُوجَ فَلَا بَأْسَ اَنْ يَبِيعَهَا بِالتَّمْرِ

میں نہ ہوں وہ جانے کا ارادہ کرتا تو اس کے لیے کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ اسے ایک کھجور کے بدلے فروخت کرے۔

1728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، ثنا عَبْثَرُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔

1729 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي اَحْشُرُ النَّاسَ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ لِوَاءُ الْحَمْدِ مَعِي وَكُنْتُ اِمَامَ الْمُرْسَلِينَ وَصَاحِبُ شَفَاعَتِهِمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا نام احمد اور محمد اور حاشر ہے، حاشر وہ ہے جس کے قدموں پر تمام لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا، میرا نام ماحی ہے، ماحی نام اس وجہ سے ہے کہ میرے ذریعے کفر ختم کیا جائے گا، جب قیامت کا دن ہوگا تو حمد کا جھنڈا میرے پاس ہوگا، میں رسولوں کا امام اور ان کی شفاعت کا مالک ہوں گے۔

1730 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُرْوَةُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مَوْضِعُ قَدَمٍ وَلَا شِبْرٍ وَلَا كَفٍّ اِلَّا وَفِيهِ مَلَكٌ قَائِمٌ اَوْ مَلَكٌ رَاكِعٌ اَوْ مَلَكٌ سَاجِدٌ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قَالُوا جَمِيعًا سُبْحَانَكَ مَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سات آسمانوں میں ایک قدم اور ایک بالشت، ایک ہتھیلی کے برابر جگہ نہیں مگر وہاں فرشتہ کھڑا ہے، کوئی قیام، کوئی رکوع، کوئی سجدے کی حالت میں، جب قیامت کا دن ہوگا تو وہ سارے کے سارے عرض کریں گے: تو پاک ہے، ہم تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکتے، ہم نے تیرے ساتھ کوئی شے شریک نہیں

عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ، اِلَّا انَّا لَمْ نُشْرِكْ بِكَ شَيْئًا

ٹھہرائی ہے۔

1731 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَذْكُرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ظُلِمَ اَهْلُ الذِّمَّةِ كَانَتِ الدَّوْلَةُ دَوْلَةَ الْعَدُوِّ، وَاِذَا كَثُرَ الزِّنَا كَثُرَ السِّبَاءُ، وَاِذَا كَثُرَ اللُّوطِيَّةُ رَفَعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَدَهُ عَنِ الْخَلْقِ فَلَا يُبَالِي فِي اَيِّ وَادٍ هَلَكُوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب ذمی لوگوں پر ظلم کیا جائے گا تو وہ ملک دشمن کا ملک ہوگا' جب زنا کثرت سے ہوگا تو بیماریاں زیادہ ہوں گی' جب لواطت کثرت سے ہوگی تو اللہ عزوجل اپنا دستِ مبارک مخلوق سے اُٹھائے گا' پھر کوئی پروا نہیں ہوگی کہ کس وادی میں مریں۔

ومن غرائب حديث جابر بن عبد الله

1732 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اَبْصَرَتْ عَيْنَايَ وَسَمِعَتْ اُذُنَايَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِالْجِعْرَانَةِ وَفِي ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُهَا لِلنَّاسِ فَيُعْطِيهِمْ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اعْدِلْ قَالَ: وَيْلَكَ فَمَنْ يَعْدِلُ اِذَا لَمْ اَعْدِلْ؟ لَقَدْ خِبْتَ وَخَسِرْتَ اِنْ لَمْ اَكُنْ اَعْدِلُ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: دَعْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَاَقْتُلْ هَذَا الْمُنَافِقَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ اَنِّي اَقْتُلُ اَصْحَابِي، اِنَّ هَذَا وَاَصْحَابَهُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ اَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنے کانوں سے سنا' رسول اللہ ﷺ سے سنا جعرانہ کے مقام پر کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں چاندی تھی' رسول اللہ ﷺ لوگوں کے لیے پکڑے اور ان کو دے دیتے۔ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! عدل کریں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! جب میں عدل نہیں کروں گا تو کون عدل کرے گا؟ اگر میں عدل نہیں کروں گا تجھے نقصان اور کمی ہوگی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے چھوڑیں میں اس منافق کو قتل کروں! حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی پناہ! لوگ باتیں کریں گے کہ میں نے اپنے صحابی کو قتل کیا' یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' یہ دین سے ایسے نکلیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔

1733 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ اِنِّي مُرْسِلُكَ اِلَى قَوْمٍ اَهْلِ كِتَابٍ، فَاِذَا سُالْتَ عَنِ الْمَجَرَّةِ الَّتِي فِي السَّمَاءِ فَقُلْ: هِيَ لُعَابُ حَيَّةٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے معاذ! میں آپ کو اہل کتاب کی قوم کی طرف بھیج رہا ہوں جب آپ سے کہکشاں کے متعلق پوچھیں جو آسمان میں ہے تو کہنا کہ وہ عرش کے نیچے ایک سانپ کا تھوک ہے۔

1734 - حَدَّثَنَا اَبُو ذَرٍّ هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ شَرًّا خَضَّرَ لَهُ فِي اللَّبِنِ وَالطِّينِ حَتّٰى يَبْنِيَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے ساتھ شر کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا پیسہ دودھ اور مٹی میں لگوا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ بنا لیتا ہے۔

1735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصٍ الْعَطَّارُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي حَفْصٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ غَزْوَةِ الطَّائِفِ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَلِيًّا مِنَ النَّهَارِ، فَقَالَ لَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ طَالَتْ مُنَاجَاتُكَ عَلِيًّا مُنْذُ الْيَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنَا انْتَجَيْتُهُ وَلَكِنَّ اللّٰهَ انْتَجَاهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب طائف کی جنگ کا دن تھا تو حضورﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ دن میں کچھ دیر کے لیے کھڑے ہوئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آج آپ نے حضرت علی کے ساتھ دیر تک سرگوشی کی ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے سرگوشی نہیں کی بلکہ اللہ نے کی ہے۔

1735- أخرج نحوه الترمذي في سننه جلد5صفحه639 رقم الحديث: 3726 عن أبي الزبير عن جابر به .

1736 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: حَمَلَنِي خَالِي جَدُّ بْنُ قَيْسٍ فِي سَبْعِينَ رَاكِبًا الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَخَرَجَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ: يَا عَمِّ خُذْ عَلَى اَخْوَالِكَ، فَقَالَ لَهُ السَّبْعُونَ: يَا مُحَمَّدُ سَلْ لِرَبِّكَ وَلِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ، قَالَ: اَمَّا الَّذِي اَسْاَلُكُمْ لِرَبِّي فَتَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاَمَّا الَّذِي اَسْاَلُكُمْ لِنَفْسِي فَتَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو جد بن قیس مجھے ان ستر سواریوں کے ساتھ لے گئے جو لوگ انصار میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے' آپ کے ساتھ آپ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب تھے۔ آپ نے فرمایا: اے چچا! اپنے خالوؤں سے وعدہ لے لیں! ستر نے عرض کی: یارسول اللہ! اپنے رب اور اپنے لیے جو چاہیں مانگیں۔ اپنے رب کے لیے مانگتا ہوں کہ تم نے اس کی عبادت کرنی ہے' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' جو میں اپنے لیے مانگتا ہوں کہ تم ان چیزوں سے میری حفاظت کرو جن سے اپنی حفاظت کرتے ہو۔

1737 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَايَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا سیاہ تھا۔

1738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْبَحْرِ: هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سمندر کا پانی پاک ہے' اس کا مردار حلال ہے۔

1739 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک سریہ میں بھیجا' ہمارے پاس

1738- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه240 رقم الحديث: 500 عن ابي الزبير عن جابر به .

اَخِی، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی سَرِيَّةٍ وَلَيْسَ مَعَنَا زَادٌ اِلَّا مِزْوَدٌ مِنْ تَمْرٍ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْنَا اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَكَانَ يُعْطِينَا حَفْنَةً تَمْرٍ حَتّٰى نَغْدُوَ وَكَانَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً فَضَرَبَ الْبَحْرَ بِدَابَّةٍ فَاَكَلْنَا مِنْهَا، ثُمَّ اِنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ اَمَرَ بِالضِّلْعِ فَحَنَى، ثُمَّ اَمَرَ رَجُلًا فَرَكِبَ بَعِيرًا فَمَرَّ رَاكِبًا عَلَى الْبَعِيرِ

صرف کھجوروں کا زادِ راہ تھا' ہم پر امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا۔ حضرت ابوعبیدہ ہمیں کھجوریں ایک مٹھی دیتے تھے یہاں تک کہ ہم صبح کرتے جب ختم ہونے لگیں تو ایک ایک کھجور دیتے' پھر سمندر نے ہمارے لیے ایک جانور بھیجا' ہم اسے کھاتے رہے پھر ابوعبیدہ نے ایک پسلی کھڑی کی اور ایک آدمی کو حکم دیا' وہ اونٹ پر سوار ہوا اور اپنا اونٹ اس کے نیچے سے لے کر گزرا۔

1740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، يَرْفَعُهُ قَالَ: التَّمْرُ وَالْبُسْرُ خَمْرٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ تازہ اور خشک کھجور کی شراب ہوتی ہے۔

جَابِرُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت جابر بن خالد انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ جَابِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ دِينَارٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی دینار بن نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے' اُن میں سے جابر بن خالد بن عبدالاشہل بن حارثہ بن دینار ہیں۔

1742 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی دینار بن نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے' اُن میں سے جابر بن خالد بن عبدالاشہل بن حارثہ بن دینار ہیں۔

مِنْ؟ بَنِي دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ جَابِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ لَا عَقِبَ لَهُ

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ رِيَابِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت جابر بن عبداللہ بن خالد بن ریاب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1743 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِيَابِ بْنِ نُعْمَانَ بْنِ سِنَانٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے حضرت جابر بن عبداللہ بن ریاب بن نعمان بن سنان ہیں۔

1744 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ بَنِي عُبَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ نُعْمَانَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے حضرت جابر بن عبداللہ بن ریاب بن نعمان بن سنان ہیں۔

1745 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ اِسْحَاقَ: فَلَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِظْهَارَ دِينِهِ وَاِعْزَازَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنْجَازَ وَعْدِهِ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَوْسِمِ الَّذِي لَقِيَهُ فِيهِ النَّفَرُ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَهُمْ فِيمَا يَزْعُمُونَ سِتَّةٌ فِيهِمْ جَابِرُ بْنُ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ جب اللہ عزوجل نے اپنے دین اور اپنے نبی ﷺ کو غلبہ اور اعزاز دینے اور اپنا وعدہ پورا کرنے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ جس موسم میں نکلے' انصار کا ایک گروہ آپ سے ملا' اُن میں جو گمان کرتے تھے چھ میں سے اُن میں سے حضرت جابر بن عبداللہ بن ریاب ہیں۔

وَمَا اَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِيَابٍ

وہ حدیثیں جو حضرت جابر بن عبداللہ بن ریاب سے روایت ہیں

1746 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي سَمِينَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ رِيَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَرَّ بِي جِبْرِيلُ وَاَنَا اُصَلِّي فَضَحِكَ اِلَيَّ فَتَبَسَّمْتُ اِلَيْهِ

حضرت جابر بن ریاب رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس سے گزرے جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا' پس وہ ہنس پڑے' ان کو دیکھ کر میں نے تبسم فرمایا۔

1747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ اَبِي سَمِينَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ رِيَابٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِخَدِيجَةَ: اِنَّ جِبْرِيلَ اَتَانِي، فَقَالَ: بَشِّرْ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ، وَلَا نَصَبَ

حضرت جابر بن ریاب رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے' فرمایا: حضرت خدیجہ کو ایک ایسے گھر کی بشارت دے دیں جو بانس کا بنا ہوا ہوگا نہ اس میں شور ہوگا نہ تھکاوٹ ہوگی۔

جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ وَيُقَالُ جَبْرٌ

حضرت جابر بن عتیک انصاری بدری رضی اللہ عنہ' آپ کو جبر بھی کہا جاتا ہے

1748 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ،

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی معاویہ بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن میں سے جبر بن عتیک بن حارث بن

ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ: جَبْرُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ بْنِ حَبَشِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أُمَيَّةَ هَكَذَا قَالَ عُرْوَةُ: ابْنُ حُبَيْشَةَ، وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ: ابْنِ هَيْشَةَ

قیس بن حبشیہ بن حارث بن امیہ بھی ہیں۔ عروہ اور ابن حبشیہ نے کہا: اور محمد بن اسحاق' ابن هیشہ نے کہا ہے۔

1749 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفٍ جَبْرُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی معاویہ بن مالک بن عوف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام جبر بن عتیک بن حارث ہیں۔

1750 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ سَنَةَ إِحْدَى وَسِتِّينَ سَنَةَ إِحْدَى وَسَبْعِينَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ نے 71 ہجری میں وصال فرمایا۔

وَمَا أَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ

وہ حدیثیں جو حضرت جابر بن عتیک سے مروی ہیں

1751 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللهُ، وَمِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُبْغِضُ اللهُ، فَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّهَا

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے: ایک غیرت ہے کہ اللہ اسے پسند کرتا ہے اور ایک غیرت ہے کہ اللہ اسے ناپسند کرتا ہے بہرحال وہ غیرت جو اللہ کو پسند ہے' وہ غیرت کرنا ہے شک میں' وہ غیرت جو اللہ کو ناپسند ہے' وہ غیرت غیر شک میں' ایک تکبر جو اللہ کو پسند ہے اور ایک

1751- اخرجه الدارمي في سننه جلد 2صفحه200 رقم الحديث: 2226' ابو داؤد في سننه جلد 3صفحه50 رقم الحديث: 2659' واحمد في مسنده جلد5صفحه445 رقم الحديث: 23798 كلهم عن محمد بن ابراهيم عن ابن جابر بن عتيك عن ابيه به .

اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ، وَاَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ، وَاِنَّ مِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، فَاَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ نَفْسَهُ عِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالْقِتَالِ، وَاَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُهُ فِي الْبَغْيِ وَالْفُجُورِ

ہے جو اللہ کو ناپسند ہے وہ تکبر جو اللہ کو پسند ہے وہ یہ ہے کہ آدمی تکبر کرے صدقہ اور جہاد کے وقت وہ تکبر جو اللہ کو ناپسند ہے وہ یہ ہے جو بغاوت اور بے حیائی میں فخر کرے۔

1752 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَتِيكٍ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ وَكَانَ اَبُوهُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، وَمِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، فَاَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللّٰهُ الْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ، وَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ الْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ، وَالْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللّٰهُ اخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ لِلّٰهِ عِنْدَ الْقِتَالِ، وَالْخُيَلَاءُ الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ الْخُيَلَاءُ فِي الْبَغْيِ اَوْ فِي الْفُجُورِ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے: ایک غیرت ہے کہ اللہ اسے پسند کرتا ہے اور ایک غیرت ہے کہ اللہ اسے ناپسند کرتا ہے بہرحال وہ غیرت جو اللہ کو پسند ہے وہ غیرت کرنا ہے شک میں وہ غیرت جو اللہ کو ناپسند ہے وہ غیرت غیر شک میں ایک تکبر جو اللہ کو پسند ہے اور ایک ہے جو اللہ کو ناپسند ہے وہ تکبر جو اللہ کو پسند ہے وہ یہ ہے کہ آدمی تکبر کرے صدقہ اور جہاد کے وقت وہ تکبر جو اللہ کو ناپسند ہے وہ یہ ہے جو بغاوت اور بے حیائی میں فخر کرے۔

1753 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ، وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، فَاَمَّا مَا يُحِبُّ اللّٰهُ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے: ایک غیرت ہے کہ اللہ اسے پسند کرتا ہے اور ایک غیرت ہے کہ اللہ اسے ناپسند کرتا ہے بہرحال وہ غیرت جو اللہ کو پسند ہے وہ غیرت کرنا ہے شک میں وہ غیرت جو اللہ کو ناپسند ہے وہ غیرت غیر شک میں ایک تکبر جو اللہ کو پسند ہے اور ایک

مِنَ الْغَيْرَةِ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ، وَاَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ، وَاَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْقِتَالِ، وَاَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ فِي الْبَغْيِ وَالْفُجُورِ

ہے جو اللہ کو ناپسند ہے وہ تکبر جو اللہ کو پسند ہے وہ یہ ہے کہ آدمی تکبر کرے صدقہ اور جہاد کے وقت وہ تکبر جو اللہ کو ناپسند ہے وہ یہ ہے جو بغاوت اور بے حیائی میں فخر کرے۔

وما اسند جابر بن عتيك

حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ،

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا حَجَّاجُ الصَّوَّافُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

1754 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا

حضرت محمد بن عبداللہ بن عتیک اپنے والد سے

1754- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 2صفحه97 رقم الحديث: 2445 وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه' والبيهقي في سننه الكبرى جلد9صفحه166' وذكره ابن أبي شيبة في مصنفه جلد 4صفحه204' وأبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد4صفحه159 رقم الحديث: 2143 .

يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ خَرَجَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ ثُمَّ قَالَ: وَأَيْنَ الْمُجَاهِدُونَ؟، فَخَرَّ عَنْ دَابَّتِهِ فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ أَوْ مَاتَ حَتْفَ أَنْفِهِ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ قُتِلَ قَعْصًا فَقَدِ اسْتَوْجَبَ الْمَآبَ

روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلا' پھر آپ نے تین انگلیوں کو جمع کیا۔ پھر فرمایا: جہاد کرنے والے کہاں ہیں: جو اپنے جانور سے نیچے گرا اور مر گیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے' یا طبعی موت فوت ہوا تو اس کا اجر بھی اللہ نے اپنے ذمہ کیا ہے' جو کسی نیزے کی مار سے قتل کیا گیا' اس کے لیے ٹھکانہ واجب ہو گیا۔

1755 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَتِيكٍ وَهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو أُمِّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِيكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ يَعُودُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ثَابِتٍ، فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ فَصَاحَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يُجِبْهُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: غُلِبْنَا عَلَيْكَ يَا أَبَا الرَّبِيعِ فَصَاحَ النِّسْوَةُ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكٍ يُسَكِّتُهُنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ فَإِذَا وَجَبَتْ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ، قَالُوا: وَمَا الْوُجُوبُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِذَا مَاتَ قَالَتِ ابْنَتُهُ: وَاللّٰهِ إِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ شَهِيدًا، فَإِنَّكَ قَدْ كُنْتَ قَضَيْتَ جِهَازَكَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت عبداللہ بن ثابت کی عیادت کرنے کے لیے آئے' ان کو مغلوب حالت میں پایا' حضور ﷺ نے ان کو آواز دی' اُنہوں نے جواب نہیں دیا' حضور ﷺ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا' آپ نے فرمایا: اے ابوربیع! ہم آپ پر مغلوب ہو گئے ہیں۔ عورتیں چیخیں مارنے لگیں اور رونے لگیں۔ میں ان کو خاموش کروانے لگا' حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو! جب واجب ہو گئی ہے' کوئی رونے والی نہیں روئے گی' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! واجب ہونے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب یہ مر جائے' ان کی بیٹی نے کہا: میں تو ان کی شہادت کی اُمید کرتی تھی کیونکہ انہوں نے جہاد کی تیاری مکمل کر لی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نیت پر ثواب دیتا ہے' تم شہادت کس کو شمار کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض

وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَوْقَعَ اَجْرَهُ عَلَى نِيَّتِهِ، وَمَا تَعُدُّونَ الشَّهَادَةَ؟ قَالُوا: الْقَتْلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَالَ: الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ، وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ الْحَرِيقِ شَهِيدٌ، وَالَّذِي يَمُوتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ، وَالْمَرْاَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدٌ

کی: جو اللہ کی راہ میں لڑ کر قتل ہو۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لڑنے کے علاوہ سات اور بھی شہید ہیں: طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے' ڈوب کر مرنے والا شہید ہے' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے' جل کر مرنے والا شہید ہے' جو دیوار کے نیچے آ کر مرا وہ شہید ہے' جو عورت بچہ کی ولادت کے وقت مرے وہ شہید ہے۔

1756 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالُوا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ جَبْرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَهُ فِي مَرَضِهِ، فَقَالَ قَائِلٌ: اِنْ كُنَّ لَنَرْجُو اَنْ يَكُونَ وَفَاتُهُ قَتْلًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِي اِذًا لَقَلِيلٌ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ، وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ، وَالْحَرِقُ شَهِيدٌ، وَالْمَجْنُوبُ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر اپنے والد سے' وہ ان کے دادا جبر سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک مریض کی عیادت کی' ایک کہنے والے نے کہا: ہم اُمید رکھتے ہیں کہ یہ اللہ کی راہ میں مرے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: پھر تو میری اُمت میں شہید بہت کم ہوئے' اللہ کی راہ میں لڑنے والا شہید ہے' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے' طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے' ڈوب کر' جل کر' ذات الجنب کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے۔

1757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ، قَالَ:

حضرت جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی معاویہ کی مسجد میں تین چیزیں مانگیں' دو دے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا' آپ نے مانگا: میری اُمت بھوک سے نہ مرے' ان پر دشمن

سَأَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي مَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ ثَلَاثًا فَأُعْطِيَ اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَهُ وَاحِدَةً، سَأَلَهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتَهُ جُوعًا وَلَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَأُعْطِيَهَا، وَسَأَلَهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَهَا

غالب نہ آئے' یہ دونوں پوری کی گئیں۔ میں نے کہا: یہ آپس میں نہ لڑیں' تو اس سے روک دیا گیا۔

1758 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانُ بْنُ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَإِنْ شَيْءٌ يَسِيرٌ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ سِوَاكًا

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا مال جھوٹی قسم اُٹھا کر لیا' اللہ عزوجل اس پر جنت حرام کر دے گا اور جہنم واجب کر دے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی شی ہی کیوں نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ پیلو کی مسواک ہی ہو۔

1759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، حَدَّثَنِي خَالِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَإِنْ شَيْءٌ يَسِيرٌ؟ قَالَ: وَإِنْ قَضِيبُ أَرَاكٍ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا مال جھوٹی قسم اُٹھا کر لیا' اللہ عزوجل اس پر جنت حرام کر دے گا اور جہنم واجب کر دے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی شی ہی کیوں نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ پیلو کی مسواک ہی ہو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَانْتَهَى حَدِيثُ ابْنِ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔ ''حرّم اللہ علیہ الجنۃ'' کے الفاظ یہ ابن وہب کی حدیث ختم ہوئی۔

1758- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه328 رقم الحديث: **7804** عن نافع بن يزيد عن أبي سفيان بن جابر بن عتيك عن ابيه به .

وَهْبٍ اِلَی حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

جَابِرُ بْنُ عُمَيْرٍ الْاَنْصَارِیُّ

1760 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ح وَثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِیُّ، ثنا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِیُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، قَالَ: رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَجَابِرَ بْنَ عُمَيْرٍ الْاَنْصَارِیَّ يَرْتَمِيَانِ فَمَلَّ اَحَدُهُمَا فَجَلَسَ، فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: كَسِلْتَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ شَیْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ لَهْوٌ اَوْ سَهْوٌ اِلَّا اَرْبَعَ خِصَالٍ: مَشْیُ الرَّجُلِ بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ، وَتَادِيبُهُ فَرَسَهُ، وَمُلَاعَبَةُ اَهْلِهِ، وَتَعَلُّمُ السِّبَاحَةِ

حضرت جابر بن عمیر انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عطاء بن ابورباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ اور جابر بن عمیر انصاری کو تیراندازی کا مقابلہ کرتے ہوئے دیکھا' اُن میں سے ایک تھک کر بیٹھ گیا تو دوسرے نے اس کو کہا: تُو سست ہے' میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر شی جو اللہ کے ذکر کے علاوہ ہے وہ کھیل تماشا بھول ہے سوائے چار باتوں کے' ایک آدمی دو تیروں کے درمیان چلے' اپنے گھوڑے کو ادب سکھائے' اپنی بیوی سے کھیلنا' تیرا کی سیکھنا۔

جَابِرُ بْنُ اُسَامَةَ الْجُهَنِیُّ

1761 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّیُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِیُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ اُسَامَةَ الْجُهَنِیِّ، قَالَ: لَقِيتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی اَصْحَابِهِ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ سے ملا' آپ اپنے صحابہ کے ساتھ بازار میں تھے' میں نے عرض کی: رسول اللہﷺ کہاں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ صحابہ کرام نے فرمایا: آپ کی قوم کے لیے مسجد کا نقشہ بتانے۔ میں واپس آیا

بِالسُّوقِ فَسَأَلْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ أَيْنَ يُرِيدُ؟ قَالُوا: يَخُطُّ لِقَوْمِكَ مَسْجِدًا، فَرَجَعْتُ فَإِذَا قَوْمِي قِيَامٌ، فَقُلْتُ: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدًا وَغَرَزَ فِي الْقِبْلَةِ خَشَبَةً أَقَامَهَا فِيهَا

میری قوم کھڑی تھی' میں نے کہا: تمہیں کیا ہے؟ انہوں نے کہا: تو آپ نے ان کے لیے مسجد کا خط کھینچا ہے اور قبلہ کی جانب لکڑی گاڑی' اس کے سامنے کھڑے ہوئے۔

1762 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ أُسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: ذَهَبْتُ السُّوقَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ فَسَأَلْتُهُمْ: أَيْنَ يُرِيدُ؟ فَقَالُوا: يَخُطُّ لِقَوْمِكَ مَسْجِدًا فَرَجَعْتُ فَوَجَدْتُ قَوْمِي قِيَامًا فَقُلْتُ: مَا شَأْنُكُمْ؟ فَقَالُوا: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدًا بِرِجْلِهِ وَغَرَزَ فِي الْقِبْلَةِ خَشَبَةً غَرَزَهَا فِيهِ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ سے ملا' آپ اپنے صحابہ کے ساتھ بازار میں تھے' میں نے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کہاں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ صحابہ کرام نے فرمایا: آپ کی قوم کے لیے مسجد کا نقشہ دینے جا رہے ہیں۔ میں واپس لوٹ آیا میں نے اپنی قوم کو کھڑے پایا' میں نے کہا: تمہارا کیا کام ہے؟ انہوں نے جواب دیا: تو آپ نے ان کے لیے اپنے پاؤں کے ساتھ مسجد کا نشان لگایا ہے اور قبلہ کی جانب لکڑی گاڑی' اس کے سامنے کھڑے ہوئے۔

جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ السُّوَائِيُّ يُكْنَى أَبَا خَالِدٍ وَيُقَالُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ نِسْبَتُهُ

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوخالد اور آپ کی نسبت ابوعبداللہ ہے

1763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ جُنْدُبِ بْنِ حُجَيْرِ بْنِ رِيَابِ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سَوَاءَةَ بْنِ عَامِرٍ

حضرت سلم بن جنادہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت جابر بن سمرہ بن جنادہ بن جندب بن حجیر بن ریاب بن خبیب بن سواءۃ بن عامر' جابر کی کنیت ابوعبداللہ' حضرت جابر کی

وَكُنْيَةُ جَابِرٍ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، وَاُمُّ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: خَالِدَةُ بِنْتُ اَبِي وَقَّاصٍ اُخْتُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ

والدہ کا نام خالدہ بنت ابووقاص ہمشیرہ سعد بن ابووقاص کی ہے۔

وَمِنْ اَخْبَارِهِ

آپ کی خبر سے

1764 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُوَيْهِ، ح وَثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سو سے زیادہ مرتبہ بیٹھا ہوں۔

ذِكْرُ وَفَاتِهِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ

آپ کی وفات کا ذکر اور کس نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی؟

1765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، قَالَ: تُوُفِّيَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، فَصَلَّى عَلَيْهِ عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ

حضرت سلم بن جنادہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' آپ کی نمازِ جنازہ عمرو بن حریث نے پڑھائی۔

مَا اَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

بَابُ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ

یہ باب ہے کہ حضرت عامر شعبی' حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

1764- أخرجه الترمذي في سننه جلد **5** صفحه**140** رقم الحديث: **2850**' والنسائي في السنن الكبرى جلد **1** صفحه**534** رقم الحديث: **1730** كلاهما عن شريك عن سماك عن جابر بن سمرة به .

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ سے روایت کرتے ہیں

1766 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، كِلَاهُمَا، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا اِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً، فَقَالَ كَلِمَةً: فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ دین ہمیشہ غالب رہے گا جب تک بارہ خلیفہ ہوں گے' ایک اور بات آپ نے فرمائی۔ میں نے اپنے والد سے کہا: حضور ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1767 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الْاِسْلَامُ عَزِيزًا اِلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ خَلِيفَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام بارہ خلیفوں تک غالب ہی رہے گا۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

1768 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا' آپ نے فرمایا: اس اُمت میں بارہ خلیفہ ہوں گے جو ان کی مخالفت کرے گا ان کو نقصان نہیں ہوگا۔ پھر

1766- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1453 رقم الحديث: 1821' وأحمد في مسنده جلد5صفحه99' وذكره أبو عوانة في مسنده جلد4صفحه369 رقم الحديث: 6976 كلهم عن ابن عون عن الشعبي عن جابر بن سمرة به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَكُونُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ اثْنَا عَشَرَ قَيِّمًا لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ ثُمَّ هَمَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَمْ اَسْمَعْهَا، فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا الْكَلِمَةُ الَّتِي هَمَسَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضورﷺ نے آہستہ ایک بات کی جو میں نے نہیں سنی۔ میں نے اپنے والد سے کہا: جو بات آپ نے آہستہ کی' وہ کیا تھی؟ اُنہوں نے کہا: وہ سارے کے سارے قریشی ہوں گے۔

1769 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَنْ يَزَالَ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَاهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ ثُمَّ لَغَطَ النَّاسُ وَتَكَلَّمُوا فَلَمْ اَفْهَمْ قَوْلَهُ بَعْدَ: كُلُّهُمْ، فَقُلْتُ لِاَبِي: يَا اَبَتَاهُ، مَا بَعْدَ قَوْلِهِ: كُلُّهُمْ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہمیں ایک دن خطبہ دیا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ دین ہمیشہ غالب ہی رہے گا' اس پر جو اس کی مخالفت کرے گا' یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے' پھر لوگوں نے شور ڈالا اور گفتگو کی۔ میں کلھم کے بعد کوئی بات نہ سمجھ سکا' میں نے اپنے والد سے کہا: اے ابوجان! کلھم کے بعد آپ نے کیا فرمایا ہے؟ میرے والد نے بتایا کہ آپ نے فرمایا: سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1770 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هَذَا الْاَمْرُ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَاهُ لَا يَضُرُّهُ مُخَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ حَتَّى يَمْضِيَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر سنا: یہ دین ہمیشہ غالب ہی رہے گا' جو اس کی مخالفت کرے گا اور اس سے جدا ہوگا اس کی مخالفت اس دین کو نقصان نہیں دے گی یہاں تک کہ قریش سے بارہ خلفاء ہوں گے۔

1771 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس تھا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اس اُمت کا کام بارہ خلفاء ہونے تک

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا يَزَالُ اَمْرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ ظَاهِرًا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ، وَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَتْ عَلَيَّ، وَكَانَ اَبِي اَدْنَى اِلَيْهِ مَجْلِسًا مِنِّي فَقُلْتُ: مَا قَالَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

غالب ہی رہے گا' پھر آپ نے ایک بات آہستہ فرمائی' میرے والد آپ ﷺ کے زیادہ قریب تھے' میں نے اپنے والد سے کہا: آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟ میرے والد نے کہا کہ آپ نے فرمایا: سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1772 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هَذِهِ الْاُمَّةُ مُسْتَقِيمٌ اَمْرُهَا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً، فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا قَالَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کا کام بارہ خلفاء تک درست رہے گا' پھر ایک بات آپ نے آہستہ فرمائی۔ میں نے اپنے والد سے کہا: آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ میرے والد نے کہا کہ آپ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1773 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِينٍ كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اَشْوَعَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، قَالَ: جِئْتُ مَعَ اَبِي اِلَى الْمَسْجِدِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَكُونُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ خَفَضَ صَوْتَهُ فَلَمْ اَدْرِ مَا يَقُولُ، فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا يَقُولُ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ مسجد کی طرف آیا' نبی کریم ﷺ خطبہ دے رہے تھے' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' پھر ایک بات آپ نے آہستہ فرمائی' میں نہیں جانتا تھا کہ آپ نے کیا فرمایا ہے؟ میں نے اپنے والد سے عرض کی: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ میرے والد نے کہا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1774 - حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدِى الْمَرْوَزِىُّ، حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ حَشْرَمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ: لَا يَزَالُ اَمْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ هَادِئًا عَلَى مَنْ نَاوَاهَا حَتّٰى يَكُونَ عَلَيْكُم اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَمْ اَسْمَعْهَا فَسَاَلْتُ اَبِى، وَكَانَ اَقْرَبَ اِلَيْهِ مِنِّى: مَا قَالَ؟ قَالَ: قَالَ: كُلُّهُم مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اس اُمت کا کام درست رہے گا اپنے دشمنوں پر یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے' پھر ایک بات آپ نے آہستہ فرمائی جو میں نہیں سن سکا۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھے۔ میرے والد نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1775 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِىِّ، عَنْ عَامِرٍ، وَعَنْ اَبِيهِ، قَالَا: سَمِعْنَا جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ قَائِمًا حَتّٰى يَمْضِىَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا قَالَ: وَقَصَّرَ بِكَلِمَةٍ لَمْ اَسْمَعْهَا، قَالَ: فَلَمَّا سَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ لِاَبِى سَمُرَةَ: مَا الْكَلِمَةُ الَّتِى قَصَّرَ بِهَا؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت کا کام سیدھا رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء گزر جائیں گے' پھر آپ نے ایک بات آہستہ فرمائی' میں اس کو نہ سن سکا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہوئے تو میں نے اپنے والد سمرہ سے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ بات کیا فرمائی تھی؟ میرے والد نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِى وَقَّاصٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عامر بن سعد بن ابووقاص' حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1776 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1776- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3صفحه1453 رقم الحديث: 1822' وأحمد في مسنده جلد 5صفحه89 كلاهما عن المهاجر بن مسمار عن عامر بن سعد عن جابر بن سمرة به .

اَبِی شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ الطَّالْقَانِیُّ، قَالَا: ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِذَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عَبْدٍ فَلْیَبْدَاْ بِنَفْسِهِ وَاَهْلِ بَیْتِهِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب اللہ عزوجل کسی بندے پر انعام فرمائے تو وہ اپنی ذات اور اپنے گھر والوں پر خرچ کرنے سے شروع کرے۔

1777 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، عَنْ حَدِیثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَعْطَى اللّٰهُ اَحَدَكُمْ خَیْرًا فَلْیَبْدَاْ بِنَفْسِهِ وَاَهْلِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب اللہ عزوجل کسی بندے پر انعام فرمائے تو وہ اپنی ذات اور اپنے گھر والوں پر خرچ کرنے سے شروع کرے۔

1778 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ الطَّالْقَانِیُّ، قَالَا: ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَشِیَّةَ جُمُعَةٍ رَجَمَ مَاعِزًا الْاَسْلَمِیَّ یَقُولُ: عُصْبَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِینَ یَفْتَحُونَ الْبَیْتَ الْاَبْیَضَ، قُلْتُ: كِسْرَى؟ قَالَ: كِسْرَى

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' جمعہ کی رات حضرت ماعز اسلمی کو رجم کیا گیا: سفید گھر فتح کرے گا' میں نے کہا: کسریٰ؟ فرمایا: کسریٰ!

1778- أخرجه مسلم فی صحیحه جلد **3** صفحه **1453** رقم الحدیث: **1822**' وذكره أبو بكر الشیبانی فی الآحاد والمثانی جلد **3** صفحه **128** رقم الحدیث: **1454** عن المهاجر بن مسمار عن عامر بن سعد عن جابر بن سمرة به .

1779 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَ الْاَبْيَضِ كِسْرَى وَآلِ كِسْرَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسریٰ اور آلِ کسریٰ کے سفید خزانے عنقریب تم نکالو گے۔

1780 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، قَالَا: ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں حوض پر انتظار کروں گا۔

1781 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں حوض پر انتظار کروں گا۔

1782 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ يَخْرُجُ كَذَّابُونَ بَيْنَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قریش سے بارہ خلفاء ہوں گے' پھر قیامت سے پہلے چھوٹے لوگ نکلیں گے۔

1780- أخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1452 رقم الحديث: 1822' جلد4صفحه1802 رقم الحديث: 2305 عن المهاجر بن مسمار عن عامر بن سعد عن جابر بن سمرة به .

يَدَيِ السَّاعَةِ

1783 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ، اَوْ يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قریش سے بارہ خلفاء ہوں گے، پھر قیامت سے پہلے چھوٹے لوگ نکلیں گے۔

بَابٌ تَمِيمُ بْنُ طَرَفَةَ الطَّائِیُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت تمیم بن طرفہ طائی، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں

1784 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِیِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ خَلْفِی كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوا: وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّونَ فِی الصَّفِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے ایسے ہی صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے ربّ کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آگے والی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

1785 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم میرے پیچھے ایسے ہی صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح

1784- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد1صفحه177رقم الحديث: 661' وابن حبان في صحيحه جلد5صفحه535 رقم الحديث: 2162' وذكره ابو عوانة في مسنده جلد 1صفحه380 رقم الحديث: 1377' جلد 2صفحه40 كلهم عن المسيب بن رافع عن تميم بن طرفة عن جابر بن سمرة به

سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آگے والی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

1786 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ الطَّائِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے ایسے ہی صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آگے والی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

1787 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوا: وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُقِيمُونَ الصُّفُوفَ الْاُولَى وَيَتَرَصُّونَ فِي الصَّفِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے ایسے ہی صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آگے والی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

1788 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے ایسے ہی صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

نے فرمایا: آگے والی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

1789 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ابْنُ فُضَيْلٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَوْمَاَ اِلَيْنَا اَنِ اجْلِسُوا فَجَلَسْنَا، فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكُمْ اَنْ تَصُفُّوا كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ الرَّحْمَنِ؟ قَالُوا: وَكَيْفَ يَصُفُّونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْاُولَى وَيَرْصُفُونَ فِي الصُّفُوفِ رَصْفًا اَوْ يَرُصُّوها رَصًّا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے' آپ ہمیں بیٹھنے کا اشارہ کرتے' ہم بیٹھتے۔ آپ نے فرمایا: تمہیں کیا رکاوٹ ہے کہ تم صفیں ایسے بناؤ جس طرح فرشتے رحمٰن کے پاس صفیں بناتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: پہلی صف مکمل کرتے ہیں اور صفوں کو مکمل اور خوب سیدھا کرتے ہیں۔

بَابٌ

باب

1790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ باز آ جائیں جو نماز کے

1790- أخرجه الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 339 رقم الحديث: 1301 عن الأعمش عن المسيب بن رافع عن تميم بن طرفة عن جابر بن سمرة به .

الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلَاةِ اِلَى السَّمَاءِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

دوران اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

1791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ رَافِعُونَ اَبْصَارَهُمْ، فَقَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: وہ لوگ باز آجائیں جو نماز کے دوران اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

1792 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: وہ لوگ باز آجائیں جو نماز کے دوران اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

1793 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي لِاُمِّي خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: وہ لوگ باز آجائیں جو نماز کے دوران اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

فِي الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

1794 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ باز آ جائیں جو نماز کے دوران اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں' ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

1795 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْمَسْجِدَ فَرَآهُمْ رَافِعِي اَيْدِيهِمْ . قَالَ: مَا لَهُمْ رَافِعِي اَيْدِيهِمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ؟ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد میں آئے' آپ نے لوگوں کو نماز میں ہاتھ اُٹھائے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم نماز کے دوران ایسے ہاتھ اُٹھاتے ہو جس طرح گھوڑا دم ہلاتا رہتا ہے' نماز میں ساکت رہو۔

1796 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ جُلُوسٌ، فَقَالَ: مَا لِي اَرَاكُمْ عِزِينَ؟ قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي حِلَقٌ مُتَفَرِّقِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ تمہیں علیحدہ علیحدہ بیٹھے ہوئے دیکھتا ہوں۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: مختلف حلقے بنا کر علیحدہ علیحدہ۔

بَابٌ

باب

1797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قوم کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنے

عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَاَى قَوْمًا قَدْ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: قَدْ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

ہاتھ اُٹھا رہے ہیں' آپ نے فرمایا: تم نماز میں اپنے ہاتھ اُٹھاتے ہو جس طرح گھوڑا اپنی دُم ہلاتا ہے' نماز سکون سے پڑھو۔

1798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْمَسْجِدَ فَرَآهُمْ رَافِعِي اَيْدِيهِمْ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَا لِي اَرَاهُمْ رَافِعِي اَيْدِيهِمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد میں آئے' آپ نے لوگوں کو نماز میں ہاتھ اُٹھائے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم نماز کے دوران ایسے ہاتھ اُٹھاتے ہو جس طرح گھوڑا دُم ہلاتا رہتا ہے' نماز میں ساکت رہو۔

1799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ، اُرَاهُ قَالَ: فِي الْمَسْجِدِ وَهُمْ رَافِعُوا اَيْدِيهِمْ وَقَالَ: مَا لِي اَرَاكُمْ رَافِعِي اَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قوم کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنے ہاتھ اُٹھا رہے ہیں' آپ نے فرمایا: تم نماز میں اپنے ہاتھ اُٹھاتے ہو جس طرح گھوڑا اپنی دُم ہلاتا ہے' نماز سکون سے پڑھو۔

1800 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَاَى النَّاسَ رَافِعِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گھر سے نکل کر مسجد میں آئے' آپ نے لوگوں کو نماز میں ہاتھ اُٹھائے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم نماز کے دوران ایسے ہاتھ اُٹھاتے ہو جس طرح گھوڑا دُم ہلاتا رہتا ہے' نماز میں

اَيْدِيهِمْ، فَقَالَ: مَا لِي اَرَى النَّاسَ رَافِعِي اَيْدِيهِمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

سکوت سے رہو۔

1801 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى قَوْمًا قَدْ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ، فَقَالَ: كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد میں آئے' آپ نے لوگوں کو نماز میں ہاتھ اُٹھائے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم نماز کے دوران ایسے ہاتھ اُٹھاتے ہو جس طرح گھوڑا دُم ہلاتا رہتا ہے' نماز میں بے حرکت رہو۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے' انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت اسی کی مثل ذکر کی ہے۔

1802 - ثنا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَرَآهُمْ حِلَقًا جُلُوسًا، فَقَالَ: مَا لِي اَرَاكُمْ عِزِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد کی طرف نکلے' لوگوں کو حلقوں میں بیٹھے دیکھا' آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ تمہیں علیحدہ علیحدہ بیٹھے ہوئے دیکھتا ہوں۔

1803 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد میں تشریف لائے اس حال میں کہ وہ بیٹھے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ تمہیں

1802- اخرجه أحمد فی مسنده جلد **5** صفحه **93,101**' وأبو عوانة فی مسنده جلد **1** صفحه **380** رقم الحديث: **1377** كلاهما عن المسيب بن رافع عن تميم بن طرفة عن جابر بن سمرة به .

دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَهُمْ جُلُوسٌ، فَقَالَ: مَا لِي اَرَاكُمْ عِزِينَ

علیحدہ علیحدہ بیٹھے ہوئے دیکھتا ہوں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

بَابٌ

باب

1804 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَصَابَ الْعَدُوُّ نَاقَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، ثُمَّ اشْتَرَاهَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَرَفَهَا صَاحِبُهَا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْخُذَهَا بِالثَّمَنِ الَّذِي اشْتَرَاهَا بِهِ مِنَ الْعَدُوِّ وَاِلَّا خَلَّى بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دشمن کو بنی سلیم کے ایک آدمی کی اونٹنی ملی، مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے اس کو خریدا، اس کے مالک نے اس کو پہچان لیا، وہ آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، حضور ﷺ نے حکم دیا کہ جو تم نے دشمن سے خریدا ہے پیسے اس سے لے لو ورنہ اس کے اور اس کے درمیان والے معاملہ کو چھوڑ دے۔

1805 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعُقَيْلِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعِيرٍ، وَاَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةً اَنَّهُ لَهُ فَقَضَى بَيْنَهُمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی اپنے اونٹ کا جھگڑا لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے، ان میں سے ہر ایک نے ایک گواہ بھی بنایا، آپ نے ان دونوں کے درمیان برابر بانٹنے کا فیصلہ کیا۔

1806 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی اپنے اونٹ کا جھگڑا لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں

حدیث عن حجاج بن ارطاة، عن سماك بن حرب، عن تميم بن طرفة، عن جابر بن سمرة، ان رجلين، اختصما الى النبي صلى الله عليه وسلم في بعير فاقام كل واحد منهما شاهدين انه له فجعله النبي صلى الله عليه وسلم بينهما

آئے ان میں سے ہر ایک نے دو گواہ بھی قائم کیے کہ وہ اس کی ہے آپ نے ان دونوں کے درمیان برابر تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عبداللہ بن قبطیہ' حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1807 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَاَشَارَ مِسْعَرٌ بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، فَقَالَ: مَا بَالُ هَؤُلَاءِ يَرْفَعُونَ اَيْدِيَهُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ، اَمَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ، اَوْ اَحَدَهُمْ، اَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى اَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب حضورﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم عرض کرتے تھے: السلام علیکم! السلام علیکم! مسعر نے اپنے ہاتھ سے دائیں بائیں جانب اشارہ کیا۔ آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو نماز میں اپنے ہاتھ ایسے اُٹھاتے ہیں جس طرح گھوڑا اپنی دُم ہلاتا رہتا ہے' کیا تم میں سے کسی کے لیے کافی نہیں ہے کہ اپنا ہاتھ اپنی ران پر رکھے' پھر اپنے بھائی کو دائیں اور بائیں جانب سلام کرے۔

1808 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب حضورﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم عرض کرتے تھے: السلام علیکم! السلام علیکم! آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو نماز میں اپنے ہاتھ ایسے

1807- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 322 رقم الحديث: 431' وأبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 262 رقم الحديث: 998' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 107 رقم الحديث: 21066 كلهم عن مسعر عن عبيد الله بن القبطية عن جابر بن سمرة به .

بِأَيْدِينَا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُلْقُونَ أَيْدِيَهُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، أَلَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَوْ إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

اُٹھاتے ہیں جس طرح گھوڑا اپنی دُم ہلاتا رہتا ہے' کیا ہم میں سے کسی کے لیے کافی نہیں ہے کہ اپنا ہاتھ اپنی ران پر رکھے' پھر اپنے بھائی کو دائیں و بائیں جانب سلام کرے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

1809 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي هَوْذَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي، عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا فَلَمَّا سَلَّمَ أَوْمَأَ النَّاسُ بِأَيْدِيهِمْ يَمِينًا وَشِمَالًا فَأَبْصَرَهُمْ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكُمْ تُقَلِّبُونَ أَيْدِيَكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ، إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَلَى مَنْ عَنْ يَسَارِهِ، فَلَمَّا صَلَّوْا مَعَهُ أَيْضًا لَمْ يَفْعَلُوا ذَلِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد' رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ نے ہمیں نماز پڑھائی جب آپ نے سلام پھیرا تو لوگوں نے اپنے ہاتھ سے دائیں اور بائیں طرف اشارہ کیا' آپ نے انہیں دیکھا' فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم اپنے ہاتھ ایسے پلٹتے ہو گویا کہ گھوڑا اپنی دُم ہلاتا ہے' جب تم میں سے کوئی سلام پھیرے تو دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرے' جب بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی تو انہوں نے ایسا نہیں کیا۔

عبيد الله بن القبطية عن جابر بن سمرة

1810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' جب ہم سلام پھیرتے تو اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے: السلام علیکم! حضور ﷺ نے ہماری طرف دیکھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہو

اَشَرْنَا بِاَيْدِينَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَنَظَرَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا شَانُكُمْ تُشِيرُونَ بِاَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ اِلَى اَصْحَابِهِ وَلَا يُومِءْ بِيَدِهِ

جس طرح گھوڑا دُم ہلاتا ہے' جب تم میں سے کوئی سلام پھیرے تو اپنے ساتھیوں کی جانب متوجہ ہو' اپنے ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔

1811 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي هَوْذَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ اَبِي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسْنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ الْاِسْلَامُ ظَاهِرًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا اَوْ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' ہم آپ کے پاس بیٹھے' آپ نے فرمایا: اسلام غالب ہی رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے' وہ سارے کے سارے قریش کے ہوں گے۔

اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

ابواسحاق سبیعی' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں

1812 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ اِضْحِيَانٍ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ قَالَ: فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِلَى الْقَمَرِ فَلَهُوَ اَحْسَنُ فِي عَيْنِي مِنَ الْقَمَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو چاند رات میں دیکھا کہ آپ نے سرخ حُلّہ زیب تن کیا ہوا تھا' میں ایک نظر آپ کی طرف دیکھتا اور ایک نظر چاند کی طرف (اور فیصلہ نہ کر پاتا) کہ آپ چاند سے بھی زیادہ خوبصورت ہیں۔

1812- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 207 رقم الحديث: 7383' والنسائي في السنن الكبرى جلد 5 صفحه 476 رقم الحديث: 9640 كلاهما عن أشعث بن سوار عن أبي اسحاق عن جابر بن سمرة به .

اَبُو خَالِدٍ الْوَالِبِیُّ، عَنْ جَابِرٍ اسْمُهُ هَرِمُ بْنُ هُرْمُزَ

حضرت ابوخالد الوالبی حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں ابوخالد کا نام ہرم بن ہرمز ہے

1813 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا فِطْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنِی اَبُو خَالِدٍ الْوَالِبِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، یَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ اِصْبَعَیْهِ الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں آپ نے اپنی درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ اشارہ کیا۔

1814 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو كُرَیْبٍ، ثنا عَثَّامُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَیْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت ساتھ ساتھ بھیجے گئے ہیں۔

1815 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِیلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَیْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت ساتھ ساتھ بھیجے گئے ہیں۔

1816 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، ثنا اِسْرَائِیلُ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ، عَنْ اِسْرَائِیلَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ الْوَالِبِیِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَیْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت ان دو کی طرح ساتھ ساتھ بھیجے گئے ہیں۔

1817 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَیْقٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَقُولُ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت ساتھ ساتھ بھیجے گئے ہیں جیسے یہ اس سے ہے۔

1818 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الدَّلَّالُ الْكُوفِیُّ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، ثنا اِسْرَائِیلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَیْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت ان دو کی طرح ساتھ ساتھ بھیجے گئے ہیں۔

ابو خالد الوالبی عن جابر اسمه هرم بن هرمز

1819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ حُمَیْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَزَالُ هَذَا الدِّینُ قَائِمًا حَتَّی یَقُومَ اثْنَا عَشَرَ خَلِیفَةً قَالَ اِسْمَاعِیلُ: اَظُنُّ ظَنًّا اَنَّ اَبِی قَالَ: كُلُّهُمْ تَجْتَمِعُ عَلَیْهِ الْاُمَّةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے۔ حضرت اسماعیل فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ میرے والد نے کہا: ان میں سے ہر ایک پر یہ اُمت جمع ہوگی۔

حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا وَكِیعٌ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ انہوں نے نبی کریمﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ دُحَیْمٍ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریمﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے

اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ہیں۔

1820 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرٌ، اَنَا اَبُو خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَضُرُّ هٰذَا الدِّينُ مَنْ نَاوَاهُ حَتّٰى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس دین سے دشمنی کرے وہ اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1821 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ، ثنا فِطْرٌ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثٌ اَخَافُ عَلَى اُمَّتِي: اسْتِسْقَاءٌ بِالْاَنْوَاءِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ، وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مجھے اپنی اُمت پر تین کاموں کا خوف ہے: (۱) ستاروں کے ذریعے بارش مانگنے کا (۲) بادشاہ کے ظلم کا (۳) تقدیر کو جھٹلانے کا۔

1822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَعْدٌ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں سب سے پہلے جس نے تیر پھینکا وہ حضرت سعد تھے۔

1823 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں سب سے پہلے جس نے تیر پھینکا وہ حضرت سعد تھے۔

1822- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 750 رقم الحديث: 6115 وذكره ابن أبي شيبة في مصنفه جلد 7 صفحه 258 رقم الحديث: 35861 .

سَعْدٌ

1824 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَهُزِمْنَا فَاتَّبَعَ سَعْدٌ رَاكِبًا مِنْهُمْ، فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ فَرَاَى سَاقَهُ خَارِجَةً مِنَ الْغَرْزِ فَرَمَاهُ بِسَهْمٍ، فَرَاَيْتُ الدَّمَ يَسِيلُ كَاَنَّهُ شِرَاكٌ فَاَنَاخَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک سریہ میں بھیجا' ہمیں شکست ہوئی ان میں ایک سوار کے حضرت سعد پیچھے ہوئے' آپ نے اس طرف توجہ کی' آپ نے پنڈلی کی رکاب پر رکھا' آپ نے تیر مارا' میں نے خون نکلتا ہوا دیکھا تو ایسے محسوس ہوا گویا کہ اس خون سے جوتی کا تسمہ ہوگیا' اس نے اپنی سواری بٹھائی۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الصَّيَّادُ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا فِي سَرِيَّةٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں: ہم ایک سریہ میں نکلے' اس کے بعد پہلی جیسی حدیث ذکر کی۔

1825 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَوْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْعَى غَنَمًا فَاسْتَعْلَى الْغَنَمَ، فَكَانَ فِي الْاِبِلِ وَهُوَ شَرِيكٌ لَهُ، فَاَكْرَيَا اُخْتَ خَدِيجَةَ، فَلَمَّا قَضَوُا السَّفَرَ بَقِيَ لَهُمْ عَلَيْهَا شَيْءٌ، فَجَعَلَ شَرِيكُهُ يَاْتِيهِمْ وَيَتَقَاضَاهُمْ وَيَقُولُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ، فَيَقُولُ: اذْهَبْ اَنْتَ فَاِنِّي اَسْتَحْيِي، فَقَالَتْ مَرَّةً وَاَتَاهُمْ: فَاَيْنَ مُحَمَّدٌ لَا يَجِيءُ مَعَكَ؟ قَالَ: قَدْ قُلْتُ لَهُ فَزَعَمَ اَنَّهُ يَسْتَحْيِي،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ یا صحابہ کرام میں سے ایک صحابی سے روای تھے' کہا: ایک وقت وہ بھی تھا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریاں چرایا کرتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکریوں سے ترقی کی' اونٹوں میں ہوئے' ایک آدمی آپ کا شریک بنا' دونوں حضرات نے مل کر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بہن کو اونٹ چرانے کے لیے اجرت پر لیا' پس جب انہوں نے سفر مکمل کیا تو اس عورت پر کوئی چیز ان کی باقی رہ گئی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شریک نے بار بار آ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تقاضا کرنا شروع کیا اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتا آپ تشریف لے چلیں (اور بقیہ چیز لے آئیں) سو

فَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا اَشَدَّ حَيَاءً وَلَا اَعَفَّ وَلَاءً، فَوَقَعَ فِي نَفْسِ اُخْتِهَا خَدِيجَةَ فَبَعَثَتْ اِلَيْهِ، فَقَالَتِ: ائْتِ اَبِي فَاخْطِبْنِي اِلَيْهِ، فَقَالَ: اَبُوكِ رَجُلٌ كَثِيرُ الْمَالِ وَهُوَ لَا يَفْعَلُ، قَالَتْ: انْطَلِقْ فَالْقَهُ وَكَلِّمْهُ، ثُمَّ اَنَا اَكْفِيكَ وَائْتِ عِنْدَ سُكْرِهِ فَفَعَلَ، فَاَتَاهُ فَزَوَّجَهُ، فَلَمَّا اَصْبَحَ جَلَسَ فِي الْمَجْلِسِ، فَقِيلَ لَهُ: قَدْ اَحْسَنْتَ زَوَّجْتَ مُحَمَّدًا، قَالَ: اَوَ فَعَلْتُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَامَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: اِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ: اِنِّي قَدْ زَوَّجْتُ مُحَمَّدًا وَمَا فَعَلْتُ، قَالَتْ: فَلَا تُسَفِّهَنَّ رَأْيَكَ، فَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا، فَلَمْ تَزَلْ بِهِ حَتّٰى رَضِيَ، ثُمَّ بَعَثَتْ اِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوُقِيَّتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ اَوْ ذَهَبٍ وَقَالَتْ: اشْتَرِ حُلَّةً فَاهْدِها لِي وَكَبْشًا وَكَذَا وَكَذَا فَفَعَلَ

ابو خالد الوالبي عن جابر اسمه هرم بن هرم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے: آپ جائیں کیونکہ مجھے حیاء آتی ہے۔ سو ایک بار وہ آدمی ان کے پاس آیا تو اس عورت نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں ہیں؟ وہ آدمی کے ساتھ نہیں آتے؟ اس آدمی نے کہا: میں نے ان سے عرض کی ہے ان کا گمان ہے کہ ان کو حیا آتی ہے۔ اس عورت نے کہا: میں نے آج تک ان سے زیادہ حیاء والا اور دوستی کے اعتبار سے پاکیزہ شخص نہیں دیکھا۔ پس اس کی بہن خدیجہ کے دل میں (اسی وقت آپ کی) محبت پیدا ہو گئی؟ آپ کی طرف حضرت خدیجہ نے آدمی بھیجا اور کہا کہ میرے والد کے پاس آ کر میری منگنی کا پیغام دیں آپ نے فرمایا: تیرا باپ زیادہ مالدار ہے وہ یہ کام نہیں کرے گا۔ حضرت خدیجہ نے کہا: آپ ایک بار تشریف لے آئیں ان سے ملاقات کر کے ان سے بات کر دیں پھر میں آپ کی طرف سے کافی ہوں لیکن ان کے سکر کے وقت آنا پس آپ نے یہ کام کیا ان کے پاس آئے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شادی کر دی۔ پس جب انہوں نے صبح کی مجلس میں بیٹھے تو کسی نے کہا: تم نے بڑا اچھا کام کیا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی بیٹی بیاہ دی ہے۔ اس نے کہا: کیا میں نے یہ اچھا کام کر دیا ہے؟ لوگوں نے کہا: ہاں! وہ مجلس سے اُٹھ کھڑے ہوئے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے کہا: لوگ کہہ رہے ہیں کہ میں نے اپنی بیٹی کا نکاح محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کر دیا ہے حالانکہ میں نے تو ایسا نہیں کیا۔ انہوں نے عرض کی: اپنی رائے کو ان پر مسلط نہ کریں کیونکہ

محمد ﷺ ایسے ایسے اخلاق والے ہیں، وہ مسلسل یہ بات کرتی رہیں یہاں تک کہ وہ راضی ہو گئے، پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے محمد ﷺ کی طرف یا دو کنگن سونے یا چاندی کے بھیجے اور عرض گزاری کی کہ ایک بہترین لباس خرید کے مجھے تحفہ دیں، ایک مینڈھا اور فلاں فلاں چیز، پس آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا۔

جَعْفَرُ بْنُ اَبِی ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت جعفر بن ابوثور، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِی ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَتَى رَجُلُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَطَهَّرْ وَاِنْ شِئْتَ فَدَعْ، قَالَ: فَاُصَلِّی فِی مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَفَاَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَفَاُصَلِّی فِی مَبَارِكِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: لَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، میں آپ کے پاس تھا، اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔ اس نے عرض کی: میں بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پڑھ لو۔ اُس نے عرض کی: کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! (یعنی لغوی وضو مراد ہے، کلّی کرنا اور ہاتھ دھونا) اُس نے عرض کی: کیا اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

1827 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِی، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِی ثَوْرٍ، عَنْ جَدِّهِ جَابِرِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟ آپ

سَمُرَةَ اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَعَلْتَ وَاِنْ شِئْتَ لَمْ تَفْعَلْ قَالَ: اَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اُصَلِّي فِي مَبَاتِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اُصَلِّي فِي مَبَاتِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: لَا

نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔ اس نے عرض کی: میں بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پڑھ لو۔ اُس نے عرض کی: کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! (یعنی لغوی وضو مراد ہے کُلّی کرنا اور ہاتھ دھونا) اُس نے عرض کی: کیا اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

جعفر بن ابی ثور عن جابر بن سمرة

1828 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّأْ، قَالَ: فَاُصَلِّي فِي بَيْتِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔ اس نے عرض کی: میں بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پڑھ لو۔

1829 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔ اس نے عرض کی: میں بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پڑھ لو۔ اُس نے عرض کی: کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! (یعنی لغوی وضو

، قَالَ: اَفَاَتَطَهَّرُ عَنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَطَهَّرْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَطَهَّرْ ، قَالَ: فَاُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ

مراد ہے کُلّی کرنا اور ہاتھ دھونا) اُس نے عرض کی: کیا اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

1830 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، وَاَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُصَلَّى فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: لَا ، قِيلَ: اَيُتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: فَيُصَلَّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ قِيلَ: يُتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِهَا؟ قَالَ: لَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔ اس نے عرض کی: میں بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پڑھ لو۔ اُس نے عرض کی: کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! (یعنی لغوی وضو مراد ہے کُلّی کرنا اور ہاتھ دھونا) اُس نے عرض کی: کیا اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

1831 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَوَضَّاَ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ، وَلَا نَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَاَنْ نُصَلِّيَ فِي دِبْنِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّي فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم دیتے اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم نہیں دیتے تھے اور بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کا حکم دیتے اور اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کا حکم نہیں دیتے تھے۔

1832 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَوَضَّاَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو، بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہ کرو، ہم اونٹ باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھیں۔

مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، وَلَا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ، وَأَنْ نُصَلِّيَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

1833 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُئِلَ: أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ فَتَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، فَقَالُوا: أَنُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ؟ قَالَ: لَا، قَالُوا: أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّأْ، قَالُوا: أَنُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ سے عرض کی گئی: کیا ہم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضوضروری کریں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضوکرو۔ اُنہوں نے عرض کی: اونٹ بٹھانے کی جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اُنہوں نے عرض کی: کیا ہم بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہےتو وضوکر اور اگر چاہےتو نہ کر۔ اُنہوں نے عرض کی: کیا ہم بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

1834 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ، أَخْبَرَنِي جَدِّي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّأْ، قَالَ: أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: أَفَأُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے آپ سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اگر تو چاہےتو وضوکر' اگر چاہےتو نہ کر' اس نے عرض کی: کیا ہم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے عرض کی: کیا میں بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

ہاں!

1835 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ جَعْفَرٍ السُّوَائِيِّ، عَنْ جَدِّهِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: كُنَّا نُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ، وَكُنَّا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، وَلَا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیتے تھے اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہیں پڑھتے تھے‘ ہم اونٹوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرتے تھے اور بکریوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

1836 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ، فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا بِهِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ، وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عاشوراء کے روزہ کا حکم دیتے اور ہمیں اس دن کا روزہ رکھنے پر اُبھارتے‘ اس ماہ کے آنے پر ہمیں یاد دلاتے‘ جب رمضان کے روزے فرض کیے گئے تو آپ نے ہمیں عاشوراء کے دن کا روزہ رکھنے کا نہ حکم دیا نہ رکھنے سے منع کیا‘ نہ ہمیں یاد دلایا۔

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عبدالملک بن عمیر‘ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

1837 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسریٰ مرجائے گا‘ اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا۔

1838 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَعُثْمَانُ بْنُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1838- أخرجه البخاري في صحيحه جلد6 صفحه2445 رقم الحديث: 6254 عن سفيان بن عبد الملك بن عمير عن جابر بن سمرة به .

عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیصر مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا' جب کسریٰ مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے گا۔

1839 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسریٰ مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا' جب قیصر مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا۔

1840 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مِرْدَانِبَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیصر مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا' جب کسریٰ مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے گا۔

1841 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیصر مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا' جب کسریٰ مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ذَهَبَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَإِذَا ذَهَبَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے گا۔

1842 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَسَأَلْتُ أَبِي: مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات آہستہ ارشاد فرمائی جو میں نہ سمجھ سکا تو میں نے اپنے والد سے پوچھا: آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ اُنہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1843 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے۔

1844 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: أَتَى أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبِّ؟ فَقَالَ: مُسِخَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا أَدْرِي أَيَّ الدَّوَابِّ مُسِخَتْ، وَلَا آمُرُ بِهِ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ گوہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں سے ایک اُمت مسخ کی گئی تھی' میں قیاس سے نہیں جانتا کہ کون سے جانور کی شکل میں مسخ کیے گئے تھے' نہ اسے کھانے کا حکم دیتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

1845 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آلِ کسریٰ کے سفید خزانوں کو مسلمانوں کا گروہ ضرور فتح

سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَفْتَحَنَّ اَبْيَضَ آلِ كِسْرَى عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

کرے گا۔

آج اللہ اور اُس کے رسول ﷺ اور آپ کی آلِ اطہار اور جمیع صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین' اُمت کے جمیع اولیاءِ کاملین خصوصاً حضور سیدی مرشدی مخدوم اُمم حضرت داتا گنج بخش فیض عالم اور میرے آقا نعمت حضور سیدی مرشدی' امام العارفین' سیّد الواصلین' سفیر عشق مصطفیٰ ﷺ پیر سیّد غلام دستگیر کاظمی موسوی قدس سرہ العزیز اور حضرت سیدی و مرشدی حضرت پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی دام اللہ ظلہ اور جامعہ رسولیہ شیرازیہ کے جملہ اساتذہ کرام خصوصاً شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مفتی گل احمد خان عتیقی دام اللہ ظلہ اور شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف بندیالوی اور داعی اتحاد اہل سنت' محافظ ناموسِ رسالت شیخ الحدیث حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی مدظلہ اور مفکر اسلام' شیخ الحدیث والتفسیر المفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی دام اللہ ظلہ اور والدین جملہ دوست' عزیز و اقارب کی دعاؤں اور شفقت کے صدقے سے راقم الحروف ''**المعجم الکبیر**'' کی جلد اوّل کا ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اے اللہ! اپنے ان پاک' نیک بندوں کے صدقے سے باقی کام کو بھی میرے لیے آسان فرما دے اور اس کو میرے لیے قبر و آخرت میں ذریعۂ نجات کا سبب بنا دے۔

آمین بجاہ الکریم ﷺ!

غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہٗ

☆☆☆☆☆